Code 8606

صدائے انقلاب

Elmas Ali

شہری تعلیم اور کمیونٹی کی شمولیت

Citizenship Education And Community Engagement



بی۔ایڈ

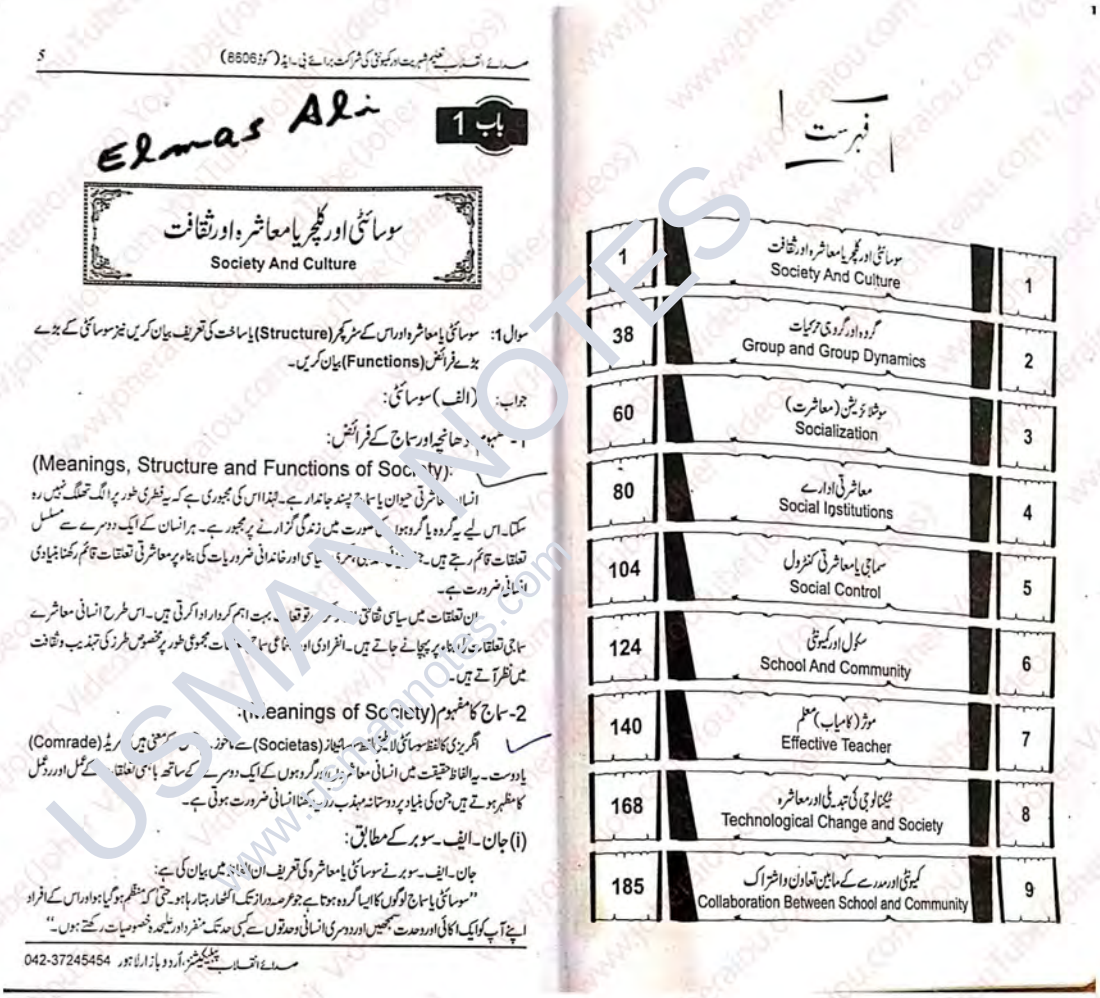
USMAN NOTES
www.usmannotes.com

APPROVED By IERC

نگرانی و نظر ثانی: شمس العالم
ڈائریکٹر: انقلاب ایجوکیشنل ریسرچ سنٹر

ترتیب و تدوین بورڈ آف انقلاب ایجوکیشنل ریسرچ سنٹر

صدائے انقلاب پبلیکیشنز
اردو بازار لاہور (پاکستان) 042-37245454-37361414



Elmas Ali

باب 1

سوسائٹی اور کلچر یا معاشرہ اور ثقافت
Society And Culture

سوال 1: سوسائٹی یا معاشرہ اور اس کے سٹرکچر (Structure) یا ساخت کی تعریف بیان کریں نیز سوسائٹی کے بڑے بڑے فرائض (Functions) بیان کریں۔

جواب: (الف) سوسائٹی:

۱- مفہوم، دھانچہ اور سماج کے فرائض:

(Meanings, Structure and Functions of Society):

انسان ... معاشرتی حیوان یا سماج پسند جاندار ہے۔ لہٰذا اس کی مجبوری ہے کہ یہ فطری طور پر الگ تھلگ نہیں رہ سکتا۔ اس لیے یہ گروہ یا گروہوں کی صورت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ ہر انسان کے ایک دوسرے سے مسلسل تعلقات قائم رہتے ہیں۔ ... سیاسی اور خاندانی ضروریات کی بناء پر معاشرتی تعلقات قائم رکھنا بنیادی انسانی ضرورت ہے۔

ان تعلقات میں سیاسی ثقافتی ... رتوقعات بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس طرح انسانی معاشرے سماجی تعلقات کی بناء پر پہچانے جاتے ہیں۔ افرادی اور ... سماج مجموعی طور پر مخصوص طرز کی تہذیب و ثقافت میں نظر آتے ہیں۔

2- سماج کا مفہوم (Meanings of Society):

انگریزی کا لفظ سوسائٹی لاطینی لفظ سوسائیٹاز (Societas) سے ماخوذ ... کے معنی ہیں کامریڈ (Comrade) یا دوست۔ یہ الفاظ حقیقت میں انسانی معاشرہ یا گروہوں کے ایک دوسرے کے ساتھ باہمی تعلقات کے عمل اور ردعمل کا مظہر ہوتے ہیں جن کی بنیاد پر دوستانہ مہذب رویہ رکھنا انسانی ضرورت ہوتی ہے۔

(i) جان۔ایف۔سوبر کے مطابق:

جان۔ایف۔سوبر نے سوسائٹی یا معاشرہ کی تعریف ان الفاظ میں بیان کی ہے:

"سوسائٹی یا سماج لوگوں کا ایسا گروہ ہوتا ہے جو عرصہ دراز تک اکٹھا رہتا رہا ہو۔ حتیٰ کہ منظم ہو گیا ہو اور اس کے افراد اپنے آپ کو ایک اکائی اور وحدت سمجھیں اور دوسری انسانی وحدتوں سے کسی حد تک منفرد اور علیحدہ خصوصیات رکھتے ہوں۔"

فہرست

1	سوسائٹی اور کلچر یا معاشرہ اور ثقافت Society And Culture	1
38	گروہ اور گروہی حرکیات Group and Group Dynamics	2
60	سوشلائزیشن (معاشرت) Socialization	3
80	معاشرتی ادارے Social Institutions	4
104	سماجی یا معاشرتی کنٹرول Social Control	5
124	سکول اور کمیونٹی School And Community	6
140	موثر (کامیاب) معلم Effective Teacher	7
168	ٹیکنالوجی کی تبدیلی اور معاشرہ Technological Change and Society	8
185	کمیونٹی اور مدرسے کے مابین تعاون و اشتراک Collaboration Between School and Community	9

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ معاشرہ لوگوں کے باہمی طور پر مل جل کر رہنے کا نام ہوتا ہے، جو ان کے رہن سہن، عقیدہ، سیاست، مذہب، معاشرت، رسم و رواج غرض زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

3-عالمی سماج (Interhational Society):

ایک معاشرہ کئی سوں پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے مثلاً جب ہم اسلامی معاشرہ کہتے ہیں تو اس میں دنیا کے وہ تمام مسلمان شامل ہوتے ہیں جو دنیا میں کسی بھی ملک میں رہ رہے ہوں۔ اسی طرح [illegible] ایک معاشرہ، ہندو معاشرہ، یہودی معاشرہ وغیرہ۔ اس طرح وسیع تر معانی میں بنی نوع انسان کی "عالمی برادری" ایک معاشرہ یا سوسائٹی ہے۔ صاف ظاہر ہے اس میں مختلف سیاسی، مذہبی، معاشرتی اختلافات کی بناء پر دوستیاں اور دشمنیاں [illegible] اور جنگیں بھی ہوتی رہتی ہیں جن میں سے بہت سی تاریخ عالم کے اوراق و صفحات پر محفوظ ہیں لیکن اس جنگ و جدال کو لازمی طور پر (Anti-social) خلاف معاشرت و تہذیب ہی سمجھا جاتا ہے۔

ایڈم سمتھ (Adam Smith) نے "سوسائٹی" (Society) کے بارے میں کچھ اس طرح سے [illegible] کیا ہے: "یہ (یعنی سوسائٹی) مختلف انسانوں میں بھی گزر بسر کر سکتی ہے جس طرح مختلف تاجر اور سوداگر اپنے اپنے مفادات کے لیے اگر وہ ایک دوسرے کے مفادات کو نقصان پہنچانے سے گریز کریں تو خلوص و محبت کے بغیر بھی گزارہ کر سکتے ہیں۔"

4-ماہرین سماجیات (Sociologists):

ماہرین عمرانیات سوسائٹی یا معاشرہ کی تعریف اس طرح بھی کرتے ہیں۔

"لوگ جو مشترک تہذیب و ثقافت میں شرکت کے لیے باہم تعامل کرتے ہیں" یہ تعامل کا بندھن (Bond) نسلی، قبائلی کے علاوہ بلا امتیاز جنس (Gender) مشترک عقائد، اقدار اور سرگرمیوں پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے۔ سوسائٹی معاشرے کی اصطلاح میں جغرافیائی بھی ہو سکتی ہے یعنی ایک ہی علاقے کے لوگ جو جغرافیائی مقام اور علاقے کی بنیاد پر مشترکہ تہذیب و ثقافت (رہن سہن) اختیار کرتے ہیں۔ وہ بھی ایک معاشرہ یا سوسائٹی ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر بحر منجمد شمالی کی آب و ہوا میں آباد لوگوں نے مختلف کلچر (Culture) یا ثقافتیں رہنے سہنے کی عادات و اطوار ایجاد و اختیار کیے جبکہ صحرائی علاقوں میں رہنے والوں نے ان سے بالکل مختلف صحرائی ثقافت (Desert cultures) اختیار کی۔

اس طرح دنیا میں وقت کے ساتھ ساتھ بہت سے متنوع اور مختلف معاشرے اور سماج قائم ہوئے۔

5-سوسائٹی وسیع تناظر میں:

جدید دور میں معاشی سوسائٹی (Economic society)، سوشل سوسائٹی یا صنعتی سوسائٹی (Industrial) یا اس طرح کی دیگر مختلف اقسام کی سرگرمیوں کے حامل افراد کے گروہ بھی سوسائٹیاں کہلاتے ہیں۔ ایسے معاشروں یا سماجوں میں مختلف مذہبی، نسلی گروہوں کے افراد شامل ہوتے ہیں۔

موجودہ دور میں مذہبی، ثقافتی، سائنسی، ادبی، سیاسی، حب الوطنی یا معاشرتی بہبود پر مشتمل اس طرح کی دیگر تنظیموں کو بھی "سوسائٹی" کی اصطلاح میں شامل سمجھا جاتا ہے۔

مل جل کر رہنے کے عمل کے مظاہر کے حوالے سے، اشتراک عمل میں "جینیٹیوں" کے اکٹھے رہنے کو بھی سماج اور "سوسائٹی" ہی کہا جاتا ہے۔ عام سادہ الفاظ میں سوسائٹی افراد اور لوگوں کا ایک ایسا ادارہ (Body) ہوتا ہے جو باہمی اتحاد

پر قائم ہے۔ ایسی زیادہ تر تنظیمیں قومی، ثقافتی، سماجی تشخص، زبان اور تاریخی وراثت کی خصوصیات پر مشتمل ہوتی ہیں۔

سوسائٹی مجموعی طور پر لیاقت کے لحاظ سے افراد کی توقعات پر پورا اترنے کے عمل سے دیکھی جاتی ہے کہ کوئی سوسائٹی کہاں تک شہریوں کی انفرادی توقعات پوری کر رہی ہے۔ یہ سوسائٹی کا بہت بڑا کام ہوتا ہے۔ بالخصوص لوگوں کی بڑھتی ہوئی خواہشات اور ان کے پورا ہونے کی توقعات اور امیدیں جو روز بروز بڑھ رہی ہیں۔

غربت، جنگ، بیماریاں اور نئی نئی رکاوٹیں جو معاشروں کی ترقی میں چیلنجز پیدا کرتی ہیں ان پر قابو پانا یا کمی لانے کی کوشش کرنا انہی سوسائٹیوں پر منحصر ہے۔

ادھر ذرائع ابلاغ اور معلومات کے طوفان نے لوگوں کو انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنے حقوق سے اس قدر خبردار کر دیا ہے کہ "بہترین نتائج" کا خواہش مند انسان "اپنی سوسائٹی" سے امید رکھتا ہے کہ وہ بہترین نتائج حاصل کرے گی۔

فرد انفرادی طور پر سوسائٹی سے اور سوسائٹی اپنی اجتماعی کارکردگی سے نت نئے تجربات سے سبق حاصل کرتے ہو[illegible] اپنے مقاصد کے حصول کے لیے معروف عمل رہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ مجموعی طور پر صحت مند ماحول قائم ہو۔

Elmas Ali

(ب) سماجی ڈھانچہ (Social Structure):

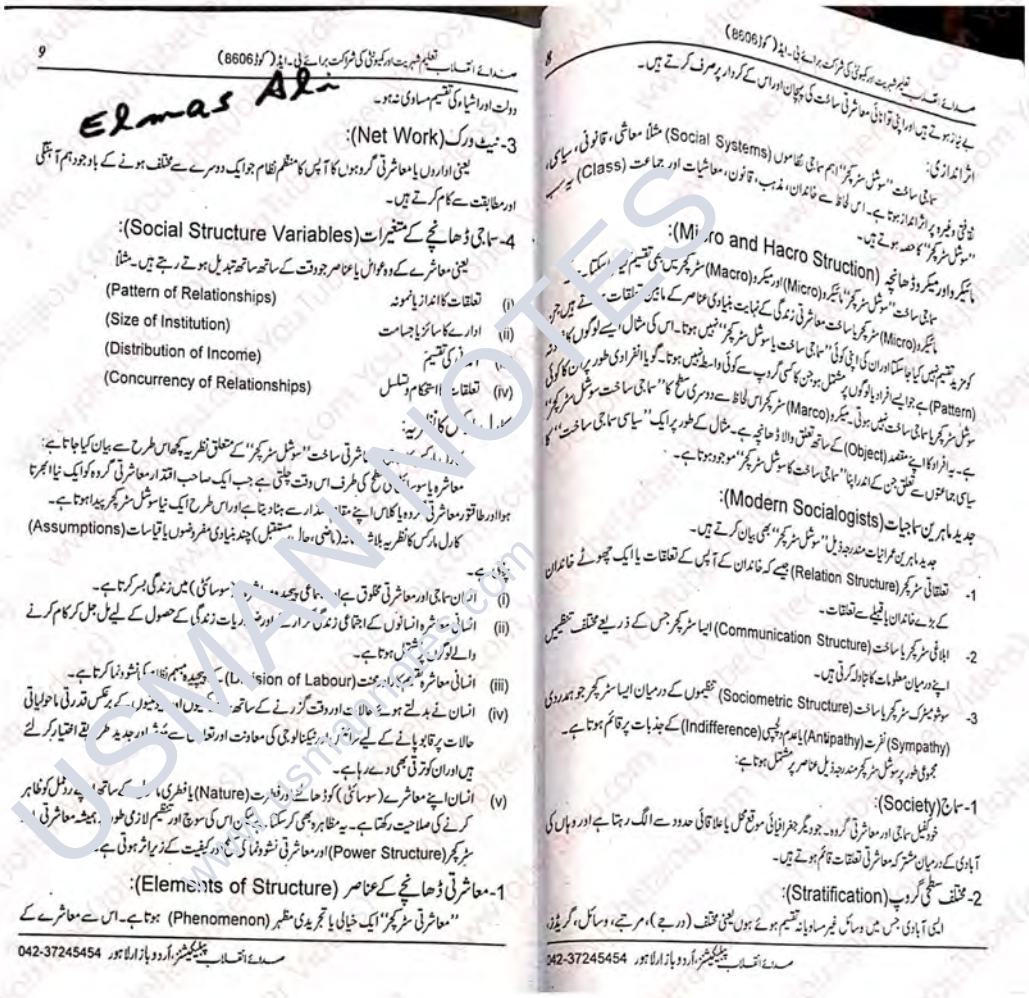
[illegible] اور معاشرتی [illegible] کے اطوار کو سماجی یا معاشرتی ڈھانچہ یا سوشل سٹرکچر کہا جاتا ہے۔ یہ سٹرکچر قواعد و ضوابط کے اندر رہتے ہوئے [illegible] اور معاشرے کے آپس کے تعلق (Interaction) کو مربوط رکھتا ہے اور ثقافتی مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے رہنمائی کرتا ہے۔ یہ سوشل سٹرکچر عام طور پر معاشرتی استحکام (Stability) قائم رکھتا ہے لیکن جب ایسا نہ ہو پائے یعنی معاشرتی اقدار اور [illegible] ڈھانچہ (Social Structure) سے مطابقت نہ رکھیں تو سوشل سٹرکچر کو مجبوراً "سماجی تبدیلی" (Social change) سے گزرنا پڑتا ہے تاکہ معاشرہ (Society) بقا پا سکے اور اس کی صحت مند نشوونما جاری رہے کیونکہ پرامن [illegible] سوشل سٹرکچر اور معاشرتی تبدیلیوں کے تعلق کو برقرار رکھنا [illegible] ضروری ہوتا ہے۔

کسی [illegible] مضبوط اور مستحکم انسانی معاشرے میں [illegible] معاشرتی خدوخال واضح اور مضبوط ہوتے ہیں۔ (گویا) ہر سٹرکچر نمایاں [illegible] پہچانا جاتا ہے اور مضبوط ہوتا ہے اور [illegible] بنیاد [illegible] ہے۔ یہ افراد کی اور گروہی سطح سے بلند ہوتا ہے۔ معاشرتی سٹرکچر یا سماجی [illegible] اپنے لوگوں کے تعلقات کی تنظیم ساز [illegible] ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ سماجی معاشرتی تعلقات اور رسم و رواج، طور طریقے، اقدار اور "حکمیہ" (Arbitrary) نمونے جو [illegible] وہ اس معاشرتی ڈھانچے (سوشل سٹرکچر) کے خدوخال سے اپنا علیحدہ رجحان اور پہچان قائم رکھتے ہیں۔

ادارہ جاتی ساخت:

معاشرتی ساخت ایک طرح کا ادارہ جاتی ڈھانچہ (Framework) ہوتا ہے جو لوگوں کے [illegible] کو روزانہ، ہفتہ وار، ماہانہ یا سالانہ بنیادوں پر جاری رکھنے کے لیے دہراتا رہتا ہے تاکہ ان تعلقات اور تعامل میں تسلسل قائم رہے جو اس مخصوص "معاشرتی ساخت" کی پہچان ہے۔ اس کے سماجی ادارے مسلسل کام کرتے رہتے ہیں اور یہی ان کو چلاتے اور باہم مربوط رکھتے ہیں اور انہی کی بدولت ان میں نظم و ضبط برقرار رہتا ہے۔ یہ ادارے افراد کے ذاتی تعامل سے

USMAN NOTES www.usmannotes.com



Elmas Ali

3-نیٹ ورک (Net Work):

یعنی اداروں یا معاشرتی گروہوں کا آپس کا منظم نظام جو ایک دوسرے سے مختلف ہونے کے باوجود ہم آہنگی اور مطابقت سے کام کرتے ہیں۔

4-سماجی ڈھانچے کے متغیرات (Social Structure Variables):

یعنی معاشرے کے وہ عوامل یا عناصر جو وقت کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً

(i) تعلقات کا انداز یا نمونہ (Pattern of Relationships)
(ii) ادارے کا سائز یا جسامت (Size of Institution)
(iii) [illegible] کی تقسیم (Distribution of Income)
(iv) تعلقات کا استحکام و تسلسل (Concurrency of Relationships)

[illegible] کا نظریہ:

[illegible] کے متعلق نظریہ کچھ اس طرح سے بیان کیا جاتا ہے:

معاشرہ یا سوسائٹی [illegible] کی طرف اس وقت چلتی ہے جب ایک صاحب اقتدار معاشرتی گروہ کو ایک نیا ابھرتا ہوا اور طاقتور معاشرتی گروہ یا کلاس اپنے مقابلہ دار سے ہٹا دیتا ہے اور اس طرح ایک نیا سوشل سٹرکچر پیدا ہوتا ہے۔

کارل مارکس کا نظریہ بلاشبہ (ماضی، حال، مستقبل) چند بنیادی مفروضوں یا قیاسات (Assumptions) پر مبنی ہے۔

(i) انسان سماجی اور معاشرتی مخلوق ہے [illegible] (سوسائٹی) میں زندگی بسر کرتا ہے۔
(ii) انسانی معاشرہ انسانوں کے اجتماعی زندگی گزارنے اور ضروریات زندگی کے حصول کے لیے مل جل کر کام کرنے والے لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
(iii) انسانی معاشرہ تقسیم کار (محنت) [illegible] (Division of Labour) کی پیچیدہ و مبہم نوعیت کا ہوتا ہے۔
(iv) انسان نے بدلتے ہوئے حالات اور وقت گزرنے کے ساتھ [illegible] ماحولیات کے برعکس قدرتی ماحولیاتی حالات پر قابو پانے کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی کی معاونت اور تعاون سے نئے اور جدید طریقے اختیار کر لیے ہیں اور ان کو ترقی بھی دے رہا ہے۔
(v) انسان اپنے معاشرے (سوسائٹی) کو ڈھالنے اور فطرت (Nature) یا فطری ماحول کے ساتھ اپنے ردعمل کو ظاہر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ مظاہرہ بھی کر سکتا ہے لیکن اس کی سوچ اور تنظیم لازمی طور پر ہمیشہ معاشرتی [illegible] سٹرکچر (Power Structure) اور معاشرتی نشوونما کی نوعیت کے زیر اثر ہوتی ہے۔

1-معاشرتی ڈھانچے کے عناصر (Elements of Structure):

"معاشرتی سٹرکچر" ایک خیالی یا تجریدی مظہر (Phenomenon) ہوتا ہے۔ اس سے معاشرے کے

دولت اور اشیاء کی تقسیم مساوی نہ ہو۔

اثر اندازی:

سماجی ساخت "سوشل سٹرکچر" اہم سماجی نظاموں (Social Systems) مثلاً معاشی، قانونی، سیاسی، [illegible] وغیرہ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے خاندان، مذہب، قانون، معاشیات اور جماعت (Class) یہ سب "سوشل سٹرکچر" کا حصہ ہوتے ہیں۔

(Micro and Hacro Struction):

سماجی ساخت "سوشل سٹرکچر" مائیکرو (Micro) اور میکرو (Macro) سٹرکچر میں بھی تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

مائیکرو (Micro) سٹرکچر یا ساخت معاشرتی زندگی کے نہایت بنیادی عناصر کے مابین تعلقات سے [illegible] ہے جو سماجی ساخت یا سوشل سٹرکچر نہیں ہوتا۔ اس کی مثال ایسے لوگوں کا [illegible] کو مزید تقسیم نہیں کیا جا سکتا اور ان کی اپنی کوئی "سماجی ساخت" نہیں ہوتا۔ گویا انفرادی طور پر ان کا کوئی [illegible] مشتمل ہو جن کا کسی گروپ سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ گویا انفرادی طور پر ان کا کوئی [illegible] (Pattern) ہے جو ایسے افراد یا لوگوں پر مشتمل ہو جن کا کسی گروپ سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ گویا انفرادی طور پر ان کا کوئی [illegible] سوشل سٹرکچر یا سماجی ساخت نہیں ہوتی۔ میکرو (Marco) سٹرکچر اس لحاظ سے دوسری سطح کا "سماجی ساخت سوشل سٹرکچر" ہے۔ یہ افراد کا اپنے مقصد (Object) کے ساتھ تعلق والا ڈھانچہ ہے۔ مثال کے طور پر ایک "سیاسی سماجی ساخت" جو سیاسی جماعتوں سے تعلق جن کے اندر اپنا "سماجی ساخت یا سوشل سٹرکچر" موجود ہوتا ہے۔

جدید ماہرین سماجیات (Modern Socialogists):

جدید ماہرین عمرانیات مندرجہ ذیل "سوشل سٹرکچر" بھی بیان کرتے ہیں۔

1- تعلقاتی سٹرکچر (Relation Structure) جیسے کہ خاندان کے آپس کے تعلقات یا ایک چھوٹے خاندان کے بڑے خاندان یا قبیلے سے تعلقات۔

2- ابلاغی سٹرکچر یا ساخت (Communication Structure) ایسا سٹرکچر جس کے ذریعے مختلف تنظیمیں اپنے درمیان معلومات کا تبادلہ کرتی ہیں۔

3- سوشو میٹرک سٹرکچر یا ساخت (Sociometric Structure) تنظیموں کے درمیان ایسا سٹرکچر جو ہمدردی (Sympathy) نفرت (Antipathy) یا عدم دلچسپی (Indifference) کے جذبات پر قائم ہوتا ہے۔

مجموعی طور پر سوشل سٹرکچر مندرجہ ذیل عناصر پر مشتمل ہوتا ہے:

1-سماج (Society):

خودکفیل سماجی اور معاشرتی گروہ۔ جو دیگر جغرافیائی موقع محل یا علاقائی حدود سے الگ رہتا ہے اور وہاں کی آبادی کے درمیان مشترکہ معاشرتی تعلقات قائم ہوتے ہیں۔

2-مختلف سطحی گروپ (Stratification):

ایسی آبادی جس میں وسائل غیر مساویانہ تقسیم ہوئے ہوں یعنی مختلف (درجے)، مرتبے، وسائل، گریڈز

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



Elmas Ali

مصدائے انقلاب تعلیم شعبہ اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

2-سوشل سٹرکچر کی اقسام (Types of Social Structure):

ٹالکاٹ پارسن (Tolcott Parson) نے سوشل سٹرکچر کی چار بڑی شکلیں یا اقسام بیان کی ہیں۔ یہ درجہ بندی چار سماجی معاشرتی اقدار کی بنیاد پر کی گئی ہے جو درج ذیل ہیں:

(i) آفاقی کامیابی (The Universalistic Achievement Pattern):

آفاقی یا عالمگیر ہمہ گیر اقدار کا نمونہ بعض اوقات قرابت داری، کمیونٹی کلاس، نسل وغیرہ کی بنیاد پر قائم نمونہ ہے جب ہم گیریت اور ہمہ گیریت کو "کامیابیوں" (Achievements) کی اقدار (Values) کے ساتھ منسلک کر دیا جاتا ہے۔ اشرافی سٹرکچر کا ہمہ گیر کامیابی کا نمونہ کہلاتا ہے۔

(ii) آفاقی نمونہ (Universalistic Aseription Pattern):

سوشل سٹرکچر کا یہ نمونے میں کسی رتبے مرتبے یا حیثیت کے ساتھ منسوب ہونے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اس نمونے (Pattern) میں افراد کے مرتبے (Status) پر زور دیا جاتا ہے۔ یعنی فرد انفرادی طور پر کون اور کیا ہے نہ کہ اس نے کون کون سی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ اس میں فرد اپنے گروہ سے توانائی اور پہچان حاصل کرتا ہے۔ مرتبہ گویا گروہ کو حاصل ہوتا ہے فرد کو نہیں۔ اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ:

ہمہ گیر کامیابی کا نمونہ (Universal Achievement Pattern) ایسا سوشل سٹرکچر ہوتا ہے جس میں افراد کو اہمیت حاصل ہوتی ہے (Universalistic Aseription Pattern) اجتماعیت (Collectivity) نمونہ ہے۔

(iii) مخصوص کامیابیوں کا نمونہ:

(The Particularistic Achievement Pattern):

یہ ایسا سوشل سٹرکچر ہے جو کامیابیوں کی اقدار (Achievements Values) کو کچھ مخصوص اقدار سے منسلک کرتا ہے اور عموماً یہ روایت پسند کی اقدار ہوتی ہیں۔ پارسن (Parson) کے مطابق جاپان اور ہندوستانی سوشل سٹرکچر اس کی واضح مثالیں ہیں۔

(iv) مخصوص نسبتی نمونہ (The Particularistic Ascriptive Pattern):

اس سوشل سٹرکچر کی بنیاد اور تنظیم نمایاں طور پر ذاتی قرابت داری اور مقامیت کے حوالے سے ہوتی ہے لیکن یہ مخصوص کامیابی (Particularistic Achievement Pattern) سے مختلف ہے جس میں توقع پذیر ہوتی ہے۔ یہ سٹرکچر زیادہ تر روایتی (Traditional) ہوتا ہے اور اس کا انتظام اور مضبوطی (Stability) ضروری جانا جاتا ہے۔ "پارسن" (Parson) کے مطابق چین (Spain) کا "سوشل سٹرکچر" اس کی عمدہ مثال ہے۔

(ج) سماج کے فرائض (Functions of Society):

معاشرے کے فرائض درج ذیل ہیں:

خاندانی پیشوؤں کا اشارہ ملتا ہے۔ اس کے گروہ، ادارے ایسوسی ایشنز اور تنظیمیں موجود ہوتی ہیں۔ مختلف لوگ جب باہم تعلق قائم کرتے ہیں تو اس کے خدوخال یا ڈھانچے کی شکل قائم ہوتی ہے۔ یہ کوئی گروہ ہوں یا ایسوسی ایشنز یا تنظیمیں سوشل سٹرکچر (Social Structure) انہی کے (خدوخال) سے قائم ہوتا ہے اور معاشرے میں ہم آہنگی اور مطابقت پیدا ہوتی ہے۔ درج ذیل عناصر اس "معاشرتی سٹرکچر" کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

(i) معیاری نظام (Normation System):

لوگ اپنے جذبات، طور طریقوں، اقدار اور نظریات کے ساتھ دلی لگاؤ رکھتے ہیں اس لیے ان کے اختیار کردہ یا ... عام طور طریقے اس معاشرے کے عمومی معیار شمار ہوتے ہیں اور اس معاشرے کا ... نظام (Normation System) کہلاتے ہیں۔ تنظیمیں اور ایسوسی ایشنز انہی اعیار کے قواعد وضوابط کی پابندی کرتے ہوئے باہم رابطہ رکھتی ہیں اور لوگ انفرادی اور اجتماعی طور پر بھی اپنے اپنے کردار انہی کے مطابق ادا کرتے ہیں۔

(ii) سماجی اور معاشرتی رتبہ یا پوزیشن سسٹم (Position System):

یہ سسٹم افراد کے مرتبے اور کردار کی نشاندہی کرتا ہے۔ انفرادی طور پر افراد کے مرتبے اور کردار کے مطابق تفویض کردہ فرائض اور ادائیگی سے معاشرتی سٹرکچر (Social Structure) کی کارکردگی کی حالت بہتر ہوتی ہے بلکہ معاشرتی سٹرکچر کا انحصار اسی پر ہوتا ہے۔

(iii) منظوری کا نظام (Sanction System):

معاشرے میں رائج عام طور طریقے معاشرے کی اجازت اور منظوری سے پروان چڑھتے ہیں اور نافذ العمل رہتے ہیں۔ معاشرے کے استحکام اور مضبوطی کا دارومدار ان طریقوں کے موثر نظام پر ہوتا ہے کہ معاشرہ ان اطوار کو جاری رکھنے میں کس قدر موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔

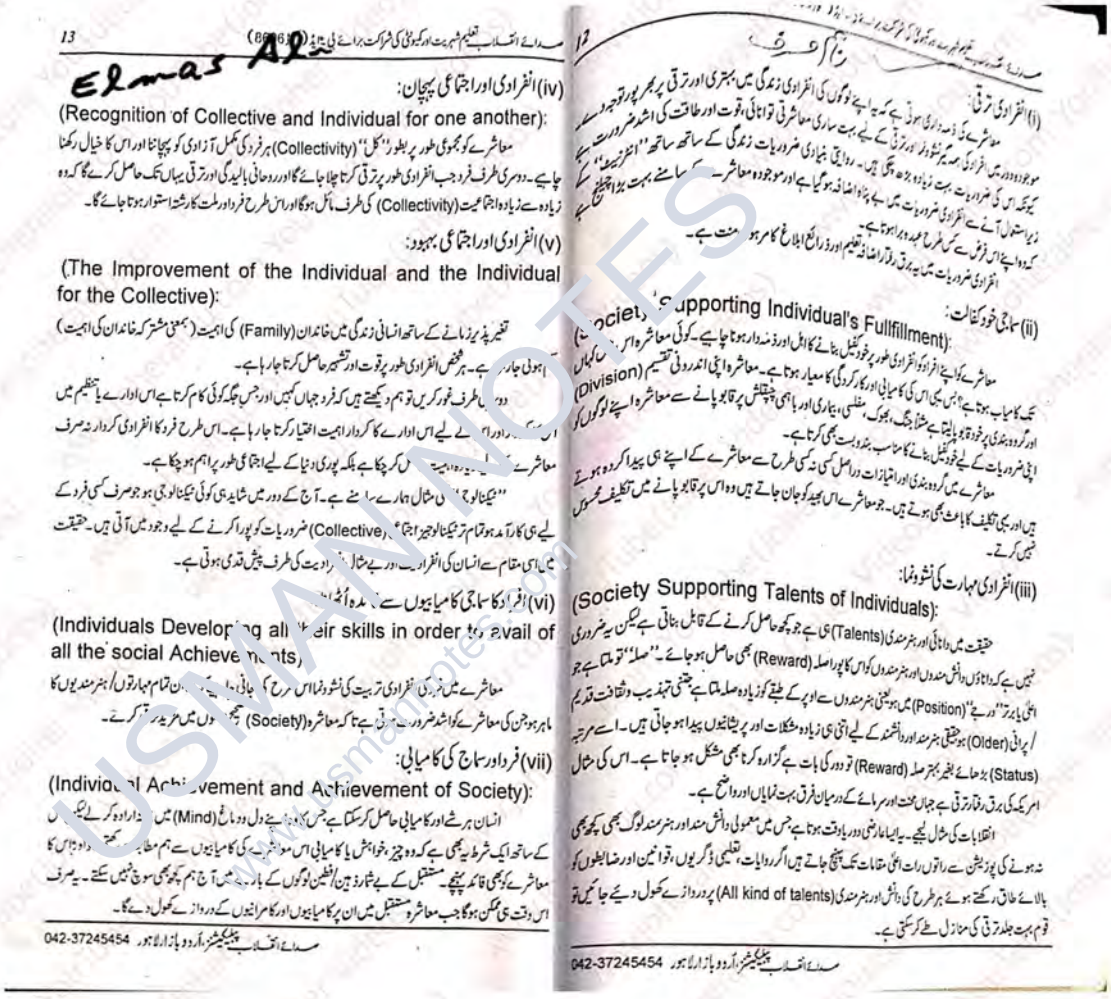
(iv) تعامل کا نظام (A System of Anticipated Responses):

معاشرتی نظام (Social System) میں لوگوں کا انفرادی طور پر دور اندیشی اور دانائی سے کام لیتے ہوئے اپنے معاشرتی نظام میں شریک ہونا لوگوں کی اخلاقی ذمہ داری ہوتی ہے۔ کسی معاشرتی سٹرکچر (Social Structure) کی کامیاب کارکردگی کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ لوگ انفرادی طور پر کہاں تک اپنے فرائض احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لیے کوشش کرتے ہیں۔

عمل کا نظام (Action System):

تمام تر معاشرتی سٹرکچر (Social Structure) "عمل" یا کارروائی کے عمل ہونے پر چلتا ہے۔ گویا عمل یا کارروائی کا نظام ہی سوشل سٹرکچر کا مرکز اور محور ہوتا ہے۔ یہی اس کی بنیادی وجہ اور حقیقی بنیاد (Root Cause) ہے۔ معاشرتی تانا بانا اس سے بنتا ہے اور یہی اس کو فعال اور متحرک رکھتا ہے۔

USMAN NOTES
www.usmannotes.com



13 (8606) صدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی ایڈ

Elmas Ali

(iv) انفرادی اور اجتماعی پہچان:

(Recognition of Collective and Individual for one another):

معاشرے کو مجموعی طور پر بطور "کل" (Collectivity) ہر فرد کی مکمل آزادی کو پہچاننا اور اس کا خیال رکھنا چاہیے۔ دوسری طرف فرد جب انفرادی طور پر ترقی کرتا چلا جائے گا اور روحانی بالیدگی اور ترقی یہاں تک حاصل کرے گا کہ وہ زیادہ سے زیادہ اجتماعیت (Collectivity) کی طرف مائل ہوگا اور اس طرح فرد اور ملت کا رشتہ استوار ہوتا جائے گا۔

(v) انفرادی اور اجتماعی بہبود:

(The Improvement of the Individual and the Individual for the Collective):

تغیر پذیر زمانے کے ساتھ انسانی زندگی میں خاندان (Family) کی اہمیت (بمعنی مشترکہ خاندان کی اہمیت) ہوتی جا رہی ہے۔ ہر شخص انفرادی طور پر قوت اور تشہیر حاصل کرتا جا رہا ہے۔

دوسری طرف غور کریں تو ہم دیکھتے ہیں کہ فرد جہاں کہیں اور جس جگہ کوئی کام کرتا ہے اس ادارے یا تنظیم میں [illegible] ادارے کا کردار اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اس طرح فرد کا انفرادی کردار نہ صرف معاشرے [illegible] بلکہ پوری دنیا کے لیے اجتماعی طور پر اہم ہو چکا ہے۔

"ٹیکنالوجی" کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ آج کے دور میں شاید ہی کوئی ٹیکنالوجی ہو جو صرف کسی فرد کے لیے ہی کارآمد ہو تمام تر ٹیکنالوجیز اجتماعی (Collective) ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وجود میں آتی ہیں۔ حقیقت میں اسی مقام سے انسان کی انفرادیت اور بے مثال [illegible] کی طرف پیش قدمی ہوتی ہے۔

(vi) افراد کا سماجی کامیابیوں سے [illegible]

(Individuals Develo[illegible]g all [illegible]eir skills in order to avail of all the social Achieve[illegible]nts)

معاشرے میں ہر فرد انفرادی تربیت کی نشوونما اس طرح [illegible] جائے [illegible] ان تمام مہارتوں/ہنرمندیوں کا ماہر ہو جن کی معاشرے کو اشد ضرورت [illegible] ترقی ہے تاکہ معاشرہ (Society) [illegible] میں مزید [illegible] کرے۔

(vii) فرد اور سماج کی کامیابی:

(Individu[illegible]l Ach[illegible]vement and Achievement of Society):

انسان ہر شے اور کامیابی حاصل کر سکتا ہے جس کا [illegible] اپنے دل و دماغ (Mind) میں [illegible] ارادہ کر لے [illegible] کے ساتھ ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ چیز، خواہش یا کامیابی اس معاشرے کی کامیابیوں سے ہم مطابقت رکھتی ہو۔ اس کا معاشرے کو بھی فائدہ پہنچے۔ مستقبل کے ہر شہری/فعلین لوگوں کے بارے میں آج ہم کچھ بھی سوچ نہیں سکتے۔ یہ صرف اس وقت ہی ممکن ہوگا جب معاشرہ مستقبل میں ان پر کامیابیوں اور کامرانیوں کے دروازے کھول دے گا۔

(i) انفرادی ترقی:

معاشرے کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ یہ اپنے لوگوں کی انفرادی زندگی میں بہتری اور ترقی پر بھرپور توجہ دے۔ موجودہ دور میں انفرادی ہنرمندیوں اور ترقی کے لیے بہت ساری معاشرتی توانائی، قوت اور طاقت کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اس کی ضروریات بہت زیادہ بڑھ چکی ہیں۔ روایتی بنیادی ضروریات زندگی کے ساتھ ساتھ "انٹرنیٹ" کی [illegible] سامنے بہت بڑا چیلنج ہے زیادہ آنے سے انفرادی ضروریات میں [illegible] اضافہ ہو گیا ہے اور موجودہ معاشرہ کہ وہ اپنے اس فرض سے کس طرح عہدہ برا ہوتا ہے۔ تعلیم اور ذرائع ابلاغ کا مرہون منت ہے۔ انفرادی ضروریات میں یہ برق رفتار اضافہ

(ii) سماجی خود کفالت:

(Society Supporting Individual's Fullfillment):

معاشرے کو اپنے افراد کو انفرادی طور پر خود کفیل بنانے کا اہل اور ذمہ دار ہونا چاہیے۔ کوئی معاشرہ اس [illegible] کامیاب ہوتا ہے؟ اس کی اس کی کامیابی اور کارکردگی کا معیار ہوتا ہے۔ معاشرہ اپنی اندرونی تقسیم (Division) اور گروہ بندی پر خود قابو پا لیتا ہے، مشترکہ جرائم، چوری، مفلسی، بیماری اور باہمی چپقلش پر قابو پانے سے معاشرہ اپنے لوگوں کو اپنی ضروریات کے لیے خود کفیل بنانے کا مناسب بندوبست بھی کرتا ہے۔

معاشرے میں گروہ بندی اور امتیازات دراصل کسی نہ کسی طرح سے معاشرے کے اپنے ہی پیدا کردہ ہوتے ہیں اور یہی تکلیف کا باعث بھی ہوتے ہیں۔ جو معاشرے اس بھید کو جان جاتے ہیں وہ اس پر قابو پانے میں تکلیف محسوس نہیں کرتے۔

(iii) انفرادی مہارت کی نشوونما:

(Society Supporting Talents of Individuals):

حقیقت میں ذہانت اور ہنرمندی (Talents) ہی ہے جو کچھ حاصل کرنے کے قابل بناتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ذہینوں دانش مندوں اور ہنرمندوں کو اس کا پورا صلہ (Reward) بھی حاصل ہو جائے۔ "صلہ" تو ملتا ہے جو اعلیٰ یا برتر "درجے" (Position) میں ہو یعنی ہنرمندوں سے اوپر کے طبقے کو زیادہ صلہ ملتا ہے جتنی تہذیب و ثقافت قدیم / پرانی (Older) ہو حقیقی ہنرمند اور دانشمند کے لیے اتنی ہی زیادہ مشکلات اور پریشانیوں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسے مرتبہ (Status) بڑھائے بغیر بہتر صلہ (Reward) تو دور کی بات ہے گزارہ کرنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کی مثال امریکہ کی برق رفتار ترقی ہے جہاں محنت اور سرمائے کے درمیان فرق بہت نمایاں اور واضح ہے۔

انتخابات کی مثال لیجیے۔ یہ ایسا مارتھن دوڑ یا وقت ہوتا ہے جس میں معمولی دانش مند اور ہنرمند لوگ بھی کچھ بھی نہ ہونے کی پوزیشن سے راتوں رات اعلیٰ مقامات تک پہنچ جاتے ہیں اگر روایات، تعلیمی ڈگریوں، قوانین اور ضابطوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہر طرح کی دانش اور ہنرمندی (All kind of talents) پر دروازے کھول دیے جائیں تو قوم بہت جلد ترقی کی منازل طے کر سکتی ہے۔

خود حاصل کردہ مقام کا مطلب ہے کہ کسی فرد نے خود اپنی خداداد صلاحیتوں سے اپنے علم اور لیاقت کو استعمال کیا اور ہنرمندی میں کمال ترقی حاصل کرتے ہوئے معاشرے میں اپنا مقام اور مرتبہ بنالیا۔ مشاغل اور پیشے خود حاصل کردہ پوزیشن اور رتبہ اور مقام کی مثالیں ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں ادنیٰ سے اعلیٰ تک کی پوزیشنیں ہوتی ہیں۔

(2) سماجی کردار:

انسان مختلف حیثیتوں یا مرتبوں میں مختلف کردار ادا کرتا ہے۔ اس میں وہ انفرادیت بھی حاصل کر لیتا ہے لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ وہ صرف وہی نہیں ہوتا جو وہ نظر آتا ہے یا جو ظاہری طور پر اس کی پوزیشن اور انفرادیت ہوتی ہے بلکہ اس میں معاشرے کے کئی اور پہلو بھی شامل ہوتے ہیں مثلاً وہ ایک ملک یا ریاست کا ایک شہری ہوتا ہے۔ وہ کسی خاندان کا کفیل اور وارث بھی ہوتا ہے وہ ایک مخصوص ماحول میں سرگرمیاں اور فرائض انجام دیتا ہے۔ یہ سب کچھ محض [illegible] طور پر وراثت (Heredity) سے حاصل کردہ نہیں ہے بلکہ کچھ اور بھی ہے۔ وہ اس سے کہیں زیادہ ہے وہ اس کے [illegible] سے کچھ ہے۔

[illegible] میں زندہ فرد کے بارے میں کچھ کہا ہی نہیں جا سکتا کہ وہ "کیا" ہے کیونکہ وہ "سرچشمہ ہے زندگی کا"، "تمام اقدار" وہ کسی "اس" اور "اُس" کا حصہ نہیں ہے "کل" (Whole) "انفرادی کل" ہر ترقی کی طرف [illegible] (Growth) ہوتا ہوا۔ ہر لمحہ آن بان سے بدلتا ہوا انسان۔ اس کے باوجود تسلسل کے ساتھ "کل" [illegible] جہاں سے [illegible]

Elmas Ali

(3) فرد کا سماج سے تعلق:

معاشرے میں فرد کے [illegible] کردار اور اہمیت کو سمجھنے کے لیے خاندان، سکول، معاشرے اور افراد کے باہم [illegible] تعلق (اثر اندازی اور اثر پذیری) کا [illegible] ضروری ہے۔ جو کچھ اس طرح سے ہوتی ہے:

(i) انسانی خاندان (Family) بچوں کی [illegible] سے بچائے نسل انسانی کی وضاحت ہوتی ہے۔

(ii) معاشرہ (Society) کنزور افراد (چیدں) [illegible] میں اپنا کر، اربطور ایک بڑے خاندان، توسیع شدہ خاندان کے طور پر [illegible] (Family) ادا کرتا ہے۔

(iii) مدرسہ یا سکول افراد کی منظم تعلیم کا انتظام کرتا ہے۔

(iv) فرد، خاندان، معاشرہ اور سکول ایک دوسرے سے ہم آہنگی [illegible] مطابقت پیدا کرتے [illegible] اور ثقافتی تعلیم کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس نظام تعلیم کے لیے محنت کرتے ہیں [illegible] اس وقت [illegible] صحیح طرح سے منظم بھی نہیں ہو چکی ہوتی۔ یعنی افراد کو مستقبل کے حوالے [illegible] سے تیار کرنے کا کام کیا جاتا ہے۔

(v) معاشرہ افراد تخلیق (Create) کرتا ہے [illegible] رہنمائی قیادت..... (Leading) [illegible] اس کے [illegible] دیتا ہے۔

(vi) قطعی اور حتمی (Final) مقصد اور مطلب [illegible] ہے کہ انسان بطور فرد کے رہنے [illegible] معاشرہ تخلیق [illegible] ہے۔ ایسا معاشرہ جس میں ہر شخص اپنا ذاتی کردار ادا کرے۔

(vii) خاندان (Family) معاشرتی اختیار (Social Authority) سے، سکول، علم (Knowledge) کے ذریعے اور معاشرہ تحت الشعوری دانائی اور حکمت (Subconscious Wisdom) سے تربیت حاصل

(viii) انفرادی ترقی کے لیے سماجی معاونت:
(Society's Support of the Full Emergence of the Individual):

موجودہ دنیا میں ہر ایک فرد کو اپنا پیغام اور دفاع خود کرنا پڑتا ہے اگر اس میں ضروری جذبہ اور مہارتیں حاصل کرنے کی خواہش ہو تو اس دنیا کی بڑائی اور وسعت کے باوجود کامیابیاں حاصل کرنا چلا جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر معاشرہ ہر انسان کو ترقی کرنے کے وسیع مواقع مہیا کرتا ہے۔ انسان کو پیدائش کے بعد معاشرے کی اقدار، اداروں اور مختلف حرکرہ ہر اثرات (Influences) سے پالا پڑتا ہے۔

لیکن حیران کن بات یہ ہے کہ کیا معاشرہ ہماری ان کوششوں اور سرگرمیوں میں واقعی [illegible] تیاری سے مدد (Support) کرتا ہے؟

(ix) سماجی تبدیلی سے انفرادی پیدائش:
Birth of Individual Supported by Social Change):

مختلف ادوار میں مختلف شخصیات ایسے پیدا نہیں ہوتیں۔ معاشرہ میں ان شخصیات سے پہلے بہت کچھ وا [illegible] ہوتا ہے۔ یہ کارگزاریاں مثبت بھی ہوتی ہیں اور منفی بھی۔ دونوں کے ذریعے حالات میں نشیب و فراز آتے ہیں۔ [illegible] شاہدات بتاتے ہیں کہ تمام "منفی" اثر اندازیوں کے باوجود آخر کار پورے معاشرے پر مثبت اثرات کا غلبہ قائم ہو جاتا ہے۔

سوال 2: معاشرے کے لیے فرد کی کیا ضرورت و اہمیت ہے۔ معاشرے میں فرد کے کردار کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔
یا
سماج کے لیے فرد کی اہمیت اور ضرورت واضح کریں، سماج میں فرد کے خصوصی کردار کا اجمالی جائزہ بھی پیش کیجیے۔

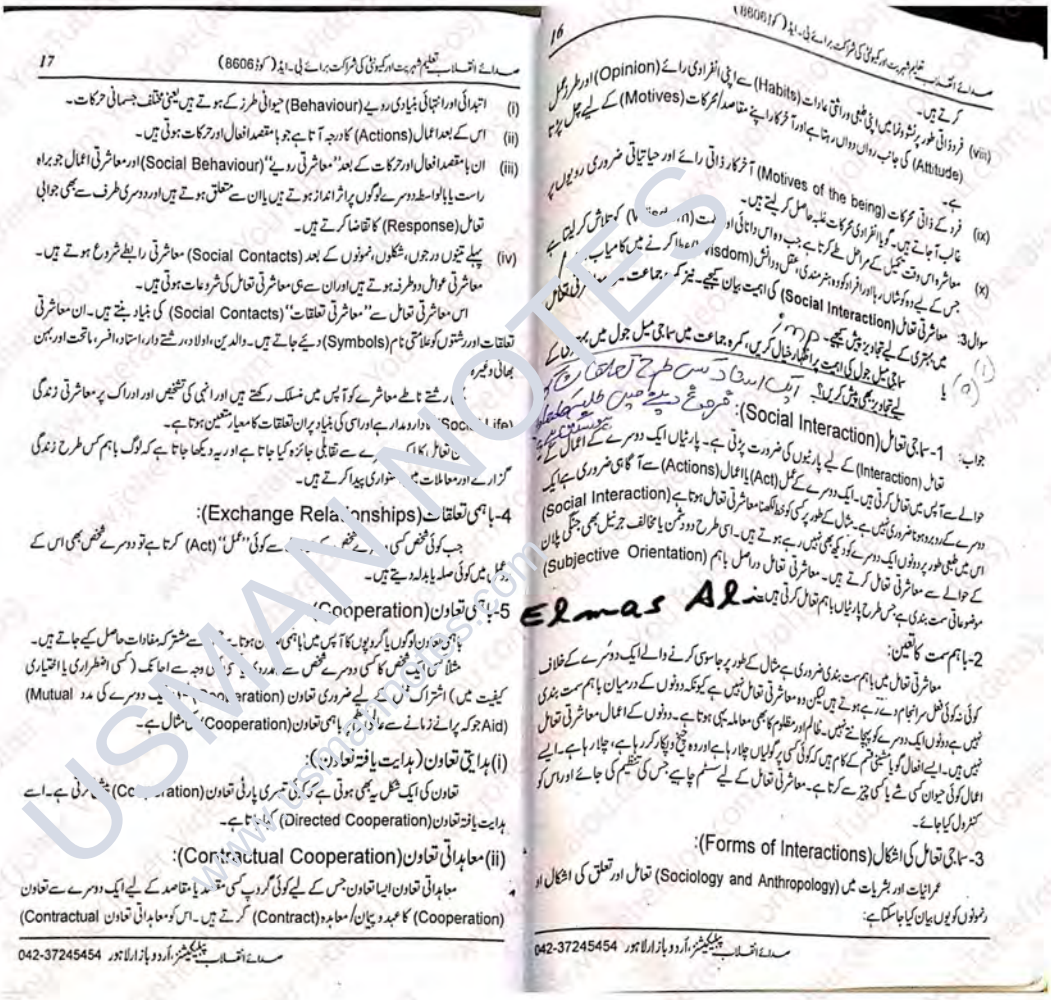
جواب: سماج میں فرد کی حیثیت:
(Individual Status and His / Her Role in Society):

(1) سماجی حیثیت (Social Status):

عمرانیات میں معاشرتی حیثیت (Social Status) سے مراد کسی فرد کا معاشرے میں کوئی "مقام و مرتبہ" اور "رتبہ" ہے جو اس شخص کو معاشرے میں ملا ہے۔ اس کا یہ رتبہ کسی بھی گروپ اور ادارے سے تعلق کی بنیاد پر ہوتا ہے مثلاً بینا، بیٹی، استاد، شاگرد یا کھیل میں کھلاڑی یہ سماجی پوزیشن یا مرتبہ و طرح سے متعین ہوتا ہے۔ ایک تو یوں کہ کوئی انسان خود اپنی محنت اور کارکردگی اور جانفشانی سے اس کو حاصل کرے اور معاشرے میں اپنا مقام بنائے جو ذاتی حاصل کردہ مقام یا مرتبہ کہلاتا ہے۔

تبادل یا دوسرا ذریعہ اور طریقہ طبقاتی نظام (Stratification System) ہوتا ہے کہ کسی کو کسی گروہ میں نسبتی رتبہ یا وراثتی مرتبہ حاصل ہو جائے جو کہ نسبتی مقام کہلاتا ہے۔ ایسی پوزیشن موروثی بھی ہو سکتی ہے۔ اس طرح کا معاملہ تقریباً تمام طرح کے معاشروں، مذہبی، نسلی، قبائلی وغیرہ میں موجود ہوتا ہے۔

بالکل ایسے ہی دولتمند گھرانے میں پیدا ہونے والا بچہ پیدائشی طور پر خاص ہر دلعزیزی، دانش، اعلیٰ اقدار کے ماحول میں پروان چڑھتا ہے اور اس کی تعلیم و تربیت اسی انداز میں ہوتی ہے۔ اس طرح وہ مختلف کرداروں کی تربیت حاصل کرتا ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں مختلف ذمہ داریوں کو سنبھالنے کی اہلیت اور خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

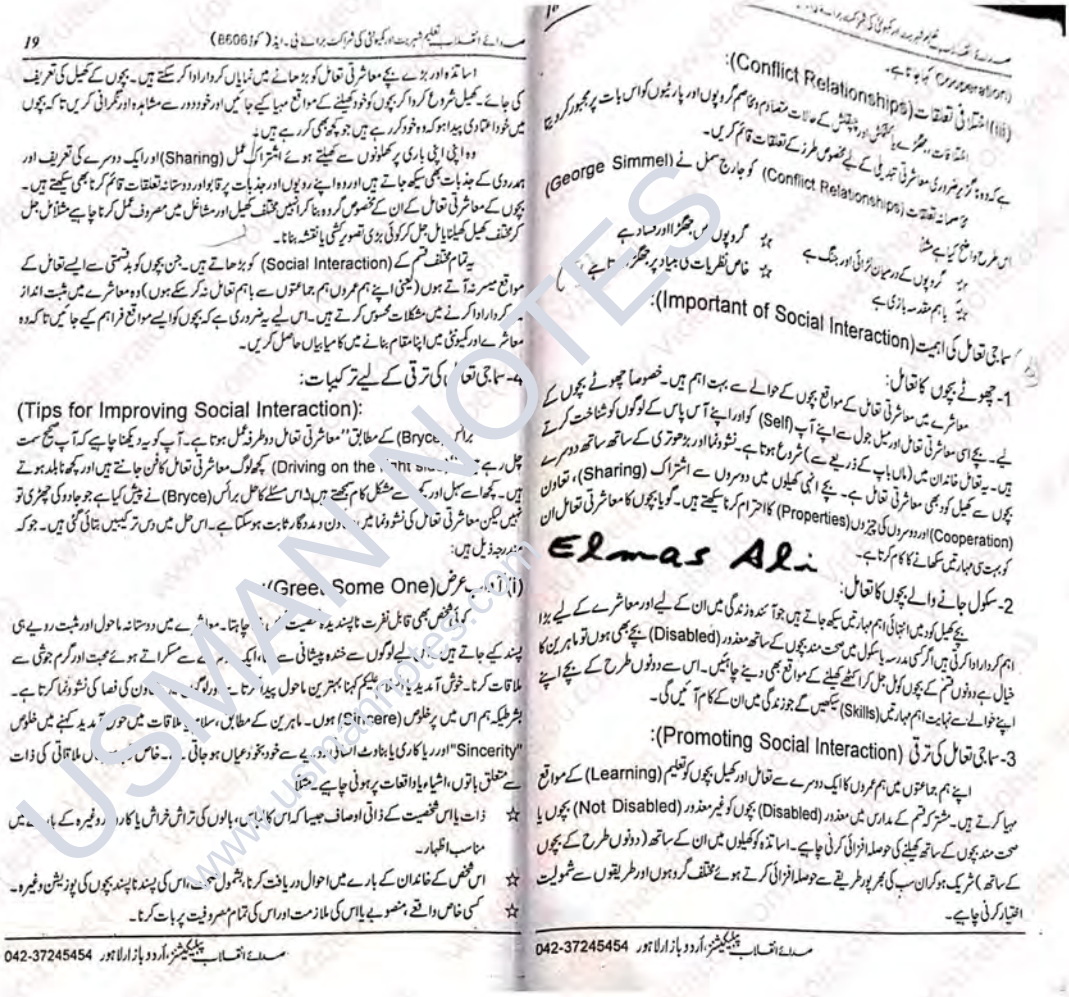


16

(viii) فرد کی ذاتی محرکات (Motives of the being) آخرکار ذاتی رائے اور حیاتیاتی ضروری رویوں پر مبنی ہے۔

(ix) فرد کے ذاتی محرکات غلبہ حاصل کر لیتے ہیں۔ گویا انفرادی محرکات غالب آ جاتے ہیں۔ گویا انفرادی محرکات غلبہ حاصل کر لیتے ہیں۔ جب وہ اس رکاوٹ کو عبور کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

(x) معاشرہ اس وقت تشکیل کے مراحل طے کرتا ہے، جب وہ اس رکاوٹ کو عبور کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ مقل و دانش (Wisdom) کو تلاش کر لیتا ہے۔ جس کے لیے دو کوشاں رہا اور افراد کو دور اندیشی، ع



19

اساتذہ اور بڑے بچے معاشرتی تعامل کو بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بچوں کے کھیل کی تعریف کی جائے۔ کھیل شروع کروا کر بچوں کو خود کھیلنے کے مواقع مہیا کیے جائیں اور خود دور سے مشاہدہ اور نگرانی کریں تا کہ بچوں میں خود اعتمادی پیدا ہو کہ وہ خود کر رہے ہیں جو کچھ بھی کر رہے ہیں۔

وہ اپنی اپنی باری پر کھلونوں سے کھیلتے ہوئے اشتراکِ عمل (Sharing) اور ایک دوسرے کی تعریف اور ہمدردی کے جذبات بھی سیکھ جاتے ہیں اور وہ اپنے رویوں اور جذبات پر قابو اور دوستانہ تعلقات قائم کرنا بھی سیکھتے ہیں۔ بچوں کے معاشرتی تعامل کے ان کے مخصوص گروہ بنا کر انہیں مختلف کھیل اور مشاغل میں مصروف عمل کرنا چاہیے مثلاً جل کر مختلف کھیل کھیلنا یا مل جل کر کوئی بڑی تصویر کشی یا نقشہ بنانا۔

یہ تمام مختلف قسم کے (Social Interaction) کو بڑھاتے ہیں۔ جن بچوں کو بدقسمتی سے ایسے تعامل کے مواقع میسر نہ آتے ہوں (یعنی اپنے ہم عمروں، ہم جماعتوں سے باہم تعامل نہ کر سکے ہوں) وہ معاشرے میں مثبت انداز کردار ادا کرنے میں مشکلات محسوس کرتے ہیں۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ بچوں کو ایسے مواقع فراہم کیے جائیں تا کہ وہ معاشرے اور کمیونٹی میں اپنا مقام بنانے میں کامیابیاں حاصل کریں۔

4- سماجی تعامل کی ترقی کے لیے ترکیبیں:
(Tips for Improving Social Interaction):

برائس (Bryce) کے مطابق "معاشرتی تعامل دو طرفہ عمل ہوتا ہے۔ آپ کو یہ دیکھنا چاہیے کہ آپ صحیح سمت چل رہے ہیں (Driving on the right side) کچھ لوگ معاشرتی تعامل کا فن جانتے ہیں اور کچھ نابلد ہوتے ہیں۔ کچھ اسے سہل اور کچھ اسے مشکل کام سمجھتے ہیں۔ اس مسئلے کا حل برائس (Bryce) نے پیش کیا ہے جو جادو کی چھڑی تو نہیں لیکن معاشرتی تعامل کی نشوونما میں دیرپا اور مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس حل میں دس ترکیبیں بتائی گئی ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

(i) آداب عرض (Greet Some One)

کوئی شخص بھی قابل نفرت یا ناپسندیدہ شخصیت [illegible] چاہتا۔ معاشرے میں دوستانہ ماحول اور مثبت رویے ہی پسند کیے جاتے ہیں۔ اس لیے لوگوں سے خندہ پیشانی سے [illegible] ایک دوسرے سے مسکراتے ہوئے محبت اور گرم جوشی سے ملاقات کرنا۔ خوش آمدید یا السلام علیکم کہنا بہترین ماحول پیدا کرتا ہے اور لوگوں [illegible] ون کی فضا کی نشوونما کرتا ہے۔ بشرطیکہ ہم اس میں پرخلوص (Sincere) ہوں۔ ماہرین کے مطابق، سلام یا ملاقات میں خوش آمدید کہنے میں خلوص "Sincerity" اور ریاکاری یا بناوٹ اسٹائل [illegible] ہے خود بخود عیاں ہو جاتی [illegible] خاص [illegible] ملاقاتی کی ذات سے متعلق باتوں، اشیاء یا واقعات پر ہونی چاہیے۔ مثلاً

- ☆ ذات یا اس شخصیت کے ذاتی اوصاف جیسا کہ اس کا لباس، بالوں کی تراش خراش یا کار وغیرہ کے بارے میں مناسب اظہار۔
- ☆ اس شخص کے خاندان کے بارے میں احوال دریافت کرنا، جیسا کہ صحت، اس کی پسند ناپسند بچوں کی پوزیشن وغیرہ۔
- ☆ کسی خاص واقعے، منصوبے یا اس کی ملازمت اور اس کی تمام مصروفیت پر بات کرنا۔

جارج سمل (George Simmel) کو جارج سمل نے (Conflict Relationships) کے مخصوص طرز کے تعلقات قائم کریں۔

اس طرح واضح کیا ہے مثلاً

- گروپوں میں جھگڑا اور فساد ہے
- گروپوں کے درمیان لڑائی اور جنگ ہے
- خاص نظریات کی بنیاد پر جھگڑا ہے

سماجی تعامل کی اہمیت (Important of Social Interaction):

1- چھوٹے بچوں کا تعامل:

معاشرے میں معاشرتی تعامل کے مواقع بچوں کے حوالے سے بہت اہم ہیں۔ خصوصاً چھوٹے بچوں کے لیے۔ بچے اسی معاشرتی تعامل اور میل جول سے اپنے آپ (Self) کو اور اپنے آس پاس کے لوگوں کو شناخت کرتے ہیں۔ یہ تعامل خاندان میں (ماں باپ کے ذریعے سے) شروع ہوتا ہے۔ نشوونما اور بڑھوتری کے ساتھ ساتھ دوسرے بچوں سے کھیل کود بھی معاشرتی تعامل ہے۔ بچے انہی کھیلوں میں دوسروں سے اشتراک (Sharing)، تعاون (Cooperation) اور دوسروں کی چیزوں (Properties) کا احترام کرنا سیکھتے ہیں۔ گویا بچوں کا معاشرتی تعامل ان کو بہت سی مہارتیں سکھانے کا کام کرتا ہے۔

Elmas Ali

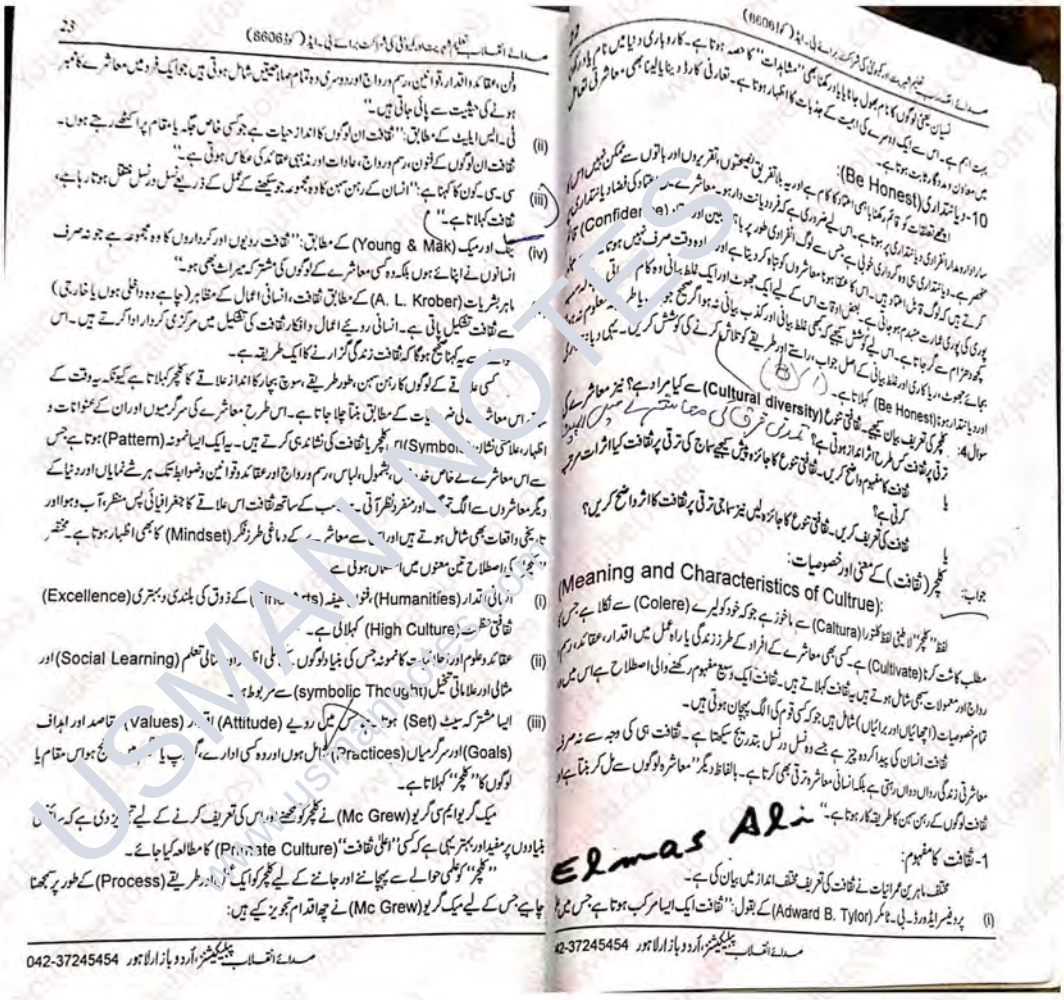
2- سکول جانے والے بچوں کا تعامل:

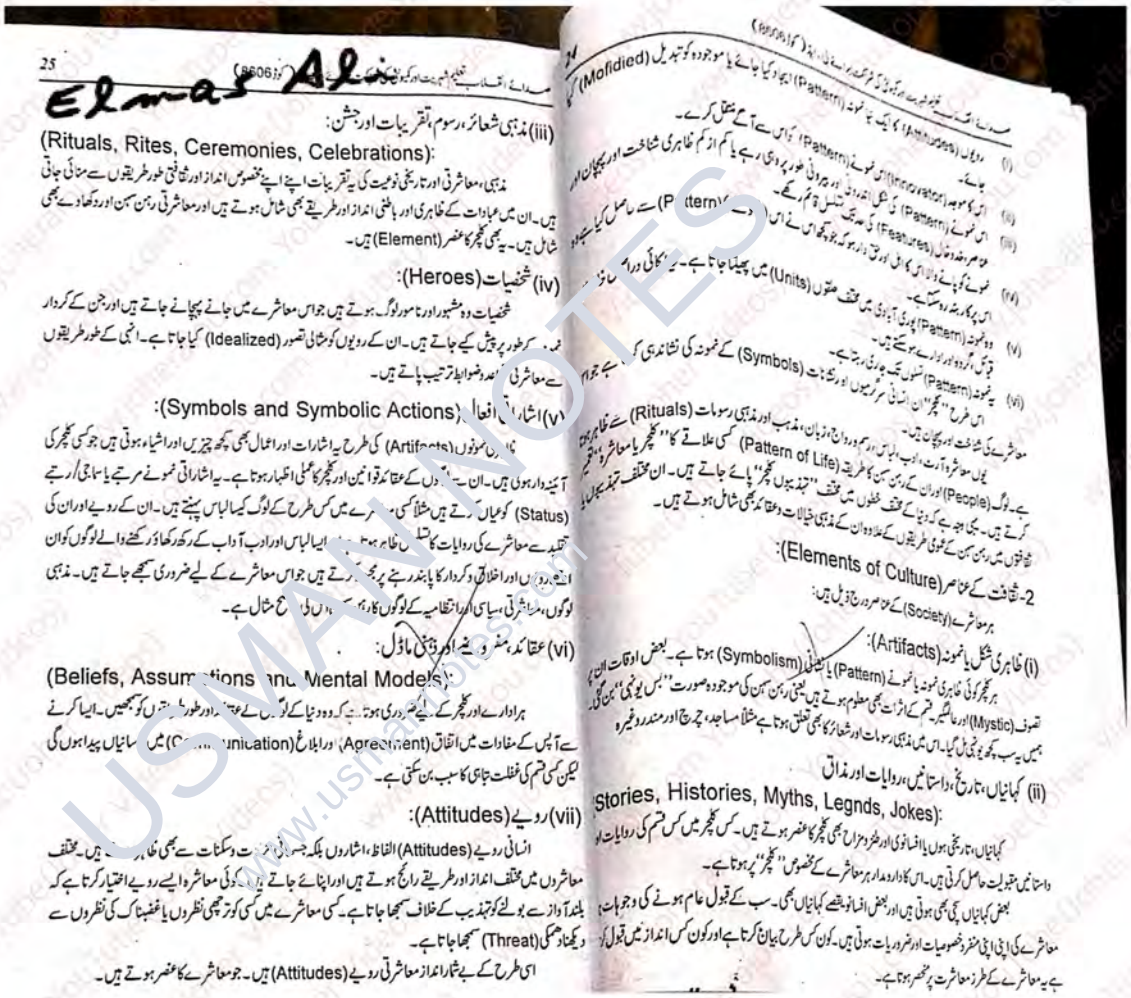
بچے کھیل کود میں انتہائی اہم مہارتیں سیکھ جاتے ہیں جو آئندہ زندگی میں ان کے لیے اور معاشرے کے لیے بڑا اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اگر کسی مدرسہ یا سکول میں صحت مند بچوں کے ساتھ معذور (Disabled) بچے بھی ہوں تو ماہرین کا خیال ہے دونوں قسم کے بچوں کو مل جل کر اکٹھے کھیلنے کے مواقع بھی دینے چاہئیں۔ اس سے دونوں طرح کے بچے اپنے اپنے خواہ مخواہ سے نہایت اہم مہارتیں (Skills) سیکھیں گے جو زندگی میں ان کے کام آئیں گی۔

3- سماجی تعامل کی ترقی (Promoting Social Interaction):

اپنے ہم جماعتوں میں ہم عمروں کا ایک دوسرے سے تعامل اور کھیل بچوں کو تعلیم (Learning) کے مواقع مہیا کرتے ہیں۔ مشترکہ قسم کے مدارس میں معذور (Disabled) بچوں کو غیر معذور (Not Disabled) بچوں یا صحت مند بچوں کے ساتھ کھیلنے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ اساتذہ کو کھیلوں میں ان کے ساتھ (دونوں طرح کے بچوں کے ساتھ) شریک ہو کر ان سب کی بھرپور طریقے سے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مختلف گروہوں اور طریقوں سے شمولیت اختیار کرنی چاہیے۔







25

(iii) مذہبی شعائر، رسوم، تقریبات اور جشن:
(Rituals, Rites, Ceremonies, Celebrations):

مذہبی، معاشرتی اور تاریخی نوعیت کی یہ تقریبات اپنے اپنے مخصوص انداز اور ثقافتی طور طریقوں سے منائی جاتی ہیں۔ ان میں عبادات کے ظاہری اور باطنی انداز اور طریقے بھی شامل ہوتے ہیں اور معاشرتی رہن سہن اور دکھاوے بھی شامل ہیں۔ یہ بھی کلچر کا عنصر (Element) ہیں۔

(iv) شخصیات (Heroes):

شخصیات وہ مشہور اور نامور لوگ ہوتے ہیں جو اس معاشرے میں جانے پہچانے جاتے ہیں اور جن کے کردار نمونہ کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں۔ ان کے رویوں کو مثالی تصور (Idealized) کیا جاتا ہے۔ انہی کے طور طریقوں سے معاشرتی حدود ضوابط ترتیب پاتے ہیں۔

(v) اشارات افعال (Symbols and Symbolic Actions):

[illegible] سونوں (Artifacts) کی طرح یہ اشارات اور اعمال بھی کچھ چیزیں اور اشیاء ہوتی ہیں جو کسی کلچر کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔ ان سے [illegible] دل کے عقائد قوانین اور کلچر کا عملی اظہار ہوتا ہے۔ یہ اشاراتی نمونے مرتبے یا سماجی رتبے (Status) کو عیاں کرتے ہیں مثلاً کسی معاشرے میں کس طرح کے لوگ کیسا لباس پہنتے ہیں۔ ان کے رویے اور ان کی تقلید سے معاشرے کی روایات کا [illegible] ظاہر ہوتا ہے۔ ایسا لباس اور ادب آداب کے رکھ رکھاؤ رکھنے والے لوگوں کو ان [illegible] اور اخلاق و کردار کا پابند رہنے پر مجبور کرتے ہیں جو اس معاشرے کے لیے ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ مذہبی لوگوں، معاشرتی، سیاسی اور انتظامیہ کے لوگوں کا رہن [illegible] اس کی واضح مثال ہے۔

(vi) عقائد، مفروضے اور ذہنی ماڈل:
(Beliefs, Assumptions and Mental Models):

ہر ادارے اور کلچر کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے لوگوں کے عقائد اور طور طریقوں کو سمجھیں۔ ایسا کرنے سے آپس کے مفادات میں اتفاق (Agreement) اور ابلاغ (Communication) میں آسانیاں پیدا ہوں گی لیکن کسی قسم کی غلط فہمی تباہی کا سبب بن سکتی ہے۔

(vii) رویے (Attitudes):

انسانی رویے (Attitudes) الفاظ، اشاروں بلکہ جسمانی حرکات و سکنات سے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔ مختلف معاشروں میں مختلف انداز اور طریقے رائج ہوتے ہیں اور اپنائے جاتے ہیں۔ کوئی معاشرہ ایسے رویے اختیار کرتا ہے کہ بلند آواز سے بولنے کو تہذیب کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ کسی معاشرے میں کسی کو ترچھی نظروں یا غضبناک کی نظروں سے دیکھنا دھمکی (Threat) سمجھا جاتا ہے۔

اسی طرح کے بے شمار انداز معاشرتی رویے (Attitudes) ہیں۔ جو معاشرے کا عنصر ہوتے ہیں۔

(Modified) کیا جائے۔

(i) رویوں (Attitudes) کا ایک نمونہ (Pattern) ایجاد کیا جائے یا موجودہ کو تبدیل

(ii) اس نمونے (Pattern) کی شکل اندرونی اور بیرونی طور پر دیرپا رہے یا کم از کم ظاہری شناخت اور پہچان اس کا موجب [illegible]

(iii) اس نمونے (Pattern) کی عادت [illegible] اس نے اس (Pattern) سے حاصل کیا ہے۔

(iv) عناصر جذبات، خیال [illegible] کا اٹل اور حتمی [illegible] ہو کہ ہو سکتے ہیں۔

(v) نمونے کو پانے والا اس کا اٹل اور حتمی [illegible] ہو کہ ہو سکتے ہیں۔

(vi) اس پر کاربند رہ سکتے ہیں۔

(vii) وہ نمونہ (Pattern) پوری آبادی میں مختلف حلقوں (Units) میں پھیلا جاتا ہے۔ یہ کہاں [illegible] سانوں

(viii) قومی، گروہ اور [illegible] تنوں تک جاری رہتے ہیں۔

(ix) یہ نمونہ (Pattern) تنوں (Symbols) کے نمونہ کی نشاندہی کرتے ہیں جو [illegible]

اس طرح "کلچر" ان انسانی سرگرمیوں اور تخلیقات (Symbols) کے نمونہ کی نشاندہی کرتے ہیں جو [illegible]

معاشرے کی شناخت اور پہچان ہیں۔

یوں معاشرہ آرٹ، ادب، لباس، رسم و رواج، زبان، مذہب اور مذہبی رسومات (Rituals) سے خاص [illegible]

ہے۔ لوگ (People) اور ان کے رہن سہن کا طریقہ (Pattern of Life) کسی علاقے کا "کلچر یا معاشرہ" [illegible]

کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے مختلف خطوں میں مختلف "تہذیبوں، کلچر" پائے جاتے ہیں۔ ان مختلف تہذیبوں [illegible]

شعبوں میں رہن سہن کے طریقوں کے علاوہ ان کے مذہبی خیالات و عقائد بھی شامل ہوتے ہیں۔

2۔ ثقافت کے عناصر (Elements of Culture):

ہر معاشرے (Society) کے عناصر درج ذیل ہیں:

(i) ظاہری شکل یا نمونہ (Artifacts):

ہر کلچر کوئی ظاہری نمونہ یا نمونے (Pattern) یا علامتی (Symbolism) ہوتا ہے۔ بعض اوقات ان [illegible]

تصوف (Mystic) اور عالمگیر قسم کے اثرات بھی معلوم ہوتے ہیں بعض رہن سہن کی موجودہ صورت "بس یونیفی" بن گئی [illegible]

ہیں یہ سب کچھ یونیفارم کہا گیا۔ اس میں مذہبی رسومات اور شعائر کا بھی تعلق ہوتا ہے مثلاً مساجد، چرچ اور مندر وغیرہ

(ii) کہانیاں، تاریخ، داستانیں، روایات اور مذاق
(Stories, Histories, Myths, Legnds, Jokes):

کہانیاں، تاریخی ہوں یا افسانوی اور طنز و مزاح بھی کلچر کا عنصر ہوتے ہیں۔ کس کلچر میں کس قسم کی روایات اور

داستانیں تقویت حاصل کرتی ہیں۔ اس کا دارومدار ہر معاشرے کے مخصوص "کلچر" پر ہوتا ہے۔

بعض کہانیاں سچی بھی ہوتی ہیں اور بعض افسانوی قصے کہانیاں بھی۔ سب کے قبول عام ہونے کی وجوہات

معاشرے کی اپنی اپنی منفرد خصوصیات اور ضروریات ہوتی ہیں۔ کون کس طرح بیان کرتا ہے اور کون کس انداز میں قبول کرتا

ہے یہ معاشرے کے طرز معاشرت پر منحصر ہوتا ہے۔



Elmas Ali

مسلمانوں کے انقلاب پبلیکیشنز، اُردو بازار لاہور 042-37245454 (کوڈ 8606)

میں تعامل کے انداز اور معاملہ بندی کے طور طریقے وغیرہ۔ یہی تنوع ہمارے معاشرے کو خوبصورت اور قابل رہائش بناتا ہے۔ یہی تنوع (Diversity) معاشرے کو ایسی مضبوطی اور طاقت فراہم کرتا ہے کہ معاشرے عالمی معیشت (Global Economy) میں بہتر طور پر مقابلہ کر سکتے ہیں۔

مخلوط ثقافتوں (Diverse Cultures) کے لوگ، نئی زبان، نئی مہارتیں اور سوچنے کے نئے نئے طریقے اور انداز کے ساتھ معاشی، معاشرتی سرگرمیوں میں شامل ہوتے اور اپنی ہنرمندیوں سے مسائل اور مشکلات کے حل کے لیے تحقیقی خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

(i) ثقافتی تنوع (Cultural Diversity) مخلوط (Diverse) اور مختلف (Different) ثقافتوں کی بہت بڑی خصوصیت ہوتی (Quality) ہے۔ یہ واحد اکلوتے کلچر (Mono Culture) کے مقابلے میں زیادہ فائدہ مند ہے۔ یہ عالمی طور پر واحد کلچر (Mono Culture) یا ایک ہی طرح کے کلچر کے پیدا کرنے سے ہزار درجے بہتر ہے کیونکہ اس طرح کے ایک ہی طرح کے عالمی کلچر کا وجود میں آنا تخریبی اور جانی والا عمل (Decay) ہے جس سے ثقافتیں فنا ہو سکتی ہیں۔

(ii) ثقافتی تنوع کو [illegible] بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ مختلف کلچروں کے لوگ ایک دوسرے کے کلچر کا باہمی احترام کرتے ہیں۔

(iii) جس [illegible] "ثقافتی تنوع" کی اصطلاح کو غلط معنی دیے جاتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ "ثقافتی تنوع" کو کسی ایک علاقے کے لوگوں اور دوسرے کے کلچر کو دوسرے عالمی معاشروں سے الگ تھلگ کوئی قسم (Variety) سمجھا جاتا ہے۔

(iv) عالمی ثقافتی گلوبلائزیشن یا آفاقی [illegible] ثقافتی تنوع پر اثر انداز ہوتی ہے اور عموماً اس کے منفی اثرات بھی ظاہر ہوتے ہیں۔

دنیا میں مختلف معاشرے وقوع پذیر ہوئے۔ ان [illegible] اختلافات بھی تھے جو آج بھی موجود ہیں۔ ان اختلافات میں لباس، زبان، روایات کے اختلافات [illegible] طور پر نظر آتے ہیں لیکن ان اختلافات کے باوجود معاشرے اپنی تنظیم کرنے اور [illegible] اپنے اخلاقی معیارات کے مطابق [illegible] دوسرے [illegible] اشتراک پیدا کرتے ہیں۔ اس ثقافتی تنوع کے عمل کو "ایک سوتی یا ایک رخی" (Anologous) سے [illegible] وظیفہ "حیاتی تنوع" (Biodiversity) یعنی ایک سے زائد تنوع پیدا کرنے والا عامل بھی سمجھا جا سکتا ہے۔

(i) ثقافتی تنوع سے معاشرتی ترقی [illegible] کے لیے ہی قوت اور توانائی نہیں ملتی بلکہ [illegible] سے ذہنی، جذباتی، اخلاقی اور روحانی معاملات کے لیے بھی مناسب رہنمائی ملتی ہے۔ ثقافتی تنوع اس طرح ایک [illegible] سرمایہ [illegible] ہے جس سے "مفلسی اور غریبی" کو کم کیا جا سکتا ہے اور معاشرتی ترقی کو استحکام دیا جا سکتا ہے۔

(ii) میڈیا اور (ICT) کا استعمال کئی جدتیں پیدا کر رہا ہے اور مختلف کلچر اور تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے باہمی افہام و تفہیم (Understanding) پیدا کر رہے ہیں اور ایک دوسرے کو مشترکہ ترقی میں شامل کر رہے ہیں۔ اس طرح ثقافتی تنوع کے حامل لوگ مختلف مذاہب، عقائد، زبان رکھنے والے خواتین و حضرات ایک جگہ صفائی سے ایک جگہ اکٹھے کام کرتے نظر آتے ہیں۔

(v) ثقافتی تنوع کی اصطلاح گویا اس لیے استعمال ہوتی ہے کہ

مسلمانوں کے انقلاب پبلیکیشنز، اُردو بازار لاہور 042-37245454

(Rules, Norms, Ethical Codes, Values)

(iii) قوانین، ضوابط، اخلاقی ضابطے اور اقدار

کسی معاشرے کے آئین، ضوابط اور اقدار پر [illegible] ہے۔ ان قوانین کے خلاف ورزی معاشرے کو برا سمجھا جاتا ہے۔ قوانین، ضوابط اور اقدار [illegible] ہوتے ہیں۔

3- ثقافت کی اہمیت (Importance of Culture):

ثقافت (Culture) کی بنیاد پر [illegible] (Cultural Values) کی [illegible] معاشرتی [illegible] ہوتا ہے۔ معاشرے [illegible] ہوتے ہیں۔ ثقافت [illegible] معاشرے [illegible] ثقافت کے ذریعے ہی ہوتا ہے۔ معاشرتی معیارات [illegible] ثقافت کے ذریعے ہی [illegible] ہوتے ہیں۔

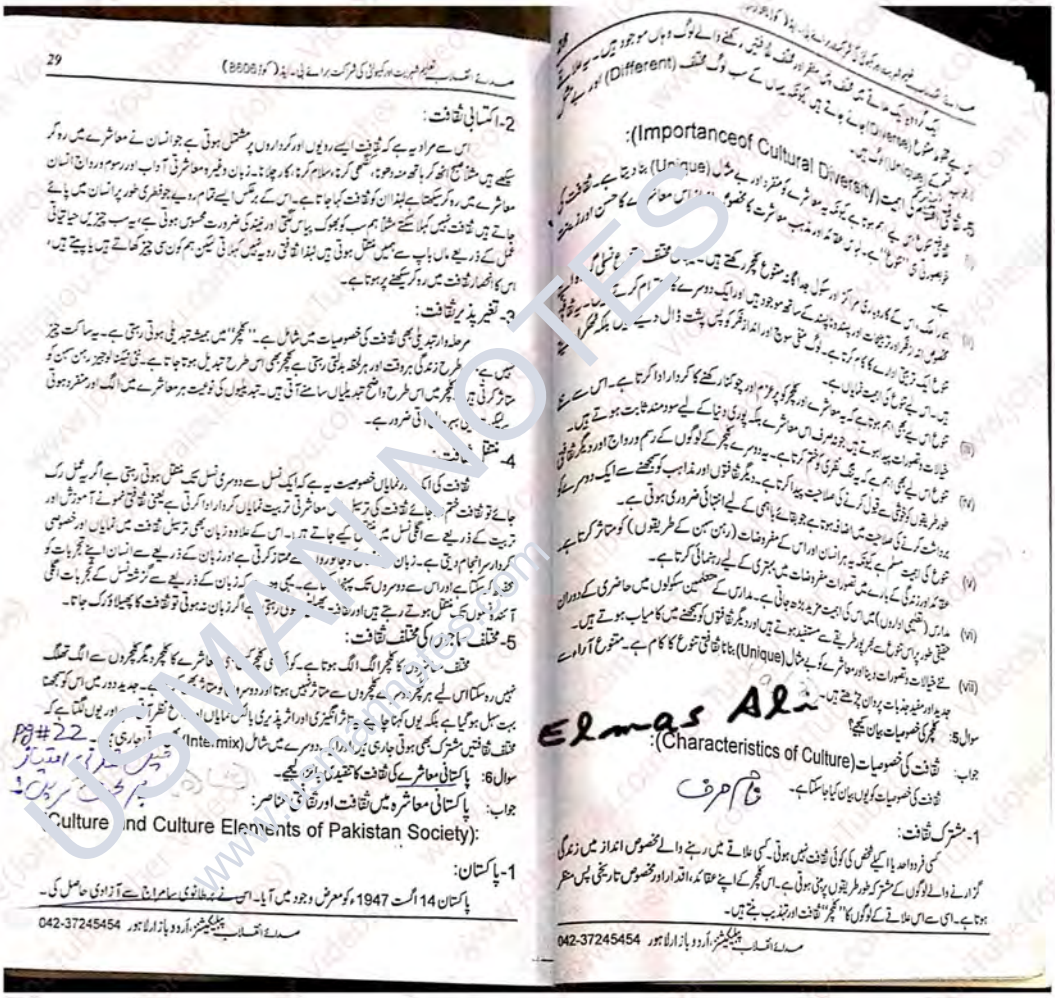
ثقافت کو سمجھ کر [illegible] معاشرتی معیارات کا تعین ہی کیا جا سکتا ہے کیونکہ ثقافت کے ذریعے ہی معاشرتی معیارات [illegible] ہوتے ہیں۔ معاشرے کے [illegible] معیارات کے مطابق ہی اپنے افراد کی تربیت کرتا ہے۔ ہر معاشرہ اپنی ثقافت کے اقدار (Norms) کے مطابق ہی اپنے افراد کی تربیت کرتا ہے۔ مثلاً بچوں کی تربیت کے سلسلے میں انہیں کچھ کام کرنے کی تلقین کی جاتی ہے جبکہ کچھ اعمال سے منع کیا جاتا ہے۔ معاشرے میں رہتے ہوئے بعض [illegible] کرنے والے کو اچھا اور خلاف ورزی کرنے والے کو برا کہا جاتا ہے۔ اس طرح اچھائی اور برائی کے تصورات انسانی ذہن میں پختہ ہو جاتے ہیں اور [illegible] اصولوں کو اپنائے رکھتا ہے جس کا اس کی شخصیت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

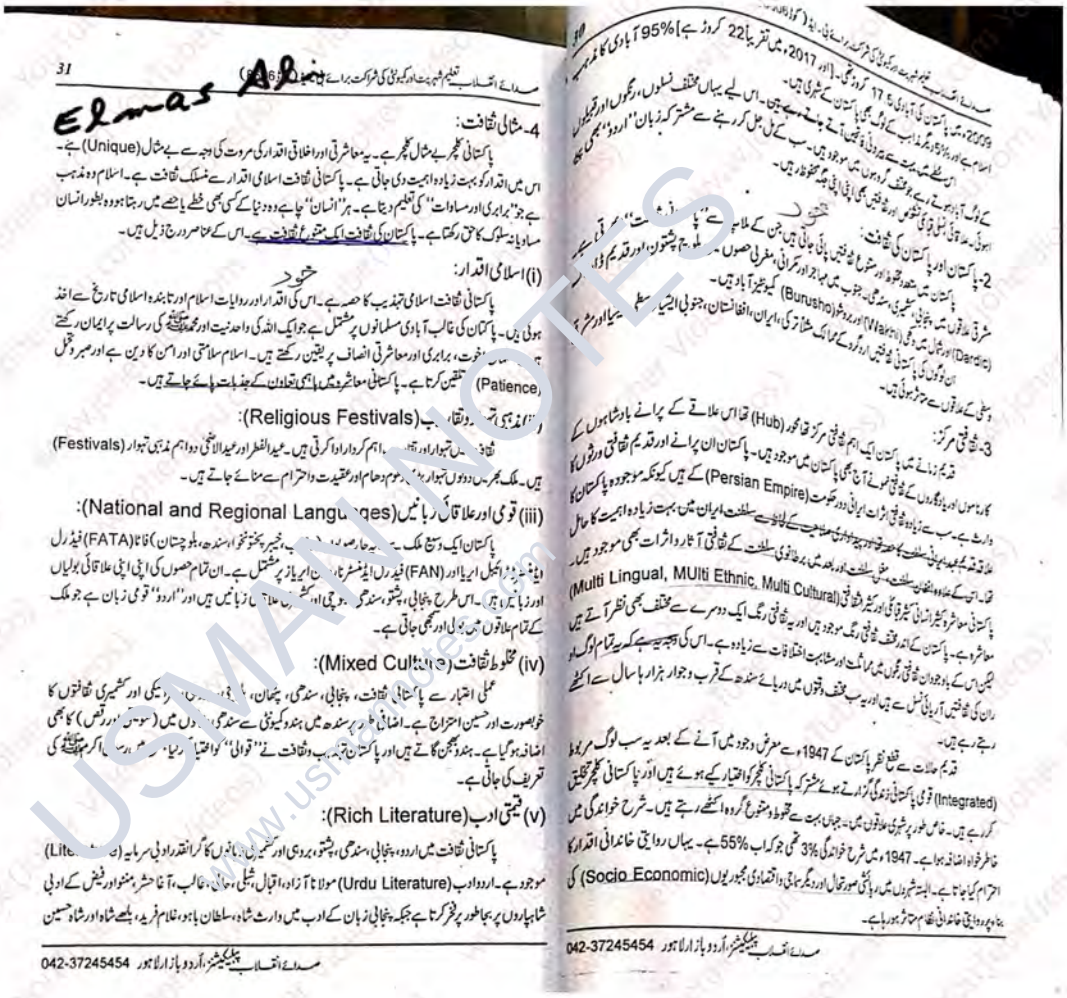
زبان، آرٹ اور مذہب [illegible] اور [illegible] کا [illegible] ہیں جس سے نسل در نسل اس کی اقدار اور مظاہر منتقل ہوتے ہیں۔ [illegible] کھانے پینے، لباس، عقائد اور عبادات میں ہم آہنگی بھی کلچر کی بدولت ہوتی ہے۔ بالفاظ دیگر یہ کہا جا سکتا ہے کہ "کلچر" [illegible] قوت اور طاقت ہوتی ہے جو لوگوں اور ان کی اقدار کے نظام کو [illegible] مربوط رکھتی ہے۔

4- ثقافتی تنوع (Cultrual Diversity):

ہر کلچر میں ایک "Majority" یعنی اکثریت ثقافت کی اقسام ہوتی ہے اور اسی معاشرے میں بہت سی اقلیتیں بھی (Minorities) ہوتی ہیں۔ کلچر معیاری قواعد و ضوابط (Standard Norms) کا مجموعہ (Set) ہوتا ہے۔ خود اس معاشرے کے لیے قابل قبول ہوتے ہیں۔ ہر کلچر میں معاشرتی تعامل (Social Interaction) کے بنیادی معیارات پائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ذاتی تعلقات میں رفاقتیں اور دوریاں، میل ملاقات، کھلے عام معاشرے

مسلمانوں کے انقلاب پبلیکیشنز، اُردو بازار لاہور 042-37245454





4- مثالی ثقافت:

پاکستانی کلچر بے مثال کلچر ہے۔ یہ معاشرتی اور اخلاقی اقدار کی مروت کی وجہ سے بے مثال (Unique) ہے۔ اس میں اقدار کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ پاکستانی ثقافت اسلامی اقدار سے منسلک ثقافت ہے۔ اسلام دو مذہب ہے جو "برابری اور مساوات" کی تعلیم دیتا ہے۔ ہر "انسان" چاہے دو دنیا کے کسی بھی خطے یا حصے میں رہتا ہو وہ بطور انسان مساویانہ سلوک کا حق رکھتا ہے۔ پاکستان کی ثقافت ایک متنوع ثقافت ہے۔ اس کے عناصر درج ذیل ہیں۔

(i) اسلامی اقدار:

پاکستانی ثقافت اسلامی تہذیب کا حصہ ہے۔ اس کی اقدار اور روایات اسلام اور تابندہ اسلامی تاریخ سے اخذ ہوئی ہیں۔ پاکستان کی غالب آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے جو ایک اللہ کی واحدنیت اور محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اخوت، برابری اور معاشرتی انصاف پر یقین رکھتے ہیں۔ اسلام سلامتی اور امن کا دین ہے اور صبر و تحمل (Patience) تحقین کرتا ہے۔ پاکستانی معاشرہ میں باہمی تعاون کے جذبات پائے جاتے ہیں۔

(Religious Festivals) :مذہبی تہوار و تقاریب

ثقافتی اہم تہوار اور تقاریب اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دو اہم مذہبی تہوار (Festivals) ہیں۔ ملک بھر میں دونوں تہوار بڑے عوام و دھام اور عقیدت و احترام سے منائے جاتے ہیں۔

(iii) قومی اور علاقائی زبانیں (National and Regional Languages):

پاکستان ایک وسیع ملک ہے جہاں مختلف علاقوں میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ خیبر پختونخوا، سندھ، بلوچستان) فاٹا (FATA) فیڈرل ایڈمنسٹرڈ ٹرائبل ایریاز اور (FAN) فیڈرل ایڈمنسٹرڈ نادرن ایریاز پر مشتمل ہے۔ ان تمام حصوں کی اپنی اپنی علاقائی بولیاں اور زبانیں ہیں۔ اس طرح پنجابی، پشتو، سندھی، سرائیکی اور بلوچی اور کشمیری علاقائی زبانیں ہیں اور "اردو" قومی زبان ہے جو ملک کے تمام علاقوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

(iv) مخلوط ثقافت (Mixed Culture):

عملی اعتبار سے پاکستانی ثقافت، پنجابی، سندھی، پٹھان، بلوچی اور کشمیری ثقافتوں کا خوبصورت اور حسین امتزاج ہے۔ اضافی طور پر سندھ میں ہندو کمیونٹی سے سندھی گانوں میں (سوہنی اور رقص) کا بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ ہندو بھجن گاتے ہیں اور پاکستان تہذیب و ثقافت نے "قوالی" کو اختیار کیا ہے جس میں اکرم ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے۔

(v) قیمتی ادب (Rich Literature):

پاکستانی ثقافت میں اردو، پنجابی، سندھی، پشتو، بروہی اور کشمیری زبانوں کا گرانقدر ادبی سرمایہ (Literature) موجود ہے۔ اردو ادب (Urdu Literature) مولانا آزاد، اقبال، شبلی، حالی، غالب، آغا حشر، منٹو اور فیض کے ادبی شاہپاروں پر بجا طور پر فخر کرتا ہے جبکہ پنجابی زبان کے ادب میں وارث شاہ، سلطان باہو، غلام فرید، بلھے شاہ اور شاہ حسین

کرکٹ میں حنیف محمد، جاوید میانداد، عمران خان، وسیم اکرم اور انضمام الحق بہت مشہور ہوئے۔
ہاکی میں شہناز شیخ، اصلاح الدین، خالد محمود، اختر رسول اور منیر ڈار۔
سکواش (Squash) میں جہانگیر خان اور جان شیر خان کے نام اہم مقام رکھتے ہیں۔

(x) دستکاریاں (Handicrafts):

بین الاقوامی سطح پر پاکستانی دستکاریوں (Handicrafts) کو ایک منفرد اور نمایاں مقام حاصل ہے۔ چنیوٹ کا لکڑی کا فرنیچر، سیالکوٹ کا کھیلوں کا سامان، ملتان اور حیدرآباد کا سلائی کڑھائی (Embroidery) کا کام بہت پسند کیا جاتا ہے۔

(xi) فنون اور فن تعمیر (Arts and Architecture):

اسلام کے بت شکنی کے مزاج (Iconoclasm) نے فطرت (Nauture) سے نباتاتی پھولوں اور پودوں کی شکلیں تراش کر اور ان سے جیومیٹریکل اشکال (مربع، مستطیل، مخروط اور دائروں) کے اعلیٰ ڈیزائن اور شکلوں کے فنکارانہ اور سیرابی دینے وضع کیے۔ مسجد شاہجہاں، شالیمار باغ، بادشاہی مسجد، شاہی قلعہ اور اس کے علاوہ کئی عظیم و شاندار عمارات مغلیہ دور کے اعلیٰ تعمیراتی نمونے آج بھی پوری شان و شوکت کے ساتھ موجود ہیں۔

(xii) تفریحی سرگرمیاں اور کھیل (Recreational Activities Sports):

پاکستان میں تفریحی سرگرمیاں کا سارا سال جاری رہتی ہیں۔ کشتی، ہاکی، کرکٹ، فٹ بال، سکواش اور کبڈی جیسے کھیل ملک بھر میں مقبول ہیں۔ ان کھیلوں سے ہماری ثقافت، شناخت اور پہچان (Identity) ہوتی ہے۔

(xiii) تعلیم (Education):

قومی کردار کی تعمیر میں تعلیم فزایاں کردار ادا کرتی ہے۔ تو ذیشت اور قوم کا جداگانہ تشخص قائم کرنے میں تعلیمی نظام اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ابتدائی سطح سے اعلیٰ سطح تک تعلیمی نصاب نظریہ پاکستان کے مطابق ترتیب پائیں۔

(xiv) علماء، مشائخ اور صوفی شعراء (Ulema, Mushaikh and Sufi Poets):

ہماری زندگی کے ثقافتی پس منظر میں علماء، مشائخ اور صوفی شعراء کو ایک اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ لعل شہباز قلندر، داتا گنج بخش، عبدالطیف بھٹائی، بلھے شاہ، حضرت سلطان باہو اور وارث شاہ نے برصغیر (پاک و ہند) میں تبلیغ اسلام کے لیے گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔

دوسرے لفظوں میں پاکستانی ثقافت ایسی ثقافت ہے جس میں مذہب، ادب، آرٹ، تعمیرات، لباس، موسیقی، رسم و رواج اور اخلاقیات شامل ہوتے ہیں، اس کی بنیاد اسلامی کلچر (ثقافت پر مبنی) ہے۔ اسلام نے ہر انسان کے انفرادی حقوق و فرائض کا تعین کر دیا ہے۔ کھانے پینے اور لباس تک میں اسلام کے مقرر کردہ قواعد و ضوابط پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس لحاظ سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ پاکستانی ثقافت میں "اسلامی ثقافت" کی جھلک نظر آتی ہے۔

کے نام مشہور ہوئے۔ سندھی ادب میں شاہ عبداللطیف بھٹائی، سچل سرمست، شاہ قادر بخش اور فقیر
ہیں کے اور مشہور ہوئے۔ پنجابی ادب میں بلھے شاہ، غلام فرید، خواجہ فرید، خوش حال خان خٹک اور رحمان
بابا کے نام مشہور ہیں۔ پشتو زبان کا ادب بھی بہت مالا مال ہے۔

(vi) غالب مردانہ سماج (Male Dominated Society):

پاکستانی ثقافت میں مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے۔ معاشرے میں "مرد" زیادہ فعال اور متحرک ہیں۔ عام طور پر سب سے بڑے مرد گھر کی سربراہی کرتے ہیں اور عورتیں ان کے ماتحت ہوتی ہیں۔

(vii) متنوع لباس (Variety of Dresses):

پاکستانی ثقافت متنوع لباس کی خوبصورت مثال پیش کرتی ہے۔ پنجاب، خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان کے لوگ مختلف طرح کے ملبوسات پہنتے ہیں۔ ان کے لباس رنگ برنگے اور متنوع ہوتے ہیں۔ پاکستانی خواتین شلوار قمیض، غرارہ اور ساڑھی جیسے روایتی ملبوسات زیب تن کرتی ہیں۔ ان کے لباس عموماً رنگین (Colourful) اور شوخ ہوتے ہیں اور ان کے رنگ بہت نمایاں اور دلکش ہوتے ہیں۔ مرد حضرات شلوار قمیض، کرتا پاجامہ اور شیروانی پہنتے ہیں۔ ان کے لباس عموماً سادہ اور متنوع ہوتے ہیں۔

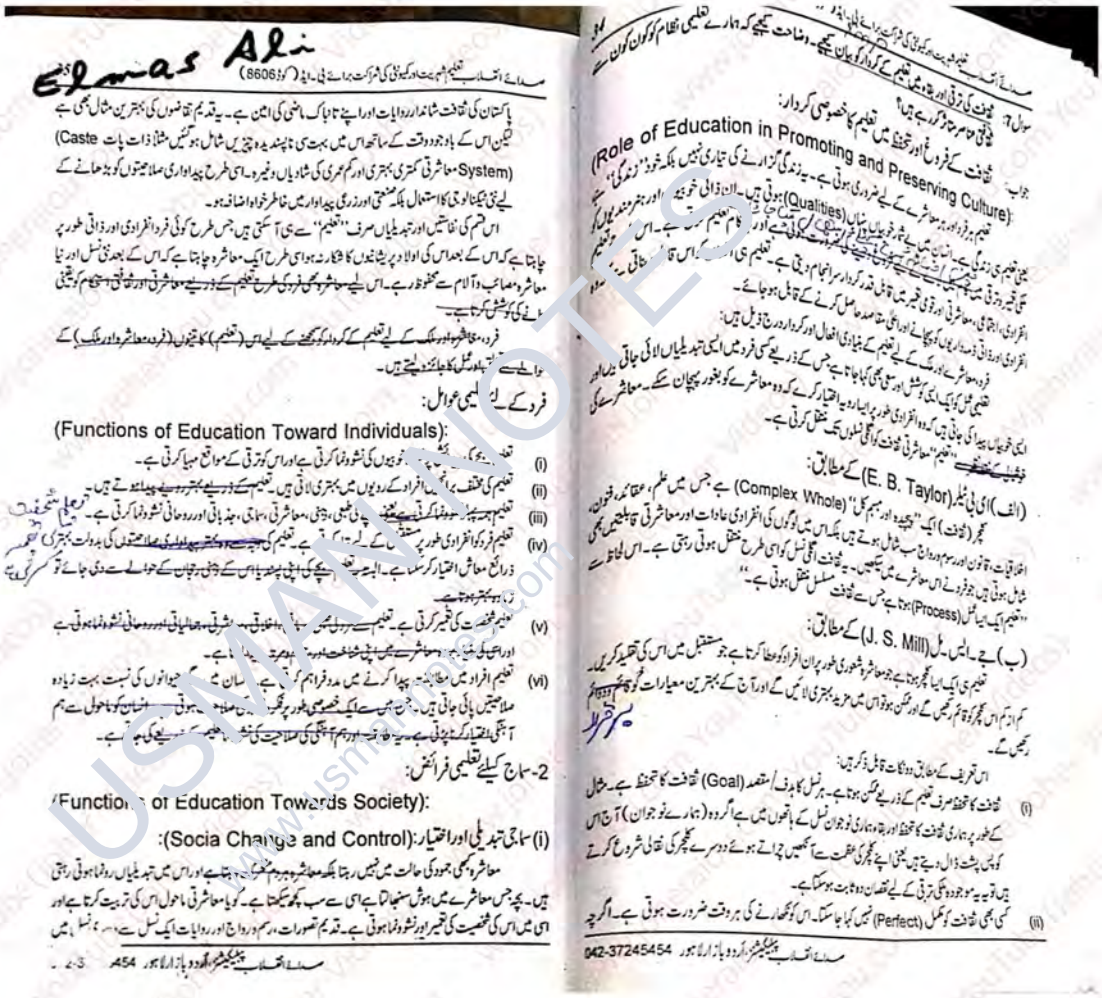
(viii) میلے اور جشن (Fairs and Festivals):

پاکستانی ثقافت میں میلوں (Fairs) اور تقریبات کی روایات کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ ملک کے مختلف حصوں میں منعقد ہوتے ہیں۔ عظیم اولیاء (Saints) کے سالانہ عرس عقیدت و احترام سے منائے جاتے ہیں اور لاکھوں زائرین شرکت کرتے ہیں۔ لاہور، میانوالی اور کئی دیگر شہروں میں عرس اور میلوں میں لوگ کثیر تعداد میں شرکت کرتے ہیں۔ لاہور کا "بسنت" کا جشن بھی قومی اور بین الاقوامی سطح پر مشہور ہے۔ ہر سال پتنگ بازی کے شوقین ہوا میں رنگ برنگی پتنگیں اڑاتے ہیں۔ ان میلوں میں داتا گنج بخش، عبداللطیف بھٹائی، بابا فرید گنج شکر، پیر جماعت علی شاہ، عبدالعزیز بھٹی، حضرت خواجہ غلام فرید اور بہاؤالدین زکریا کے سالانہ عرس نہایت جذبے اور عقیدت و احترام سے منائے جاتے ہیں۔

(ix) کھیل (Sports):

پاکستانی لوگ کھیل، ورزش اور روحانی مقابلوں (Games) کے بہت شوقین ہیں۔ ملک بھر میں مختلف کھیل (Games) اور ٹورنامنٹ منعقد ہوتے ہیں۔ ہاکی، کرکٹ، سکواش، فٹ بال، ہیومنٹی، ٹینس، لانگ ٹینس کھیلے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کشتی (Wrestling) میں بھی پہلوان کا نام مشہور ہے۔ باکسنگ اور ایتھلیٹکس بھی بہت پسند کیے جاتے ہیں۔ پاکستان نے بڑے مشہور اور نامور کھلاڑی (Sportsman) پیدا کیے ہیں۔

Elmas Ali



Elmas Ali

پاکستان کی ثقافت شاندار روایات اور اپنے تابناک ماضی کی امین ہے۔ یہ قدیم تہذیبوں کی بہترین مثال بھی ہے لیکن اس کے باوجود وقت کے ساتھ اس میں بہت سی ناپسندیدہ چیزیں شامل ہو گئیں مثلاً ذات پات (Caste System) معاشرتی کمتری بہتری اور کم عمری کی شادیاں وغیرہ۔ اسی طرح پیداواری صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے نئی ٹیکنالوجی کا استعمال بلکہ صنعتی اور زرعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔

اس قسم کی تبدیلیاں اور تبدیلیاں صرف "تعلیم" سے ہی آ سکتی ہیں جس طرح کوئی فرد انفرادی اور ذاتی طور پر چاہتا ہے کہ اس کے بعد اس کی اولاد پریشانیوں کا شکار نہ ہو اسی طرح ایک معاشرہ چاہتا ہے کہ اس کے بعد نئی نسل اور نیا معاشرہ مصائب و آلام سے محفوظ رہے۔ اس لیے معاشرہ بھی فرد کی طرح تعلیم کے ذریعے معاشرتی اور ثقافتی [illegible] کی کوشش کرتا ہے۔

فرد، معاشرہ اور ملک کے لیے تعلیم کے کردار کو سمجھنے کے لیے اس (تعلیم) کا تینوں (فرد، معاشرہ اور ملک) کے حوالے سے [illegible] کا جائزہ لیتے ہیں۔

فرد کے لیے تعلیمی عوامل:

(Functions of Education Toward Individuals):

(i) [illegible]

(ii) تعلیم کی مختلف [illegible] افراد کے رویوں میں بہتری لاتی ہیں۔ تعلیم کے ذریعے بہتر رویے پیدا ہوتے ہیں۔

(iii) تعلیم ہمیں [illegible] فراہم کرتی ہے۔ [illegible] طبعی، جذباتی، سماجی، معاشرتی، جذباتی اور روحانی نشوونما کرتی ہے۔

(iv) تعلیم فرد کو انفرادی طور پر مستقبل کے لیے [illegible] ہے۔ تعلیم کی [illegible] ذرائع معاش اختیار کر سکتا ہے۔ البتہ یہ تعلیم [illegible] اس کے ذہنی رجحانات کے حوالے سے دی جائے تو کسر کی [illegible] زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔

(v) تعلیم شخصیت کی تعمیر کرتی ہے۔ تعلیم سے [illegible] اخلاقی، جمالیاتی اور روحانی نشوونما ہوتی ہے اور اسی کی [illegible] معاشرے میں اپنی شناخت اور [illegible] ہے۔

(vi) تعلیم افراد میں مطابقت پیدا کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ انسان [illegible] حیوانوں کی نسبت بہت زیادہ صلاحیتیں پائی جاتی ہیں۔ جن میں سے ایک خصوصی طور پر [illegible] ہوتی [illegible] انسان کو ماحول سے ہم آہنگی اختیار کرنے پڑتی ہے۔ یہ [illegible] ہم آہنگی کی صلاحیت کی نشوونما [illegible] کی جا سکتی ہے۔

2- سماج کیلئے تعلیمی فرائض:

(Functions of Education Towards Society):

(i) سماجی تبدیلی اور اختیار: (Socia Change and Control)

معاشرہ کبھی جمود کی حالت میں نہیں رہتا بلکہ معاشرہ ہر [illegible] رہتا ہے اور اس میں تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں۔ پھر جس معاشرے میں ہوش سنبھالتا ہے اسی سے سب کچھ سیکھتا ہے۔ گویا معاشرتی ماحول اس کی تربیت کرتا ہے اور اسی میں اس کی شخصیت کی تعمیر اور نشوونما ہوتی ہے۔ قدیم تصورات، رسم و رواج اور روایات ایک نسل سے [illegible] نسل میں

سوال 7: ثقافت کے فروغ اور تحفظ میں تعلیم کا خصوصی کردار:

جواب: ثقافت کے فروغ اور تحفظ میں تعلیم کا کردار

(Role of Education in Promoting and Preserving Culture)

تعلیم ہر فرد اور ہر معاشرے کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ یہ زندگی گزارنے کی تیاری نہیں بلکہ خود "زندگی" ہے۔ تعلیم ہی زندگی ہے۔ انسان میں [illegible] خوبیاں (Qualities) ہوتی ہیں۔ ان ذاتی خوبیوں اور ہنر مندیوں کو [illegible] کام تعلیم [illegible] ہے۔ اس [illegible] تعلیم ہی [illegible] اس قابل [illegible] یعنی تعلیم ہی زندگی ہے۔ [illegible] تعلیم [illegible] کی تعمیر و ترقی میں [illegible] قومی تعمیر میں [illegible] کردار سرانجام دیتی ہے۔ تعلیم [illegible] انفرادی، اجتماعی، معاشرتی اور قومی تعمیر میں [illegible] حاصل کرنے کے قابل ہو جائے۔

انفرادی اور ذاتی ذمہ داریوں کو بچانے اور اعلیٰ مقاصد حاصل کرنے کے لیے تعلیم کے بنیادی افعال اور کردار درج ذیل ہیں:

فرد، معاشرے اور ملک کے لیے تعلیم کے ذریعے کسی بھی فرد میں ایسی تبدیلیاں لائی جاتی ہیں اور تعلیم ہی ایک ایسی کوشش اور سعی بھی کہا جاتا ہے جس کے ذریعے کسی فرد میں ایسی خوبیاں پیدا کی جاتی ہیں کہ وہ انفرادی طور پر ایسا رویہ اختیار کرے کہ وہ معاشرے کو بغور پہچان سکے۔ معاشرے کی [illegible] تعلیم ہی ایک ایسا عمل (Process) ہے جس سے ثقافت مسلسل منتقل ہوتی ہے۔"

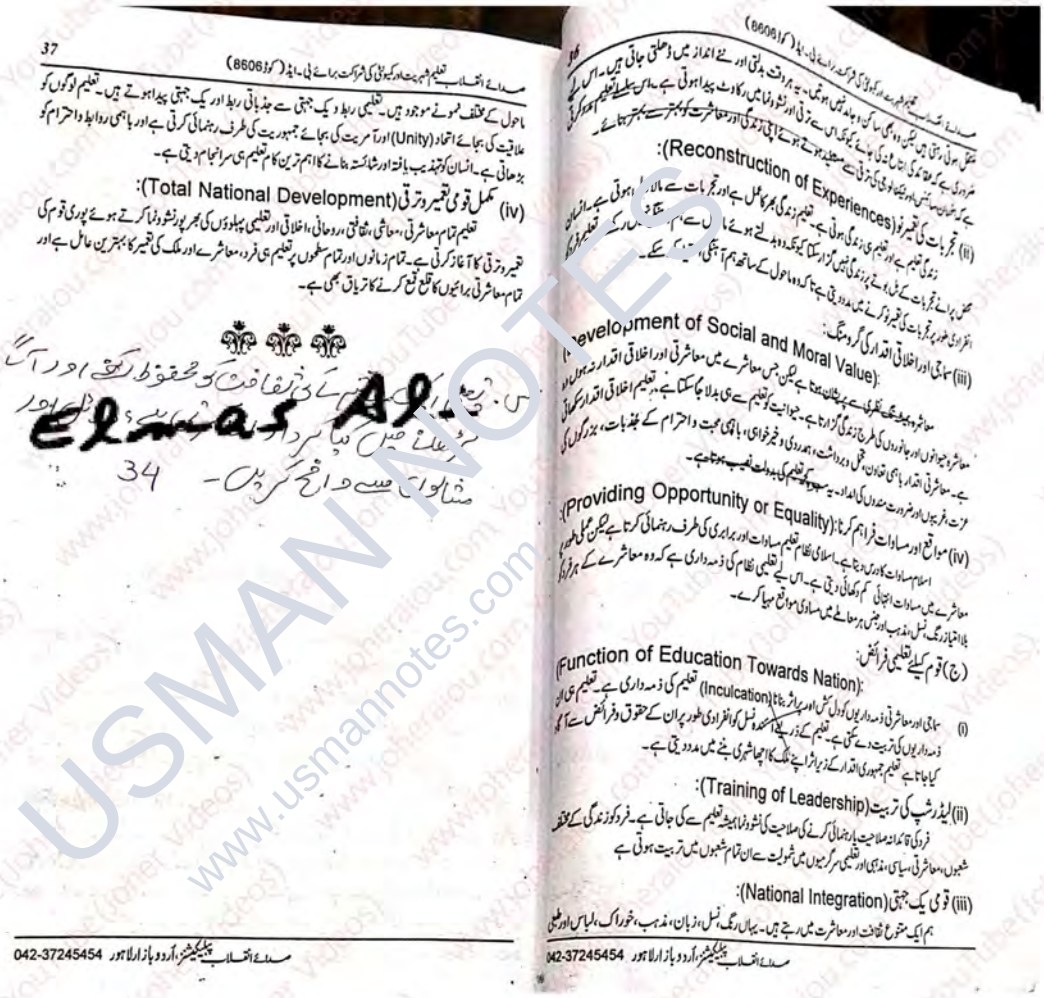
(ب) جے۔ایس۔مل (J. S. Mill) کے مطابق:

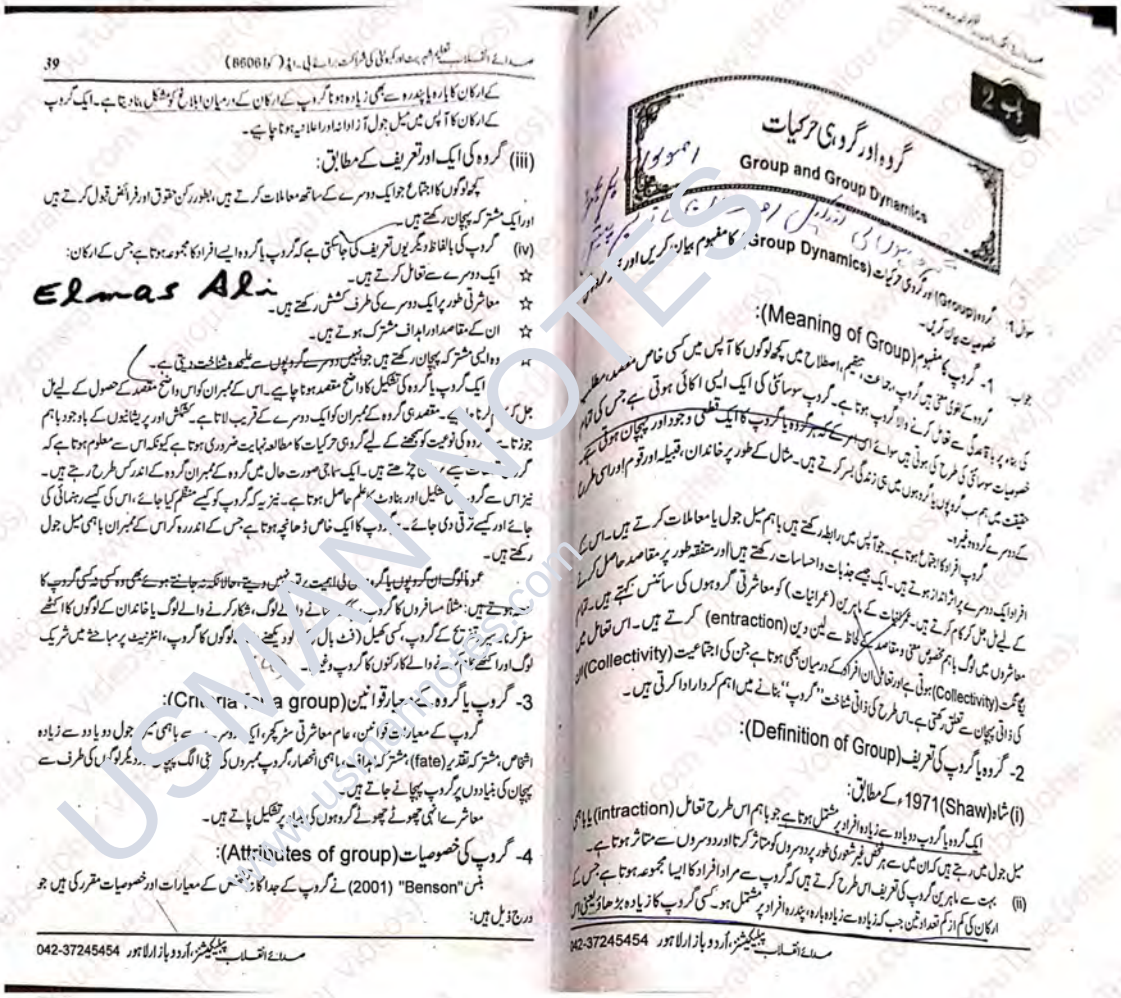
تعلیم ہی ایک ایسا عمل ہے جو معاشرہ شعوری طور پر ان افراد کو عطا کرتا ہے جو مستقبل میں اس کی تعمیر کریں۔ کم از کم اس کچھ کو تو کم تعلیم سے اور تعلیم ہوتو اس میں مزید بہتری لائیں گے اور آج کے بہترین معیارات کو [illegible] رکھیں گے۔

اس تعریف کے مطابق دو نکات قابل ذکر ہیں:

(i) ثقافت کا تحفظ صرف تعلیم کے ذریعے ممکن ہوتا ہے۔ ہر نسل کا ہدف / مقصد (Goal) ثقافت کا تحفظ ہے۔ مثال کے طور پر ہماری ثقافت کا تحفظ اور بقا ہماری نوجوان نسل کے ہاتھوں میں ہے اگر وہ (ہمارے نوجوان) آج اس کو پس پشت ڈال دیتے ہیں یعنی اپنے کلچر کی عظمت سے آنکھیں چراتے ہوئے دوسرے کلچر کی نقالی شروع کرتے ہیں تو یہ موجودہ کی ترقی کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

(ii) کسی بھی ثقافت کو مکمل (Perfect) نہیں کہا جا سکتا۔ اس کو نکھارنے کی ہر وقت ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ







41

مصدرائے انقلاب تعلیم عبوریت اور کمیونٹی کی شرکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ گروپ اپنے ارکان کے ذاتی اور انفرادی عمل، نظریے اور کارگزاریوں کی شکلیں متعین کرتے ہیں۔

(ii) سائنسی پہلو (Scientific Aspects):

سائنسدان دنیا کے مختلف پہلوؤں (Aspects) کا مطالعہ کرتے ہیں لیکن کیا یہ مضحکہ خیز بات نہیں ہے کہ انہوں نے اپنی طرف توجہ اس وقت شروع کی، جب وہ چٹانوں، پہاڑوں، دور دراز کے سیاروں اور جزائیوں کا مطالعہ کر چکے۔ حالانکہ انسانی گروپ ان قدرتی مناظر کی بہ نسبت زیادہ دلچسپ اور دلچسپ ہوتے ہیں۔ گروپ فرد کی نسبت بھی زیادہ طاقتور، متحرک ہیں بلکہ ان کا مطالعہ بعض اوقات معما بھی بن جاتا ہے اور چیلنج بھی۔

(iii) معاشرتی پہلو (Sociological Aspect):

عصر حاضر میں معاشرہ افراد سے زیادہ اہم ہے بلکہ معاشرہ حقیقت میں مختلف گروپوں کی تنظیم ہے۔ افراد اپنے گروپ کی خصوصیات سے پہچانے جاتے ہیں جس کا وہ حصہ ہوتے ہیں۔ معاشرتی قوتیں مثلاً روایات، اقدار، قواعد وضوابط اور [illegible] نہیں پہنچتیں بلکہ افراد کے ان گروپوں کے ذریعے اپنا کام کرتی ہیں جن کا لوگ انفرادی طور پر حصہ ہوتے ہیں۔

(iv) عملی پہلو (Practical Aspects):

گروپ عملی لحاظ سے بھی بہت اہم سمجھے جاتے ہیں۔ دنیا کے بہت سارے کام لوگ انفرادی طور پر نہیں بلکہ مختلف گروپوں کے ذریعے سرانجام دیتے ہیں۔ اس طرح انہیں سمجھنے سے انہیں زیادہ فعال اور مستعد بنا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم کسی الیکٹریٹی کی پیداواری صلاحیت بڑھانا چاہتے ہیں تو اس مسئلہ کے حل کے لیے "بورڈ روم" یا سکھنے کے لیے کلاس روم (ورکر) ہوتا ہے جس میں گروپ کو سمجھا [illegible] معاشرہ) گروپ اس کی اینٹیں (Blocks) ہیں۔ معاشرے میں تبدیلی لانے کا عمل صرف اسی وقت کامیاب ہوگا۔ [illegible] معاشرے میں موجود گروپوں میں تبدیلی پیدا کر دی جائے۔

(v) ذاتی پہلو (Personal Aspects):

گروپ ذاتی لحاظ سے بھی نہایت اہم ہوتے ہیں۔ ہم اپنی پوری زندگی مختلف [illegible] گروپوں میں گزارتے ہیں۔ گروپ میں شمولیت سے ہم اپنی اقدار اور عقائد کو پہچانتے اور ان کو یقینی بناتے ہیں۔ [illegible] گروپ سبب، اپنے معاشرے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں یا اس میں اپنی پہچان تلاش کرتے ہیں۔ گروپ ہمیں [illegible] لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہو تو ہماری مشکلات کے بارے میں گروپ سے سیکھ سکتے ہیں، تحفظ اور ساتھ دینے (companionship) کی [illegible] حاصل ہوتی ہے۔

گروپ میں ہم دیگر افراد سے تعلقات قائم رکھنا سیکھتے ہیں۔ ہم متاثر (متاثر ہونے اور متاثر کرنے) کے ذریعے لوگوں سے زیادہ بہتر اور مؤثر طریقوں سے تعلقات قائم کرنے کے ہنر سیکھتے ہیں۔ گروپ ہم پر مسلسل اور تدریجی طریقوں سے اثر انداز ہوتے رہتے ہیں۔ البتہ ہم اپنے طور پر انہیں اختیار یا نظر انداز کرتے ہیں۔

مصدرائے انقلاب تعلیم عبوریت اور کمیونٹی کی شرکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

ایسے لوگوں کا گروپ (Set) جو کسی ایک خاص قانون (Intersection) یا باہمی میل جول میں مصروف ہوتے ہیں۔

(i) ایسے لوگوں کا گروپ جو کسی ایک خاص قانون (Intersection) یا باہمی میل جول میں مصروف ہوتے ہیں۔
(ii) دوسرے لوگوں کا گروپ جو کسی ایک خاص قانون (Intersection) یا باہمی میل جول میں مصروف ہوتے ہیں۔
(iii) دوسرے لوگوں کا گروپ جو کسی ایک خاص قانون (Intersection) یا باہمی میل جول میں مصروف ہوتے ہیں۔
(iv) دوسرے لوگوں کا گروپ جو کسی ایک خاص قانون (Intersection) یا باہمی میل جول میں مصروف ہوتے ہیں۔
(v) دوسرے لوگوں کا گروپ جو کسی ایک خاص قانون (Intersection) یا باہمی میل جول میں مصروف ہوتے ہیں۔
(vi) دوسرے لوگوں کا گروپ جو کسی ایک خاص قانون (Intersection) یا باہمی میل جول میں مصروف ہوتے ہیں۔

5- گروہی حرکیات یا گروپ (Group Dynamics):

گروپ ڈائنامکس کی [illegible] نفسیات کی وہ شاخ ہوتی ہے جس میں لوگوں کے نفسیاتی یا سائیکالوجیکل گروپ کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ گروپ ڈائنامکس سے مراد گروپ کے افعال اور گروپ کے رجحانات کے مطالعے کے [illegible] بنیادی اور اس میں ہونے والی تبدیلیوں کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے کہ وہ کس طرح ایک مکمل (Whole) گروپ کے اثر سے کام کرتے ہیں۔

(Concept of Group Dynamics):

1- گروہی حرکیات کا نظریہ

گروہی حرکیات یا گروپ ڈائنامکس گروپ میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کی طرف توجہ دلاتا ہے جو گروپوں میں وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ اس کا تعلق اس حالت اور ان قوتوں سے ہوتا ہے جو معاشرتی ماحول (Setting) میں گروپ کے لیبرٹن کے دوران عمل کرتی ہوتی ہیں۔

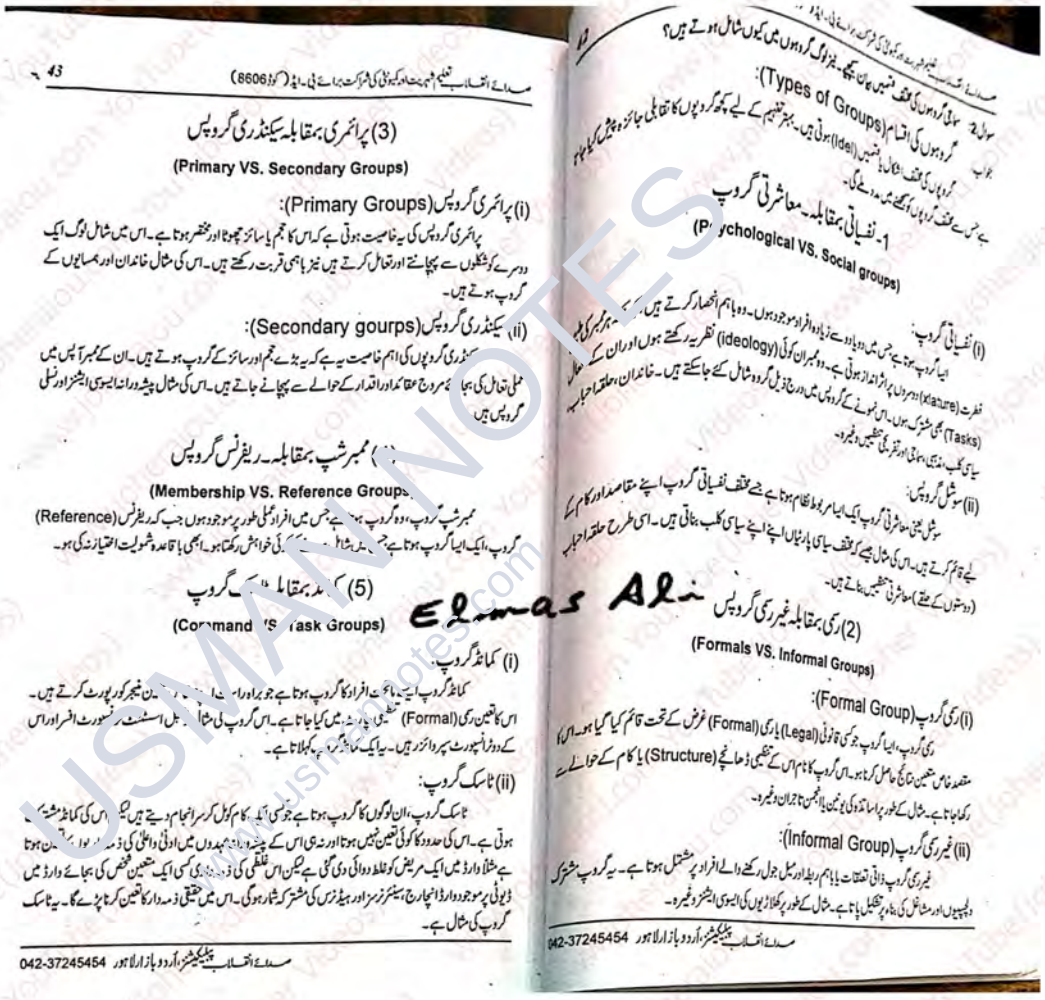
سادہ الفاظ میں "گروپ" کچھ لوگوں کا ایسا جتھا نہیں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر سامعین کا مجموعہ "گروپ" نہیں ہے۔ اس کو جماعت کہا جاتا ہے۔ گروپ تبھی بنتا ہے جب دو یا دو سے زیادہ افراد کسی خاص مقصد کو حاصل کرنے کے لیے آپس میں باہمی اثر اور تصور کے ساتھ تعامل کریں یا ساتھ ہو جائیں۔

2- گروہی حرکیات کی اہمیت (Importanceof group dynamics):

گروپ کا مطالعہ مختلف انداز اور متعدد طرح سے اہم اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ گروپوں کے مطالعہ میں بہت سے سوالات سامنے آتے ہیں۔ گروپوں کا مطالعہ اس وقت زیادہ اہم اور سودمند ثابت ہوتا ہے جب گروپوں کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی جاتی ہے، مثلاً سماجی، معاشرتی نفسیاتی، عملی اور ذاتیاتی بنیادوں پر تحقیق۔

(i) نفسیاتی پہلو (Psychological aspects):

گروپ نفسیاتی طور پر نہایت اہم ہوتے ہیں۔ گروپ میں موجود افراد کے اعمال، سوچ اور جذبات کو گروپ میں موجود دوسرے افراد اور ان کے اردگرد موجود گروپوں کو پیش نظر رکھے بغیر نہیں سمجھا جا سکتا۔ کسی شخص کا ذاتی و انفرادی رویہ کسی گروپ کا رویہ نہیں کہلوا سکتا ہم کسی کا ذاتی اور انفرادی رویہ اس کے گروپ، بشمول خاندان، ورک گروپ اور اس کے ساتھیوں سے علیحدہ کر کے بھی نہیں سمجھا جا سکتا۔ گروپوں کا اپنے ممبران کے ذاتی و انفرادی رویے پر بھی اثر پڑتا ہے۔



(3) پرائمری بمقابلہ سیکنڈری گروپس

(Primary VS. Secondary Groups)

(i) پرائمری گروپس (Primary Groups):

پرائمری گروپس کی یہ خاصیت ہوتی ہے کہ اس کا حجم یا سائز چھوٹا اور مختصر ہوتا ہے۔ اس میں شامل لوگ ایک دوسرے کو شکلوں سے پہچانتے اور تعامل کرتے ہیں نیز باہمی قربت رکھتے ہیں۔ اس کی مثال خاندان اور ہمسایوں کے گروپ ہوتے ہیں۔

(ii) سیکنڈری گروپس (Secondary gourps):

سیکنڈری گروپوں کی اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ بڑے حجم اور سائز کے گروپ ہوتے ہیں۔ ان کے ممبر آپس میں عملی تعامل کی بجائے مروج عقائد اور اقدار کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ اس کی مثال پیشہ ورانہ ایسوسی ایشنز اور نسلی گروپس ہیں

(...) ممبرشپ بمقابلہ۔ ریفرنس گروپس

(Membership VS. Reference Groups)

ممبرشپ گروپ، وہ گروپ ہے جس میں افراد عملی طور پر موجود ہوں جب کہ ریفرنس (Reference) گروپ، ایک ایسا گروپ ہوتا ہے جس [illegible] کی خواہش رکھتا ہو۔ ابھی باقاعدہ شمولیت اختیار نہ کی ہو۔

(5) [illegible] بمقابلہ ٹاسک گروپ

(Command VS Task Groups)

(i) کمانڈ گروپ:

کمانڈ گروپ ایسے [illegible] افراد کا گروپ ہوتا ہے جو براہ راست [illegible] کو رپورٹ کرتے ہیں۔ اس کا تعین رسمی (Formal) تنظیمی چارٹ میں کیا جاتا ہے۔ اس گروپ کی مثال [illegible] اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آفسر اور اس کے دو ڈپٹی سپورٹ سپروائزر ہیں۔ یہ ایک مینیجر گروپ کہلاتا ہے۔

(ii) ٹاسک گروپ:

ٹاسک گروپ، ان لوگوں کا گروپ ہوتا ہے جو کسی ایک کام کو مل کر سرانجام دیتے ہیں لیکن اس کی کمانڈ مشترک ہوتی ہے۔ اس کی حدود کا کوئی تعین نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کے پیشہ ورانہ ممبروں میں اوتی واعلیٰ کی ذمہ [illegible] ہوتا ہے مثلاً وارڈ میں ایک مریض کو غلط دوائی دی گئی ہے لیکن اس غلطی کی ذمہ [illegible] کسی ایک متعین شخص کی بجائے وارڈ میں ڈیوٹی پر موجود وارڈ انچارج، سینئر نرسز اور ہیڈ نرس کی مشترکہ شمار ہوگی۔ اس میں حقیقی ذمہ دار کا تعین کرنا پڑے گا۔ یہ ٹاسک گروپ کی مثال ہے۔

سوال 2: سماجی گروہوں کی مختلف قسمیں بیان کیجئے۔ نیز لوگ گروہوں میں کیوں شامل ہوتے ہیں؟

جواب: گروہوں کی اقسام (Types of Groups):

گروہوں کی مختلف اشکال یا قسمیں (Idel) ہوتی ہیں۔ بہتر تفہیم کے لیے ہم کچھ گروپوں کا تقابلی جائزہ پیش کریں گے جو ہے جس سے مختلف گروہوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔

1- نفسیاتی بمقابلہ۔ معاشرتی گروپ

(Psychological VS. Social groups)

(i) نفسیاتی گروپ:

ایسا گروپ ہوتا ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ افراد موجود ہوں۔ وہ باہم انحصار کرتے ہیں، ہر ممبر کی [illegible] نظریہ رکھتے ہوں اور ان کے [illegible] فطرت (Nature) اور [illegible] پر اثر انداز ہوتی ہے۔ وہ ممبران کوئی (ideology) مشترک ہوں۔ اس نمونے کے گروپس میں درج ذیل گروہ مثال کے جاسکتے ہیں۔ خاندان، حلقہ احباب (Tasks) بھی مشترک ہوں۔ سیاسی کلب، مذہبی، سماجی اور تفریحی تنظیمیں وغیرہ۔

(ii) سوشل گروپس:

سوشل یعنی معاشرتی گروپ ایک ایسا مربوط نظام ہوتا ہے جسے مختلف نفسیاتی گروپ اپنے مقاصد اور کام کے لیے تشکیل کرتے ہیں۔ اس کی مثال جیسے کہ مختلف سیاسی پارٹیاں اپنے اپنے سیاسی کلب بناتی ہیں۔ اسی طرح حلقہ احباب (دوستوں کے حلقے) معاشرتی تنظیمیں بناتے ہیں۔

(2) رسمی بمقابلہ غیر رسمی گروپس

(Formals VS. Informal Groups)

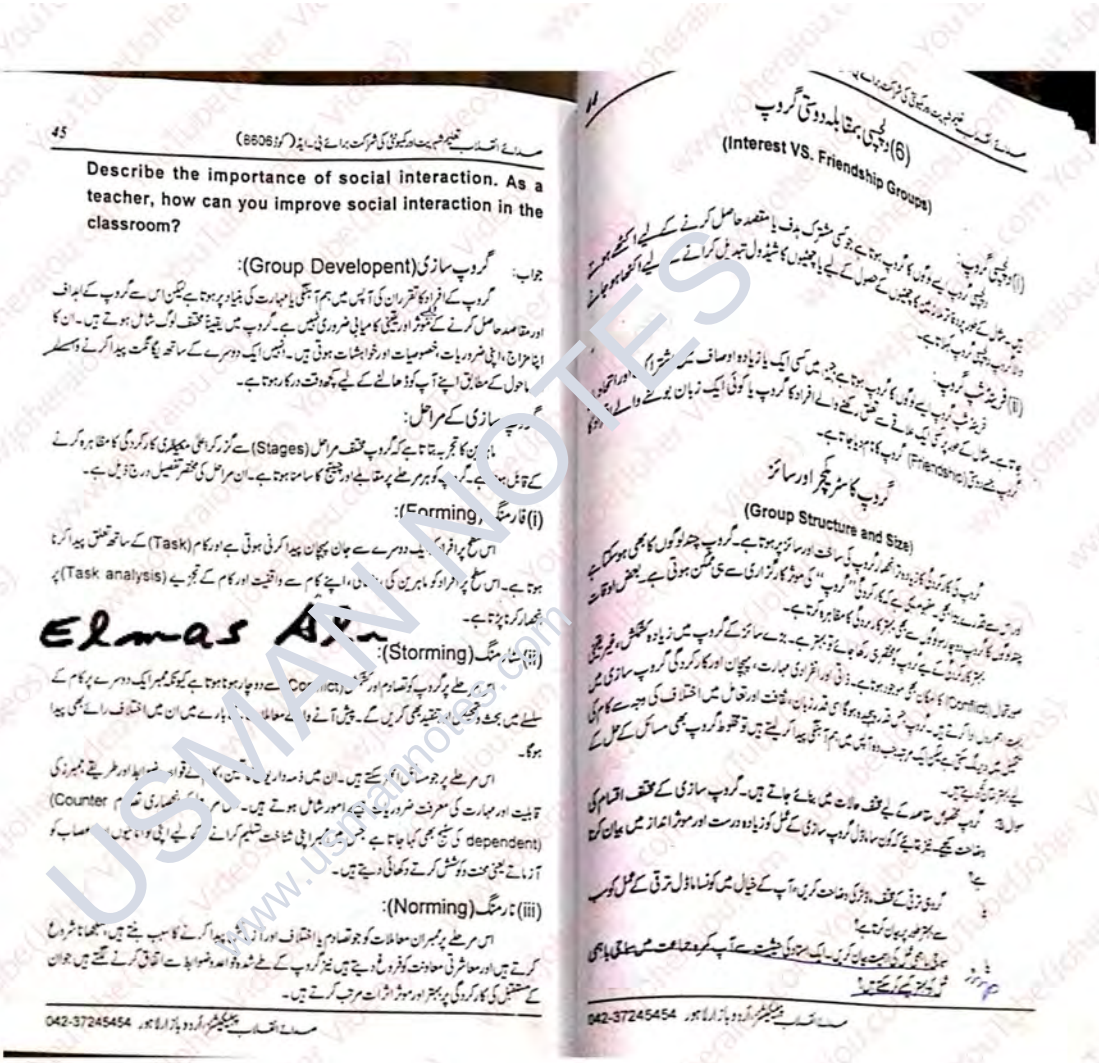
(i) رسمی گروپ (Formal Group):

رسمی گروپ، ایسا گروپ جو کسی قانونی (Legal) یا رسمی (Formal) غرض کے تحت قائم کیا گیا ہو۔ اس کا مقصد خاص متعین نتائج حاصل کرنا ہو۔ اس گروپ کا نام اس کے تنظیمی ڈھانچے (Structure) یا کام کے حوالے سے رکھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر اساتذہ کی یونین، انجمن تاجران وغیرہ۔

(ii) غیر رسمی گروپ (Informal Group):

غیر رسمی گروپ ذاتی تعلقات یا باہم ربط اور میل جول رکھنے والے افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ گروپ مشترک دلچسپیوں اور مشاغل کی بناء پر تشکیل پاتا ہے۔ مثال کے طور پر کھلاڑیوں کی ایسوسی ایشنز وغیرہ۔

Elmas Ali
USMAN NOTES



45

Describe the importance of social interaction. As a teacher, how can you improve social interaction in the classroom?

جواب: گروپ سازی (Group Developent):

گروپ کے افراد کا تعلق ان کی آپس میں ہم آہنگی یا مہارت کی بنیاد پر ہوتا ہے لیکن اس سے گروپ کے اہداف اور مقاصد حاصل کرنے کے لئے مشترکہ اور یقینی کامیابی ضروری نہیں ہے۔ گروپ میں یقیناً مختلف لوگ شامل ہوتے ہیں۔ ان کا اپنا مزاج، اپنی ضروریات، خصوصیات اور خواہشات ہوتی ہیں۔ انہیں ایک دوسرے کے ساتھ یا گفت پیدا کرنے اور سکھنے ماحول کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کے لیے کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔

گروپ سازی کے مراحل:

ماہرین کا تجزیہ تا ہے کہ گروپ مختلف مراحل (Stages) سے گزر کر باہمی میکینکی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ گروپ کو ہر مرحلے پر مقابلے اور چیلنج کا سامنا ہوتا ہے۔ ان مراحل کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) فارمنگ (Forming):

اس سطح پر افراد ایک دوسرے سے جان پہچان پیدا کرتی ہوتی ہے اور کام (Task) کے ساتھ تعلق پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس سطح پر افراد کو باہر ین کی [illegible]، اپنے کام سے واقفیت اور کام کے تجزیے (Task analysis) پر نھار کرنا پڑتا ہے۔

Elmas Ax

(ii) سٹارمنگ (Storming):

اس مرحلے پر گروپ کو تصادم اور کشمکش (Conflict) سے دوچار ہونا پڑتا ہے کیونکہ ممبر ایک دوسرے پر کام کے سلسلے میں بحث وتمحیص اور تنقید بھی کریں گے۔ پیش آنے والے معاملا[illegible] بارے میں ان میں اختلاف رائے بھی پیدا ہوگا۔

اس مرحلے پر جو مسائل اٹھ سکتے ہیں۔ ان میں ذمہ داریوں کا تعین، [illegible] قواعد، ضوابط اور طریقے مجبوری کی قابلیت اور مہارت کی معرفت ضروریات جیسے امور شامل ہوتے ہیں۔ اس مرحلے پر انحصاری قسم (Counter dependent) کی سنجی بھی کیا جاتا ہے جس میں ممبر اپنی شناخت تسلیم کرانے کے لیے اپنی [illegible] مصاب کو آزمانے یعنی محنت و کوشش کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

(iii) نارمنگ (Norming):

اس مرحلے پر ممبران معاملات کو جو تصادم یا اختلاف اور آرا[illegible] پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں، سلجھانا شروع کرتے ہیں اور معاشرتی معاونت کو فروغ دیتے ہیں نیز گروپ کے طے شدہ قواعد وضوابط سے اتفاق کرنے لگتے ہیں جو ان کے مستقبل کی کارکردگی پر بہتر اور مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔

042-37245454

(6) دلچسپی بمقابلہ دوستی گروپ
(Interest VS. Friendship Groups)

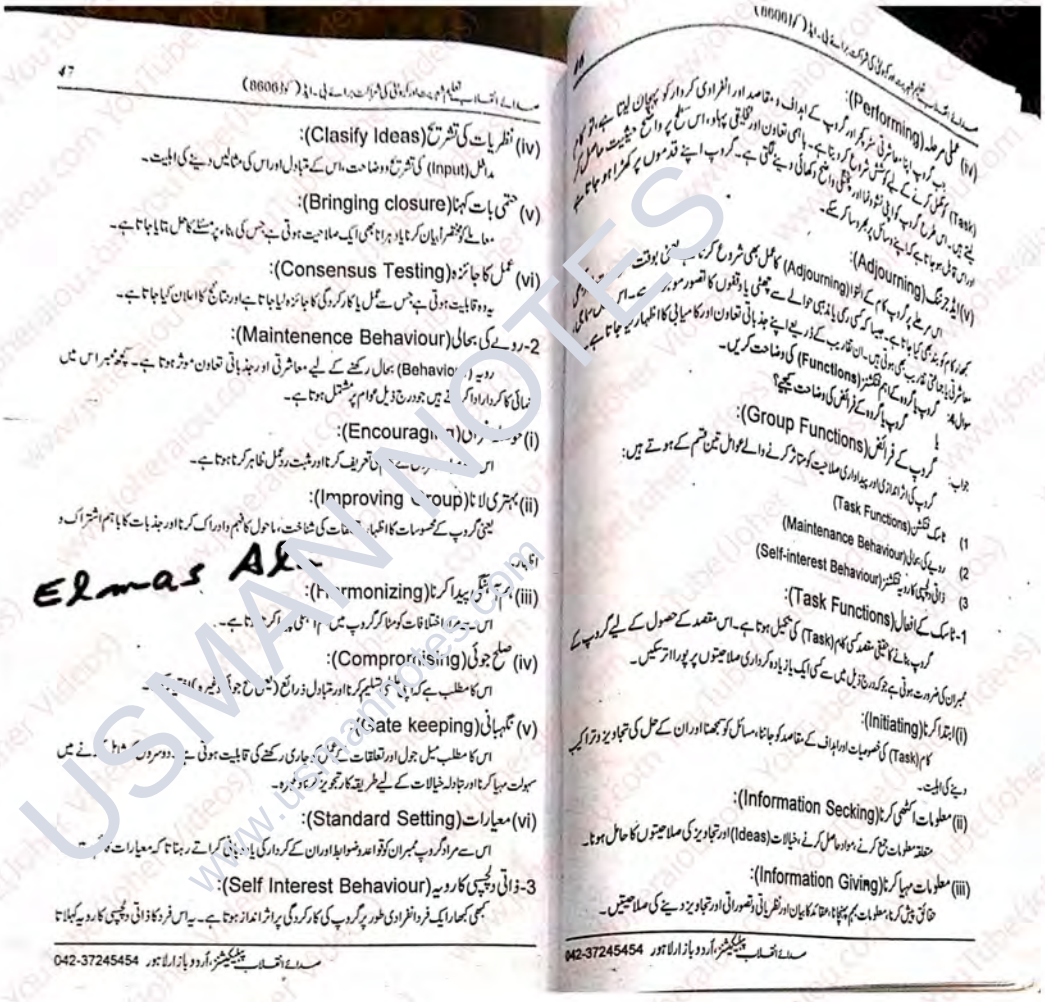
(i) دلچسپی گروپ:
دلچسپی گروپ ایسے لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے جو کسی مشترک ہدف یا مقصد حاصل کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ [illegible] کے لیے یا چیزوں کا شیڈول تبدیل کرانے کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ [illegible] دلچسپی گروپ کہتے ہیں۔

(ii) فرینڈشپ گروپ:
فرینڈشپ گروپ ایسے لوگوں کا گروپ ہوتا ہے جو میں کسی ایک یا زیادہ اوصاف میں مشترک اور [illegible] فرینڈشپ گروپ کہتے ہیں۔ مثلاً ایک علاقے کے رہنے والے افراد کا گروپ یا کوئی ایک زبان بولنے والے [illegible] گروپ کی ایک مثال ہے۔ گروپ کا ممبر ہوتا ہے۔

گروپ کا سٹرکچر اور سائز
(Group Structure and Size)

گروپ کا سٹرکچر یعنی گروپ کی ساخت اور سائز بہت اہم ہوتا ہے۔ گروپ چند لوگوں کا بھی ہو سکتا ہے اور [illegible] گروپ کا ممبر ہونا ضروری ہے کیونکہ ہر گروپ "ہم" کی موثر کارگزاری سے ہی ممکن ہوتی ہے۔ بعض اوقات [illegible] گروپ کا ممبر ہونا ضروری ہے کیونکہ ہر گروپ کا مظاہرہ کرتا ہے۔

[illegible] گروپ ہوتے ہیں۔ بڑے سائز کے گروپ میں زیادہ کشش، قیم [illegible] چند لوگوں کا گروپ بہت جلد ٹوٹ جاتا ہے جبکہ بڑے گروپ کا برقرار رہنا ممکن ہوتا ہے۔ بڑے گروپ کے لیے ضروری ہے کہ اس کا ڈھانچہ [illegible] بڑے گروپ کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ ذاتی اور انفرادی مہارت، پہچان اور کارکردگی گروپ سازی میں [illegible] بڑے گروپ کا برقرار رکھنا مشکل ہوتا ہے۔ بڑے گروپ میں اختلاف اور تصادم (Conflict) کا امکان بھی موجود ہوتا ہے۔ ذاتی اور انفرادی مہارت، پہچان اور کارکردگی گروپ سازی میں [illegible] صورتحال (Conflict) کا امکان بھی موجود ہوتا ہے۔ ذاتی اور انفرادی مہارت، پہچان اور کارکردگی گروپ سازی میں [illegible] بڑے گروپ میں جس قدر زیادہ ممبر ہوں گے اسی قدر زبان، ثقافت اور تعلیم میں اختلاف کی وجہ سے کام کی [illegible] ہوگا۔ گروپ



(iv) نظریات کی تشریح (Clasify Ideas):
مدخل (Input) کی تشریح و وضاحت، اس کے متبادل اور اس کی مثالیں دینے کی اہلیت۔

(v) حتمی بات کہنا (Bringing closure):
معاملے کو مختصراً بیان کرنا یا جزا بھی ایک صلاحیت ہوتی ہے جس کی مدد سے مسئلے کا حل بتایا جاتا ہے۔

(vi) عمل کا جائزہ (Consensus Testing):
یہ وہ قابلیت ہوتی ہے جس سے عمل یا کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور نتائج کا اعلان کیا جاتا ہے۔

2-رویے کی بحالی (Maintenence Behaviour):
رویہ (Behavio...) بحال رکھنے کے لیے معاشرتی اور جذباتی تعاون موثر ہوتا ہے۔ کچھ ممبر اس میں نمائی کا کردار ادا کرتے ہیں جو درج ذیل عوام پر مشتمل ہوتا ہے۔

(i) حوصلہ ... (Encouragi...):
اس ... کی تعریف کرنا اور مثبت ردعمل ظاہر کرنا ہوتا ہے۔

(ii) بہتری لانا (Improving ...roup):
یعنی گروپ کے محسوسات کا اظہار، ... کی شناخت، ماحول کا فہم و ادراک کرنا اور جذبات کا باہم اشتراک و ...

(iii) ہم آہنگی پیدا کرنا (H...rmonizing):
اس سے مراد اختلافات کو مٹا کر گروپ میں ... کرنا ہے۔

(iv) صلح جوئی (Comprom...ising):
اس کا مطلب ہے کہ اپنی ... تسلیم کرنا اور متبادل ذرائع (نئیں رائے جوڑ وغیرہ) ...

(v) نگہبانی (Gate keeping):
اس کا مطلب میل جول اور تعلقات کے ... جاری رکھنے کی قابلیت ہوتی ہے۔ دوسروں کو ... نے میں سہولت مہیا کرنا اور متبادلہ خیالات کے لیے طریقہ کار تجویز کرنا وغیرہ۔

(vi) معیارات (Standard Setting):
اس سے مراد گروپ ممبران کو قواعد و ضوابط اور ان کے کردار کی یاد دہانی کراتے رہنا تاکہ معیارات ...

3-ذاتی دلچسپی کا رویہ (Self Interest Behaviour):
کبھی کبھار ایک فرد انفرادی طور پر گروپ کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ اس فرد کا ذاتی دلچسپی کا رویہ کہلاتا ...

(iv) عملی مرحلہ (Performing):
اب گروپ اپنا معاشرتی سفر کو اور گروپ کے اہداف و مقاصد اور انفرادی کردار کو پہچان لیتا ہے اور ... (Task) کو مکمل کرنے کے لیے کوشش شروع کر دیتا ہے۔ باہمی تعاون اور تخلیقی پہلو، اس سطح پر واضح حیثیت حاصل کر لیتے ہیں۔ اس طرح گروپ کو اپنی ... اور پختگی واضح دکھائی دینے لگتی ہے۔ گروپ اپنے قدموں پر کھڑا ہو جاتا ہے اور اس کی ... ہوتا ہے کہ اپنے ... کر سکے۔

(v) ایڈجرننگ (Adjourning):
اس مرحلے پر گروپ کام کے اختتام (Adjourning) کا عمل بھی شروع کر دیتا ہے یعنی بوقت ... گروپ کا ہم بندہ بھی کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ کسی رکن کی یا ذہنی حوالے سے چھٹی یا وقفوں کا تصور موجود ... ہے۔ اس ... سماجی ... سرگرمیاں بڑھانے کی ترغیب بھی ہوتی ہیں۔ ان قریب کے ذریعے اپنے جذباتی تعاون اور کامیابی کا اظہار کیا جاتا ہے۔

سوال: گروپ کے اہم فنکشنز (Functions) کی وضاحت کیجیے؟

جواب: گروپ یا گروہ کے فرائض (Group Functions):
گروپ کے فرائض کی انجام دہی اور پیداواری صلاحیت کو متاثر کرنے والے عوامل تین قسم کے ہوتے ہیں:

1) ٹاسک فنکشن (Task Functions)
2) رویے کی بحالی (Maintenance Behaviour)
3) ذاتی دلچسپی کا رویہ (Self-interest Behaviour)

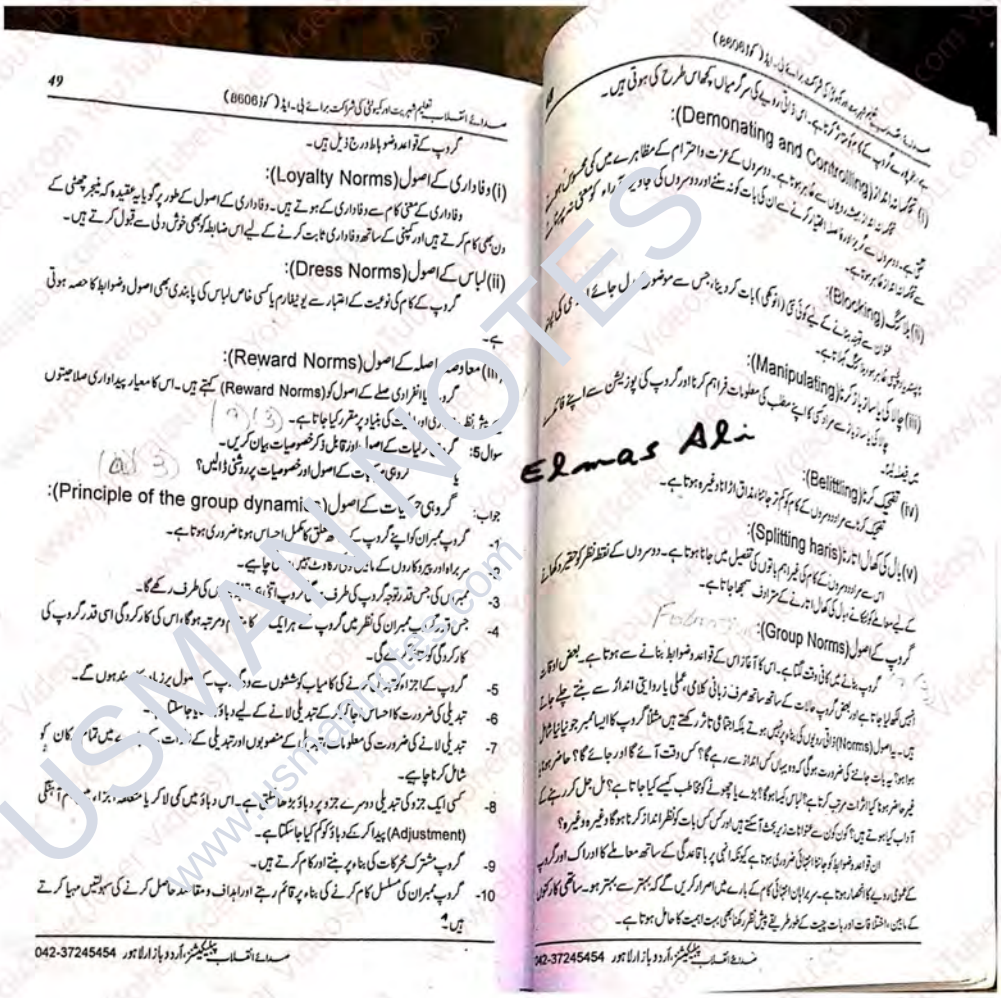
1-ٹاسک کے افعال (Task Functions):
گروپ بنانے کا متفقہ مقصد کسی کام (Task) کی تکمیل ہوتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے گروپ کے ممبران کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ درج ذیل میں سے کسی ایک یا زیادہ کرداری صلاحیتوں پر پورا اتر سکیں۔

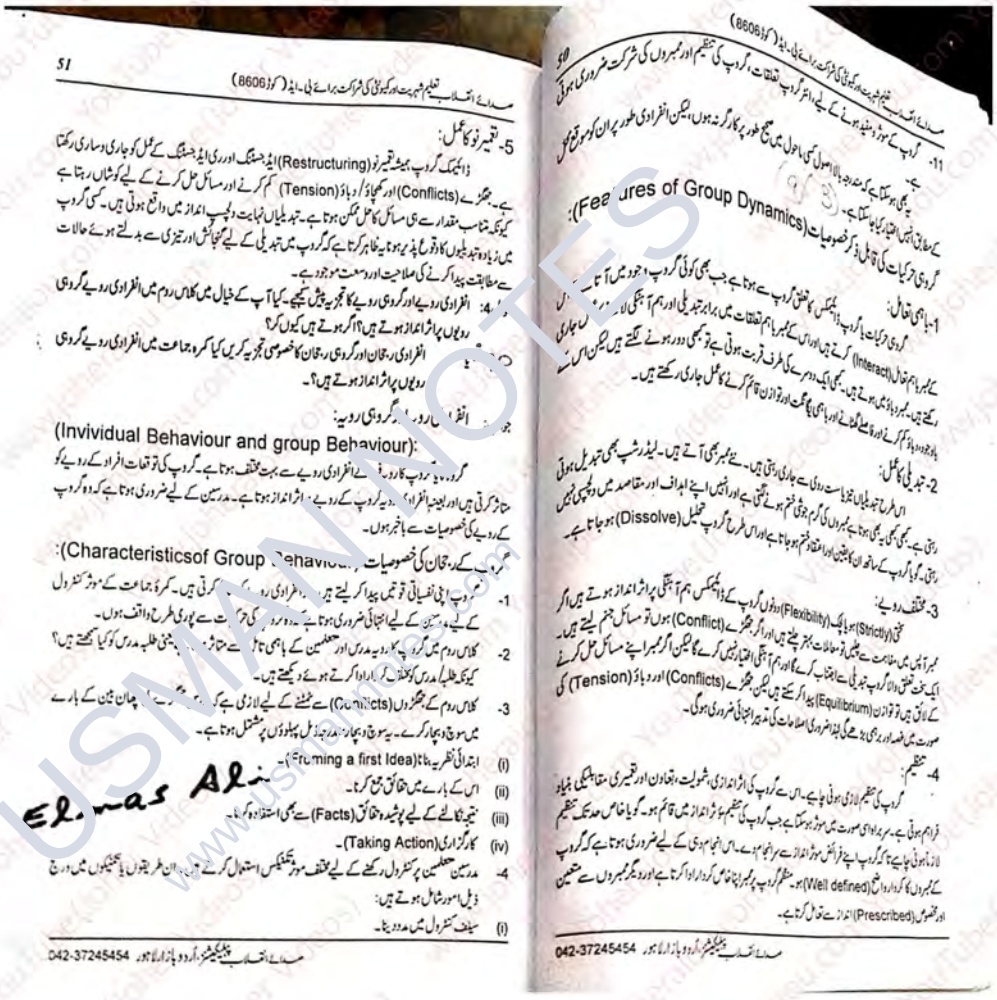
(i) ابتدا کرنا (Initiating):
کام (Task) کی خصوصیات اور اہداف کے مقاصد کو جاننا، مسائل کو سمجھنا اور ان کے حل کی تجاویز و تراکیب دینے کی اہلیت۔

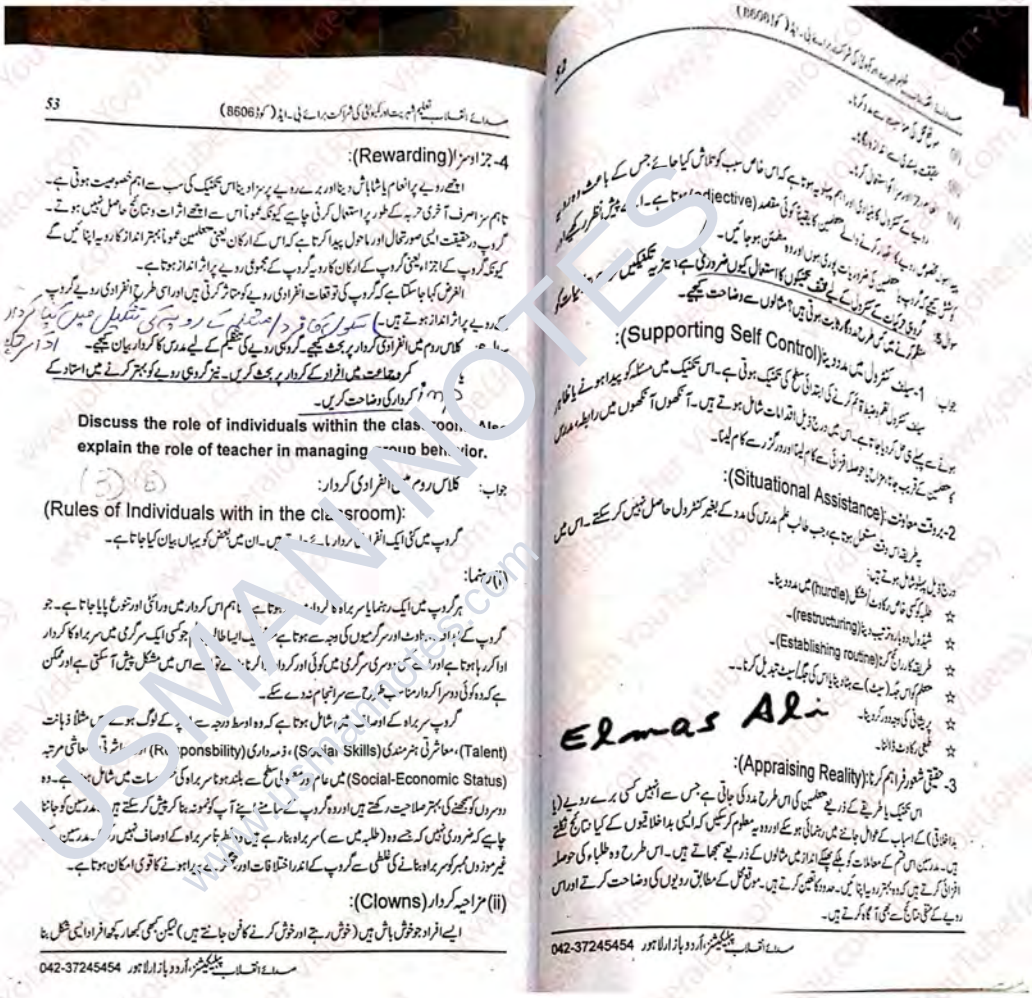
(ii) معلومات اکٹھی کرنا (Information Secking):
حقائق، معلومات جمع کرنے، مواد حاصل کرنے، خیالات (Ideas) اور تجاویز کی صلاحیتوں کا حامل ہونا۔

(iii) معلومات مہیا کرنا (Information Giving):
حقائق پیش کرنا، معلومات ہم پہنچانا، عقائد کا بیان اور نظریاتی و تصوراتی اور تجاویز دینے کی صلاحیتیں۔

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com







53 مسلمانوں کا نظام تعلیم اور جدید دنیا کی ضروریات برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

4- جزا و سزا (Rewarding):

اچھے رویے پر انعام یا شاباش دینا اور برے رویے پر سزا دینا اس تکنیک کی سب سے اہم خصوصیت ہوتی ہے۔ تاہم سزا صرف آخری حربہ کے طور پر استعمال کرنی چاہیے کیونکہ عموماً اس سے اچھے اثرات و نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ گروپ درحقیقت ایسی صورتحال اور ماحول پیدا کرتا ہے کہ اس کے ارکان یعنی متعلمین عموماً بہتر انداز کا رویہ اپنائیں گے کیونکہ گروپ کے اجزاء یعنی گروپ کے ارکان کا رویہ گروپ کے مجموعی رویے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

الغرض کہا جا سکتا ہے کہ گروپ کی توقعات انفرادی رویے کو متاثر کرتی ہیں اور اسی طرح انفرادی رویے گروپ کے رویے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

کلاس روم میں انفرادی کردار پر بحث کیجیے۔ گروہی رویے کی تنظیم کے لیے مدرس کا کردار بیان کیجیے۔

کمرہ جماعت میں افراد کے کردار پر بحث کریں۔ نیز گروہی رویے کو بہتر کرنے میں استاد کے کردار کی وضاحت کریں۔

Discuss the role of individuals within the classroom. Also explain the role of teacher in managing group behavior.

جواب: کلاس روم میں انفرادی کردار:

(Rules of Individuals with in the classroom):

گروپ میں کئی ایک انفرادی کردار پائے جاتے ہیں۔ ان میں بعض کو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

(i) رہنما:

ہر گروپ میں ایک رہنما یا سربراہ کردار ہوتا ہے تاہم اس کردار میں وراثتی اور خواص پایا جاتا ہے۔ جو گروپ کے ہر اقدام، اوٹ اور سرگرمیوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ ایسا فرد ہوتا ہے جو کسی ایک سرگرمی میں سربراہ کا کردار ادا کر رہا ہوتا ہے اور دوسری سرگرمی میں کوئی اور کردار ادا کر رہا ہوتا ہے تو اس میں مشکل پیش آ سکتی ہے اور ممکن ہے کہ وہ کوئی دوسرا کردار مناسب طریقے سے سرانجام نہ دے سکے۔

گروپ سربراہ کے اوصاف میں شامل ہوتا ہے کہ وہ اوسط درجہ سے اوپر کے لوگ ہوتے ہیں مثلاً ذہانت (Talent)، معاشرتی ہنرمندی (Social Skills)، ذمہ داری (Responsibility) اور اشرافی معاشی مرتبہ (Social-Economic Status) میں عام درمیانی سطح سے بلند ہونا سربراہ کی خصوصیات میں شامل ہے۔ وہ دوسروں کو سمجھنے کی بہتر صلاحیت رکھتے ہیں اور وہ گروپ کے سامنے اپنے آپ کو نمونہ بنا کر پیش کر سکتے ہیں۔ مدرسین کو جاننا چاہیے کہ ضروری نہیں کہ جسے وہ (طلبہ میں سے) سربراہ بنا رہے ہیں وہ واقعتاً سربراہ کے اوصاف نہیں رکھتا۔ مدرسین کو غیر موزوں سربراہ بنانے کی غلطی سے گروپ کے اندر اختلافات اور جھگڑے پیدا ہونے کا قوی امکان ہوتا ہے۔

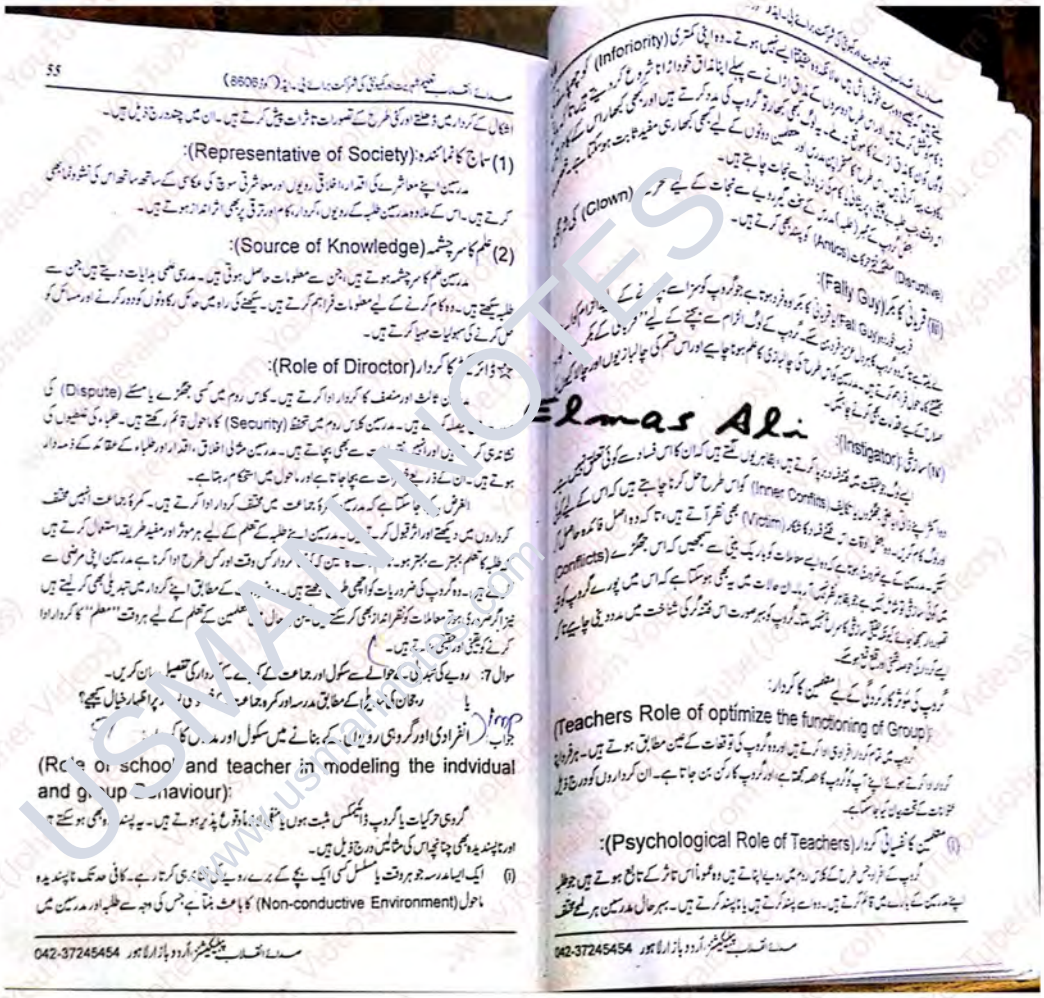
(ii) مزاحیہ کردار (Clowns):

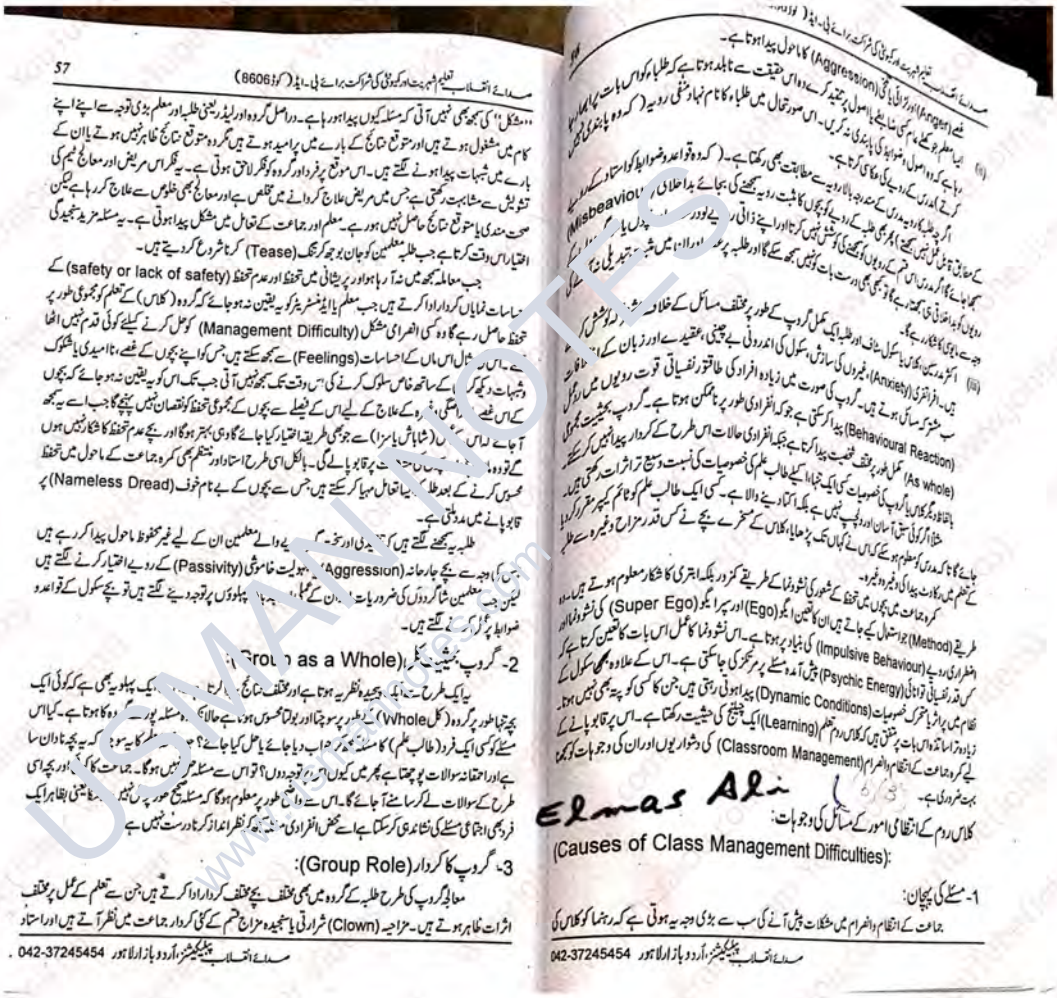
ایسے افراد جو خوش باش ہیں (خوش رہتے اور خوش کرنے کا فن جانتے ہیں) لیکن کبھی کبھار کچھ افراد ایسی شکل بنا

مسلمانوں انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

(Supporting Self Control):

جواب: 1- سیلف کنٹرول میں مدد دینا سطح کی تکنیک ہوتی ہے۔ اس تکنیک میں مسئلہ کو پیدا ہونے یا خاطر خواہ ہونے سے پہلے ہی حل کر دیا جاتا ہے۔ اس میں درج ذیل اقدامات شامل ہوتے ہیں۔ آنکھوں آنکھوں میں رابطہ، مدعی





57

مصدائے انقلاب تعلیم، تربیت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

...مشکل" کی سمجھ بھی نہیں آتی کہ مسئلہ کیوں پیدا ہو رہا ہے۔ دراصل گروہ اور لیڈر یعنی طلبہ اور معلم بڑی توجہ سے اپنے کام میں مشغول ہوتے ہیں اور متوقع نتائج کے بارے میں پرامید ہوتے ہیں مگر وہ متوقع نتائج ظاہر نہیں ہوتے یا ان کے بارے میں شبہات پیدا ہونے لگتے ہیں۔ اس موقع پر فرد اور گروہ کو فکر لاحق ہوتی ہے۔ یہ فکر اس مریض اور معالج ٹیم کی تشویش سے مشابہت رکھتی ہے جس میں مریض علاج کروانے میں تقاضی ہے اور معالج بھی خلوص سے علاج کر رہا ہے لیکن صحت مندی یا متوقع نتائج حاصل نہیں ہو رہے۔ معلم اور جماعت کے تعامل میں مشکل پیدا ہوتی ہے۔ یہ مسئلہ مزید سنجیدگی اختیار اس وقت کرتا ہے جب طلبہ معلمین کو جان بوجھ کر تنگ (Tease) کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

جب معاملہ سمجھ میں نہ آ رہا ہو اور پریشانی میں تحفظ اور عدم تحفظ (safety or lack of safety) کے مساسات نمایاں کروانا اور کرتے ہیں جب معلم یا ایڈمنسٹریٹر کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ گروہ (کلاس) کے تعلم کو مجموعی طور پر تحفظ حاصل رہے گا وہ کسی انفرادی مشکل (Management Difficulty) کو حل کرنے کیلئے کوئی قدم نہیں اٹھا ...اس کا حل اس کے احساسات (Feelings) سے سمجھ سکتے ہیں جس کو اپنے بچوں کے غصے، ناامیدی یا شک وشبہات دیکھ کر ... کے ساتھ خاص سلوک کرنے کی اس وقت تک سمجھ نہیں آتی جب تک اس کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ بچوں کے اس غصے ... وہ کے علاج کے لیے اس کے فیصلے سے بچوں کے مجموعی تحفظ کو نقصان نہیں پہنچے گا جب اسے یہ سمجھ آ جائے ... (شاباش یا سزا) سے جو بھی طریقہ اختیار کیا جائے گا وہی بہتر ہوگا اور بچے عدم تحفظ کا شکار نہیں ہوں گے تو وہ ... پر تابو پالے گی۔ بالکل اسی طرح استاد اور منتظم بھی کمرہ جماعت کے ماحول میں تحفظ محسوس کرنے کے بعد طلبہ ... یا تعامل مہیا کر سکتے ہیں جس سے بچوں کے بے نام خوف (Nameless Dread) پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔

طلبہ یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ ... والے اور سخت ... والے معلمین ان کے لیے غیر محفوظ ماحول پیدا کر رہے ہیں جس کی وجہ سے بچے جارحانہ (Aggression) ... ہویت خاموشی (Passivity) کے رویے اختیار کرنے لگتے ہیں لیکن جب معلمین شاگردوں کی ضروریات ... پہلوؤں پر توجہ دینے لگتے ہیں تو بچے سکول کے قواعد و ضوابط پر ... کرنے لگتے ہیں۔

2- گروپ بحیثیت کل (Group as a Whole):

یہ ایک طرح سے ... جیسے نظریہ ہوتا ہے اور مختلف نتائج ... ایک پہلو یہ بھی ہے کہ کوئی ایک بچہ بطور گروہ (کل Whole) کے طور پر سوچتا اور بولتا محسوس ہوتا ہے حالانکہ ... مسئلہ پورے گروہ کا ہوتا ہے۔ کیا اس مسئلے کو کسی ایک فرد (طالب علم) کا مسئلہ ... کر اب دیا جائے یا حل کیا جائے؟ ... مطمئن کیا یہ کہ یہ بچہ ناداں سا ہے اور استفہامیہ سوالات پوچھتا ہے پھر میں کیوں ... توجہ دوں؟ تو اس سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ جماعت کا ... اور بچہ اسی طرح کے سوالات لے کر سامنے آ جائے گا۔ اس سے واضح طور پر معلوم ہوگا کہ مسئلہ صحیح صورت میں نہیں ... یعنی بظاہر ایک فرد بھی اجتماعی مسئلے کی نشاندہی کر سکتا ہے اسے محض انفرادی ... کر نظر انداز کرنا درست نہیں ہے

3- گروپ کا کردار (Group Role):

معاونہ گروپ کی طرح طلبہ کے گروہ میں بھی مختلف بچے مختلف کردار ادا کرتے ہیں جن سے تعلم کے عمل پر مختلف اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ مزاحیہ (Clown) شرارتی یا سنجیدہ مزاج قسم کے کئی کردار جماعت میں نظر آتے ہیں اور استاد

...غیر (Aggression) کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔

...ہو رہا ہے کہ وہ اصول وضوابط کی پابندی نہ کریں۔ اس صورتحال میں طلباء کا نام نہاد منفی رویہ (کہ وہ پابندی نہیں کرتے) ... کے رویے کی وجہ بالا رویہ سے مطابقت بھی رکھتا ہے۔ (کہ وہ قواعد وضوابط کو استاد کے ... (Misbeavior) ... اگر یہ طلبہ کو رویہ ... کے رویے کو بچوں کا مثبت رویہ سمجھنے کی بجائے بداخلاقی ... کے سیاق وسباق میں نہیں سمجھے) ... اصول توڑنے کی کوشش نہیں کرتا اور اپنے ذاتی ... ہو جائے گا اگر مدرس اس قسم کے رویوں کو سمجھ بھی ... سمجھ سکے گا اور طلبہ پر ... میں مثبت تبدیلی ... رویوں کو اضافی ... جیسے (ب) ... طلبہ ایک مکمل گروپ کے طور پر مختلف مسائل کے خلاف ... (ii) اکیڈمک ... غیروں کی سازش، سکول کی اندرونی بے چینی، عقیدے اور زبان کے ... (Anxiety) ... ہیں۔ افراتفری کی صورت میں زیادہ افراد کی طاقتور نفسیاتی قوت رویوں میں ... سب مشترکہ مسائل ہوتے ہیں۔ گروپ کی صورت میں ممکن ہوتا ہے۔ گروپ بحیثیت مجموعی ... (Behavioural Reaction) پیدا کر سکتی ہے جو کہ انفرادی طور پر ناممکن ہوتا ہے۔ گروپ بحیثیت مجموعی ... مکمل طور پر مختلف ... پیدا کرتا ہے جبکہ انفرادی حالات اس طرح کے کردار پیدا نہیں کر سکتے ... (As whole) ... کی ایک تنہا اکیلے طالب علم کی خصوصیات کی نسبت وسیع تر اثرات رکھتی ہیں۔ ... یا گروپ کی خصوصیات کی ... باقاعدہ گروپ کلاس اور ... نہیں ہے بلکہ اکثر دیئے والا ہے۔ کسی ایک طالب علم کو تام کیمپ متقرر کیا ... مثلاً اگر کوئی ... آسان اور دلچسپ ... کلاس کے مسخرے بچے نے کس قدر مزاح وغیرہ سے طلبہ ... جائے گا تا کہ دوں کو معلوم ہو سکے کہ اس نے کہاں تک پڑھا یا، کلاس کے ... کے تعلم میں رکاوٹ پیدا کی وغیرہ وغیرہ۔

گروہ جماعت میں بچوں میں تحفظ کے شعور کی نشوونما کے طریقے کمزور بلکہ ابتری کا شکار معلوم ہوتے ہیں ... (Super Ego) ... (Ego) اور سپر ایگو ... کی نشوونما ... طریقے (Method) جو استعمال کیے جاتے ہیں ان کا تعین ... (Impulsive Behaviour) کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ اس نشوونما کا عمل اس بات کا تعین کرتا ہے کہ ... اضطراری رویے ... (Psychic Energy) پیش آمدہ مسئلے پر مرتکز کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ... کس قدر نفسیاتی توانائی ... (Dynamic Conditions) پیدا ہوتی رہتی ہیں جن کا کسی کو پتہ بھی نہیں ہوتا۔ ... نظام میں پراثر یا محرک خصوصیات ... (Learning) ایک پیچیدہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس پر قابو پانے کے ... زیادہ تر اساتذہ اس بات پر متفق ہیں کہ کلاس روم تعلم ... (Classroom Management) کی دشواریوں اور ان کی وجوہات کو سمجھنا ... لیے کمرہ جماعت کے انتظام وانصرام ... بہت ضروری ہے۔

Elmas Ali

کلاس روم کے انتظامی امور کے مسائل کی وجوہات:
(Causes of Class Management Difficulties):

1- مسئلے کی پہچان:

جماعت کے انتظام وانصرام میں مشکلات پیش آنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ رہنما کو کلاس کی

USMAN NOTES | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: www.usmannotes.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

(Anxiety) اور تعلم کے مواقع (Learning Opportunities) کے بارے میں کوئی پتا نہیں ہوتا۔ دراصل اس میں طلبہ اور معلمین کے تعلق (Realationship) کسی خوبی (Quality) اور تحفظ کی سطح (Level of safety) کی موجودگی میں طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس تعلق کی وسعت کی بنیاد پر وہ "نامعلوم" (Unknown) کو تلاش کر سکتے ہیں اور خطرات (Risk) بھی مول لے سکتے ہیں اور یہ دونوں تحصیل علم (Learning) کے ضروری عناصر ہیں۔

گروہوں کے محض (Covert) عمل کو جاننے سے معلمین کو گروپ کی تعمیری (Enabling) اور تخریبی (Distructive) قوتوں کو جاننے اور سمجھنے میں مدد ملے گی۔ اسی کی بنیاد پر اساتذہ طلبہ کو ان کے احساسات اور رویوں تک رسائی یا آزادی دے سکیں گے اور تعلم (Learning) کے کام میں زیادہ مثبت طور پر استعمال کر سکیں گے۔

(انٹرکیٹر) کو سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے کہ ان کرداروں کے محرکات کیا ہیں۔ یہ ایک باہم مربوط نظام (Interconnected System) ہے۔ معلمین طلباء کے تعلیمی عمل کو بہتر بنانے کے لیے مختلف کرداروں میں داخل اور اختیار کرنے میں مدد کر سکتے ہیں جس سے تعلم کا عمل بہتر ہوتا ہے۔

4-نظام میں درستی کا نظریہ (A System Approach):

گروپ ڈائنیمکس کو بطور ایک نظام دیکھا جائے تو اس میں مختلف سطحیں (Layers) تعلم کے عمل پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس کی مثال ایک سیڑھی (Rung) کی سی ہوتی ہے اور یہ ایک مربوط (Interconnected) جال (Web) ہے۔ جس طرح ایک گروہ میں افراد مختلف قسم کے کردار ادا کرتے ہیں، اسی طرح گروپ اور ادارے معاشرے (Society) میں کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ سیڑھی (Top Rung) پر ہیں وہ کامیاب اور زیادہ اچھے نظر آتے ہیں بہ نسبت ان کے جو نیچے کے حصے (Rung) پر ہیں۔ گویا اوپر والوں کی کامیابی نیچے والوں کی ناکامی ظاہر کرتی ہے۔

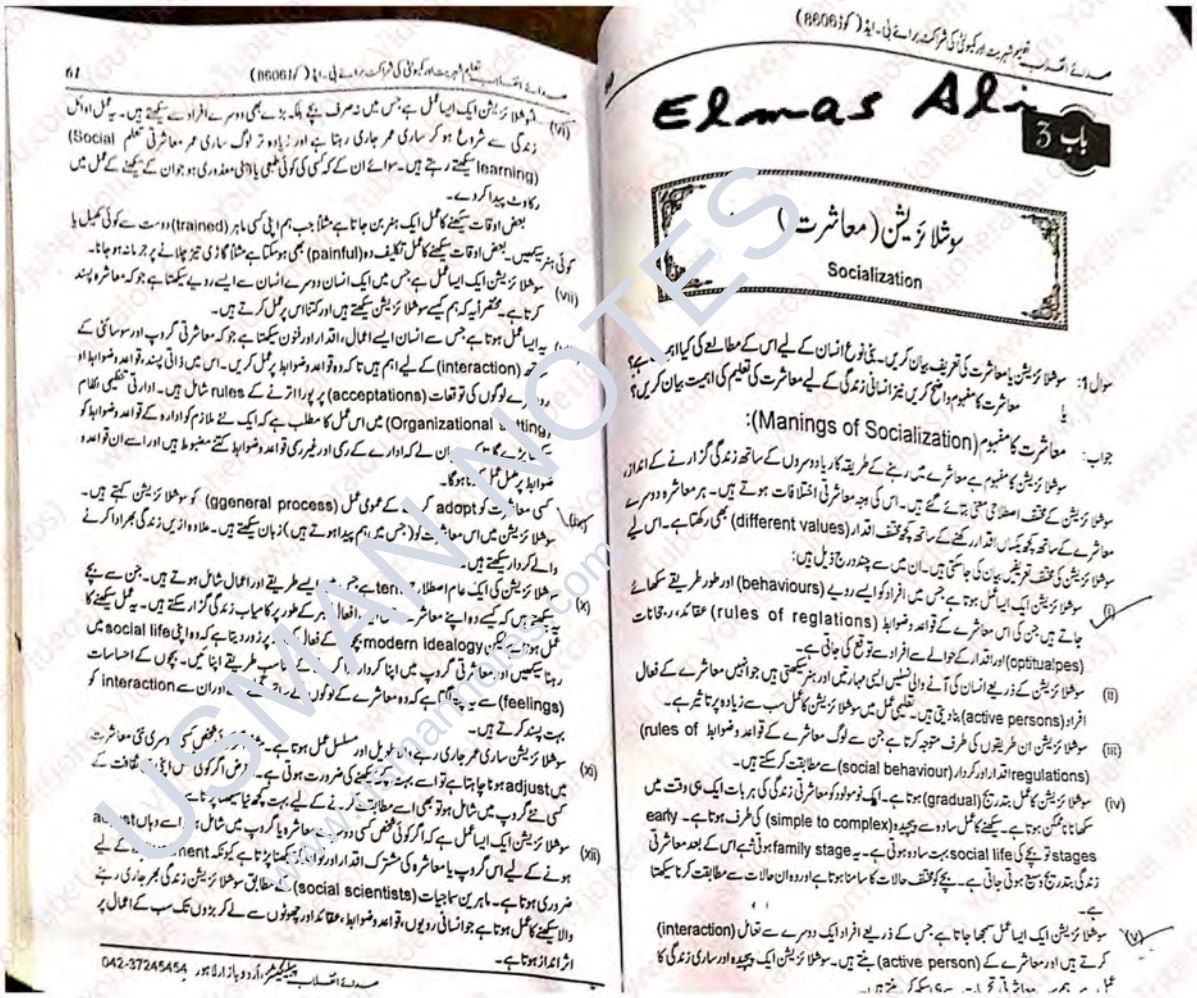
ایسی ساخت (Structure) کی مثال سے معلمین کی پریشانی (Anxiety) کا دفاع ہوتا ہے اور طلبہ سے مدرسین کے ذاتی اور دوستانہ تعلقات (Intimacy) بڑھانے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں اور تعلم میں اضافے سے گروپ کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ سکول سٹرکچر (Structure) ایسا بنایا جائے کہ حقیقی تعلم (Real Learning) کا معاون و مددگار ہو تو معاشرے کو صحیح فوائد حاصل ہوں گے۔ اس کے لیے ضروری ہوتا ہے مدرسہ کے ڈھانچے کو اپنی سہولت کے لیے روایتی راستے پر چلنے دیا جائے تو تعلیم کے متوقع نتائج حاصل نہیں ہو سکتے لیکن اگر مندرجہ بالا سیڑھی اور جال (Web) کی مثال کے پیش نظر جس طرح معلمین کی سوچ اور عمل کے انداز کی تبدیلی (تنقید محض کی بجائے رویوں کی تبدیلی) سے سکول میں تعلم کے عمل پر بہتر اثرات پڑتے ہیں اور متعلمین قوائد و ضوابط کی پابندی کرنے لگتے ہیں بالکل اسی طرح معاشرے کے دیگر ادارے بھی اپنے اپنے حالات کی تحقیق و تفتیش اور جائزہ لینے پر مجبور ہوں گے۔ اپنے کردار کا جائزہ لیں گے اور تبدیلی لانے پر مجبور ہو جائیں گے۔

5-متوازی عمل (Parallel Process):

قاعدہ یا سسٹم کی سوچ (System Thinking) کا ایک پہلو "متوازی عمل" (Parallel Process) بھی ہوتا ہے اس کا مطلب یہ لیا جاتا ہے ایک سطح (Level) کا متاثر کرنے والا طریقہ دوسری سطحوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک ایڈمنسٹریٹر کسی استاد سے بچوں کی طرح کا سلوک کرتا ہے۔ اس بات کا بھی امکان ہوتا ہے کہ استاد بھی اپنے شاگرد کو بچہ (Infant) ہی سمجھے گا۔ اس متوازی عمل (Parallel Process) کی مثال کچھ یوں ہے کہ:

طلبہ اپنے معلم کے کردار کو "اچھا" (Good) خیال کرتے ہیں بشرطیکہ وہ معلم ان کو وہی کچھ دے جو وہ (طلبہ) چاہتے ہیں اور طلبہ کے رویوں میں موجود غلطیوں (Wrongs) پر روک ٹوک اور تنقید نہ کریں لیکن اگر طلباء کا یہ تخیل (Fantasy) یا تصور درست نہ نکلے یعنی استاد طلبہ کے ان تصورات پر پورا نہ اترے تو ان کے نزدیک وہ برا (Bad) ہے سزا دیتا ہے اور کوئی بات نہیں مانتا۔ کمرہ جماعت گروہ میں یہ مشکل صورتحال (Dilemma) آئے روز کا معمول بن جاتی ہے۔ زیادہ تر تدریس و تعلم گروہوں کی صورت میں ہوتے ہیں لیکن مدرسہ کے افراد کو گروپ کی پیدا کردہ دشواری

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



Elmas Ali

باب 3

سوشلائزیشن (معاشرت)
Socialization

سوال 1: سوشلائزیشن یا معاشرت کی تعریف بیان کریں۔ بنی نوع انسان کے لیے اس کے مطالعے کی کیا اہمیت ہے؟ معاشرت کا مفہوم واضح کریں نیز انسانی زندگی کے لیے معاشرت کی تعلیم کی اہمیت بیان کریں؟

جواب: معاشرت کا مفہوم (Manings of Socialization):

سوشلائزیشن کا مفہوم ہے معاشرے میں رہنے کے طریقہ کار یا دوسروں کے ساتھ زندگی گزارنے کے انداز۔ سوشلائزیشن کے مختلف اصطلاحی معنی بتائے گئے ہیں۔ اس کی وجہ معاشرتی اختلافات ہوتے ہیں۔ ہر معاشرہ دوسرے معاشرے کے ساتھ کچھ یکساں اقدار رکھنے کے ساتھ کچھ مختلف اقدار (different values) بھی رکھتا ہے۔ اس لیے سوشلائزیشن کی مختلف تعریفیں بیان کی جاسکتی ہیں۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

(i) سوشلائزیشن ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس میں افراد کو ایسے رویے (behaviours) اور طور طریقے سکھائے جاتے ہیں جن کی اس معاشرے کے قواعد و ضوابط (rules of reglations) عقائد، رجحانات (optitualpes) اور اقدار کے حوالے سے افراد سے توقع کی جاتی ہے۔

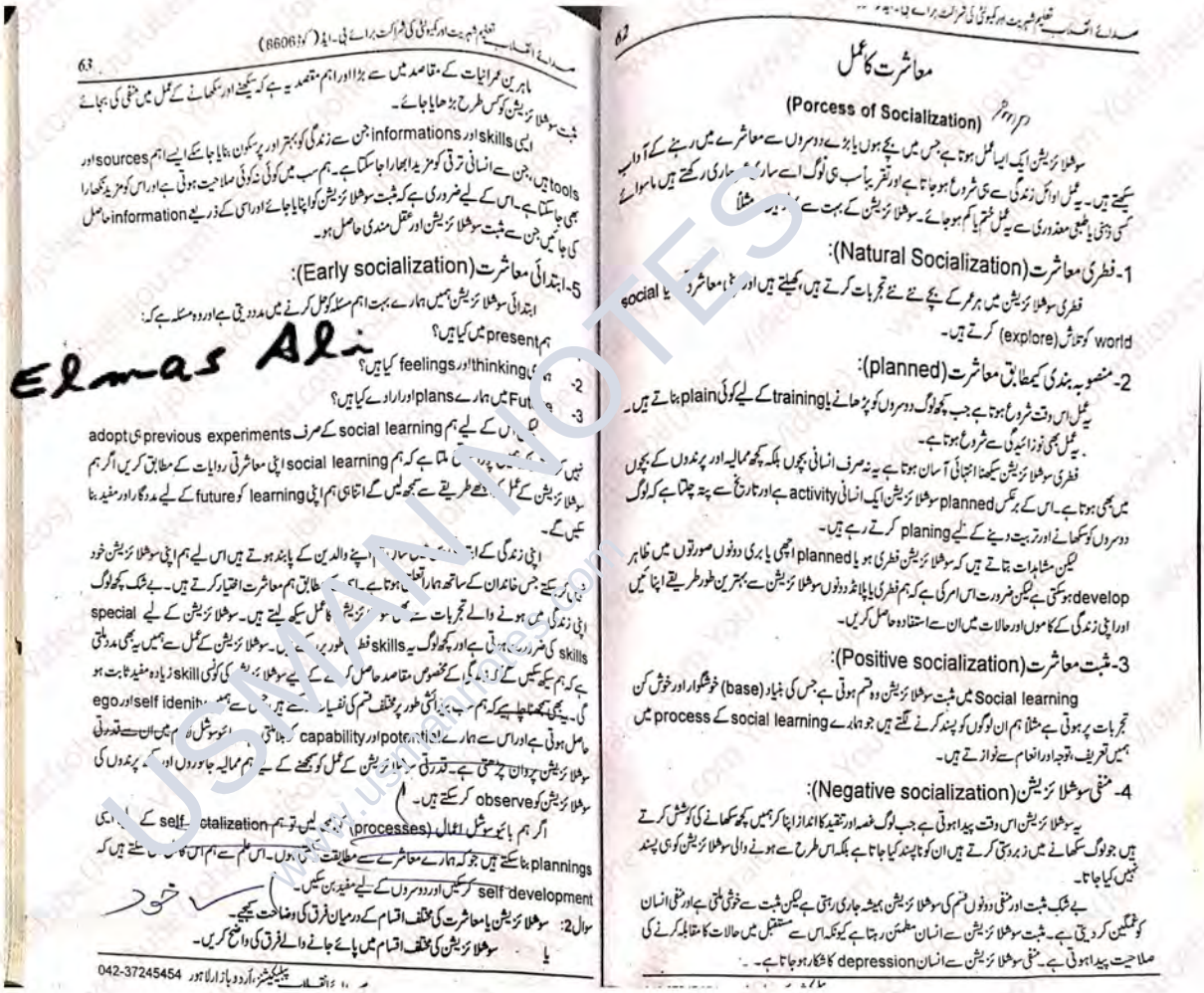
(ii) سوشلائزیشن کے ذریعے انسان کی آنے والی نسلیں ایسی مہارتیں اور ہنر سیکھتی ہیں جو انہیں معاشرے کے فعال افراد (active persons) بنا دیتی ہیں۔ تعلیمی عمل میں سوشلائزیشن کا عمل سب سے زیادہ پر تاثیر ہے۔

(iii) سوشلائزیشن ان طریقوں کی طرف متوجہ کرتا ہے جن سے لوگ معاشرے کے قواعد و ضوابط (rules of regulations) اقدار اور کردار (social behaviour) سے مطابقت کر سکتے ہیں۔

(iv) سوشلائزیشن کا عمل بتدریج (gradual) ہوتا ہے۔ ایک نومولود کو معاشرتی زندگی کی ہر بات ایک ہی وقت میں سکھانا ناممکن ہوتا ہے۔ سیکھنے کا عمل سادہ سے پیچیدہ (simple to complex) کی طرف ہوتا ہے۔ early stages تو بچے کی social life بہت سادہ ہوتی ہے۔ یہ family stage ہوتی ہے اس کے بعد معاشرتی زندگی بتدریج وسیع ہوتی جاتی ہے۔ بچے کو مختلف حالات کا سامنا ہوتا ہے اور وہ ان حالات سے مطابقت کرنا سیکھتا ہے۔

(v) سوشلائزیشن ایک ایسا عمل سمجھا جاتا ہے جس کے ذریعے افراد ایک دوسرے سے تعامل (interaction) کرتے ہیں اور معاشرے کے (active person) بنتے ہیں۔ سوشلائزیشن ایک پیچیدہ اور ساری زندگی کا

USMAN NOTES www.usmannotes.com



ماہرین عمرانیات کے مقاصد میں سے بڑا اور اہم مقصد یہ ہے کہ سیکھنے اور سکھانے کے عمل میں منفی کی بجائے مثبت سوشلائزیشن کو کس طرح بڑھایا جائے۔

ایسی skills اور informations جن سے زندگی کو بہتر اور پرسکون بنایا جا سکے ایسے اہم sources اور tools ہیں، جن سے انسانی ترقی کو مزید ابھارا جا سکتا ہے۔ ہم سب میں کوئی نہ کوئی صلاحیت ہوتی ہے اور اس کو مزید نکھارا بھی جا سکتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ مثبت سوشلائزیشن کو اپنایا جائے اور اسی کے ذریعے information حاصل کی جائیں جن سے مثبت سوشلائزیشن اور عقل مندی حاصل ہو۔

5- ابتدائی معاشرت (Early socialization):

ابتدائی سوشلائزیشن ہمیں ہمارے بہت اہم مسئلہ کو حل کرنے میں مدد دیتی ہے اور وہ مسئلہ ہے کہ:

ہم present میں کیا ہیں؟

-2 feelings اور thinking کیا ہیں؟

-3 Fut میں ہمارے plans اور ارادے کیا ہیں؟

ان کے لیے ہم social learning کے صرف previous experiments adopt

social learning اپنی معاشرتی روایات کے مطابق کریں اگر ہم

سوشلائزیشن کے عمل کو اچھے طریقے سے سمجھ لیں گے اتنا ہی ہم اپنی learning کو future کے لیے مددگار اور مفید بنا سکیں گے۔

اپنی زندگی کے ابتدائی سال اپنے والدین کے پابند ہوتے ہیں اس لیے ہم اپنی سوشلائزیشن خود نہیں کر سکتے جس خاندان کے ساتھ ہمارا تعلق ہوتا ہے اسی کے مطابق ہم معاشرت اختیار کرتے ہیں۔ بے شک کچھ لوگ اپنی زندگی میں ہونے والے تجربات سے سوشلائزیشن کا عمل سیکھ لیتے ہیں۔ سوشلائزیشن کے لیے special skills کی ضرورت ہوتی ہے اور کچھ لوگ یہ skills فطری طور پر سیکھ لیتے ہیں۔ سوشلائزیشن کے عمل سے ہمیں یہ بھی مدد ملتی ہے کہ ہم سیکھ سکیں گے زندگی کے مخصوص مقاصد حاصل کرنے کے لیے سوشلائزیشن کی کونسی skill زیادہ مفید ثابت ہو گی۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ہم سب میں کچھ نہ کچھ مختلف قسم کی نفسیاتی خصوصیات ہوتی ہیں جن سے ہمیں self identity اور ego حاصل ہوتی ہے اور اس سے ہمارے potential اور capability کہلاتی ہیں۔ سوشل سسٹم میں ان سے قدرتی سوشلائزیشن پروان چڑھتی ہے۔ قدرتی سوشلائزیشن کے عمل کو سمجھنے کے لیے ہم ممالیہ جانوروں اور پرندوں کی سوشلائزیشن کو observe کر سکتے ہیں۔

اگر ہم بائیو سوشل اعمال (processes) کو سمجھ لیں تو ہم self actualization کے لیے ایسی plannings بنا سکتے ہیں جو کہ ہمارے معاشرے سے مطابقت رکھتی ہوں۔ اس علم سے ہم اس قابل ہو سکتے ہیں کہ self development کر سکیں اور دوسروں کے لیے مفید بن سکیں۔

سوال 2: سوشلائزیشن یا معاشرت کی مختلف اقسام کے درمیان فرق کی وضاحت کیجیے۔

یا

سوشلائزیشن کی مختلف اقسام میں پائے جانے والے فرق کی واضح کریں۔

Elmas Ali

042-37245454

معاشرت کا عمل

(Porcess of Socialization)

سوشلائزیشن ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس میں بچے ہوں یا بڑے دوسروں سے معاشرے میں رہنے کے آداب سیکھتے ہیں۔ یہ عمل اوائل زندگی سے ہی شروع ہو جاتا ہے اور تقریباً سب ہی لوگ اسے سارا [illegible] جاری رکھتے ہیں ماسوائے کسی ذہنی یا طبعی معذوری سے یہ عمل ختم یا کم ہو جائے۔ سوشلائزیشن کے بہت سے [illegible] مثلاً

1- فطری معاشرت (Natural Socialization):

فطری سوشلائزیشن میں ہر عمر کے بچے نئے نئے تجربات کرتے ہیں، کھیلتے ہیں اور [illegible] معاشرت یا social world کو تلاش (explore) کرتے ہیں۔

2- منصوبہ بندی کیمطابق معاشرت (planned):

یہ عمل اس وقت شروع ہوتا ہے جب کچھ لوگ دوسروں کو پڑھانے یا training کے لیے کوئی plain بناتے ہیں۔

یہ عمل بھی نوزائیدگی سے شروع ہوتا ہے۔

فطری سوشلائزیشن سیکھنا انتہائی آسان ہوتا ہے یہ نہ صرف انسانی بچوں بلکہ کچھ ممالیہ اور پرندوں کے بچوں میں بھی ہوتا ہے۔ اس کے برعکس planned سوشلائزیشن ایک انسانی activity ہے اور تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ لوگ دوسروں کو سکھانے اور تربیت دینے کے لیے planing کرتے رہے ہیں۔

لیکن مشاہدات بتاتے ہیں کہ سوشلائزیشن فطری ہو یا planned اچھی یا بری دونوں صورتوں میں ظاہر develop ہو سکتی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم فطری یا پلانڈ دونوں سوشلائزیشن سے بہترین طور طریقے اپنائیں اور اپنی زندگی کے کاموں اور حالات میں ان سے استفادہ حاصل کریں۔

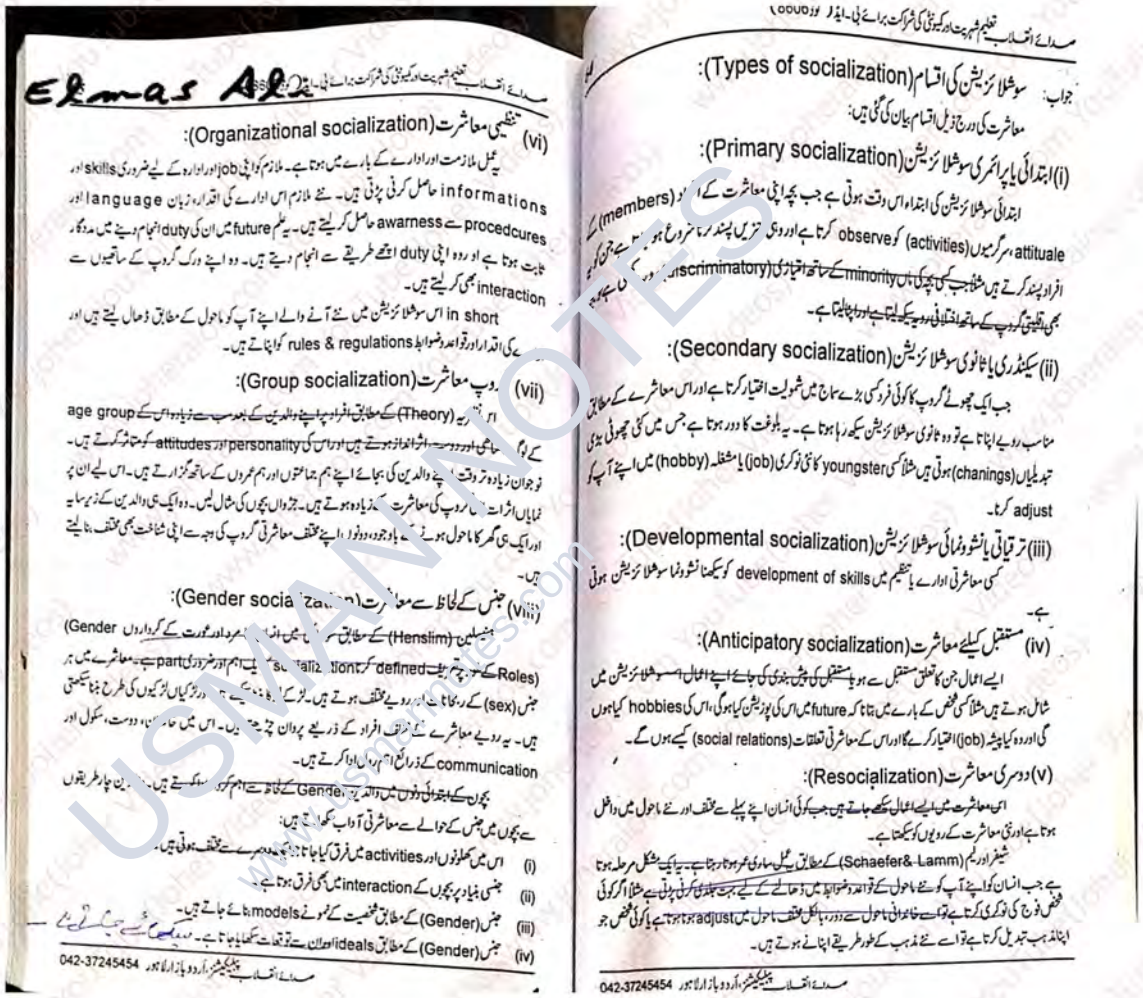
3- مثبت معاشرت (Positive socialization):

Social learning میں مثبت سوشلائزیشن دو قسم ہوتی ہے جس کی بنیاد (base) خوشگوار اور خوش کن تجربات پر ہوتی ہے مثلاً ہم ان لوگوں کو پسند کرنے لگتے ہیں جو ہمارے social learning کے process میں ہمیں تعریف، توجہ اور انعام سے نوازتے ہیں۔

4- منفی سوشلائزیشن (Negative socialization):

یہ سوشلائزیشن اس وقت پیدا ہوتی ہے جب لوگ غصہ اور تنقید کا انداز اپنا کر ہمیں کچھ سکھانے کی کوشش کرتے ہیں جو لوگ سکھانے میں زبردستی کرتے ہیں ان کو ناپسند کیا جاتا ہے بلکہ اس طرح سے ہونے والی سوشلائزیشن کو ہی پسند نہیں کیا جاتا۔

بے شک مثبت اور منفی دونوں قسم کی سوشلائزیشن ہمیشہ جاری رہتی ہے لیکن مثبت سے خوشی ملتی ہے اور منفی انسان کو غمگین کر دیتی ہے۔ مثبت سوشلائزیشن سے انسان مطمئن رہتا ہے کیونکہ اس سے مستقبل میں حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ منفی سوشلائزیشن سے انسان depression کا شکار ہو جاتا ہے۔



Elmas Ali

صدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ

(vi) تنظیمی معاشرت (Organizational socialization):

یہ عمل ملازمت اور ادارے کے بارے میں ہوتا ہے۔ ملازم کو اپنی job اور ادارہ کے لیے ضروری skills اور informations حاصل کرنی پڑتی ہیں۔ نئے ملازم اس ادارے کی اقدار، زبان language اور procedcures سے awarness حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ عمل future میں ان کی duty انجام دینے میں مدد گار ثابت ہوتا ہے اور وہ اپنی duty اچھے طریقے سے انجام دیتے ہیں۔ وہ اپنے ورک گروپ کے ساتھیوں سے interaction بھی کر لیتے ہیں۔

in short اس سوشلائزیشن میں نئے آنے والے اپنے آپ کو ماحول کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور ... کی اقدار اور قواعد و ضوابط rules & regulations کو اپناتے ہیں۔

(vii) ...روپ معاشرت (Group socialization):

... (Theory) کے مطابق افراد اپنے والدین کے بعد سب سے زیادہ اس کے age group کے ... سماجی اور دوست اثر انداز ہوتے ہیں اور اس کی personality اور attitudes کو متاثر کرتے ہیں۔ نوجوان زیادہ تر وقت اپنے والدین کی بجائے اپنے ہم جماعتوں اور ہم عمروں کے ساتھ گزارتے ہیں۔ اس لیے ان پر ... نمایاں اثرات ... روپ کی معاشرت کے زیادہ ہوتے ہیں۔ جڑواں بچوں کی مثال لیں۔ وہ ایک ہی والدین کے زیر سایہ اور ایک ہی گھر کا ماحول ہونے کے باوجود، دونوں اپنے مختلف معاشرتی گروپ کی وجہ سے اپنی شناخت بھی مختلف بنا لیتے ہیں۔

(viii) جنس کے لحاظ سے معاشرت (Gender socia...):

ہینسلین (Henslim) کے مطابق ... میں افراد ... مرد اور عورت کے کرداروں (Gender Roles) کے ... part ... defined ... ہے۔ معاشرے میں ہر جنس (sex) کے ... رویے مختلف ہوتے ہیں۔ لڑکے ... لڑکیاں لڑکیوں کی طرح بننا سیکھتی ہیں۔ یہ رویے معاشرے کے مختلف افراد کے ذریعے پروان چڑھتے ہیں۔ اس میں خاندان، دوست، سکول اور communication کے ذرائع اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

بچوں کے ابتدائی دنوں میں والدین Gender کے لحاظ سے اہم کردار ... سکتے ہیں۔ ... ین چار طریقوں سے بچوں میں جنس کے حوالے سے معاشرتی آداب سکھاتے ہیں:

(i) اس میں کھلونوں اور activities میں فرق کیا جاتا ہے جو ... سے مختلف ہوتی ہیں۔

(ii) جنسی بنیاد پر بچوں کے interaction میں بھی فرق ہوتا ہے۔

(iii) جنس (Gender) کے مطابق شخصیت کے نمونے models بنائے جاتے ہیں۔

(iv) جنس (Gender) کے مطابق ideals اور ... توقعات سکھایا جاتا ہے۔

جواب: سوشلائزیشن کی اقسام (Types of socialization):

معاشرت کی درج ذیل اقسام بیان کی گئی ہیں:

(i) ابتدائی یا پرائمری سوشلائزیشن (Primary socialization):

ابتدائی سوشلائزیشن کی ابتداء اس وقت ہوتی ہے جب بچہ اپنی معاشرت کے ... (members) کے ... attituale، سرگرمیوں (activities) کو observe کرتا ہے اور وہی تمام ... سے شروع ہو جاتا ہے جن کو ... افراد پسند کرتے ہیں مثلاً جب کسی بچے کی ... minority کے ساتھ امتیازی (discriminatory) ... بھی تقریباً گروپ کے ساتھ اختلافی رویہ سیکھ لیتا ہے اور اپنا لیتا ہے۔

(ii) سیکنڈری یا ثانوی سوشلائزیشن (Secondary socialization):

جب ایک چھوٹے گروپ کا کوئی فرد کسی بڑے سماج میں شمولیت اختیار کرتا ہے اور اس معاشرے کے مطابق مناسب رویے اپناتا ہے تو وہ ثانوی سوشلائزیشن سیکھ رہا ہوتا ہے۔ یہ بلوغت کا دور ہوتا ہے جس میں کئی چھوٹی بڑی تبدیلیاں (chanings) ہوتی ہیں مثلاً کسی youngster کا نئی نوکری (job) یا مشغلہ (hobby) میں اپنے آپ کو adjust کرنا۔

(iii) ترقیاتی یا نشوونمائی سوشلائزیشن (Developmental socialization):

کسی معاشرتی ادارے یا تنظیم میں development of skills کو سیکھنا نشوونما سوشلائزیشن ہوتی ہے۔

(iv) مستقبل کیلئے معاشرت (Anticipatory socialization):

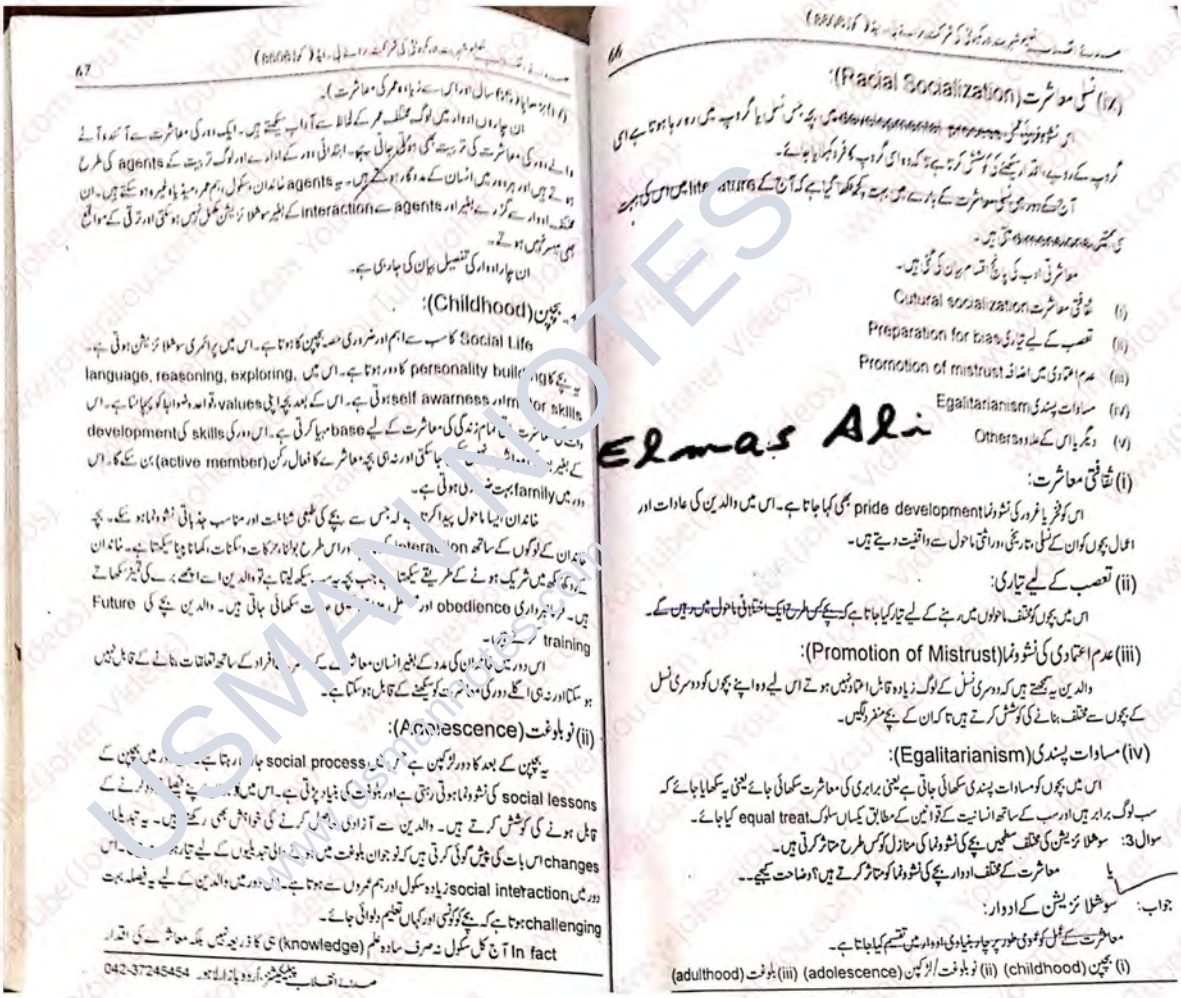
ایسے اعمال جن کا تعلق مستقبل سے ہو یا مستقبل کی پیش بندی کی جائے اپنے اعمال ... سوشلائزیشن میں شامل ہوتے ہیں مثلاً کسی شخص کے بارے میں بتانا کہ future میں اس کی پوزیشن کیا ہوگی، اس کی hobbies کیا ہوں گی اور وہ کیا پیشہ (job) اختیار کرے گا اور اس کے معاشرتی تعلقات (social relations) کیسے ہوں گے۔

(v) دوسری معاشرت (Resocialization):

اس معاشرت میں ایسے اعمال سیکھے جاتے ہیں جب کوئی انسان اپنے پہلے سے مختلف اور نئے ماحول میں داخل ہوتا ہے اور نئی معاشرت کے رویوں کو سیکھتا ہے۔

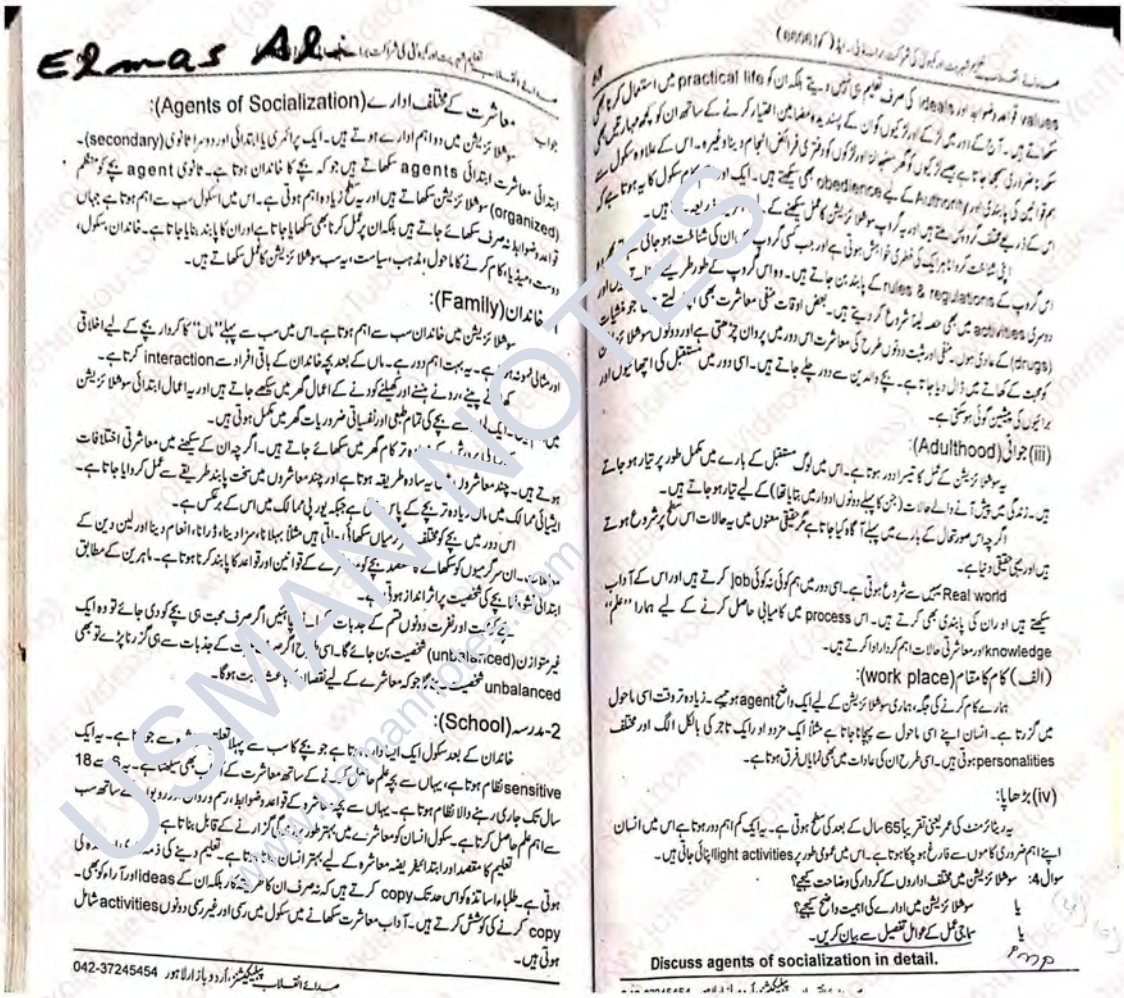
شیفر اور لیم (Schaefer & Lamm) کے مطابق یہ عمل ساری عمر ہوتا رہتا ہے۔ یہ ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے جب انسان کو اپنے آپ کو نئے ماحول کے قواعد و ضوابط میں ڈھالنے کے لیے بہت جدوجہد کرنی پڑتی ہے مثلاً اگر کوئی شخص فوج کی نوکری کرتا ہے تو اسے خاندانی ماحول سے دور، بالکل مختلف ماحول میں adjust ہونا ہوتا ہے یا کوئی شخص جو اپنا مذہب تبدیل کرتا ہے تو اسے نئے مذہب کے طور طریقے اپنانے ہوتے ہیں۔

USMAN NOTES
www.usmannotes.com



Elmas Ali

USMAN NOTES
www.usmannotes.com



Elmas Ali

معاشرت کے مختلف ادارے (Agents of Socialization):

جواب: سوشلائزیشن میں دو اہم ادارے ہوتے ہیں۔ ایک پرائمری یا ابتدائی اور دوسرا ثانوی (secondary)۔ ابتدائی معاشرت ابتدائی agents سکھاتے ہیں جو کہ بچے کا خاندان ہوتا ہے۔ ثانوی agent بچے کو منظم (organized) سوشلائزیشن سکھاتے ہیں اور یہ سطح زیادہ اہم ہوتی ہے۔ اس میں اسکول سب سے اہم ہوتا ہے جہاں قواعد وضوابط نہ صرف سکھائے جاتے ہیں بلکہ ان پر عمل کرنا بھی سکھایا جاتا ہے اور ان کا پابند بنایا جاتا ہے۔ خاندان، اسکول، دوست، میڈیا، کام کرنے کا ماحول، مذہب، سیاست، یہ سب سوشلائزیشن کا عمل سکھاتے ہیں۔

1- خاندان (Family):

سوشلائزیشن میں خاندان سب سے اہم ہوتا ہے۔ اس میں سب سے پہلے "ماں" کا کردار بچے کے لیے اخلاقی اور مثالی نمونہ ہوتا ہے۔ یہ بہت اہم دور ہے۔ ماں کے بعد بچہ خاندان کے باقی افراد سے interaction کرتا ہے۔ کھانے پینے، رونے ہنسنے اور کھیلنے کودنے کے اعمال گھر میں سیکھے جاتے ہیں اور یہ اعمال ابتدائی سوشلائزیشن میں ایک [illegible] سے بچے کی تمام طبعی اور نفسیاتی ضروریات گھر میں مکمل ہوتی ہیں۔

[illegible] ہوتے ہیں۔ چند معاشرے [illegible] سادہ طریقہ ہوتا ہے اور چند معاشروں میں سخت پابند طریقے سے عمل کروایا جاتا ہے۔ ایشیائی ممالک میں ماں زیادہ تر بچے کے پاس رہتی ہے جبکہ یورپی ممالک میں اس کے برعکس ہے۔

اس دور میں بچے کو مختلف [illegible] سکھاتی ہیں مثلاً بولنا، مسکرانا، دینا، ڈرانا، انعام دینا اور لین دین کے [illegible]۔ ان سرگرمیوں کو سکھانے کے [illegible] کے قوانین اور قواعد کا پابند کرتا ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ابتدائی شوشلائزیشن بچے کی شخصیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

بچے کو محبت اور نفرت دونوں قسم کے جذبات [illegible] پائیں اگر صرف محبت ہی بچے کو دی جائے تو وہ ایک غیر متوازن (unbalanced) شخصیت بن جائے گا۔ اسی طرح اگر صرف [illegible] کے جذبات سے ہی گزرنا پڑے تو بھی unbalanced شخصیت بنے گا جو کہ معاشرے کے لیے نقصان [illegible] باعث ہوگا۔

2- مدرسہ (School):

خاندان کے بعد سکول ایک ایسا [illegible] ہوتا ہے جو بچے کا سب سے پہلا تعلیمی [illegible] سے جوڑتا ہے۔ یہ ایک sensitive نظام ہوتا ہے، یہاں سے بچہ علم حاصل کرنے کے ساتھ معاشرت کے آداب بھی سیکھتا ہے۔ یہ 5 سے 18 سال تک جاری رہنے والا نظام ہوتا ہے۔ یہاں سے بچہ معاشرہ کے قواعد وضوابط، رسم ورواج [illegible] کے ساتھ سب سے اہم علم حاصل کرتا ہے۔ سکول انسان کو معاشرے میں بہتر طور پر [illegible] گزارنے کے قابل بناتا ہے۔ تعلیم کا مقصد اور ابتدائی تعلیم معاشرہ کے لیے بہتر انسان [illegible] ہوتی ہے۔ طلباء اساتذہ کو اس حد تک copy کرتے ہیں کہ نہ صرف ان کا طریقہ کار بلکہ ان کے ideas اور آراء کو بھی copy کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آداب معاشرت سکھانے میں سکول میں رسمی اور غیر رسمی دونوں activities شامل ہوتی ہیں۔

(iii) جوانی (Adulthood):

یہ سوشلائزیشن کے تیسرا دور ہوتا ہے۔ اس میں لوگ مستقبل کے بارے میں مکمل طور پر تیار ہو جاتے ہیں۔ زندگی میں پیش آنے والے حالات (جن کا پہلے دونوں ادوار میں بتایا تھا) کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

اگرچہ اس صورتحال کے بارے میں پہلے آگاہ کیا جاتا ہے مگر حقیقی معنوں میں یہ حالات اس سطح پر شروع ہوتے ہیں اور یہی حقیقی دنیا ہے۔

Real world یہیں سے شروع ہوتی ہے۔ اسی دور میں ہم کوئی نہ کوئی job کرتے ہیں اور اس کے آداب سیکھتے ہیں اور ان کی پابندی بھی کرتے ہیں۔ اس process میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ہمارا "علم" اور knowledge معاشرتی حالات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(الف) کام کا مقام (work place):

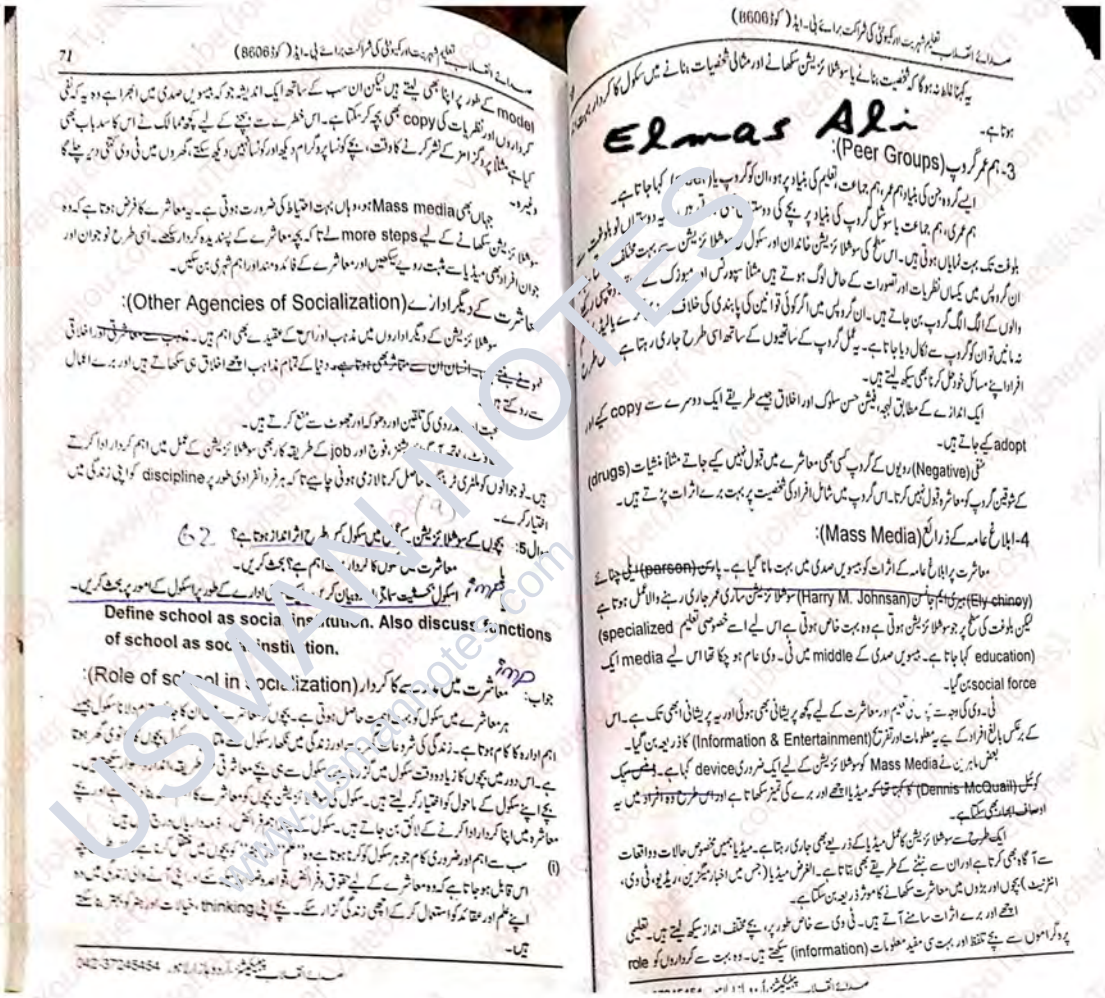
ہمارے کام کرنے کی جگہ، ہماری سوشلائزیشن کے لیے ایک واضح agent ہوتی ہے۔ زیادہ تر وقت اسی ماحول میں گزرتا ہے۔ انسان اپنے اسی ماحول سے پہچانا جاتا ہے مثلاً ایک مزدور اور ایک تاجر کی بالکل الگ اور مختلف personalities ہوتی ہیں۔ اسی طرح ان کی عادات میں بھی نمایاں فرق ہوتا ہے۔

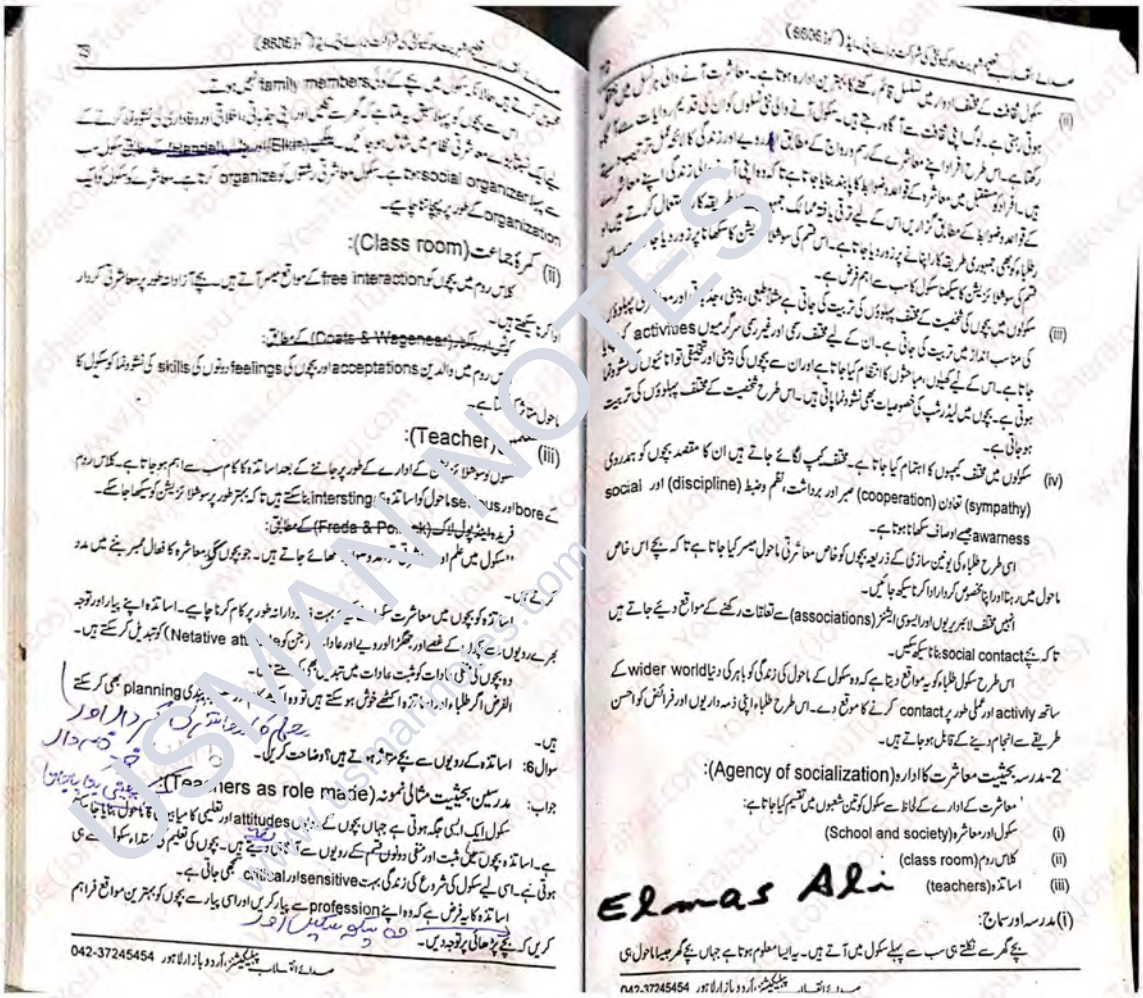
(iv) بڑھاپا:

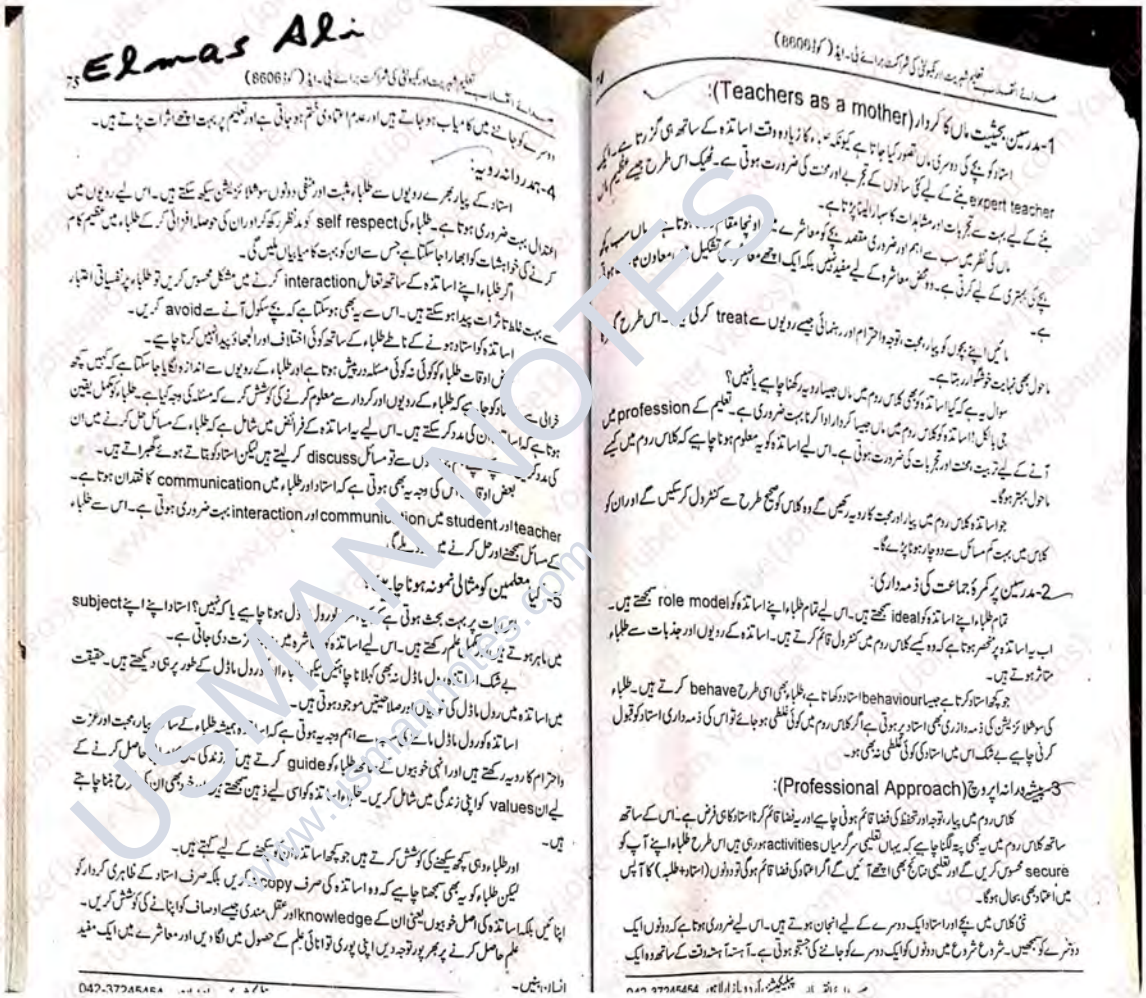
یہ ریٹائرمنٹ کی عمر یعنی تقریباً 65 سال کے بعد کی سطح ہوتی ہے۔ یہ ایک کم اہم دور ہوتا ہے اس میں انسان اپنے اہم ضروری کاموں سے فارغ ہو چکا ہوتا ہے۔ اس میں عمومی طور پر light activities اپنائی جاتی ہیں۔

سوال 4: سوشلائزیشن میں مختلف اداروں کے کردار کی وضاحت کیجیے؟
یا سوشلائزیشن میں ادارے کی اہمیت واضح کیجیے؟
یا سماجی عمل کے عوامل تفصیل سے بیان کریں۔

Discuss agents of socialization in detail.







Elmas Ali

(8606)

(Teachers as a mother):1-مدرسین بحیثیت ماں کا کردار

USMAN NOTES
www.usmannotes.com



77 تعلیم، شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

Elmas Ali

(i) ایمانداری (Honesty):

یہ ایک ایسی خوبی ہے جو کہ ایک ideal استاد میں ضرور ہونی چاہیے۔ استاد کو چاہیے کہ بچوں کے interaction میں ایمانداری سے کام لیں۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ "سب" طلباء کے ساتھ ایک جیسا برتاؤ اور رویہ کا مظاہرہ کریں۔ کسی "ایک" کی طرف زیادہ جھکاؤ اور دوسرے کی طرف کم ہوگا تو استاد ایمانداری قائم نہیں کر سکے گا اور اس طرح استاد و طلباء کی نظر میں باعث احترام نہیں رہیں گے اور وہ اپنی ذمہ داریاں درست انداز سے انجام نہیں دے رہے ہوں گے۔

(ii) پیار اور محبت:

دوسری خوبی جو کہ اچھے استاد میں لازمی ہونی چاہیے وہ محبت اور شفقت ہوتی ہے۔ ہر جاندار پیار اور محبت کو پسند کرتا ہے اسی طرح بچوں کے ساتھ مشفقانہ رویہ اختیار کرنا چاہیے۔

حقیقت ہے کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ بچے پیار بھرے کردار کا مظاہرہ کریں اور معاشرے میں اپنا کردار ... کے ساتھ ... کریں تو اس کے لیے ضروری ہے کہ سکول میں ان کو محبت اور شفقت ملے۔

(iii) علم ...

ایک اچھا ... ideal استاد بننے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ ان کو اپنے اپنے مضامین (subjects) میں ماہر expert ہونا چاہیے۔ چونکہ بچے ... کو علم کا خزانہ سمجھتے ہیں اور اس خوبی کو ہم بالکل ignore نہیں کر سکتے۔ طلباء ... سے ہی اپنے سوالات کا مناسب اور تصدیقاً جواب چاہتے ہیں۔ ا... ہر قسم کے سوالات کا جواب ... لیے ضروری ہے کہ استاد اپنے subject کا مطالعہ، تیاری رکھیں اور کلاس روم میں مکمل informations ... حاصل کرنے آئیں۔

... متعلمین ایسے سوالات بھی کر سکتے ہیں ... کا جواب استاد فی الفور نہیں دے سکتے۔ اس کے لیے چاہیے کہ مدرسین یہ اعتراف کریں کہ وہ ابھی نہیں جانتے، ... معلومات کے ساتھ جواب دیں گے۔ اس سے طلباء یہ سمجھ جائیں گے کہ استاد "جھوٹ" نہیں بول رہا اور نہ ہی "بے ایمانی" ... ہے ... ہر وقت انسان یاد نہیں رکھ سکتا۔ انسان ہونے کے ناطے استاد بھی بھول سکتے ہیں۔

(iv) جدید ٹیکنالوجی کا استعمال:

جدید ٹیکنالوجیز کے استعمال نے معاشرے ... قواعد و ضوابط بھی نئے متعارف ... ہیں جیسے کہ موبائل فون کا استعمال کھلے عام میوزک کے شوقین لوگ، دوسروں کے ... پرواہ کیے بغیر تیز اور اونچی آواز میں میوزک سنتے ... ایک اچھے اور ideal استاد کو طلباء کو یہ بات اپنے رویوں ... کردار سے سمجھانی چاہیے کہ ... جگہوں پر (ہسپتال، سکول، کالج) اونچی آواز میں میوزک تو دور کی بات ہے، اونچی آواز میں گفتگو بھی نہیں کرنی چاہیے۔ استاد کے مثالی کردار سے طلباء بہتر طور پر متاثر ہوں گے۔

9- مسائل کی ساعت:

... بحث کے بعد ... سے مسائل ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہ کلاس روم سے باہر کے ہوتے ہیں۔ ایک مثالی استاد کو

6- ابتدائی برس (Early years):

... شروع کے چند سال استاد اور طلباء دونوں کے لیے بہت اہم ہوتے ہیں۔ اساتذہ کے لیے یہ سال اس لیے ... بہت اہم ہوتے ہیں کیونکہ ان کو معلوم ہوتا ہے طلباء کی تعلیم کی بنیاد انہی ابتدائی سالوں میں ... ہے۔ طلباء کے future ... میں کامیابیوں نے انہی سالوں پر depend کرنا ہوتا ہے اگر base ... ہوگی تو ... حاصل کرنا ... ہوگا۔ اساتذہ اور طلباء کے تعلقات (Relationship) کو بہترین ہونا ... اساتذہ بھی عام ... ہیں۔ اس لیے ان سے غلطی ہونا کوئی انہونی بات نہیں ہے لیکن اگر غلطی کو درست کر لیا جائے تو بہتری آ ... ہے۔ یہ ... بنی ہوئی ہے کہ بطور رول ماڈل اساتذہ کو احترام اور پیار و ہمدردی کے رویے اپنانے چاہئیں تاکہ ... خوشگوار حالات ... سکھایا جائے اور طلباء کی بہتر طریقے سے مدد ہو سکے اور انہیں کامیابیوں کی طرف لے جایا جا سکے۔

7- بچے والدین اور معلمین:

بچے سکول آتے ہیں تو وہ اساتذہ کو ہی اپنا ideal بنا لیتے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ گھر میں والدین اور سکول میں اساتذہ بچوں کے لیے رول ماڈل ہوتے ہیں۔

اساتذہ اور والدین دونوں سے بچے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بچوں کے attitudes اور aptitudes پر ان کے اثرات بہت گہرے ہوتے ہیں۔ ان کے متعلق جو چند ایک سوالات ہیں جن کا جواب تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے کہ یہ اثرات کب شروع اور کب ختم ہوتے ہیں وغیرہ۔ اس کے برعکس یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ سکول کی معاشرت کے بہت گہرے اثرات ہوتے ہیں اور ساری عمر جاری رہتے ہیں۔ اس لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اچھے کردار کا مظاہرہ کریں اور ideal بنیں۔

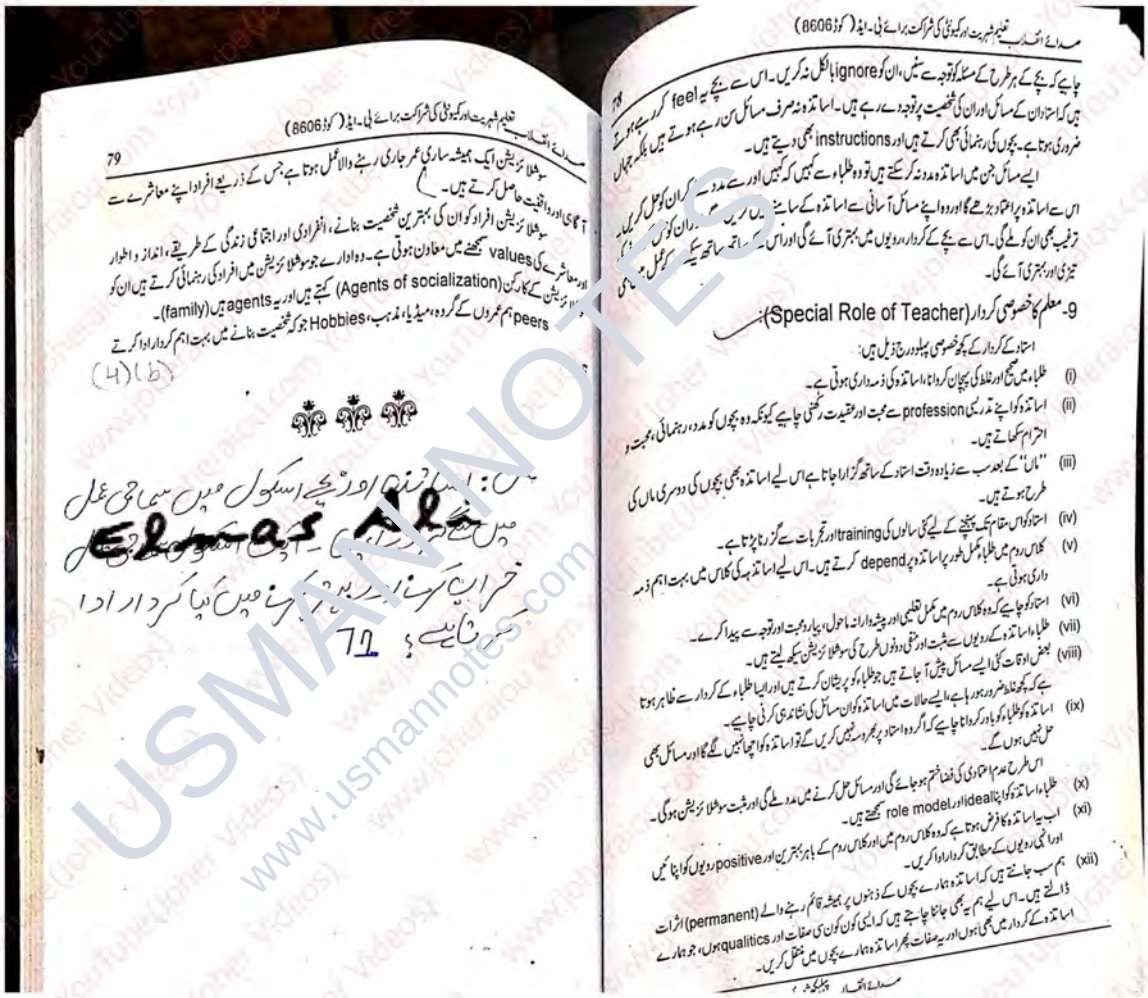
8- کمرۂ جماعت کے اندر اور باہر:

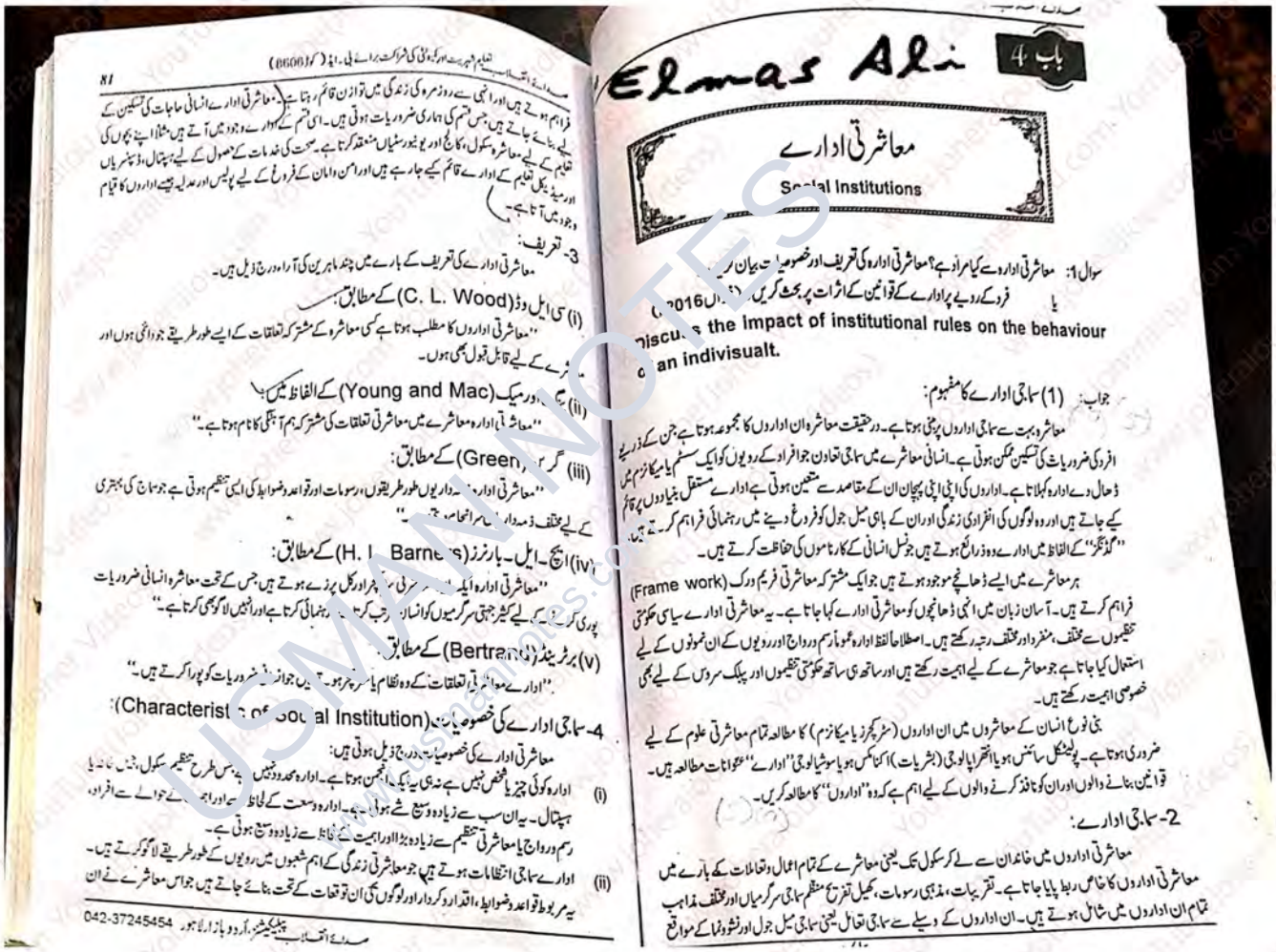
اساتذہ سے صرف کلاس روم کے اندر ہی نہیں بلکہ کلاس روم کے باہر بھی اچھے اخلاق اور کردار کے اظہار کی توقع کی جاتی ہے۔ ان کے کردار اور گفتگو میں دونوں جگہوں پر مطابقت ہونی چاہیے یعنی جیسا رویہ کلاس میں ہو کلاس سے باہر بھی ویسا ہی ہونا چاہیے۔ طلباء کو کلاس روم میں مختلف اقدار، عقائد، رویوں کا knowledge دیا جاتا ہے اور ان کو اپنا behaviour present اور future میں ادا کرنے کا سکھایا جاتا ہے۔ ایک استاد ہونے کے ناطے طلباء کو education دینے کا سب سے اہم مقصد (objective) طلباء کو ایک مفید اور فعال ممبر (active member) کے طور پر معاشرے میں رہنا سکھانا ہے اور اس کے لیے اسے اسلامی اقدار، روایات معلومات سکھائی جائیں۔

یہ تو ہم جانتے ہیں کہ اساتذہ طلباء کے لیے role model ہوتے ہیں۔ طلباء اساتذہ کے کردار کو copy کرتے ہیں لیکن یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ ہم کون سے رویے طلباء میں منتقل کرنا چاہتے ہیں اور کس طرح؟ چند ایک اعمال اپنانے سے اساتذہ معاشرہ کا پسندیدہ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر پابندی وقت کی مفت سب کو پسند ہے۔ استاد اگر خود اس کا خیال رکھیں گے تو طلباء کو بھی یہ وصف سکھا سکیں گے۔ اسی طرح اگر استاد خود سبق lesson پر پوری command رکھیں گے تبھی بچوں کو اچھے سے سبق یاد کروا سکیں گے۔

اسی طرح کچھ صفات ضروری اپنائیں تاکہ کامیاب رول ماڈل بن سکیں۔

USMAN NOTES www.usmannotes.com





81

فراہم ہوتے ہیں اور انہی سے روزمرہ کی زندگی میں توازن قائم رہتا ہے۔ معاشرتی ادارے انسانی حاجات کی تسکین کے لیے بنائے جاتے ہیں جس قسم کی ہماری ضروریات ہوتی ہیں۔ اسی قسم کے ادارے وجود میں آتے ہیں مثلاً اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے معاشرہ سکول، کالج اور یونیورسٹیاں منعقد کرتا ہے۔ صحت کی خدمات کے حصول کے لیے ہسپتال، ڈسپنسریاں اور میڈیکل تعلیم کے ادارے قائم کیے جا رہے ہیں اور امن وامان کے فروغ کے لیے پولیس اور عدلیہ جیسے اداروں کا قیام وجود میں آتا ہے۔

3- تعریف:

معاشرتی ادارے کی تعریف کے بارے میں چند ماہرین کی آراء درج ذیل ہیں۔

(i) سی ایل وڈ (C. L. Wood) کے مطابق:

"معاشرتی اداروں کا مطلب ہوتا ہے کسی معاشرہ کے مشترکہ تعلقات کے ایسے طور طریقے جو دائمی ہوں اور معاشرے کے لیے قابل قبول بھی ہوں۔"

(ii) ینگ اور میک (Young and Mac) کے الفاظ میں:

"معاشرتی ادارہ معاشرے میں معاشرتی تعلقات کی مشترکہ ہم آہنگی کا نام ہوتا ہے۔"

(iii) گرین (Green) کے مطابق:

"معاشرتی ادارے ۔۔۔ داریوں طور طریقوں، رسومات اور قواعد وضوابط کی ایسی تنظیم ہوتی ہے جو سماج کی بہتری کے لیے مختلف ذمہ دار ۔۔۔ سرانجام ۔۔۔"

(iv) ایچ۔ ایل۔ بارنز (H. L. Barnes) کے مطابق:

"معاشرتی ادارہ ایک ۔۔۔ سرتی ۔۔۔ ہر اور کل پرزے ہوتے ہیں جس کے تحت معاشرہ انسانی ضروریات پوری کرنے کے لیے کثیر جہتی سرگرمیوں کو انجام ۔۔۔ رتب کرتا ۔۔۔ رہنمائی کرتا ہے اور انہیں لاگو بھی کرتا ہے۔"

(v) برٹرینڈ (Bertrand) کے مطابق:

"ادارے معاشرتی تعلقات کے وہ نظام یا سرپرستی ہوتے ہیں جو انسانی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔"

4- سماجی ادارے کی خصوصیات (Characteristics of Social Institution):

معاشرتی ادارے کی خصوصیات درج ذیل ہوتی ہیں:

(i) ادارہ کوئی چیز یا شخص نہیں ہے نہ ہی یہ ایک انجمن ہوتا ہے۔ ادارہ محدود نہیں ہے بلکہ بس طرح تنظیم سکول، جیل، کالج یا ہسپتال۔ یہ ان سب سے زیادہ وسیع شے ہوتی ہے۔ ادارہ وسعت کے لحاظ سے اور ابعاد کے حوالے سے افراد، رسم ورواج یا معاشرتی تنظیم سے زیادہ بڑا اور اہمیت کے لحاظ سے زیادہ وسیع ہوتی ہے۔

(ii) ادارے سماجی انتظامات ہوتے ہیں جو معاشرتی زندگی کے اہم شعبوں میں رویوں کے طور طریقے لاگو کرتے ہیں۔ یہ مربوط قواعد وضوابط، اقدار و کردار اور لوگوں کی ان توقعات کے تحت بنائے جاتے ہیں جو اس معاشرے نے ان

042-37245454 پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

Elmas Ali

باب 4

معاشرتی ادارے

Social Institutions

سوال 1: معاشرتی ادارہ سے کیا مراد ہے؟ معاشرتی ادارہ کی تعریف اور خصوصیات بیان کریں۔ (2016ء)
یا
فرد کے رویے پر ادارے کے قوانین کے اثرات پر بحث کریں۔
Discuss the impact of institutional rules on the behaviour of an indivisualt.

جواب: (1) سماجی ادارے کا مفہوم:

معاشرہ بہت سے سماجی اداروں پر مبنی ہوتا ہے۔ درحقیقت معاشرہ ان اداروں کا مجموعہ ہوتا ہے جن کے ذریعے افراد کی ضروریات کی تسکین ممکن ہوتی ہے۔ انسانی معاشرے میں سماجی تعاون جو افراد کے رویوں کو ایک سسٹم یا میکانزم میں ڈھال دے ادارہ کہلاتا ہے۔ اداروں کی اپنی اپنی پہچان ان کے مقاصد سے متعین ہوتی ہے ادارے مستقل بنیادوں پر قائم کیے جاتے ہیں اور وہ لوگوں کی انفرادی زندگی اور ان کے باہمی میل جول کو فروغ دینے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ "گڈنگز" کے الفاظ میں ادارے وہ ذرائع ہوتے ہیں جو نسل انسانی کے کارناموں کی حفاظت کرتے ہیں۔

ہر معاشرے میں ایسے ڈھانچے موجود ہوتے ہیں جو ایک مشترکہ معاشرتی فریم ورک (Frame work) فراہم کرتے ہیں۔ آسان زبان میں انہی ڈھانچوں کو معاشرتی ادارے کہا جاتا ہے۔ یہ معاشرتی ادارے سیاسی حکومتی تنظیموں سے مختلف، منفرد اور مختلف رتبہ رکھتے ہیں۔ اصطلاحاً لفظ ادارہ عموماً رسم ورواج اور رویوں کے ان نمونوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو معاشرے کے لیے اہمیت رکھتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ حکومتی تنظیموں اور پبلک سروس کے لیے بھی خصوصی اہمیت رکھتے ہیں۔

بنی نوع انسان کے معاشروں میں ان اداروں (سٹرکچرز یا میکانزم) کا مطالعہ تمام معاشرتی علوم کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ پولیٹیکل سائنس ہو یا انتھراپالوجی (بشریات) اکنامکس ہو یا سوشیالوجی "ادارے" عنوانات مطالعہ ہیں۔ قوانین بنانے والوں اور ان کو نافذ کرنے والوں کے لیے اہم ہے کہ وہ "اداروں" کا مطالعہ کریں۔

2- سماجی ادارے:

معاشرتی اداروں میں خاندان سے لے کر سکول تک یعنی معاشرے کے تمام اعمال وتعاملات کے بارے میں معاشرتی اداروں کا خاص ربط پایا جاتا ہے۔ تقریبات، مذہبی رسومات، کھیل تفریح منظم سماجی سرگرمیاں اور مختلف مذاہب تمام ان اداروں میں شامل ہوتے ہیں۔ ان اداروں کے وسیلے سے سماجی تعامل یعنی سماجی میل جول اور نشوونما کے مواقع



88

Elmas Ali

(iv)

(Rub-like Aspects):

6-

(Lud Wig "لدوگ کچھمن" Lachmann)

سوال 2: معاشرتی اداروں کے فرائض و کردار

جواب: سماجی اداروں کے فرائض و کردار

(Functions / Role of Social Institutions):

معاشرتی اداروں کے فرائض اور کردار درج ذیل ہیں:

(i) اکناک فرائض (Economic Functions):

معاشرتی ادارے معاشرے کی معاشی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ یہ ضروریات پیداوار، دولت کی تقسیم،

042-37245454

(B606)

(iii)

(iv)

(v)

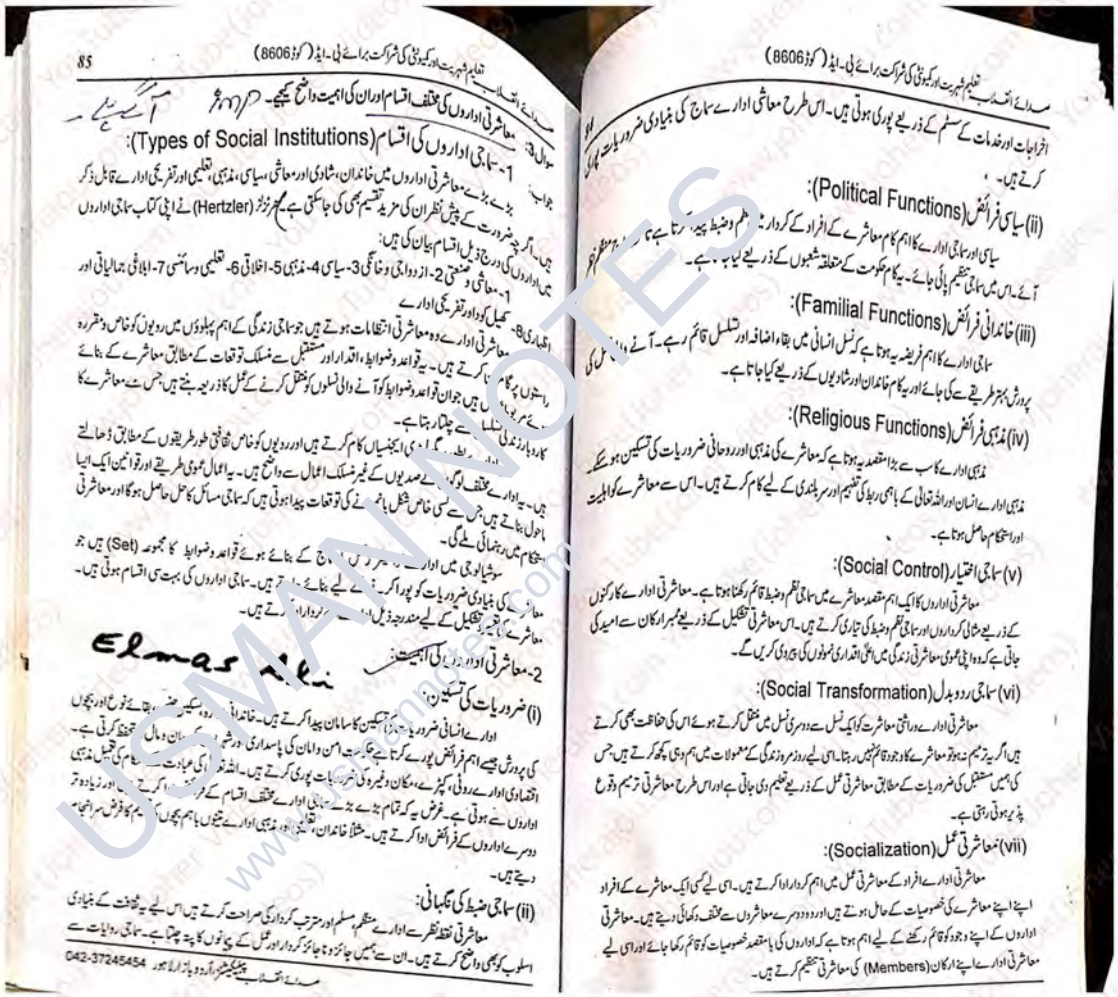
(vi)

(vii)

5- سماجی مسائل اور اُن سے منسلک ادارے:

(Institutions and Social Problems):

سماجی مسائل	ادارے
جنسی باقاعدگی، ہاب کا انتظام، بچوں کی پیدائش اور حفاظت	فیملی
نئے بچوں کی معاشرے میں سوشلائزیشن	تعلیمی ادارے
نظم وضبط کا قیام۔ طاقت و اختیارات کی تقسیم	سیاسی ادارے
اشیاء اور خدمات کی پیدائش، تقسیم اور جائیداد کی ملکیت	معاشیاتی ادارے
ماورائیت کا فہم۔ زندگی اور موت کے مفہوم کی تلاش اور دوسری تمام میں بنی نوع انسان کا مقام	مذہبی ادارے
بچے کی سماجی، ذہنی، جسمانی، جنسی اور جذباتی نشوونما	تفریحی ادارے



85 تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606) مصنف: اقصیٰ شاہین

سوال 3: معاشرتی اداروں کی مختلف اقسام اور ان کی اہمیت واضح کیجیے۔

جواب:

معاشرتی اداروں کی اقسام (Types of Social Institutions):

1- سماجی اداروں میں خاندان، شادی اور معاشی، سیاسی، مذہبی، تعلیمی اور تفریحی ادارے قابل ذکر ہیں۔ اگرچہ ضرورت کے پیش نظر ان کی مزید تقسیم بھی کی جا سکتی ہے۔ ہمرٹزلز (Hertzler) نے اپنی کتاب سماجی اداروں میں اداروں کی درج ذیل اقسام بیان کی ہیں:

1- معاشی و صنعتی 2- ازدواجی و خاندانی 3- سیاسی 4- مذہبی 5- اخلاقی 6- تعلیمی و سائنسی 7- ابلاغی ہمالیاتی اور اظہاری 8- تکمیل کو دادو تفریحی ادارے

معاشرتی ادارے وہ معاشرتی انتظامات ہوتے ہیں جو سماجی زندگی کے اہم پہلوؤں میں رویوں کو خاص و مقررہ راستوں پر گامزن کرتے ہیں۔ یہ قواعد و ضوابط، اقدار اور مستقبل سے منسلک توقعات کے مطابق معاشرے کے بنائے ہوئے ہیں جو ان قواعد و ضوابط کو آنے والی نسلوں کو منتقل کرنے کے عمل کا ذریعہ بنتے ہیں جس سے معاشرے کا کاروبار زندگی نسل سے چلتا رہتا ہے۔

ادارے مختلف لوگوں کے صدیوں کے غیر منسلک اعمال سے واضح ہیں۔ یہ اعمال عمومی طریقے اور قوانین ایک ایسا ماحول بناتے ہیں جس سے کسی خاص شکل یا نمونے کی توقعات پیدا ہوتی ہیں کہ سماجی مسائل کا حل حاصل ہوگا اور معاشرتی استحکام میں رہنمائی ملے گی۔

سوشیالوجی میں ادارے کو مخصوص سماج کے بنائے ہوئے قواعد و ضوابط کا مجموعہ (Set) ہیں جو معاشرے کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ سماجی اداروں کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں۔

معاشرے کی تعمیر و تشکیل کے لیے مندرجہ ذیل [illegible] کردار ادا کرتے ہیں۔

Elmas

2- معاشرتی اداروں کی اہمیت:

(i) ضروریات کی تسکین:

ادارے انسانی ضروریات کی تسکین کا سامان پیدا کرتے ہیں۔ خاندانی [illegible] بچے اور بچوں کی پرورش جیسے اہم فرائض پورے کرتا ہے جبکہ امن و امان کی پاسداری، [illegible] کا تحفظ کرتی ہے۔ اقتصادی ادارے روٹی، کپڑے، مکان وغیرہ کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت [illegible] کی تسکین مذہبی اداروں سے ہوتی ہے۔ غرض یہ کہ تمام بڑے بڑے سماجی ادارے مختلف اقسام کے فرائض [illegible] دوسرے اداروں کے فرائض ادا کرتے ہیں۔ مثلاً خاندان، تعلیمی اور مذہبی ادارے تینوں باہم بچوں کی [illegible] دیتے ہیں۔

(ii) سماجی ضبط کی نگہبانی:

معاشرتی نقطہ نظر سے ادارے منظم مسلم اور مترتب کردار کی صراحت کرتے ہیں اس لیے یہ تحفظ کے بنیادی اسلوب کو بھی واضح کرتے ہیں۔ ان سے ہمیں جائز و ناجائز کردار اور عمل کے چوں کا پتہ چلتا ہے۔ سماجی روایات سے

اخراجات اور خدمات کے سسٹم کے ذریعے پوری ہوتی ہیں۔ اس طرح معاشی ادارے سماج کی بنیادی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

(ii) سیاسی فرائض (Political Functions):

سیاسی اور سماجی ادارے کا اہم کام معاشرے کے افراد کے کردار پر نظم و ضبط پیدا کرتا ہے تاکہ معاشرہ منظم طور پر آگے بڑھ سکے۔ اس میں سماجی تنظیم پائی جائے۔ یہ کام حکومت کے متعلقہ شعبوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

(iii) خاندانی فرائض (Familial Functions):

سماجی ادارے کا اہم فریضہ یہ ہوتا ہے کہ نسل انسانی میں بقاء اضافہ اور تسلسل قائم رہے۔ آنے والی نسل کی پرورش بہتر طریقے سے کی جائے اور یہ کام خاندان اور شادیوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

(iv) مذہبی فرائض (Religious Functions):

مذہبی ادارے کا سب سے بڑا مقصد یہ ہوتا ہے کہ معاشرے کی مذہبی اور روحانی ضروریات کی تسکین ہو سکے۔ مذہبی ادارے انسان اور اللہ تعالیٰ کے باہمی ربط کی تفہیم اور سربلندی کے لیے کام کرتے ہیں۔ اس سے معاشرے کو اہلیت اور استحکام حاصل ہوتا ہے۔

(v) سماجی اختیار (Social Control):

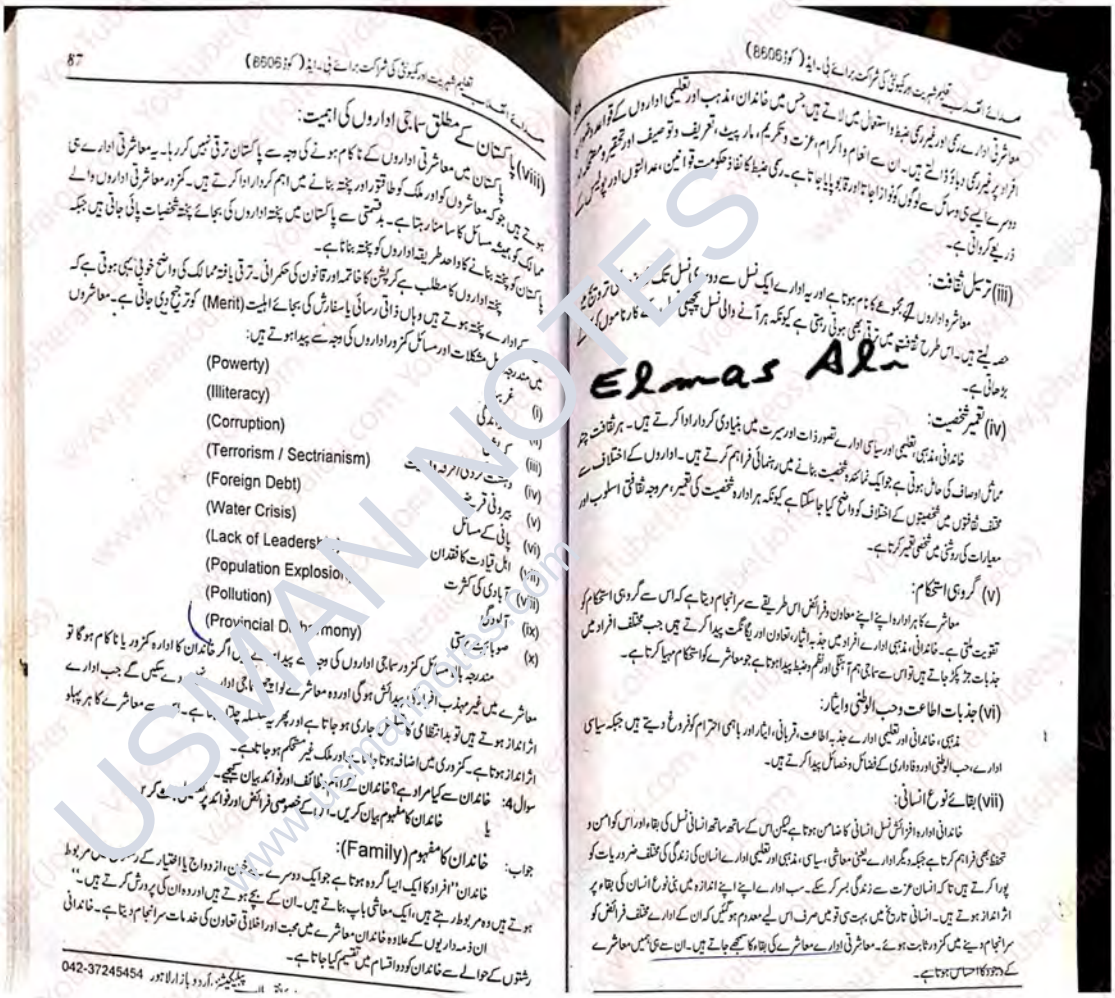
معاشرتی اداروں کا ایک اہم مقصد معاشرے میں سماجی نظم و ضبط قائم رکھنا ہوتا ہے۔ معاشرتی ادارے کارکنوں کے ذریعے مثالی کردار اور سماجی نظم و ضبط کی تیاری کرتے ہیں۔ اس معاشرتی تشکیل کے ذریعے ممبر ارکان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنی عمومی معاشرتی زندگی میں اعلیٰ اقداری نمونوں کی پیروی کریں گے۔

(vi) سماجی ردوبدل (Social Transformation):

معاشرتی ادارے وراثتی معاشرت کو ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل کرتے ہوئے اس کی حفاظت بھی کرتے ہیں اگر یہ ترمیم نہ ہو تو معاشرے کا وجود قائم نہیں رہتا۔ اسی لیے روزمرہ زندگی کے معمولات میں اہم وہی کچھ کرتے ہیں جس کی ہمیں مستقبل کی ضروریات کے مطابق معاشرتی عمل کے ذریعے تعلیم دی جاتی ہے اور اس طرح معاشرتی ترمیم وقوع پذیر ہوتی رہتی ہے۔

(vii) معاشرتی عمل (Socialization):

معاشرتی ادارے افراد کے معاشرتی عمل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسی لیے کسی ایک معاشرے کے افراد اپنے اپنے معاشرے کی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اور وہ دوسرے معاشروں سے مختلف دکھائی دیتے ہیں۔ معاشرتی اداروں کے اپنے وجود کو قائم رکھنے کے لیے اہم ہوتا ہے کہ اداروں کی باقاعدہ خصوصیات کو قائم رکھا جائے اور اسی لیے معاشرتی ادارے اپنے ارکان (Members) کی معاشرتی تنظیم کرتے ہیں۔



87 تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

(viii) پاکستان کے مطلق سماجی اداروں کی اہمیت:

پاکستان میں معاشرتی اداروں کے ناکام ہونے کی وجہ سے پاکستان ترقی نہیں کر رہا۔ یہ معاشرتی ادارے ہی ہوتے ہیں جو کہ معاشروں کو اور ملک کو طاقتور اور پختہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کمزور معاشرتی اداروں والے ممالک کو ہمیشہ مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں پختہ اداروں کی بجائے پختہ شخصیات پائی جاتی ہیں جبکہ پاکستان کو پختہ بنانے کا واحد طریقہ اداروں کو پختہ بنانا ہے۔

پختہ اداروں کا مطلب ہے کرپشن کا خاتمہ اور قانون کی حکمرانی۔ ترقی یافتہ ممالک کی واضح خوبی یہی ہوتی ہے کہ سربراہ سے پختہ ہوتے ہیں وہاں ذاتی رسائی یا سفارش کی بجائے اہلیت (Merit) کو ترجیح دی جاتی ہے۔ معاشروں میں مندرجہ ذیل مشکلات اور مسائل کمزور اداروں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں:

(Powerty)
(Illiteracy)
(i) غربت
(Corruption)
(Terrorism / Sectrianism)
(iii) دہشت گردی / فرقہ واریت
(Foreign Debt)
(iv) بیرونی قرضہ
(Water Crisis)
(v) پانی کے مسائل
(Lack of Leadersh...)
(vi) اہل قیادت کا فقدان
(Population Explosio...)
(vii) آبادی کی کثرت
(Pollution)
(Provincial D... mony)
(ix) آلودگی
(x) صوبائیت پرستی

مندرجہ بالا مسائل کمزور سماجی اداروں کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں اگر خاندان کا ادارہ کمزور یا ناکام ہوگا تو معاشرے میں غیر مہذب افراد پیدا ہوں گی اور وہ معاشرے اور سماجی ادارے ... سکیں گے جب ادارے اثر انداز ہوتے ہیں تو بدانتظامی کا سلسلہ جاری ہو جاتا ہے اور پھر یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ ... معاشرے کا ہر پہلو اثر انداز ہوتا ہے۔ کمزوری میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور ملک غیر مستحکم ہو جاتا ہے۔

سوال 4: خاندان سے کیا مراد ہے؟ خاندان کے کرنے کے اہم خصائص اور فوائد بیان کیجیے۔
یا
خاندان کا مفہوم بیان کریں۔ اس کے خصوصی فرائض اور فوائد پر بحث کریں۔

جواب: خاندان کا مفہوم (Family):

خاندان "افراد کا ایک ایسا گروہ ہوتا ہے جو ایک دوسرے سے ... ازدواج یا اختیار کے رشتے میں مربوط ہوتے ہیں وہ مربوط رہتے ہیں، ایک معاشی باپ بناتے ہیں۔ ان کے بچے ہوتے ہیں اور وہ ان کی پرورش کرتے ہیں۔"

ان ذمہ داریوں کے علاوہ خاندان معاشرے میں محبت اور اخلاقی تعاون کی خدمات سرانجام دیتا ہے۔ خاندانی رشتوں کے حوالے سے خاندان کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

042-37245454 پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور

87 تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

معاشرتی ادارے رسمی اور غیر رسمی ضبط و استحصال میں لاتے ہیں جس میں خاندان، مذہب اور تعلیمی اداروں کے قواعد و ضوابط افراد پر غیر رسمی دباؤ ڈالتے ہیں۔ ان سے انعام و اکرام، عزت و تکریم، مار پیٹ، تعریف و توصیف اور تحقیر و تضحیک دوسرے ایسے کی دھمکی سے لوگوں کو نوازا جاتا اور توڑا جاتا ہے۔ رسمی ضبط کا نفاذ حکومت قوانین، عدالتوں اور پولیس کے ذریعے کروائی جاتی ہے۔

(iii) ترسیل ثقافت:

معاشرہ اداروں کے مجموعے کا نام ہوتا ہے اور یہ ادارے ایک نسل سے دوسری نسل تک ... منتقل کرنے کا کارنامہ سرانجام دیتے ہیں۔ اس طرح ثقافت میں ترقی بھی ہوتی رہتی ہے کیونکہ ہر آنے والی نسل پچھلی نسل سے کچھ نہ کچھ حاصل کر کے اس میں اضافہ کر کے بڑھاتی ہے۔

Elmas Ali

(iv) تعمیر شخصیت:

خاندانی، مذہبی، تعلیمی اور سیاسی ادارے تصورات اور سیرت میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر ثقافت چند مماثل اوصاف کی حامل ہوتی ہے جو ایک نمائندہ شخصیت بنانے میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ اداروں کے اختلاف سے مختلف ثقافتوں میں شخصیتوں کے اختلاف کو واضح کیا جا سکتا ہے کیونکہ ہر ادارہ شخصیت کی تعمیر، مروجہ ثقافتی اسلوب اور معیارات کی روشنی میں شخصی تعمیر کرتا ہے۔

(v) گروہی استحکام:

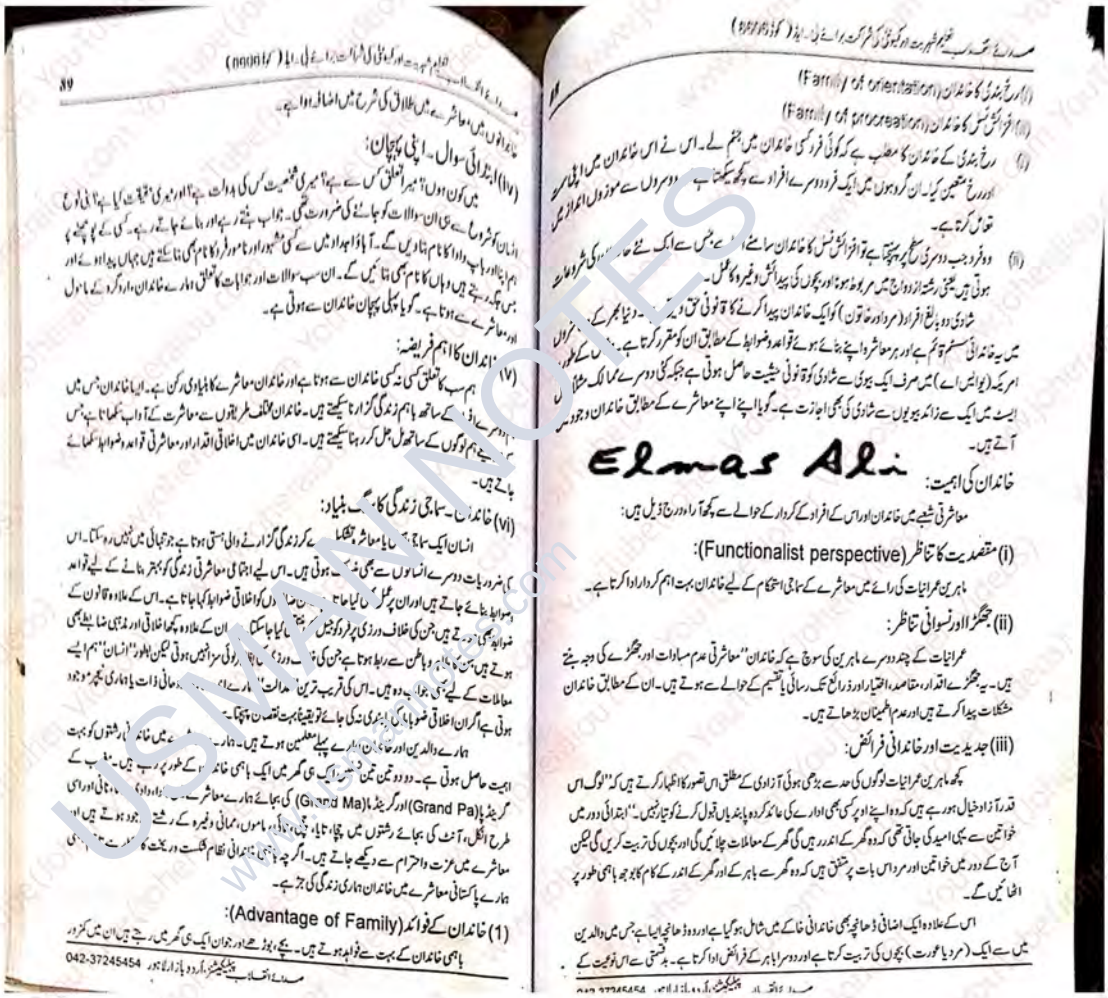
معاشرے کا ہر ادارہ اپنے اپنے معاون فرائض اس طریقے سے سرانجام دیتا ہے کہ اس سے گروہی استحکام کو تقویت ملتی ہے۔ خاندانی، مذہبی ادارے افراد میں جذبہ ایثار، تعاون اور یگانگت پیدا کرتے ہیں جب مختلف افراد میں جذبات جڑ پکڑ جاتے ہیں تو اس سے باہمی ہم آہنگی اور فہم و ضبط پیدا ہوتا ہے جو معاشرے کو استحکام مہیا کرتا ہے۔

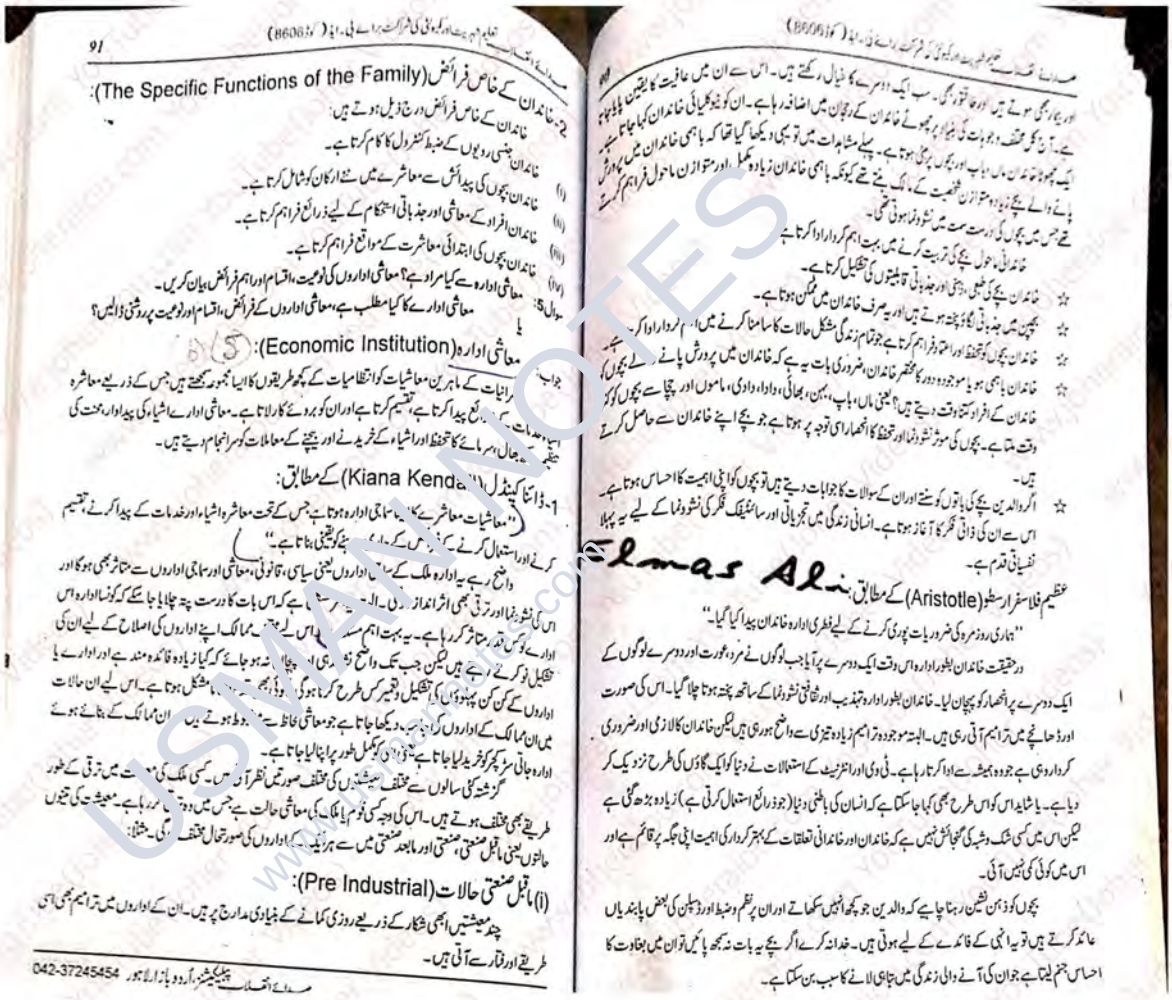
(vi) جذبات اطاعت و حب الوطنی و ایثار:

مذہبی، خاندانی اور تعلیمی ادارے جذبہ اطاعت، قربانی، ایثار اور باہمی احترام کو فروغ دیتے ہیں جبکہ سیاسی ادارے، حب الوطنی اور وفاداری کے فضائل و خصائل پیدا کرتے ہیں۔

(vii) بقائے نوع انسانی:

خاندانی ادارہ افراد کی نسل انسانی کا ضامن ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ انسانی نسل کی بقاء اور اس کو امن و تحفظ بھی فراہم کرتا ہے جبکہ دیگر ادارے یعنی معاشی، سیاسی، مذہبی اور تعلیمی ادارے انسان کی زندگی کی مختلف ضروریات کو پورا کرتے ہیں تاکہ انسان عزت سے زندگی بسر کر سکے۔ سب ادارے اپنے اپنے انداز میں بنی نوع انسان کی بقاء پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ انسانی تاریخ میں بہت سی قومیں صرف اس لیے معدوم ہو گئیں کہ ان کے ادارے مختلف فرائض کو سرانجام دینے میں کمزور ثابت ہوئے۔ معاشرتی ادارے معاشرے کی بقاء کا سمجھے جاتے ہیں۔ ان سے ہی ہمیں معاشرے کے ... کا احساس ہوتا ہے۔





91

2- خاندان کے خاص فرائض (The Specific Functions of the Family):

خاندان کے خاص فرائض درج ذیل ہوتے ہیں:

خاندان جنسی رویوں کے ضبط کنٹرول کا کام کرتا ہے۔

(i) خاندان بچوں کی پیدائش سے معاشرے میں نئے ارکان کو شامل کرتا ہے۔

(ii) خاندان افراد کے معاشی اور جذباتی استحکام کے لیے ذرائع فراہم کرتا ہے۔

(iii) خاندان بچوں کی ابتدائی معاشرت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

(iv) معاشی ادارہ سے کیا مراد ہے؟ معاشی اداروں کی نوعیت، اقسام اور اہم فرائض بیان کریں۔

سوال 5: معاشی ادارے کا کیا مطلب ہے، معاشی اداروں کے فرائض، اقسام اور نوعیت پر روشنی ڈالیں؟

یا

معاشی ادارہ (Economic Institution):

جواب: [illegible] ماہرین معاشیات کو انتظامیات کے کچھ طریقوں کا ایسا مجموعہ سمجھتے ہیں جس کے ذریعے معاشرہ [illegible] پیدا کرتا ہے، تقسیم کرتا ہے اور ان کو بروئے کار لاتا ہے۔ معاشی ادارے اشیا کی پیداوار، محنت کی [illegible] سرمائے کا تحفظ اور اشیاء کے خریدنے اور بیچنے کے معاملات کو سرانجام دیتے ہیں۔

1- ڈانا کینڈل (Kiana Kendall) کے مطابق:

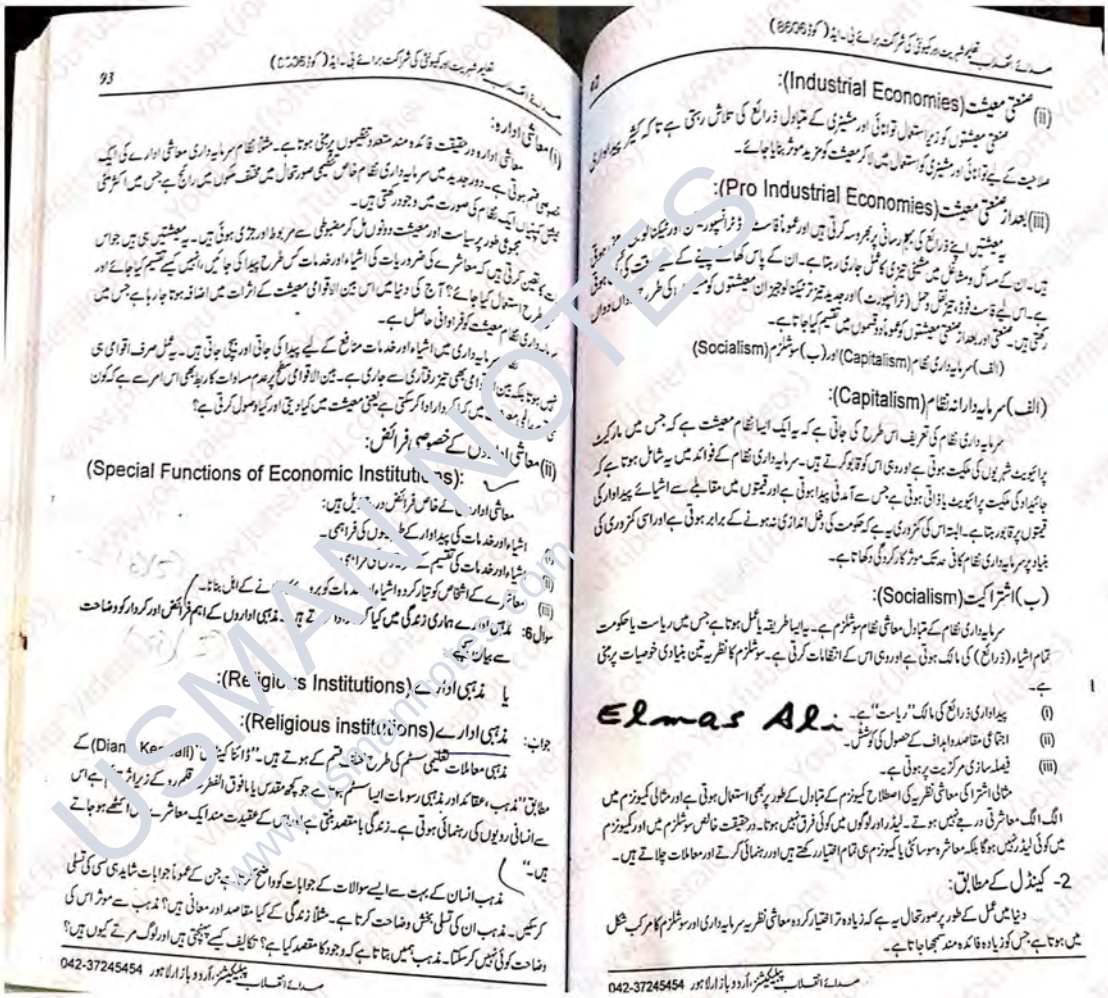
"معاشیات معاشرے کا [illegible] سماجی ادارہ ہوتا ہے جس کے تحت معاشرہ اشیاء اور خدمات کے پیدا کرنے، تقسیم کرنے اور استعمال کرنے کے [illegible] ہے کو یقینی بناتا ہے۔"

واضح رہے یہ ادارہ ملک کے [illegible] اداروں یعنی سیاسی، قانونی، معاشی اور سماجی اداروں سے متاثر بھی ہوگا اور [illegible] ہے کہ اس بات کا درست پتہ چلایا جا سکے کہ کونسا ادارہ اس [illegible] اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کی نشوونما اور ترقی بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے اس لیے [illegible] ممالک اپنے اداروں کی اصلاح کے لیے ان کی [illegible] پر کس قدر متاثر کر رہا ہے۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے اس لیے [illegible] ممالک اپنے اداروں کی اصلاح کے لیے ان کی [illegible] کرتے رہتے ہیں لیکن جب تک واضح [illegible] نہ ہو جائے کہ کیا زیادہ فائدہ مند ہے اور ادارے یا [illegible] کے کن کن پہلوؤں کی تشکیل و تعمیر کس طرح کرنا ہوگی [illegible] مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے ان حالات [illegible] ممالک کے اداروں کو [illegible] دیکھا جاتا ہے جو معاشی فاظ [illegible] ہوتے ہیں ان ممالک کے بنائے ہوئے [illegible] کو مکمل طور پر اپنا لیا جاتا ہے۔

ادارہ جاتی سٹرکچر کو خرید لیا جاتا ہے۔ [illegible] کی [illegible] میں ترقی کے طور گزشتہ کئی سالوں سے مختلف سوسائٹیوں کی مختلف صورتیں نظر آ رہی ہیں۔ کسی ملک کی [illegible] طریقے بھی مختلف ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ کسی قوم یا ملک کی معاشی حالت ہے جس میں وہ [illegible] رہا ہے۔ معیشت کی تین حالتوں یعنی ماقبل صنعتی، صنعتی اور مابعد صنعتی میں سے ہر ایک [illegible] اداروں کی صورتحال مختلف [illegible] گی۔ مثلاً:

(i) ماقبل صنعتی حالات (Pre Industrial):

چند معیشتیں ابھی شکار کے ذریعے روزی کمانے کے بنیادی مدارج پر ہیں۔ ان کے اداروں میں ترامیم بھی اسی طریقے اور رفتار سے آتی ہیں۔



(ii) صنعتی معیشت (Industrial Economies):

صنعتی معیشتوں کو زیادہ تر توانائی اور مشینری کے متبادل ذرائع کی تلاش رہتی ہے تاکہ کیپٹل لیبر کی صلاحیت کے لیے توانائی اور مشینری کو استعمال میں لا کر معیشت کو مزید موثر بنایا جائے۔

(iii) بعد از صنعتی معیشت (Pro Industrial Economies):

یہ معیشتیں اپنے ذرائع کی بھرپور رسائی پر مبنی ہوتی ہیں اور عموماً فاسٹ ٹرانسپورٹ اور ٹیکنالوجی کی ترقی کی وجہ سے تیز رفتار ترقی کرتی ہیں۔ ان کے مسائل و مشاغل میں مشینی تیزی کا عمل جاری رہتا ہے۔ ان کے پاس کھانے پینے کے سامان کی بہتات ہوتی ہے۔ اس لیے فاسٹ فوڈ، تیز نقل و حمل (ٹرانسپورٹ) اور جدید تیز تر ٹیکنالوجیز ان معیشتوں کی مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔ صنعتی اور بعد از صنعتی معیشتوں کو عموماً دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(الف) سرمایہ داری نظام (Capitalism) اور (ب) سوشلزم (Socialism)

(الف) سرمایہ دارانہ نظام (Capitalism):

سرمایہ داری نظام کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ یہ ایک ایسا نظام معیشت ہے کہ جس میں مارکیٹ پرائیویٹ شہریوں کی ملکیت ہوتی ہے اور وہی اس کو تو پورا کرتے ہیں۔ سرمایہ داری نظام کے فوائد میں یہ شامل ہوتا ہے کہ جائیداد کی ملکیت پرائیویٹ یا ذاتی ہوتی ہے جس سے آمدنی پیدا ہوتی ہے اور قیمتوں میں مقابلے سے اشیائے پیداوار کی قیمتوں پر تو پورا رہتا ہے۔ البتہ اس کی کمزوری یہ ہے کہ حکومت کی دخل اندازی نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے اور اسی کمزوری کی بنیاد پر سرمایہ داری نظام کافی حد تک موثر کارکردگی دکھاتا ہے۔

(ب) اشتراکیت (Socialism):

سرمایہ داری نظام کے متبادل معاشی نظام سوشلزم ہے۔ یہ ایسا طریقہ یا عمل ہوتا ہے جس میں ریاست یا حکومت تمام اشیاء (ذرائع) کی مالک ہوتی ہے اور وہی اس کے انتظامات کرتی ہے۔ سوشلزم کا نظریہ تین بنیادی خصوصیات پر مبنی ہے۔

(i) پیداواری ذرائع کی مالک "ریاست" ہے۔
(ii) اجتماعی مقاصد و اہداف کے حصول کی کوشش۔
(iii) فیصلہ سازی مرکزیت پر ہوتی ہے۔

Elmas Ali

مثالی اشتراکی معاشی نظریہ کی اصطلاح کیمونزم کے متبادل کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے اور مثالی کیمونزم میں الگ الگ معاشرتی درجے نہیں ہوتے۔ لیڈر اور لوگوں میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ درحقیقت خالص سوشلزم میں اور کیمونزم میں کوئی لیڈر نہیں ہوگا بلکہ معاشرہ سوسائٹی یا کیمونزم ہی تمام اختیار رکھتے ہیں اور رہنمائی کرتے اور معاملات چلاتے ہیں۔

2- کینڈل کے مطابق:

دنیا میں عمل کے طور پر صورتحال یہ ہے کہ زیادہ تر اختیار کردہ معاشی نظریہ سرمایہ داری اور سوشلزم کا مرکب شکل میں ہوتا ہے جس کو زیادہ فائدہ مند سمجھا جاتا ہے۔

(i) معاشی ادارہ:

معاشی ادارہ درحقیقت فائدہ مند متعدد تنظیموں پر مبنی ہوتا ہے۔ مثلاً نظام سرمایہ داری معاشی ادارے کی ایک خصوصی قسم ہوتی ہے۔ دور جدید میں سرمایہ داری نظام خالص شکلی صورتحال میں مختلف شکلوں میں رائج ہے جس میں اکثر مخلوط پیش کمپنیاں ایک نظام کی صورت میں وجود رکھتی ہیں۔

مخلوط طور پر سیاست اور معیشت دونوں مل کر مضبوطی سے مربوط اور جڑی ہوئی ہیں۔ یہ معیشتیں ہی ہیں جو اس بات کا تعین کرتی ہیں کہ معاشرے کی ضروریات کی اشیاء اور خدمات کس طرح پیدا کی جائیں، انہیں کیسے تقسیم کیا جائے اور کس طرح استعمال کیا جائے؟ آج کی دنیا میں اس بین الاقوامی معیشت کے اثرات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس میں سرمایہ داری نظام معیشت کو فراوانی حاصل ہے۔

سرمایہ داری میں اشیاء اور خدمات منافع کے لیے پیدا کی جاتی اور بیچی جاتی ہیں۔ یہ عمل صرف اقوامی ہی نہیں ہوتا بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی تیز رفتاری سے جاری ہے۔ بین الاقوامی سطح پر عدم مساوات کا ربط بھی اس امر سے ہے کہ کون سی اقوام معاشی میں کردار ادا کر سکتی ہے یعنی معیشت میں کیا ویتی اور کیا وصول کرتی ہے؟

(ii) معاشی اداروں کے خصوصی فرائض:

(Special Functions of Economic Institutions):

معاشی اداروں کے خاص فرائض درج ذیل ہیں:

(i) اشیاء اور خدمات کی پیداوار کے ذرائع کی فراہمی۔
(ii) اشیاء اور خدمات کی تقسیم کے [illegible] نے کے اہل بنانا۔
(iii) معاشرے کے اشخاص کو تیار کردہ اشیاء [illegible] کرنا۔

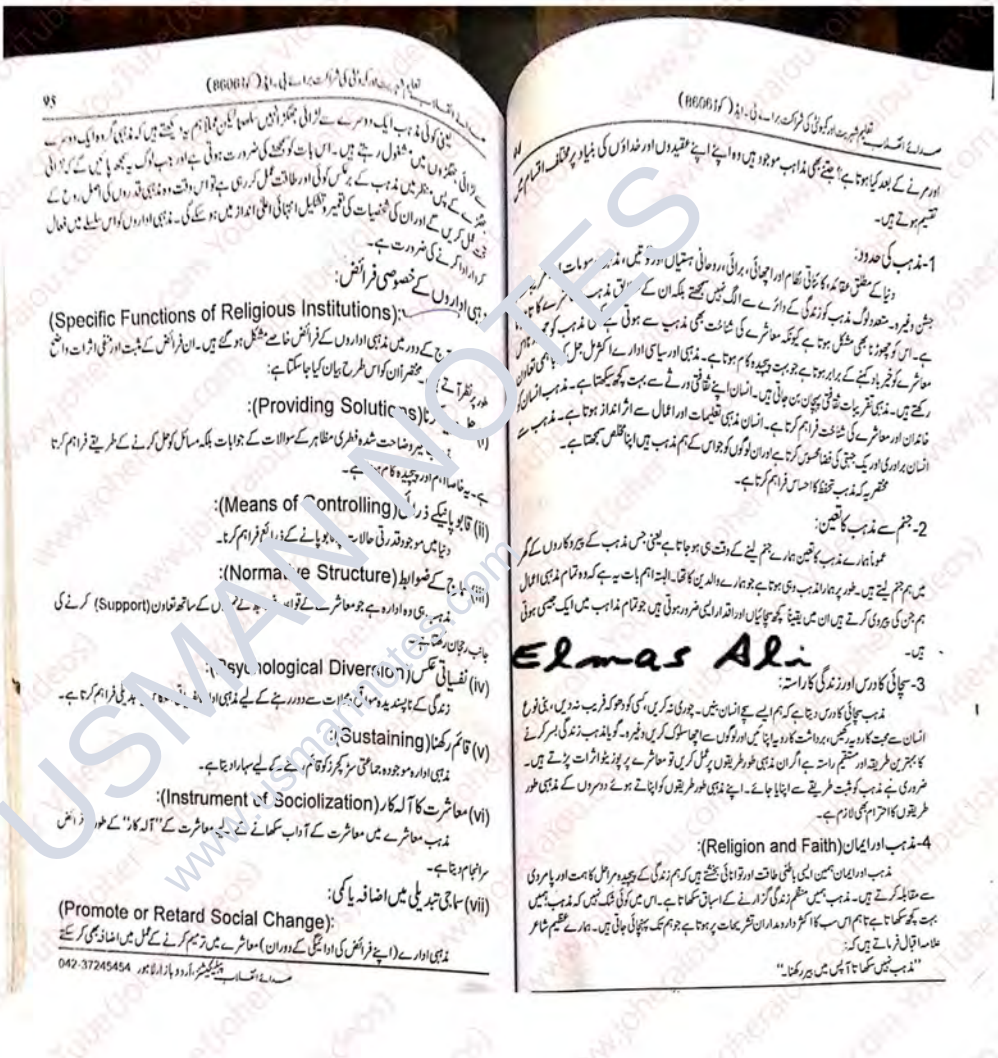
سوال 8: مذہبی ادارے ہماری زندگی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟ مذہبی اداروں کے اہم فرائض اور کردار کو وضاحت سے بیان کیجیے۔

یا مذہبی ادارے (Religious Institutions):

جواب: مذہبی ادارے (Religious institutions):

مذہبی معاملات شمسی نظام کی طرح مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ "ڈائنا کینڈل" (Diana Kendall) کے مطابق "مذہب، عقائد اور مذہبی رسومات ایسا سسٹم ہوتے ہے جو کچھ مقدس یا مافوق الفطرت قسم رو کے زیر اثر ہے اس سے انسانی رویوں کی رہنمائی ہوتی ہے۔ زندگی با مقصد بنتی ہے اور اس کے عقیدت مند ایک معاشرے میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔"

مذہب انسان کے بہت سے ایسے سوالات کے جوابات کو واضح کرتا ہے جن کے عموماً جوابات شاید ہی کسی کی تسلی کر سکیں۔ مذہب ان کی تسلی بخش وضاحت کرتا ہے۔ مثلاً زندگی کے کیا مقاصد اور معانی ہیں؟ مذہب سے موثر اس کی وضاحت کوئی نہیں کر سکتا۔ مذہب ہمیں بتاتا ہے کہ وجود کا مقصد کیا ہے؟ تکالیف کیسے پہنچتی ہیں اور لوگ مرتے کیوں ہیں؟



اور مرنے کے بعد کیا ہوتا ہے؟ جیتے جی بھی مذاہب موجود ہیں وہ اپنے اپنے عقیدوں اور خداؤں کی بنیاد پر مختلف اقسام پر تقسیم ہوتے ہیں۔

1- مذہب کی حدود:

دنیا کے مختلف عقائد، کائناتی نظام اور اچھائی، برائی، روحانی ہستیاں اور دیوتا، مذہبی رسومات [illegible] جشن وغیرہ۔ متعدد لوگ مذہب کو زندگی کے دائرے سے الگ نہیں سمجھتے بلکہ ان کے [illegible] مذہب سے ہوتی ہے۔ [illegible] مذہب کو چھوڑنا بھی مشکل ہوتا ہے کیونکہ معاشرے کی شناخت بھی مذہب سے ہوتی ہے۔ اس کو چھوڑنا بھی مشکل ہوتا ہے کیونکہ معاشرے کے برابر ہوتا ہے جو بہت پیچیدہ کام ہوتا ہے۔ مذہبی اور سیاسی ادارے اکثر مل جل کر [illegible] معاشرے کو خیر باد کہنے کے برابر ہوتا ہے جو بہت پیچیدہ کام ہوتا ہے۔ مذہبی اور سیاسی ادارے اکثر مل جل کر [illegible] رکھتے ہیں۔ مذہبی تعریفات ثقافتی پہچان بن جاتی ہیں۔ انسان اپنے ثقافتی ورثے سے بہت کچھ سیکھتا ہے۔ مذہب انسان کو خاندان اور معاشرے کی شناخت فراہم کرتا ہے۔ انسان مذہبی تعلیمات اور اعمال سے اثر انداز ہوتا ہے۔ مذہب سے انسان برادری اور یک جہتی کی فضا محسوس کرتا ہے اور ان لوگوں کو جو اس کے ہم مذہب ہیں اپنا مخلص سمجھتا ہے۔

مختصر یہ کہ مذہب تحفظ کا احساس فراہم کرتا ہے۔

2- جنم سے مذہب کا تعین:

عموماً ہمارے مذہب کا تعین ہمارے جنم لینے کے وقت ہی ہو جاتا ہے یعنی جس مذہب کے پیروکاروں کے گھر میں ہم جنم لیتے ہیں۔ طور پر ہمارا مذہب وہی ہوتا ہے جو ہمارے والدین کا تھا۔ البتہ اہم بات یہ ہے کہ وہ تمام مذہبی اعمال ہم جن کی پیروی کرتے ہیں ان میں یقیناً کچھ سچائیاں اور اقدار ایسی ضرور ہوتی ہیں جو تمام مذاہب میں ایک جیسی ہوتی ہیں۔

Elmas Ali

3- سچائی کا درس اور زندگی کا راستہ:

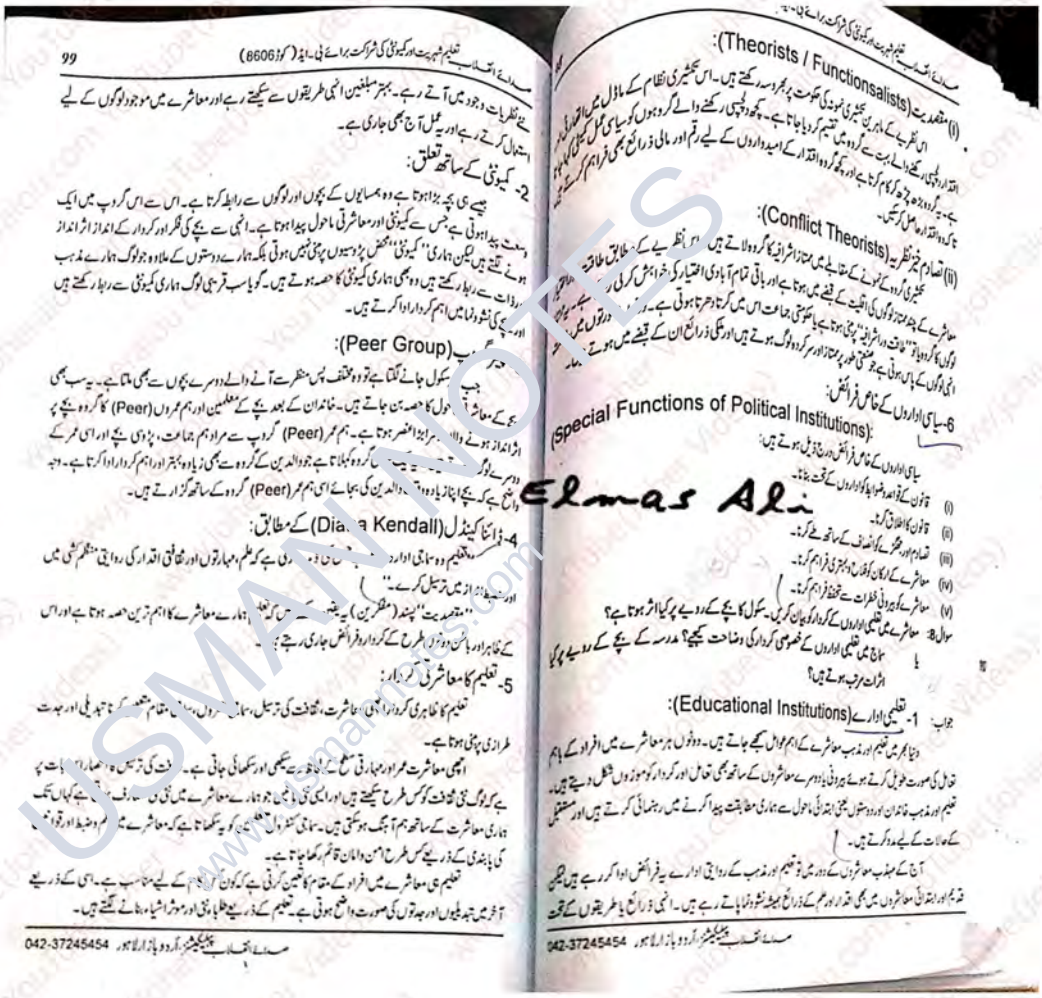
مذہب سچائی کا درس دیتا ہے کہ ہم ایسے سچے انسان بنیں۔ چوری نہ کریں، کسی کو دھوکہ فریب نہ دیں، مبنی نوع انسان سے محبت کا رویہ رکھیں، برداشت کا رویہ اپنائیں اور لوگوں سے اچھا سلوک کریں وغیرہ۔ گویا مذہب زندگی بسر کرنے کا بہترین طریقہ اور مستقیم راستہ ہے۔ اگر ان مذہبی خطوط طریقوں پر عمل کریں تو معاشرے پر پوزیٹو اثرات پڑتے ہیں۔ ضروری ہے مذہب کو مثبت طریقے سے اپنایا جائے۔ اپنے مذہبی خطوط طریقوں کو اپناتے ہوئے دوسروں کے مذہبی خطوط طریقوں کا احترام بھی لازم ہے۔

4- مذہب اور ایمان (Religion and Faith):

مذہب اور ایمان ہمیں ایسی باطنی طاقت اور توانائی بخشتے ہیں کہ ہم زندگی کے پیچیدہ مراحل کا ہمت اور پامردی سے مقابلہ کرتے ہیں۔ مذہب ہمیں منظم زندگی گزارنے کے اسباق سکھاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مذہب ہمیں بہت کچھ سکھاتا ہے تاہم اس سب کا اکثر دارومدار ان تشریحات پر ہوتا ہے جو ہم تک پہنچائی جاتی ہیں۔ ہمارے عظیم شاعر علامہ اقبال فرماتے ہیں کہ:

"مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا"





تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606) 99

نظریات وجود میں آتے رہے۔ بہتر مسلمین انہی طریقوں سے سیکھتے رہے اور معاشرے میں موجود لوگوں کے لیے استعمال کرتے رہے اور یہ عمل آج بھی جاری ہے۔

2- کمیونٹی کے ساتھ تعلق:

جیسے ہی بچہ بڑا ہوتا ہے وہ ہمسایوں کے بچوں اور لوگوں سے رابطہ کرتا ہے۔ اس سے اس گروپ میں ایک وسعت پیدا ہوتی ہے جس سے کمیونٹی اور معاشرتی ماحول پیدا ہوتا ہے۔ انہی سے بچے کی فکر اور کردار کے انداز اثر انداز ہوتے ہیں لیکن ہماری "کمیونٹی" محض پڑوسیوں پر مبنی نہیں ہوتی بلکہ ہمارے دوستوں کے علاوہ جو لوگ ہمارے مذہب روایات سے رابطہ رکھتے ہیں وہ بھی ہماری کمیونٹی کا حصہ ہوتے ہیں۔ گویا سب قریبی لوگ ہماری کمیونٹی سے رابطہ رکھتے ہیں اور بچے کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(Peer Group) گروپ:

جب سکول جانے لگتا ہے تو وہ مختلف پس منظر سے آنے والے دوسرے بچوں سے بھی ملتا ہے۔ یہ سب بھی بچے کے معاشرتی ماحول کا حصہ بن جاتے ہیں۔ خاندان کے بعد بچے کے معلمین اور ہم عمروں (Peer) کا گروہ بچے پر اثر انداز ہونے والا سب سے زیادہ اہم عنصر ہوتا ہے۔ ہم عمر (Peer) گروپ سے مراد ہم عمر، ہم جماعت، پڑوسی بچے اور اسی عمر کے دوسرے لوگ ہیں۔ [illegible] گروہ کہلاتا ہے جو والدین کے گروہ سے بھی زیادہ بہتر اور اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وجہ واضح ہے کہ بچے اپنا زیادہ وقت والدین کی بجائے اسی ہم عمر (Peer) گروہ کے ساتھ گزارتے ہیں۔

4- ڈائنا کینڈل (Diana Kendall) کے مطابق:

[illegible] تعلیم وہ سماجی ادارہ [illegible] ہے کہ علم، مہارتوں اور ثقافتی اقدار کی روایتی منظم کشی میں اور منتقلی انداز میں ترسیل کرے۔"

"مقصدیت" پیشہ (منظرین) یہ یقینی [illegible] کہ تعلیم ہمارے معاشرے کا اہم ترین حصہ ہوتا ہے اور اس کے ظاہر اور باطن دونوں طرح کے کردار و فرائض جاری رہتے ہیں۔

5- تعلیم کا معاشرتی کردار:

تعلیم کا ظاہری کردار بھی معاشرت، ثقافت کی ترسیل، سماجی [illegible] مقام متعین کرنا تبدیلی اور جدت طرازی پر مبنی ہوتا ہے۔

اچھی معاشرت عمر اور مہارتی سطح کے لحاظ سے یہ سیکھی اور سکھائی جاتی ہے۔ [illegible] کی ترسیل [illegible] بات پر ہے کہ لوگ نئی ثقافت کو کس طرح سیکھتے ہیں اور ایسی نئی باتیں جو ہمارے معاشرے میں نئی ہیں متعارف [illegible] ہے کہاں تک ہماری معاشرت کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکتی ہیں۔ سماجی کنٹرول [illegible] کہ یہ سکھاتا ہے کہ معاشرے میں [illegible] کی پابندی کے ذریعے کس طرح امن و امان قائم رکھا جاتا ہے۔

تعلیم ہی معاشرے میں افراد کے مقام کا تعین کرتی ہے کہ کون [illegible] کے لیے مناسب ہے۔ اسی کے ذریعے آخر میں تبدیلیوں اور جدتوں کی صورت واضح ہوتی ہے۔ تعلیم کے ذریعے طلباء نئی اور مؤثر اشیاء بنانے لگتے ہیں۔

042-37245454 [illegible] اردو بازار لاہور

(Theorists / Functionsalists):

(i) مقدمیت

اس نظریے کے مابرین تعلیمی نمود کی حکومت پر محروسہ رکھتے ہیں۔ اس تعلیمی نظام کے ماڈل میں اقتدار [illegible] اقتدار دلچسپی رکھنے والے بہت سے گروہ ہیں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ کچھ دلچسپی رکھنے والے گروہوں کو سیاسی عمل کنٹرول [illegible] ہے۔ یہ گروہ وجود پاتے ہیں کام کرتا ہے اور کچھ گروہ اقتدار کے امیدواروں کے لیے رقم اور مالی ذرائع بھی فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ اقتدار حاصل کر سکیں۔

(Conflict Theorists):

(ii) تصادم خیز نظریہ

اس نظریے کے مطابق طاقت [illegible] گروہ کے نمونے کے مقابلے میں متنازعہ افزائی کا گروہ لاتے ہیں اور باقی تمام آبادی اختیار کرنے خواہش کرتی ہے۔ [illegible] تعلیمی گروہ کے قبضے میں ہوتا ہے اور باقی تمام آبادی اختیار کرنے خواہش کرتی ہے۔ [illegible] معاشرے کے چند متنازعہ لوگوں کی اکثریت کے قبضے میں کرتا رہتا ہوتی ہے۔ [illegible] لوگوں کا گروہ "طاقت دار اشرافیہ" پر مبنی ہوتا ہے یا سوتی جماعت اس میں کرتا رہتا ہوتی ہے۔ [illegible] ترقوں میں [illegible] انہی لوگوں کے پاس ہوتی ہے جو عملی طور پر متنازعہ سرکردہ لوگ ہوتے ہیں اور ملکی ذرائع ان کے قبضے میں ہوتے ہیں۔

6- سیاسی اداروں کے خاص فرائض:

(Special Functions of Political Institutions):

سیاسی اداروں کے خاص فرائض درج ذیل ہوتے ہیں:

(i) قانون کے نفاذ و ضوابط کو اداروں کے تحت بنانا۔
(ii) قانون کا انتظام کرنا۔
(iii) تصادم اور مقدمے کو انصاف کے ساتھ طے کرنا۔
(iv) معاشرے کے ارکان کو فوج و بہتری فراہم کرنا۔
(v) معاشرے کو بیرونی خطرات سے تحفظ فراہم کرنا۔

سوال 3: معاشرے میں تعلیمی اداروں کے کردار کو بیان کریں۔ سکول کا بچے کے رویے پر کیا اثر ہوتا ہے؟ معاشرے میں تعلیمی اداروں کے خصوصی کردار کی وضاحت کیجیے؟ مدرسہ کے بچے کے رویے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

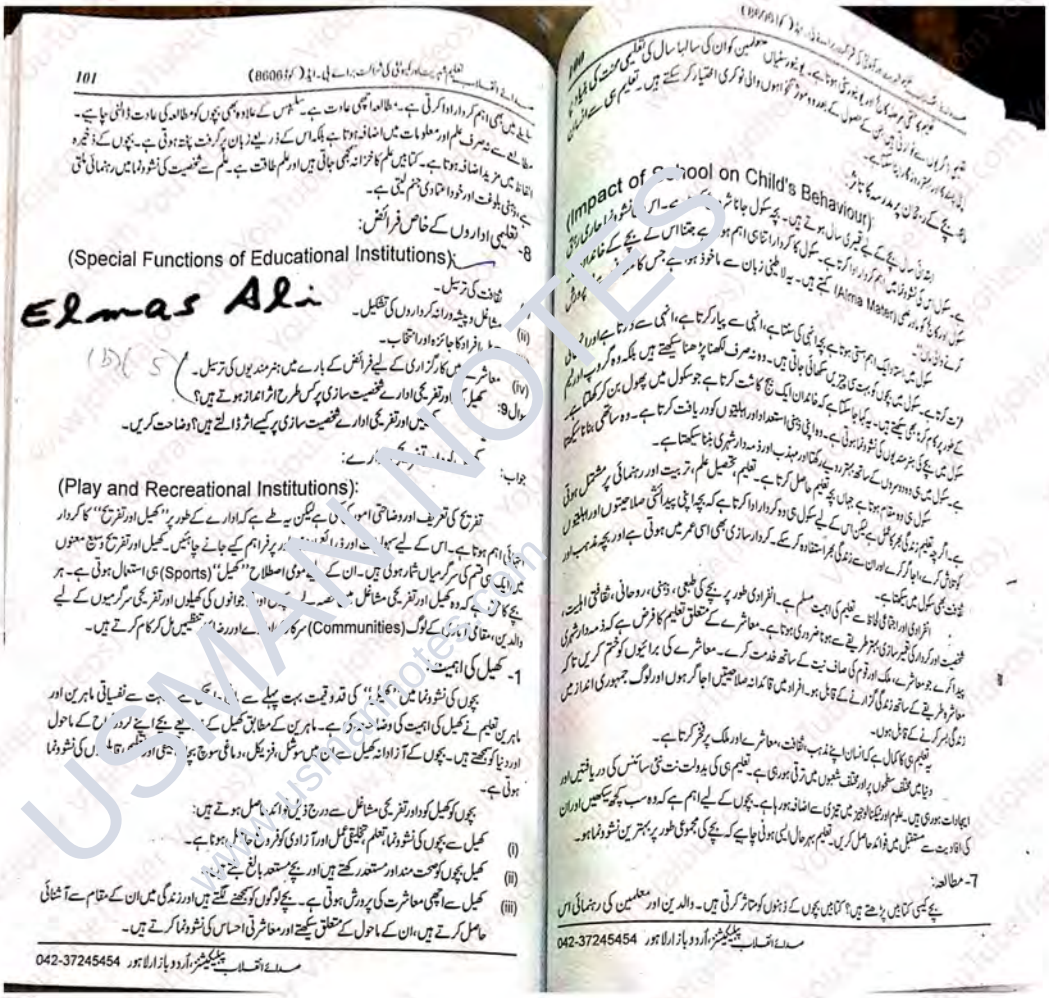
جواب: 1- تعلیمی ادارے (Educational Institutions):

دنیا بھر میں تعلیم اور مذہب معاشرے کے اہم عوامل سمجھے جاتے ہیں۔ دونوں ہر معاشرے میں افراد کے باہم تعامل کی صورت عمل کرتے ہوئے پیڑھی بہ پیڑھی دوسرے معاشروں کے ساتھ بھی تعامل اور کردار کو موڑوں شکل دیتے ہیں۔ تعلیم اور مذہب خاندان اور دوستوں جیسی انفرادی ماحول سے ہماری مطابقت پیدا کرنے میں رہنمائی کرتے ہیں اور مستقبل کے حالات کے لیے دوڑتے ہیں۔

آج کے جدید معاشروں کے دور میں تو تعلیم اور مذہب کے روایتی ادارے یہ فرائض ادا کر رہے ہیں لیکن قدیم اور ابتدائی معاشروں میں بھی اقدار اور علم کے ذرائع ہمیشہ نشوونما پاتے رہے ہیں۔ انہی ذرائع یا طریقوں کے تحت

042-37245454 [illegible] اردو بازار لاہور

USMAN NOTES
www.usmannotes.com



101

(8606)

8- تعلیمی اداروں کے خاص فرائض:

(Special Functions of Educational Institutions)

Elmas Ali

(b)(5)

(ii) ...افراد کا جائزہ اور انتخاب۔

(iv) ...اور تفریحی ادارے شخصیت سازی پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں؟

سوال 9: ...میں اور تفریحی ادارے شخصیت سازی پر کیسے اثر ڈالتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب:

(Play and Recreational Institutions):

تفریح کی تعریف اور وضاحتی امور ... ہے لیکن یہ طے ہے کہ ادارے کے طور پر "کھیل اور تفریح" کا کردار ... پر فراہم کیے جانے چاہئیں۔ کھیل اور تفریح وسیع معنوں ... ہر ایک ہی قسم کی سرگرمیاں شمار ہوتی ہیں۔ ان کے ... موٹی اصطلاح "کھیل" (Sports) ہی استعمال ہوتی ہے۔ ہر ... کا ... ہے کہ وہ کھیل اور تفریحی مشاغل میں ... جوانوں کی کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کے لیے ... والدین، مقامی آبادی کے لوگ (Communities) سرکاری ... ے اور رضاکار تنظیمیں مل کر کام کرتے ہیں۔

1- کھیل کی اہمیت:

بچوں کی نشوونما میں "کھیل" کی قدر و قیمت بہت پہلے سے ... ہے۔ ... سے نفسیاتی ماہرین اور ماہرین تعلیم نے کھیل کی اہمیت کی وضاحت کی ہے۔ ماہرین کے مطابق کھیل کے ذریعے بچے اپنے گرد و ... کے ماحول اور دنیا کو سمجھتے ہیں۔ بچوں کے آزادانہ کھیل سے ان میں سوشل، فزیکل، دماغی سوچ بچار ... اور تعلیم و تعلم کی نشوونما ہوتی ہے۔

بچوں کو کھیل کود اور تفریحی مشاغل سے درج ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں:

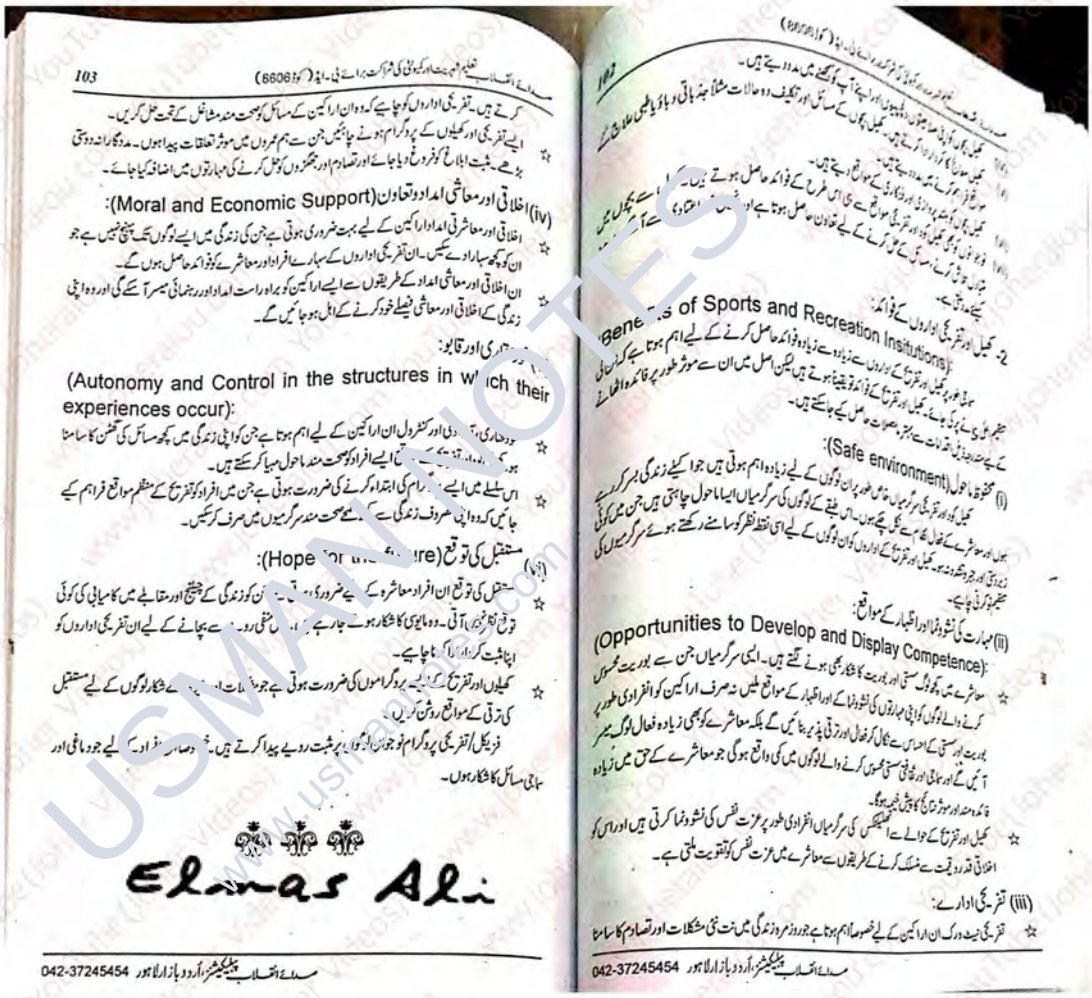
(i) کھیل سے بچوں کی نشوونما، تعلم، تخلیقی عمل اور آزادی کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

(ii) کھیل بچوں کو صحت مند اور مستعد رکھتے ہیں اور بچے مستعد بالغ بنتے ہیں۔

(iii) کھیل سے اچھی معاشرت کی پرورش ہوتی ہے۔ بچے لوگوں کو سمجھنے لگتے ہیں اور زندگی میں ان کے مقام سے آشنائی حاصل کرتے ہیں، ان کے ماحول کے متعلق سیکھتے اور معاشرتی احساس کی نشوونما کرتے ہیں۔

(Impact of School on Child's Behaviour)

...ہے۔ سکول ان کی زندگی کا ... ہے۔ سکول کا کردار اتنا ہی اہم ہوتا ہے جتنا اس کے بچے کے خاندان کا ہوتا ہے۔ سکول ... کرتے ہیں۔ یہ لاطینی زبان سے ماخوذ ہوتا ہے جس کا ... ہے۔ سکول ... ہے۔ سکول ... ہے۔ ... سکول ... ہے۔ ... سکول میں ... ہے۔ ... سکول میں ... ہے۔ ... سکول ... ہے۔ ... سکول ... ہے۔ ... سکول



103 صدائے انقلاب تعلیم، صحت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

کرتے ہیں۔ تفریحی اداروں کو چاہیے کہ وہ ان اراکین کے مسائل کو صحت مند مشاغل کے تحت حل کریں۔

☆ ایسے تفریحی اور کھیلوں کے پروگرام ہونے چاہئیں جن سے ہم عمروں میں موثر تعلقات پیدا ہوں۔ مددگارانہ دوستی بڑھے۔ مثبت ابلاغ کو فروغ دیا جائے اور تصادم اور جھگڑوں کو حل کرنے کی مہارتوں میں اضافہ کیا جائے۔

(iv) اخلاقی اور معاشی امداد و تعاون (Moral and Economic Support):

☆ اخلاقی اور معاشرتی امداد اراکین کے لیے بہت ضروری ہوتی ہے جن کی زندگی میں ایسے لوگوں تک پہنچ نہیں ہے جو ان کو سہارا دے سکیں۔ ان تفریحی اداروں کے سہارے افراد اور معاشرے کو فوائد حاصل ہوں گے۔

☆ ان اخلاقی اور معاشی امداد کے طریقوں سے ایسے اراکین کو براہ راست امداد اور رہنمائی میسر آ سکے گی اور وہ اپنی زندگی کے اخلاقی اور معاشی فیصلے خود کرنے کے اہل ہو جائیں گے۔

(Autonomy and Control in the structures in which their experiences occur):

☆ خود مختاری، آزادی اور کنٹرول ان اراکین کے لیے اہم ہوتا ہے جن کو اپنی زندگی میں کچھ مسائل کی گھٹن کا سامنا ہو۔ [illegible] ایسے افراد کو صحت مند ماحول مہیا کر سکتے ہیں۔

☆ اس سلسلے میں ایسے [illegible] رام کی ابتداء کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جن میں افراد کو تفریح کے منظم مواقع فراہم کیے جائیں کہ وہ اپنی فارغ زندگی سے [illegible] صحت مند سرگرمیوں میں صرف کر سکیں۔

(v) مستقبل کی توقع (Hope for the future):

☆ مستقبل کی توقع ان افراد معاشرہ کے لیے ضروری ہے جن کو زندگی کے چیلنج اور مقابلے میں کامیابی کی کوئی توقع نظر نہیں آتی۔ وہ مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس منفی رویہ سے بچانے کے لیے ان تفریحی اداروں کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔

☆ کھیلوں اور تفریح کے ایسے پروگراموں کی ضرورت ہوتی ہے جو [illegible] کے شکار لوگوں کے لیے مستقبل کی ترقی کے مواقع روشن کریں۔

☆ فزیکل/تفریحی پروگرام نوجوانوں کو مثبت رویے پیدا کرتے ہیں۔ خصوصاً [illegible] کے لیے جو دماغی اور سماجی مسائل کا شکار ہوں۔

Elmas Ali

صدائے انقلاب پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

1903

[illegible] کھیل کود، [illegible] اپنے آپ کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔

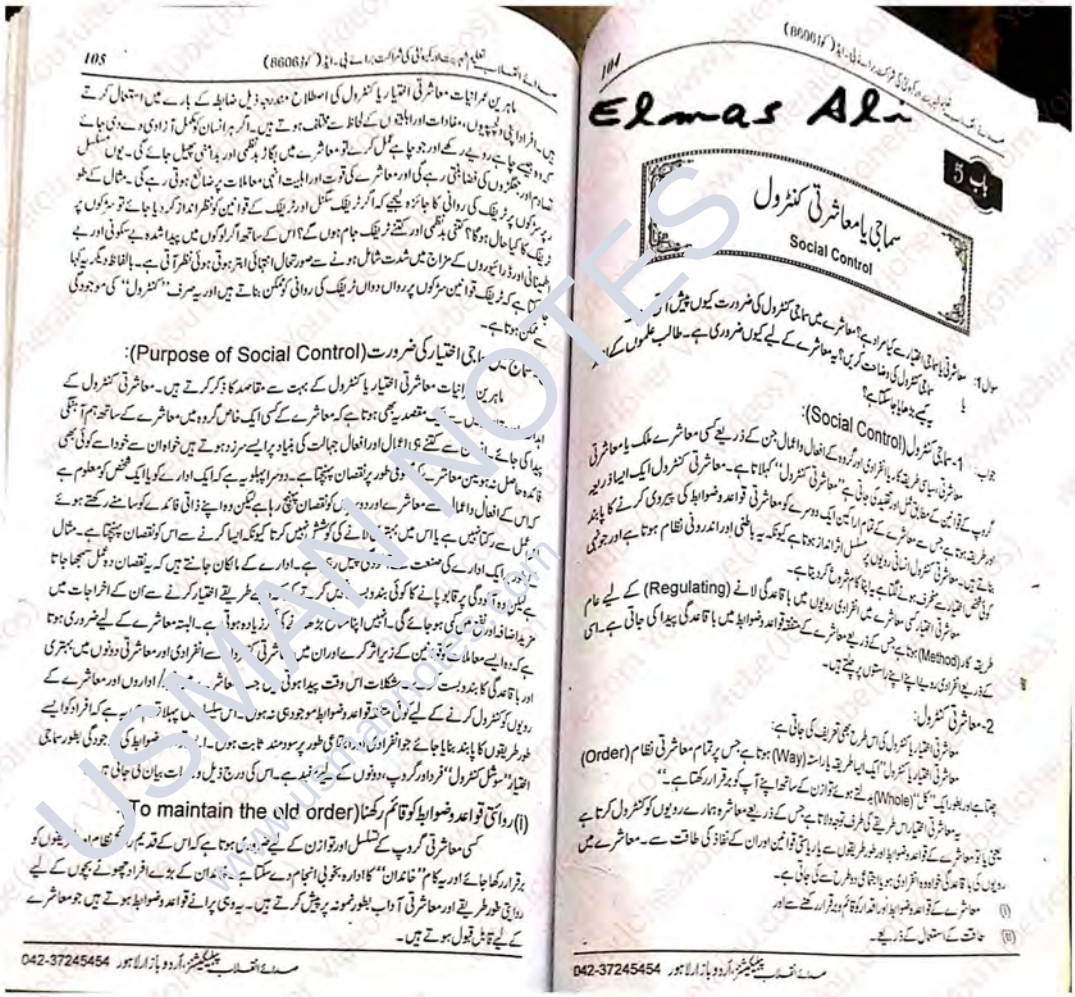
[illegible] کھیل ہمارے [illegible] کے مسائل اور تکلیف دہ حالات مثلاً جذباتی دباؤ یا ملی ملاپ کے [illegible]

[illegible] کھیل ہمارا [illegible] کرتے ہیں۔

[illegible] کھیل ہمارے [illegible] مدد دیتے ہیں۔

[illegible] تفریح کرنے، [illegible] اور [illegible] کے مواقع ملتے ہیں۔

[illegible] کھیل ہمیں [illegible] سے ہی اس طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ [illegible] سے پہلے [illegible] [illegible] [illegible]



105

ماہرین عمرانیات معاشرتی اختیار یا کنٹرول کی اصطلاح مندرجہ ذیل ضابطے کے بارے میں استعمال کرتے ہیں۔ افراد اپنی خواہشوں، مفادات اور اہلیتوں کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں۔ اگر ہر انسان کو مکمل آزادی دے دی جائے تو وہ جیسے چاہے رویے رکھے اور جو چاہے عمل کرے تو معاشرے میں بگاڑ، بدنظمی اور بداعتمادی پھیل جائے گی۔ یوں مسلسل تصادم اور جھگڑوں کی فضا بنتی رہے گی اور معاشرے کی قوت اور اہلیت انہی معاملات پر ضائع ہوتی رہے گی۔ مثال کے طور پر سڑکوں پر ٹریفک کی روانی کا جائزہ لیجیے کہ اگر ٹریفک سگنل اور ٹریفک کے قوانین کو نظر انداز کر دیا جائے تو سڑکوں پر کیا حال ہوگا؟ کتنی بدنظمی اور کتنے ٹریفک جام ہوں گے؟ اس کے ساتھ اگر لوگوں میں پیدا شدہ بے صبری اور بے اطمینانی اور ڈرائیوروں کے مزاج میں شدت شامل ہونے سے صورتحال انتہائی ابتر ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ بالفاظ دیگر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ٹریفک قوانین سڑکوں پر رواں دواں ٹریفک کی روانی کو ممکن بناتے ہیں اور یہ صرف "کنٹرول" کی موجودگی سے ممکن ہوتا ہے۔

(Purpose of Social Control): سماجی اختیار کی ضرورت

ماہرین عمرانیات معاشرتی اختیار یا کنٹرول کے بہت سے مقاصد کا ذکر کرتے ہیں۔ معاشرتی کنٹرول کے [illegible] ایک مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ معاشرے کے کسی ایک خاص گروہ میں معاشرے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی جائے۔ [illegible] کتنے ہی اعمال اور افعال جہالت کی بنیاد پر ایسے سرزد ہوتے ہیں خواہ ان سے خود اسے کوئی بھی فائدہ حاصل نہ ہو بعین معاشرے [illegible] وقتی طور پر نقصان پہنچتا ہے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ ایک ادارے کو یا ایک شخص کو معلوم ہے کہ اس کے افعال و اعمال سے معاشرے اور دوسروں کو نقصان پہنچ رہا ہے لیکن وہ اپنے ذاتی فائدے کو سامنے رکھتے ہوئے اپنا عمل سے روک نہیں ہے یا اس میں بہتری لانے کی کوشش نہیں کرتا کیونکہ ایسا کرنے سے اس کو نقصان پہنچتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک ادارے کی صنعت [illegible] ہے۔ ادارے کے مالکان جانتے ہیں کہ یہ نقصان دہ عمل سمجھا جاتا ہے لیکن وہ آزادی پر قابو پانے کا کوئی بندوبست [illegible] طریقے اختیار کرنے سے ان کے اخراجات میں غیر ضروری اضافہ اور نقصان ہی ہو جائے گی۔ انہیں اپنا سرمایہ بڑھانے کی زیادہ ہوتا ہے۔ البتہ معاشرے کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ایسے معاملات کو قوانین کے زیر اثر کرے اور ان میں [illegible] معاشرتی کردار سے انفرادی اور معاشرتی دونوں میں بہتری اور باقاعدگی کا بندوبست کرے۔ مشکلات اس وقت پیدا ہوتی ہیں جب معاشرہ [illegible] اداروں اور معاشرے کے رویوں کو کنٹرول کرنے کے لیے کوئی مستند قواعد و ضوابط موجود ہی نہ ہوں۔ اس سلسلے میں پہلا قدم یہ ہے کہ افراد کو ایسے طور طریقوں کا پابند بنایا جائے جو افراد اور [illegible] طور پر سودمند ثابت ہوں۔ [illegible] ضوابط کی [illegible] جبری اختیار "سوشل کنٹرول" فرد اور گروپ، دونوں کے لیے سود مند ہے۔ اس کی درج ذیل [illegible] بیان کی جاتی ہیں:

(i) To maintain the old order) روایتی قواعد و ضوابط کو قائم رکھنا

کسی معاشرتی گروپ کے تسلسل اور توازن کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ اس کے قدیم رسم و رواج کو برقرار رکھا جائے اور یہ کام "خاندان" کا ادارہ بخوبی انجام دے سکتا ہے۔ خاندان کے بڑے افراد چھوٹے بچوں کے لیے روایتی طور طریقے اور معاشرتی آداب بطور نمونہ پیش کرتے ہیں۔ یہ وہی پرانے قواعد و ضوابط ہوتے ہیں جو معاشرے کے لیے قابل قبول ہوتے ہیں۔

Elmas Ali

5 ب

سماجی یا معاشرتی کنٹرول
Social Control

سوال 1: معاشرتی (سماجی) اختیار سے کیا مراد ہے؟ معاشرے میں سماجی کنٹرول کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے؟ معاشرے کے لیے کیوں ضروری ہے۔ طالب علموں کے لیے سماجی کنٹرول کی وضاحت کریں؟ یہ معاشرے کو کیسے بدعا دیا جا سکتا ہے؟

(Social Control): 1۔ سماجی کنٹرول

جواب: سماجی کنٹرول یا معاشرتی اختیار سے مراد وہ طریقہ کار ہے جس کے ذریعے کسی معاشرے ملک یا معاشرتی گروپ کے افراد یا گروہ کے افعال و اعمال جن کے ذریعے کسی معاشرے ملک یا معاشرتی گروپ کے قوانین کے مطابق عمل اور تعمیل کی جاتی ہے "معاشرتی کنٹرول" کہلاتا ہے۔ معاشرتی کنٹرول ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے معاشرے کے تمام افراد کو ایک دوسرے کو معاشرتی قواعد و ضوابط کی پیروی کرنے کا پابند اور طریقہ ہوتا ہے جس سے معاشرے میں مسلسل اتار چڑھاؤ نہ ہو۔ معاشرتی کنٹرول انسانی رویوں پر مسلسل اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ یہ باطنی اور اندرونی نظام ہوتا ہے اور جو بھی کوئی بھی اختیار ہے خوف ہوتے ہیں یا اپنا کام شروع کر دیتا ہے۔

معاشرتی اختیار کسی معاشرے میں افراد کی رویوں میں باقاعدگی لانے (Regulating) کے لیے عام طریقہ کار (Method) ہوتا ہے جس کے ذریعے معاشرے کے منظم قواعد و ضوابط میں باقاعدگی پیدا کی جاتی ہے۔ اسی کے ذریعے افراد کی رویہ اپنے راستوں پر چلتے ہیں۔

2۔ معاشرتی کنٹرول:

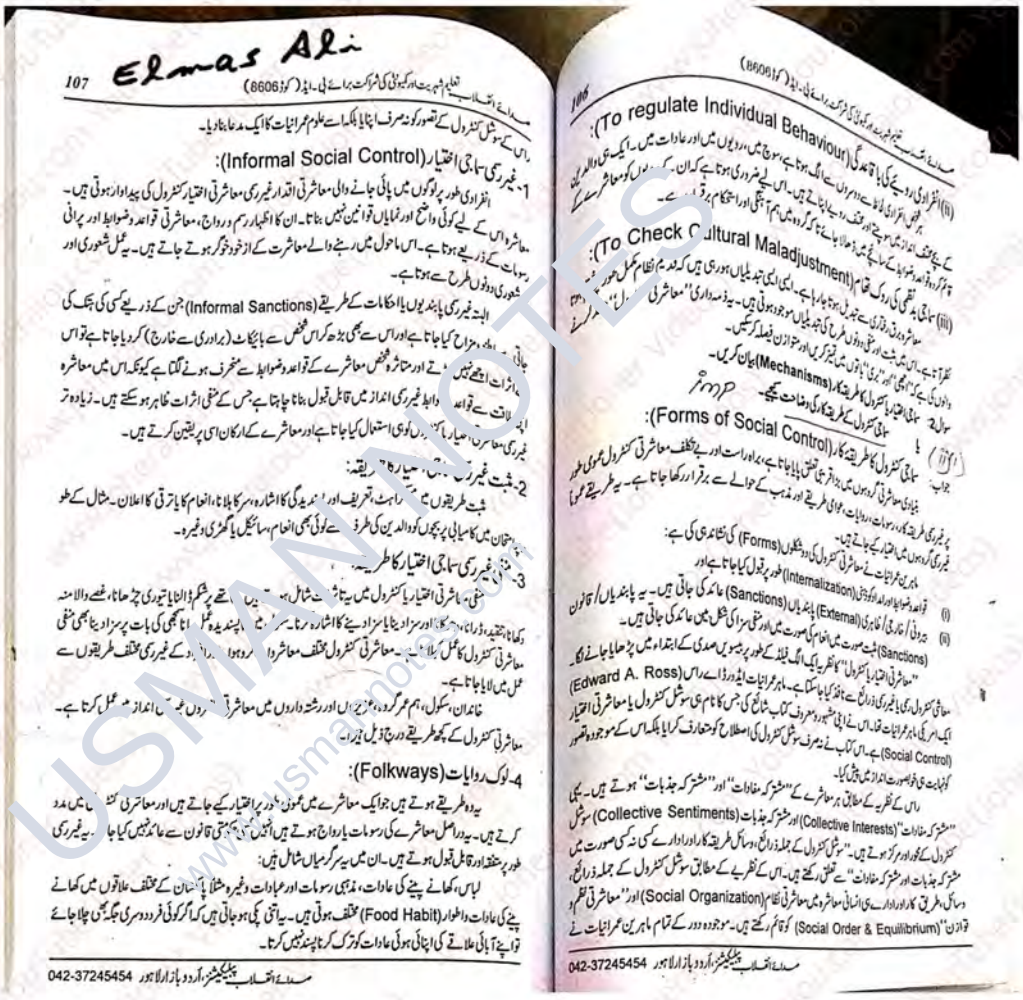
معاشرتی اختیار یا کنٹرول کی اس طرح بھی تعریف کی جاتی ہے:

معاشرتی اختیار یا کنٹرول "ایک ایسا طریقہ یا راستہ (Way) ہوتا ہے جس پر تمام معاشرتی نظام (Order) چلتے ہیں اور بطور ایک "کل" (Whole) بنے ہوئے توازن کے ساتھ اپنے آپ کو برقرار رکھتا ہے۔"

یہ معاشرتی اختیار ایسے طریقے کی طرف توجہ دلاتا ہے جس کے ذریعے معاشرہ ہمارے رویوں کو کنٹرول کرتا ہے جن یا تو معاشرے کے قواعد و ضوابط اور طور طریقوں سے یا راہ راست قوانین اور ان کے نفاذ کی طاقت سے۔ معاشرے میں رویوں کی باقاعدگی خود افراد کی ہوتی ہے یا اجتماعی دو طرح سے کی جاتی ہے۔

(i) معاشرے کے قواعد و ضوابط اور اقدار کو پائیدار قرار رکھنے سے اور

(ii) طاقت کے استعمال کے ذریعے۔



Elmas Ali

107

(To regulate Individual Behaviour):

(To Check Cultural Maladjustment):

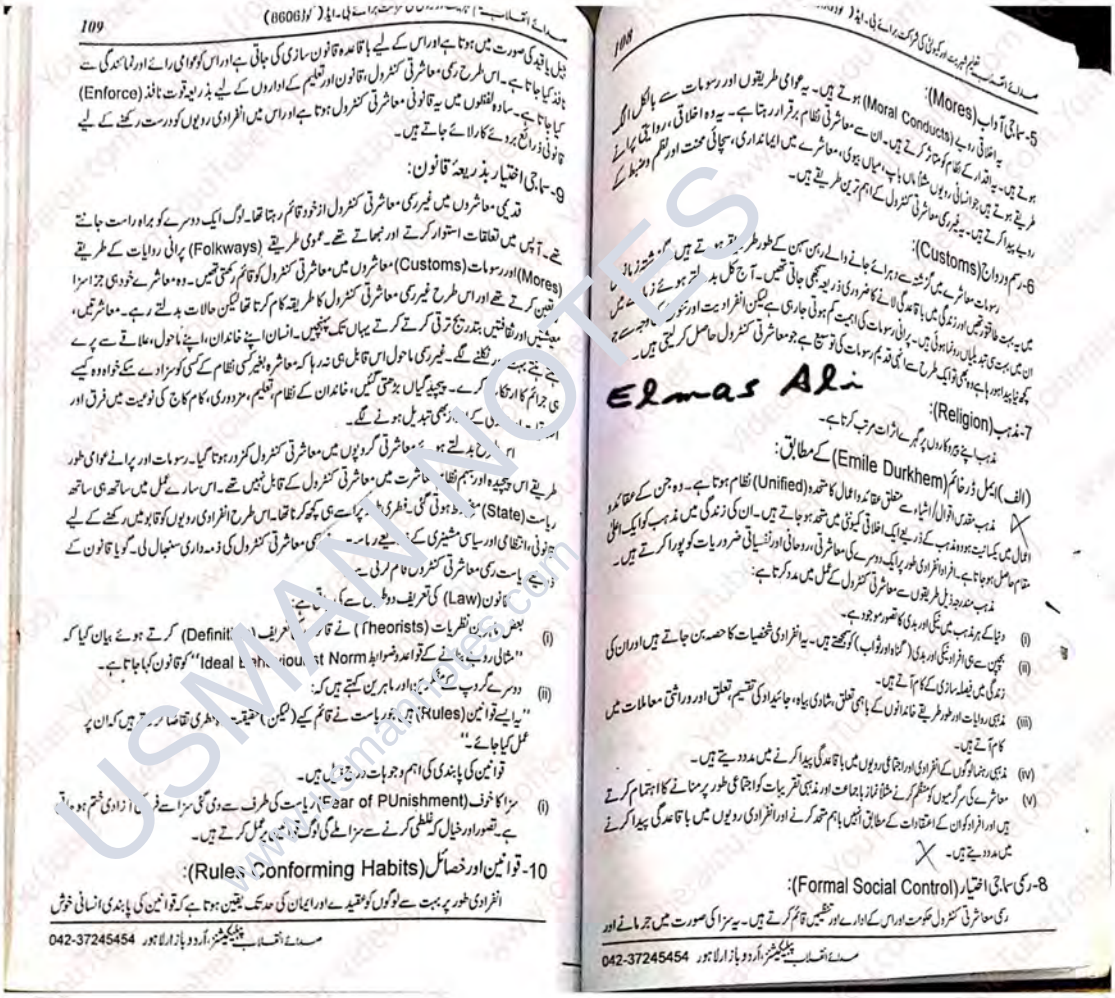
(Forms of Social Control):

6-غیر رسمی سماجی اختیار (Informal Social Control):

2-مثبت غیر رسمی سماجی اختیار کا طریقہ:

3-منفی غیر رسمی سماجی اختیار کا طریقہ:

4-لوک روایات (Folkways):



5-سماجی آداب (Mores):
یہ اخلاقی رویے (Moral Conducts) ہوتے ہیں۔ یہ عوامی طریقوں اور رسومات سے بالکل الگ ہوتے ہیں۔ یہ اقدار کے نظام کو مستحکم کرتے ہیں۔ ان سے معاشرتی نظام برقرار رہتا ہے۔ یہ وہ اخلاقی، روایتی پہلو ہیں جو انسانی رویوں، مثلاً ماں باپ، میاں بیوی، معاشرے میں ایمانداری، سچائی محنت اور نظم و ضبط کے طریقے ہوتے ہیں جو انسانی رویے بناتے ہیں۔ یہ غیر رسمی معاشرتی کنٹرول کے اہم ترین طریقے ہیں۔

6-رسم و رواج (Customs):
رسومات معاشرے میں گزشتہ سے دہرائے جانے والے رہن سہن کے طور طریقے ہوتے ہیں گروہ مشترکہ زبان، ... میں یہ بہت طاقتور ہیں اور زندگی میں باقاعدگی لانے کا ضروری ذریعہ بھی جاتی تھیں۔ آج کل بدلتے ہوئے زمانے میں ... ان میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ پرانی رسومات کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے لیکن انفرادیت اور تنوع کے باعث ... کچھ نیا پیدا اور پرانا ختم ہو رہا ہے۔ ہر ایک طرح سے اپنی قدیم رسومات کی توسیع ہے جو معاشرتی کنٹرول حاصل کر لیتی ہیں۔

Elmas Ali

7-مذہب (Religion):
مذہب اپنے پیروکاروں پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے۔

(الف) ایمیل ڈورخائم (Emile Durkhem) کے مطابق:
مذہب مقدس اقوال/اشیاء سے متعلق عقائد و اعمال کا متحدہ (Unified) نظام ہوتا ہے۔ وہ جن کے معتقدین اخلاق میں یکسانیت ہو وہ مذہب کے ذریعے ایک اخلاقی کمیونٹی میں متحد ہو جاتے ہیں۔ ان کی زندگی میں مذہب کو ایک اعلیٰ مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ افراد/افرادی طور پر ایک دوسرے کی معاشرتی، روحانی اور نفسیاتی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔
مذہب مندرجہ ذیل طریقوں سے معاشرتی کنٹرول کے عمل میں مدد کرتا ہے:

(i) دنیا کے ہر مذہب میں نیکی اور بدی کا تصور موجود ہے۔
(ii) بچپن سے ہی افراد نیکی اور بدی (گناہ اور ثواب) کو سمجھتے ہیں۔ یہ انفرادی شخصیات کا حصہ بن جاتے ہیں اور ان کی زندگی میں فیصلہ سازی کے کام آتے ہیں۔
(iii) مذہبی روایات اور طور طریقے خاندانوں کے باہمی تعلق، شادی بیاہ، جائیداد کی تقسیم، تعلق اور وراثتی معاملات میں کام آتے ہیں۔
(iv) مذہبی رہنما لوگوں کے انفرادی اور اجتماعی رویوں میں باقاعدگی پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔
(v) معاشرے کی سرگرمیوں کو منظم کرنے مثلاً نماز باجماعت اور مذہبی تقریبات کو اجتماعی طور پر منانے کا اہتمام کرتے ہیں اور افراد کو ان کے اعتقادات کے مطابق انہیں باہم متحد کرنے اور انفرادی رویوں میں باقاعدگی پیدا کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

8-رسمی سماجی اختیار (Formal Social Control):
رسمی معاشرتی کنٹرول حکومت اور اس کے ادارے اور تنظیمیں قائم کرتے ہیں۔ یہ سزا کی صورت میں جرمانے اور

109

پابندی کی صورت میں ہوتا ہے اور اس کے لیے باقاعدہ قانون سازی کی جاتی ہے اور اس کو عوامی رائے اور نمائندگی سے نافذ کیا جاتا ہے۔ اس طرح رسمی معاشرتی کنٹرول، قانون اور تعلیم کے اداروں کے لیے بذریعہ قوت نافذ (Enforce) کیا جاتا ہے۔ سادہ لفظوں میں یہ قانونی معاشرتی کنٹرول ہوتا ہے اور اس میں انفرادی رویوں کو درست رکھنے کے لیے قانونی ذرائع بروئے کار لائے جاتے ہیں۔

9-سماجی اختیار بذریعہ قانون:
قدیمی معاشروں میں غیر رسمی معاشرتی کنٹرول از خود قائم رہتا تھا۔ لوگ ایک دوسرے کو براہ راست جانتے تھے۔ آپس میں تعلقات استوار کرتے اور نبھاتے تھے۔ عمومی طریقے (Folkways) پرانی روایات کے طریقے (Mores) اور رسومات (Customs) معاشروں میں معاشرتی کنٹرول کو قائم رکھتی تھیں۔ وہ معاشرے خود ہی جزا سزا تعین کرتے تھے اور اس طرح غیر رسمی معاشرتی کنٹرول کا طریقہ کام کرتا تھا لیکن حالات بدلتے رہے۔ معاشرتیں، ... پیچیدہ اور ثقافتیں بتدریج ترقی کرتے کرتے یہاں تک پہنچیں۔ انسان اپنے خاندان، اپنے ماحول، علاقے سے پرے ... نکلنے لگے۔ غیر رسمی ماحول اس قابل ہی نہ رہا کہ معاشرہ بغیر کسی نظام کے کسی کو سزا دے سکے خواہ وہ کیسے ... جرائم کا ارتکاب کرے۔ پیچیدگیاں بڑھتی گئیں، خاندان کے نظام، تعلیم، مزدوری، کام کاج کی نوعیت میں فرق اور ... تبدیلی کے ساتھ ساتھ بھی تبدیل ہونے لگے۔

... بدلتے ہوئے معاشرتی گروپوں میں معاشرتی کنٹرول کمزور ہوتا گیا۔ رسومات اور پرانے عوامی طور طریقے اس پیچیدہ اور بہم نظام معاشرت میں معاشرتی کنٹرول کے قابل نہیں تھے۔ اس سارے عمل میں ساتھ ہی ساتھ ریاست (State) مضبوط ہوتی گئی۔ نظری ... پر اسے ہی کچھ کرنا تھا۔ اس طرح انفرادی رویوں کو قابو میں رکھنے کے لیے قانونی، انتظامی اور سیاسی مشینری کے ... لیے رہا۔ ... رسمی معاشرتی کنٹرول کی ذمہ داری سنبھال لی۔ گویا قانون کے ذریعے ریاست رسمی معاشرتی کنٹرول عام کرتی ہے۔

قانون (Law) کی تعریف درج ذیل ہے:

(i) بعض ماہرین نظریات (Theorists) نے قانون کی تعریف (Definit...) کرتے ہوئے بیان کیا کہ "مثالی رویے بنانے کے قواعد و ضوابط (Ideal Behaviour Norm) کو قانون کہا جاتا ہے۔"

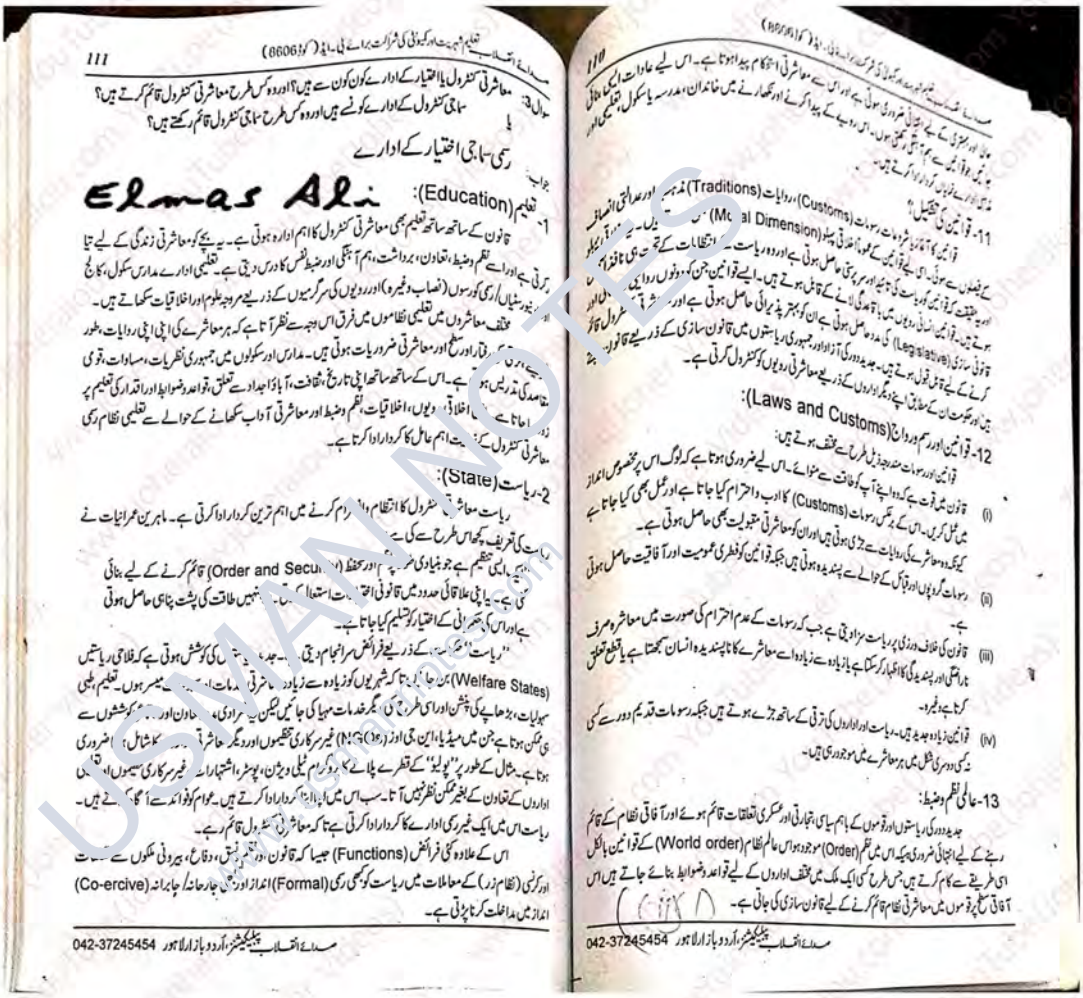
(ii) دوسرے گروپ کے مفکرین اور ماہرین کہتے ہیں کہ:
"یہ ایسے قوانین (Rules) ہیں جو ریاست نے قائم کیے (لیکن) حقیقت ... ظری تقاضا کرتے ہیں کہ ان پر عمل کیا جائے۔"

قوانین کی پابندی کی اہم وجوہات درج ذیل ہیں۔

(i) سزا کا خوف (Fear of PUnishment): ریاست کی طرف سے دی گئی سزا سے فرد کی آزادی ختم ہو جاتی ہے۔ تصور اور خیال کہ غلطی کرنے سے سزا ملے گی لوگ ... پر عمل کرتے ہیں۔

10-قوانین اور خصائل (Rules Conforming Habits):
انفرادی طور پر بہت سے لوگوں کو عقیدے اور ایمان کی حد تک یقین ہوتا ہے کہ قوانین کی پابندی انسانی خوش

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



سوال 3: معاشرتی کنٹرول یا اختیار کے ادارے کون کون سے ہیں؟ اور وہ کس طرح معاشرتی کنٹرول قائم کرتے ہیں؟
یا
سماجی کنٹرول کے ادارے کونسے ہیں اور وہ کس طرح سماجی کنٹرول قائم رکھتے ہیں؟

جواب

رسمی سماجی اختیار کے ادارے

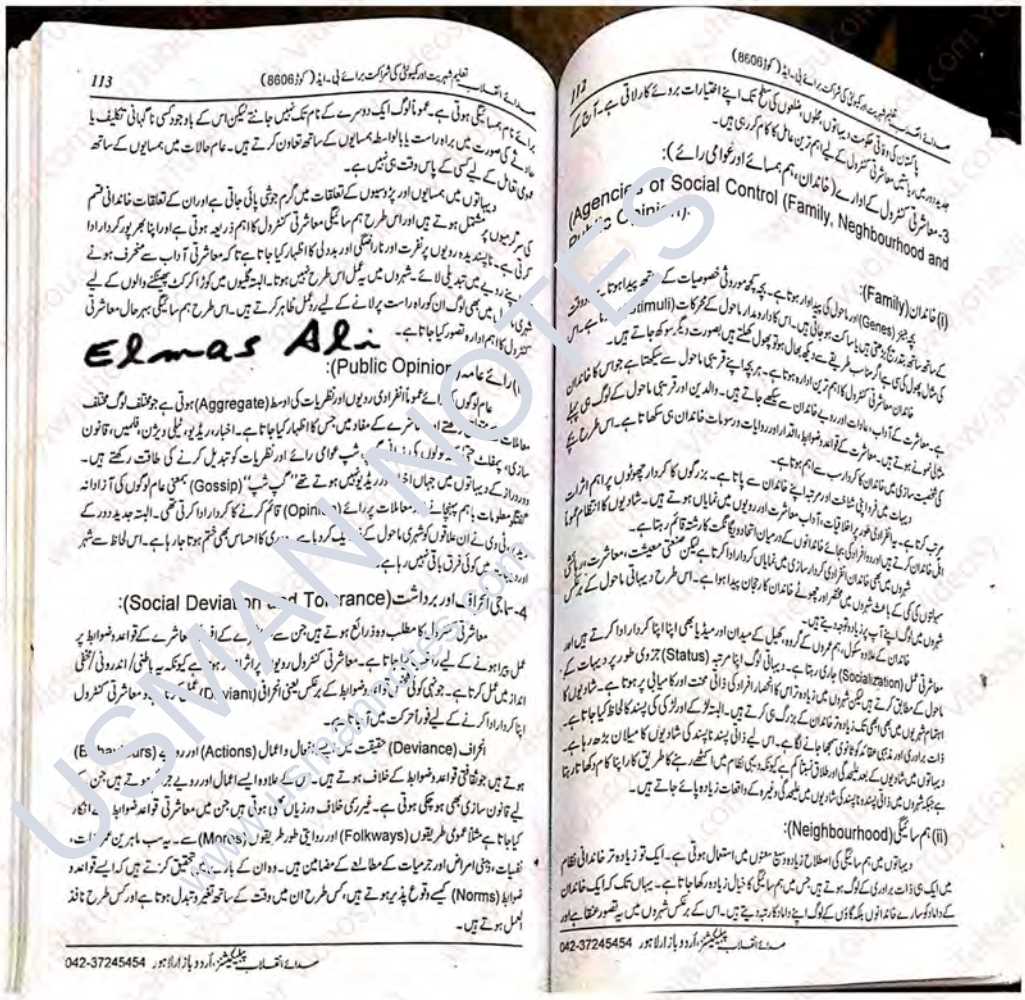
Elmas Ali

1- تعلیم (Education):

قانون کے ساتھ ساتھ تعلیم بھی معاشرتی کنٹرول کا اہم ادارہ ہوتی ہے۔ یہ بچے کو معاشرتی زندگی کے لیے تیا
کرتی ہے اور اسے نظم وضبط، تعاون، برداشت، ہم آہنگی اور ضبطِ نفس کا درس دیتی ہے۔ تعلیمی ادارے مدارس سکول، کالج
یونیورسٹیاں/رسمی کورسوں (نصاب وغیرہ) اور رویوں کی سرگرمیوں کے ذریعے مروجہ علوم اور اخلاقیات سکھاتے ہیں۔
مختلف معاشروں میں تعلیمی نظاموں میں فرق اس وجہ سے نظر آتا ہے کہ ہر معاشرے کی اپنی اپنی روایات، طور
اور سطح اور معاشرتی ضروریات ہوتی ہیں۔ مدارس اور سکولوں میں جمہوری نظریات، مساوات، قومی
مقاصد کی مدریس ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنی تاریخ، ثقافت، آباؤ اجداد سے تعلق، قواعد وضوابط اور اقتدار کی تعلیم پر
اخلاقی رویوں، اخلاقیات، نظم وضبط اور معاشرتی آداب سکھانے کے حوالے سے تعلیمی نظام رسمی
معاشرتی کنٹرول کے لیے اہم عامل کا کردار ادا کرتا ہے۔

2- ریاست (State):

ریاست معاشرتی کنٹرول کا انتظام وانصرام کرنے میں اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ ماہرین عمرانیات نے
ریاست کی تعریف کچھ اس طرح سے کی ہے۔
ایک تنظیم ہے جو بنیادی ضروریات اور تحفظ (Order and Security) قائم کرنے کے لیے بنائی
گئی ہے۔ یا اپنی علاقائی حدود میں قانونی اختیارات استعمال کرنے کی انہیں طاقت کی پشت پناہی حاصل ہوتی
ہے اور اس کی حکمرانی کے اختیار کو تسلیم کیا جاتا ہے۔
"ریاست" کے ذریعے فرائض سرانجام دیتی ہے جدید ریاستوں کی کوشش ہوتی ہے کہ فلاحی ریاستیں
(Welfare States) بن جائیں تاکہ شہریوں کو زیادہ سے زیادہ معاشرتی خدمات میسر ہوں۔ تعلیم، طبی
سہولیات، بڑھاپے کی پنشن اور اسی طرح کی دیگر خدمات مہیا کی جائیں لیکن یہ امداد باہمی اور تعاون اور کوششوں سے
بھی ممکن ہوتا ہے جن میں میڈیا، این جی اوز (NGOs) غیر سرکاری تنظیموں اور دیگر معاشرتی اداروں کی شمولیت ضروری
ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر "پولیو" کے قطرے پلانے کے پروگرام ٹیلی ویژن، پوسٹرز، اشتہارات غیر سرکاری سیمیوں، تنظیموں
اداروں کے تعاون کے بغیر ممکن نظر نہیں آتا۔ سب اس میں اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ عوام کو فوائد سے آگاہ کرنے میں۔
ریاست اس میں ایک غیر رسمی ادارے کا کردار ادا کرتی ہے تاکہ معاشرتی کنٹرول قائم رہے۔
اس کے علاوہ کئی فرائض (Functions) جیسا کہ قانون اور نظم ونسق، دفاع، بیرونی ملکوں سے
اور کرنسی (نظام زر) کے معاملات میں ریاست کو کبھی رسمی (Formal) انداز اور کبھی جارحانہ/جابرانہ (Co-ercive)
انداز میں مداخلت کرنا پڑتی ہے۔



113 تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

برائے ہم ہمسائیگی ہوتی ہے۔ عموماً لوگ ایک دوسرے کے ہم نسل نہیں جانتے لیکن اس کے باوجود کسی ناگہانی تکلیف یا ضرورت کی صورت میں براہ راست یا بالواسطہ ہمسایوں کے ساتھ تعاون کرتے ہیں۔ عام حالات میں ہمسایوں کے ساتھ روزمرہ کی ملاقات کے لیے کسی کے پاس وقت ہی نہیں ہے۔

دیہاتوں میں ہمسایوں اور پڑوسیوں کے تعلقات میں گرم جوشی پائی جاتی ہے اور ان کے تعلقات خاندانی قسم کی سرگرمیوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور اس طرح ہم سائیگی معاشرتی کنٹرول کا اہم ذریعہ ہوتی ہے اور اپنا بھرپور کردار ادا کرتی ہے۔ پسندیدہ رویوں پر خفت اور ناراضگی اور بددلی کا اظہار کیا جاتا ہے تاکہ معاشرتی آداب سے منحرف ہونے والے رویے میں تبدیلی لائے۔ شہروں میں یہ عمل اس طرح نہیں ہوتا۔ البتہ بچوں میں کوڑا کرکٹ پھینکنے والوں کے لیے [illegible] میں بھی لوگ ان کو راہ راست پر لانے کے لیے ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ اس طرح ہم سائیگی بہرحال معاشرتی کنٹرول کا اہم ادارہ تصور کیا جاتا ہے۔

Elmas Ali

(Public Opinion) :رائے عامہ (ا

عام لوگوں کی [illegible] عموماً انفرادی رویوں اور نظریات کی اوسط (Aggregate) ہوتی ہے جو مختلف لوگ مختلف [illegible] معاشرے کے مفاد میں جس کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اخبار، ریڈیو، ٹیلی ویژن، فلمیں، قانون سازی، پبلک [illegible] شپ عوامی رائے اور نظریات کو تبدیل کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ دور دراز کے دیہاتوں میں جہاں اخبار اور ریڈیو نہیں ہوتے تھے "گپ شپ" (Gossip) یعنی عام لوگوں کی آزادانہ گفتگو معلومات باہم پہنچانے [illegible] معلومات پر رائے (Opinion) قائم کرنے کا کردار ادا کرتی تھی۔ البتہ جدید دور کے دیہاتی دنیا کے ان علاقوں کو شہری ماحول کے [illegible] کرنا ہے [illegible] میں کوئی فرق باقی نہیں رہا ہے۔

(Social Deviation and Tolerance) :4- سماجی انحراف اور برداشت

معاشرتی کنٹرول کا مطلب وہ ذرائع ہوتے ہیں جن سے [illegible] معاشرے کے قواعد و ضوابط پر عمل پیرا ہونے کے لیے راغب کیا جاتا ہے۔ معاشرتی کنٹرول رویوں پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ یہ باطنی/اندرونی/مخفی انداز میں عمل کرتا ہے۔ جونہی کوئی فرد [illegible] ضوابط کے برعکس یعنی انحرافی (Deviant) عمل [illegible] معاشرتی کنٹرول اپنا کردار ادا کرنے کے لیے فوراً حرکت میں آجاتا ہے۔

انحراف (Deviance) حقیقت میں ایسے اعمال (Actions) اور رویے (Behaviours) ہوتے ہیں جو ثقافتی قواعد و ضوابط کے خلاف ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے اعمال اور رویے جو [illegible] ہوتے ہیں جن کے لیے قانون سازی بھی ہو چکی ہوتی ہے۔ غیر رسمی خلاف ورزیاں بھی ہوتی ہیں جن میں معاشرتی قواعد ضوابط [illegible] کیا جاتا ہے مثلاً عمومی طریقوں (Folkways) اور روایتی طور طریقوں (Mores) سے۔ یہ سب ماہرین عمرانیات، نفسیات، ذہنی امراض اور جرمیات کے مطالعے کے مضامین ہیں۔ وہ ان کے بارے میں تحقیق کرتے ہیں کہ ایسے قواعد و ضوابط (Norms) کیسے وقوع پذیر ہوتے ہیں، کس طرح ان میں وقت کے ساتھ تغیر و تبدل ہوتا ہے اور کس طرح نافذ العمل ہوتے ہیں۔

112 تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

جدید دور میں روایتی معاشرتی کنٹرول کے ادارے [illegible] اختیارات بروئے کار لاتی ہے۔ آج کل [illegible] پابندی لگانے کی وفاقی حکومت دیہاتوں، محلوں، ضلعوں کی سطح تک اپنے اختیارات بروئے کار لاتی ہے۔ آج کل [illegible] کنٹرول کے لیے اہم ترین عامل کا کام کر رہی ہیں۔

(Agencies of Social Control (Family, Neighbourhood and Public Opinion) :3-معاشرتی کنٹرول کے ادارے (خاندان، ہم ہمسائے اور عوامی رائے)

(i) خاندان (Family):

پیدائش کے وقت [illegible] اور ماحول کی پیداوار ہوتا ہے۔ بچہ کچھ موروثی خصوصیات کے ساتھ پیدا ہوتا ہے جو [illegible] (Genes) اور ماحول (Stimuli) کے محرکات [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] کی مثال پھول کی ہے اگر مناسب طریقے سے دیکھ بھال ہو تو پھول کھلتے ہیں بصورت دیگر سوکھ جاتے ہیں۔

خاندان معاشرتی کنٹرول کا اہم ترین ادارہ ہوتا ہے۔ ہر بچہ اپنے قریبی ماحول سے سیکھتا ہے جو اس کا خاندان ہے۔ معاشرت کے آداب، عادات اور رویے خاندان سے سیکھے جاتے ہیں۔ والدین اور قریبی ماحول کے لوگ ہی پہلے مثالی نمونے ہوتے ہیں۔ معاشرت کے قواعد و ضوابط، اقدار اور روایات و رسومات خاندان ہی سکھاتا ہے۔ اس طرح بچے کی شخصیت سازی میں خاندان کا کردار سب سے اہم ہوتا ہے۔

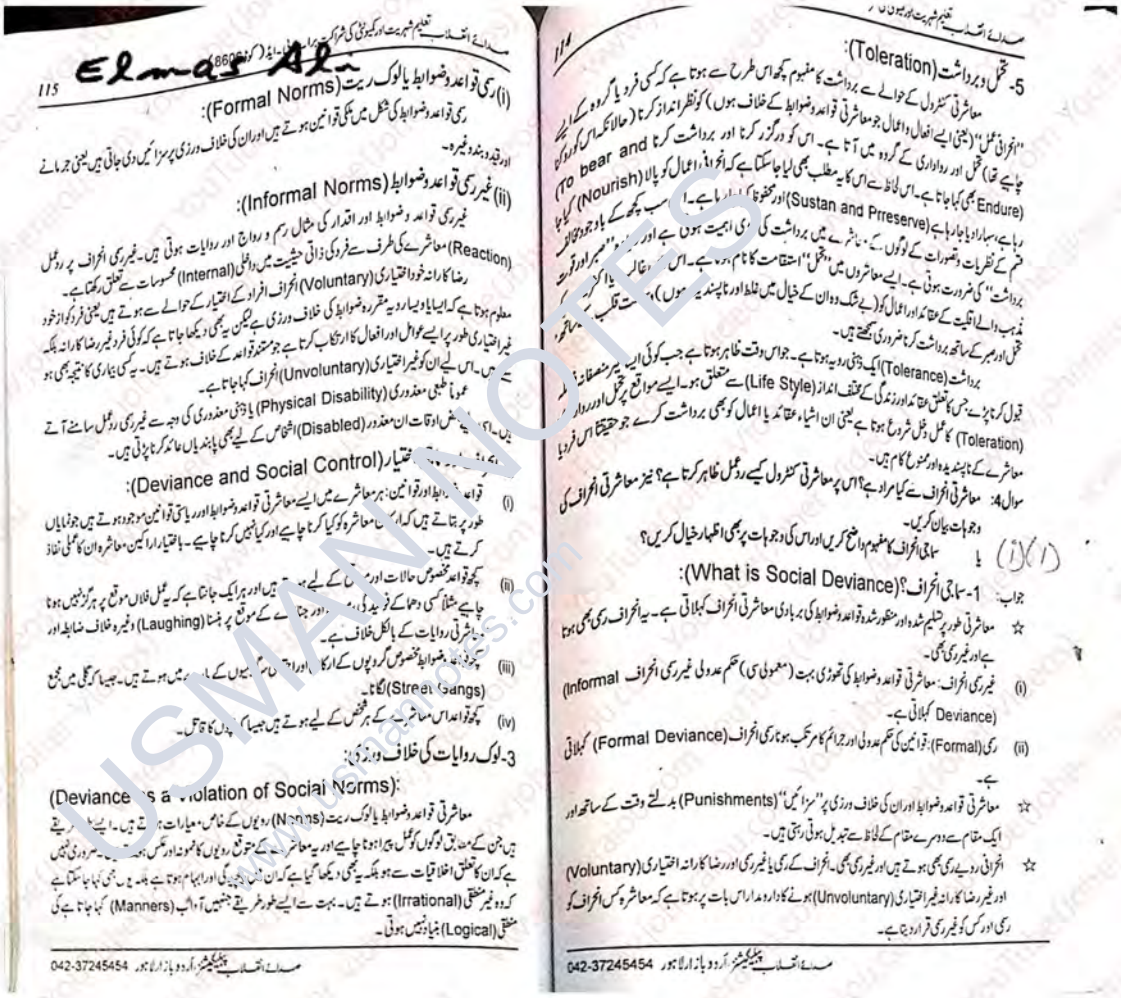
دیہات میں فرد اپنی شناخت اور مرتبہ اپنے خاندان سے پاتا ہے۔ بزرگوں کا کردار چھوٹوں پر اہم اثرات مرتب کرتا ہے۔ یہ انفرادی طور پر انفرادیت، آداب معاشرت اور رویوں میں نمایاں ہوتے ہیں۔ شادیوں کا انتظام عموماً انفرادی خاندان کرتے ہیں اور دور افراد کی بجائے خاندانوں کے درمیان اتحاد و یگانگت کا رشتہ قائم رہتا ہے۔

شہروں میں بھی خاندان انفرادی کردار سازی میں نمایاں کردار ادا کرتا ہے لیکن صنعتی معیشت، معاشرت، سماجی سہولتوں کی کمی کے باعث شہروں میں مختصر اور مجھولے خاندان کا رجحان پیدا ہوا ہے۔ اس طرح دیہاتی ماحول کے برعکس شہروں میں لوگ اپنے آپ پر زیادہ وجود دیتے ہیں۔

خاندان کے علاوہ سکول، ہم عمروں کے گروہ، کھیل کے میدان اور میڈیا بھی اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں اور معاشرتی عمل (Socialization) جاری رہتا ہے۔ دیہاتی لوگ اپنا مرتبہ (Status) جزوی طور پر دیہات کے ماحول کے مطابق کرتے ہیں لیکن شہروں میں زیادہ تر اس کا انحصار افراد کی ذاتی محنت اور کامیابی پر ہوتا ہے۔ شادیوں کا اہتمام شہروں میں بھی ابھی تک زیادہ تر خاندان کے بزرگ ہی کرتے ہیں۔ البتہ لڑکے اور لڑکی کی پسند کا لحاظ کیا جاتا ہے۔ ذات برادری اور مذہبی عقائد کو قانونی سمجھا جانے لگا ہے۔ اس لیے ذاتی پسند ناپسند کی شادیوں کا میلان بڑھ رہا ہے۔ دیہاتوں میں شادیوں کے بعد علیحدگی اور طلاق نہ ہونے کے برابر ہے کیونکہ وہاں نظام میں کشیدہ رہنے کا طریق کار اپنایا کام دکھاتا رہتا ہے جبکہ شہروں میں ذاتی پسند و ناپسند کی شادیوں میں علیحدگی وغیرہ کے واقعات زیادہ پائے جاتے ہیں۔

(ii) ہم سائیگی (Neighbourhood):

دیہاتوں میں ہم سائیگی کی اصطلاح زیادہ وسیع معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ ایک تو زیادہ تر خاندانی نظام میں ایک ہی ذات برادری کے لوگ ہوتے ہیں جس میں ہم سائیگی کا خیال زیادہ رکھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک خاندان کے دادا کو سارے خاندان بلکہ گاؤں کے لوگ اپنے دادا کا رتبہ دیتے ہیں۔ اس کے برعکس شہروں میں یہ تصور عنقا ہے اور



Elmas Ali

(i) رسمی قواعد وضوابط یا لوک ریت (Formal Norms):

رسمی قواعد وضوابط کی شکل میں لکھی قوانین ہوتے ہیں اور ان کی خلاف ورزی پر سزائیں دی جاتی ہیں یعنی جرمانے اور قید وبند وغیرہ۔

(ii) غیر رسمی قواعد وضوابط (Informal Norms):

غیر رسمی قواعد وضوابط اور اقدار کی مثال رسم و رواج اور روایات ہوتی ہیں۔ غیر رسمی انحراف پر ردعمل (Reaction) معاشرے کی طرف سے فرد کی ذاتی حیثیت میں داخلی (Internal) محسوسات سے تعلق رکھتا ہے۔ رضا کارانہ خود اختیاری (Voluntary) انحراف افراد کے اختیار کے حوالے سے ہوتے ہیں یعنی فرد کو از خود معلوم ہوتا ہے کہ ایسا یا ویسا رویہ مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی ہے لیکن یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ کوئی فرد غیر رضا کارانہ بلکہ غیر اختیاری طور پر ایسے حوالوں اور افعال کا ارتکاب کرتا ہے جو مستند قواعد کے خلاف ہوتے ہیں۔ یہ کسی بیماری کا نتیجہ بھی ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ان کو غیر اختیاری (Unvoluntary) انحراف کہا جاتا ہے۔

عموماً طبی معذوری (Physical Disability) یا ذہنی معذوری کی وجہ سے غیر رسمی ردعمل سامنے آتے ہیں۔ [illegible] اوقات ان معذور (Disabled) اشخاص کے لیے بھی پابندیاں عائد کر جاتی ہیں۔

(iii) اختیار [illegible]

(Deviance and Social Control):

(i) قواعد وضوابط اور قوانین: ہر معاشرے میں ایسے معاشرتی قواعد وضوابط اور باقاعدہ قوانین موجود ہوتے ہیں جو نمایاں طور پر بتاتے ہیں کہ اس معاشرہ کو کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ بااختیار اراکین معاشرہ ان کا عملی نفاذ کرتے ہیں۔

(ii) کچھ قواعد مخصوص حالات اور [illegible] کے لیے ہوتے ہیں اور ہر ایک جانتا ہے کہ یہ عمل فلاں موقع پر ہرگز نہیں ہونا چاہیے مثلاً کسی دعا کے فوراً بعد، [illegible] سے موقع پر ہنسنا (Laughing) وغیرہ خلاف ضابطہ اور غیر اشرافی روایات کے بالکل خلاف ہے۔

(iii) کچھ قواعد وضوابط مخصوص گروپوں کے ارکان اور [illegible] میں ہوتے ہیں۔ جیسا کہ گلی میں مجمع لگانا (Street Gangs)۔

(iv) کچھ قواعد اس معاشرے کے ہر شخص کے لیے ہوتے ہیں جیسا کہ چال کا تعین۔

3- لوک روایات کی خلاف ورزی:

(Deviance as Violation of Social Norms):

معاشرتی قواعد وضوابط یا لوک ریت (Norms) رویوں کے خاص معیارات ہوتے ہیں۔ ایسے طریقے ہیں جن کے مطابق لوگوں کو عمل پیرا ہونا چاہیے اور یہ معاشرے کے متوقع رویوں کا نمونہ اور عکس ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں ہے کہ ان کا تعلق اخلاقیات سے ہو بلکہ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ ان میں [illegible] ہوگی اور ابہام ہوتا ہے بلکہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ وہ غیر منطقی (Irrational) ہوتے ہیں۔ بہت سے ایسے طور طریقے جنہیں آداب (Manners) کہا جاتا ہے کی منطقی (Logical) بنیاد نہیں ہوتی۔

5- تحمل و برداشت (Toleration):

معاشرتی کنٹرول کے حوالے سے برداشت کا مفہوم کچھ اس طرح سے ہوتا ہے کہ کسی فرد یا گروہ کے ایسے "انحرافی عمل" (یعنی ایسے افعال واعمال جو معاشرتی قواعد وضوابط کے خلاف ہوں) کو نظر انداز کرنا (حالانکہ اس کو روکنا چاہیے تھا) تحمل اور رواداری کے گروہ میں آتا ہے۔ اس کو درگزر کرنا اور برداشت کرنا (To bear and Endure) بھی کہا جاتا ہے۔ اس لفظ سے اس کا یہ مطلب بھی لیا جا سکتا ہے کہ انحرافی اعمال کو پالنا (Nourish) کیا جا رہا ہے، سہارا دیا جا رہا ہے (Sustan and Prreserve) اور محفوظ کیا جا رہا ہے۔ اس [illegible] سب کچھ کے باوجود بھی [illegible] قسم کے نظریات وتصورات کے لوگوں کے۔ معاشرے میں برداشت کی [illegible] اہمیت ہوتی ہے اور [illegible] "صبر اور قوت برداشت" کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے معاشروں میں "تحمل" استقامت کا نام [illegible] ہے۔ اس [illegible] مخالف یا کر [illegible] مذہب والے اقلیت کے عقائد اور اعمال کو (بے شک وہ ان کے خیال میں غلط اور ناپسندیدہ ہوں) [illegible] ست قلب [illegible] تحمل اور صبر کے ساتھ برداشت کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

برداشت (Tolerance) ایک ذہنی رویہ ہوتا ہے۔ جو اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی ایسا [illegible] سے متعلق ہو۔ ایسے مواقع پر تحمل اور رواداری قبول کرنا پڑے۔ جس کا تعلق عقائد اور زندگی کے مختلف انداز (Life Style) سے متعلق ہو۔ ایسے مواقع پر تحمل اور رواداری (Toleration) کا عمل وقوع شروع ہوتا ہے یعنی ان اشیاء عقائد یا اعمال کو بھی برداشت کرے جو حقیقتاً اس فرد یا معاشرے کے ناپسندیدہ اور ممنوع کام ہیں۔

سوال A: معاشرتی انحراف سے کیا مراد ہے؟ اس پر معاشرتی کنٹرول کیسے ردعمل ظاہر کرتا ہے؟ نیز معاشرتی انحراف کی وجوہات بیان کریں۔

یا سماجی انحراف کا مفہوم واضح کریں اور اس کی وجوہات پر بھی اظہار خیال کریں؟

(What is Social Deviance)؟ 1- سماجی انحراف

جواب:

☆ معاشرتی طور پر تسلیم شدہ اور منظور شدہ قواعد وضوابط کی بربادی معاشرتی انحراف کہلاتی ہے۔ یہ انحراف رسمی بھی ہوتا ہے اور غیر رسمی بھی۔

(i) غیر رسمی انحراف: معاشرتی قواعد وضوابط کی تھوڑی بہت (معمولی سی) حکم عدولی غیر رسمی انحراف (Informal Deviance) کہلاتی ہے۔

(ii) رسمی (Formal): قوانین کی حکم عدولی اور جرائم کا مرتکب ہونا رسمی انحراف (Formal Deviance) کہلاتی ہے۔

☆ معاشرتی قواعد وضوابط اور ان کی خلاف ورزی پر "سزائیں" (Punishments) بدلتے وقت کے ساتھ اور ایک مقام سے دوسرے مقام کے لحاظ سے تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔

☆ انحرافی رویے رسمی بھی ہوتے ہیں اور غیر رسمی بھی۔ انحراف کے رسمی یا غیر رسمی اور رضا کارانہ اختیاری (Voluntary) اور غیر رضا کارانہ غیر اختیاری (Unvoluntary) ہونے کا دارومدار اس بات پر ہوتا ہے کہ معاشرہ کس انحراف کو رسمی اور کس کو غیر رسمی قرار دیتا ہے۔

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



رویوں کے حوالے سے معاشرے میں انحراف (Deviance) ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ معاشرے کے بعض عقائد کے بارے میں منفی ردعمل سامنے آتا ہے جیسے نسلی امتیاز (Racism) اور ہم جنس پسندی وغیرہ۔ لیکن ان کو مختلف معاشروں میں مختلف انداز اور زاویے سے دیکھا جاتا ہے۔

عموماً انحراف (Deviance) وقت اور معاشرتی حالات کے مطابق مختلف انداز میں کام کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے لیکن انحراف کسی بھی شکل میں ہو معاشرتی کنٹرول کو کسی طور پر بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کیونکہ معاشرے کے کچھ گروہ جرائم کی پشت پناہی کے لیے قانون سازی کو بھی متاثر کرنے کی صلاحیت اختیار کر لیتے ہیں۔ اس لیے معاشرتی کنٹرول کو ہر حال میں چوکس اور فعال رہنا چاہیے۔

انحراف افعال اور فرائض (Functions of Deviance):

معاشرے کے قواعد و ضوابط سے انحراف یا تجاوز کرتے ہوئے جو عمل سرزد ہوتے ہیں وہ شخصی اور انفرادی طور پر [illegible] کے خلاف بغاوت کا عمل کہلاتے ہیں:

(i) انحرافی اور تجاوزاتی رویوں سے نظامِ اقدار اور قواعد و ضوابط ٹوٹتے نہیں بلکہ اور مستحکم ہوتے ہیں۔
(ii) اس سے اخلاقی حدود نمایاں ہوتی ہیں۔ معاشرتی اتحاد میں اضافہ ہوتا ہے۔
(iii) [illegible] جاوز کرنے کے لیے انفرادی قوت (ملاحتیں) بڑھانے کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔

7- تجاوز اور [illegible] میں فرق:

(Difference between Deviance and Deviant):

انحراف (Deviance) تو ایک [illegible] ہے کا نام ہے جس کے مطابق کسی معاشرے کے قواعد و ضوابط سے انحراف یا تجاوز کا رویہ پایا جائے لیکن تجاوز کنندہ (Deviant) وہ [illegible] رویا گروہ ہے جو قواعد و ضوابط (Norm) سے تجاوز کرنے کے اعمال پر مسلسل مرتکب ہوتا ہے اور معاشرتی ضابطہ [illegible] اصول کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ صرف انحرافی رویہ رکھنے سے فرد تجاوز کرنے والا نہیں سمجھا جاتا کیونکہ وہ عملی طور پر ان قواعد [illegible] پابند ہے

8- سماجی انحراف کی [illegible] (Causes of Social Deviation):

(i) سماجی عمل میں کمی (Lack in Socialization):

اچھی معاشرت (Socialization) اچھے شہری پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے اگر اس کو احسن طریق سے انجام نہ دیا جائے تو معاشرے میں معاشرتی انحراف شروع ہو جاتا ہے۔ اس کی ذمہ داری [illegible] معاشرتی اداروں مثلاً خاندان اور سکول پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے [illegible] سستی اور کوتاہی برتی۔

(ii) سختی (Rigid):

اگر معاشرتی ثقافت میں سختی موجود ہے اور لچک موجود نہیں ہے تو [illegible] ہوئے حالات سے مطابقت اور ہم آہنگی قائم نہیں رکھ سکے گی۔ اس کے نتیجے میں نئی نسل میں بے چینی اور بے قراری پیدا ہوگی کہ اتنی سختی قابل قبول نہیں۔ اس طرح پرانے قواعد و ضوابط سے انحراف ہونے لگتا ہے مثلاً ذات برادری میں شادی کے فیصلے وغیرہ۔

ابتدائی قواعد یا لوک ریت (Norms) رویوں (Conduct) کے کچھ قوانین ضرور ہوتے ہیں۔ نہ تو [illegible] غیر جانبدار ہوتے ہیں اور نہ ہی آفاقی یا ماورائے تغیر یعنی ہر جگہ پر [illegible] نیچے ہیں۔ کبھی سخت، کبھی نرم، کبھی بہت ڈھیلے ڈھالے۔ کبھی متعصب مفاد پرست [illegible] نیچوں کے ساتھ تشکیل تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ ایک کلاس سے دوسری کلاس کے لیے مختلف ہوتے ہیں ان میں ایک نسل [illegible] دوسری نسل کے اور ایک فرقہ ہوتے ہیں۔ ایک کلاس سے یہ موقع محل کے لحاظ سے قابل [illegible] ہوتے ہیں۔

درمیان خلاف بھی (Gap) بھی ہو سکتا ہے۔

4- انکار کی دعوت:

انحراف (Deviance) کو معاشرے کے قواعد و ضوابط (Norms) کی خلاف ورزی کہا جا سکتا ہے۔ [illegible] طور پر ان ہدایت قواعد و ضوابط سے انحراف کو مطلب لوک ریت کے مطابق عمل کرنے میں ناکامی ہے۔ [illegible] طرح سے رہنمائی کر سکتی ہے۔ معاشرتی لوک ریت (Norms) ایک معاشرے میں مختلف ہوتی ہیں بلکہ کسی دوسرے معاشرے کے قواعد سے متغیر اور متضاد بھی ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر کہا جا سکتا ہے کہ کسی ایک معاشرے میں کسی ضابطے سے انحراف کو خلاف ورزی سمجھا جائے لیکن کسی دوسرے معاشرے میں یہ ایک عام سی اور نارمل بات اور عمل ہو۔ کچھ قواعد و ضوابط سے انحراف کے اعمال مجرمانہ افعال بھی ہوتے ہیں۔ بہت سے معاشرتی اور ثقافتی ضابطوں کے انحراف کو ضوابط کا توڑنا ہی سمجھا جاتا ہے۔

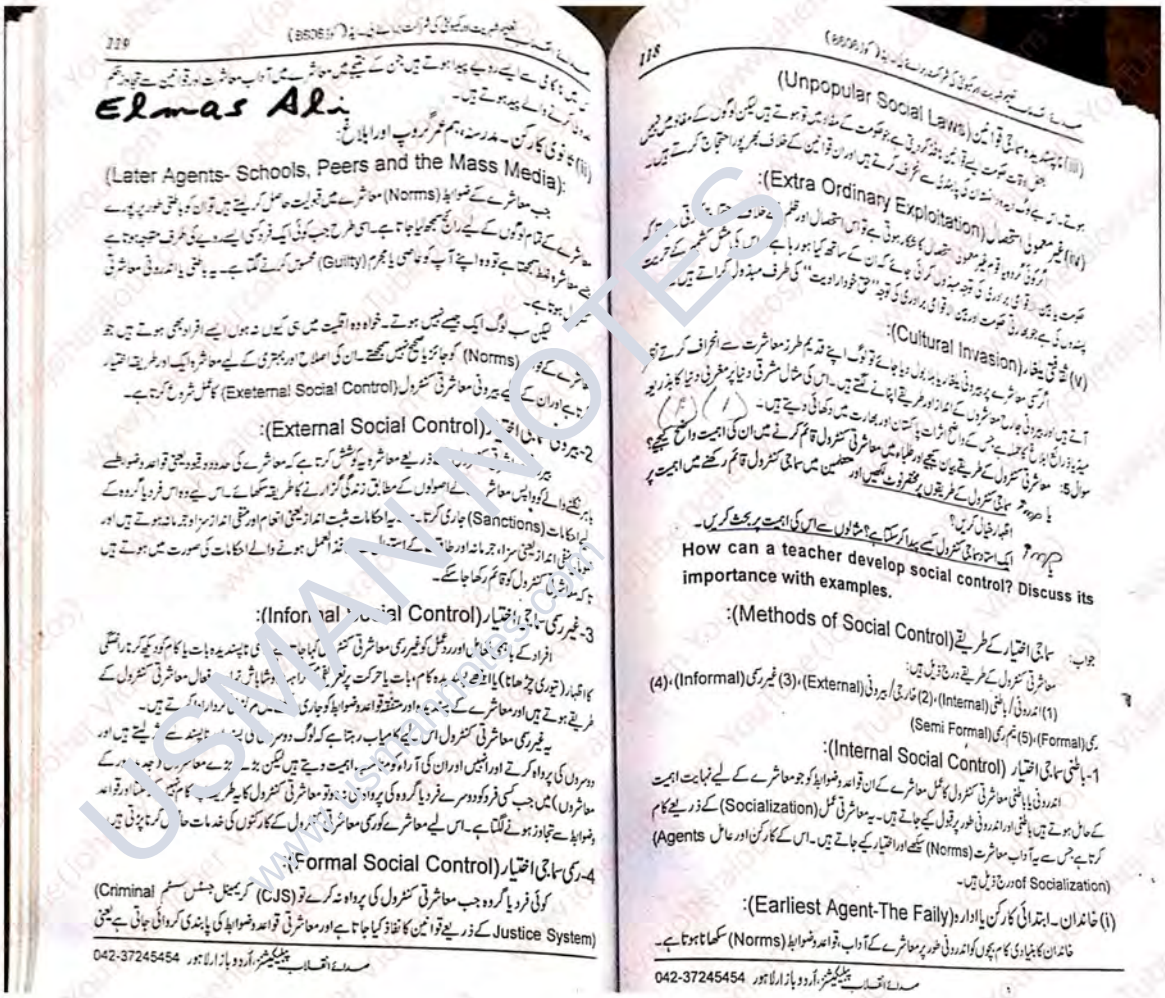
ماہرین عمرانیات نے معاشرتی قواعد و ضوابط سے انحراف یا تجاوز کی کچھ خصوصیات اور خود بیان کی ہیں جو درج ذیل ہیں:

(i) کوئی بھی نظریہ، احساس یا عمل جو معاشرتی گروپ کے اراکین سمجھیں کہ یہ ان کی اقدار اور قوانین کی خلاف ورزی ہے۔
(ii) معاشرے یا گروہ کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرے جو معاشرتی نظام کے ارکان متفقہ طور پر متعین کر چکے ہوں۔
(iii) ایسا رویہ جو ان ضوابط کی خلاف ورزی کرے جو معاشرے کے کچھ رویوں کو [illegible] کرتا یا کسی خاص وقت پر چھوڑ دینا اور
(iv) مخصوص معاشرے کے قواعد و ضوابط میں سے کچھ رویوں کو [illegible] کرتا یا کسی خاص وقت پر چھوڑ دینا اور
(v) گروہ کے قواعد میں سے کچھ کی خلاف ورزی کرنا۔ رویے کا اس منوعہ حد تک جانا کہ وہ معاشرے کی برداشت سے باہر ہو جائے۔

5- انحراف بحیثیت تعمیر نو (Deviance as Reactive Construction):

تعمیر نو کے لیے اپنائے گئے رویے بھی ایک طرح سے انحراف میں شامل کیے جاتے ہیں۔ اس کا تعلق اس انحراف سے ہوتا ہے جب کوئی ایک فرد یا گروہ معاشرے میں قائم عمل (Action)، عقیدے (Belief) اور حالت (Condition) (ABC) کو اپنے ذاتی گروپ سے انحراف خیال کرنے لگتا ہے۔ اس کو منفی انداز فکر بھی کہہ سکتے ہیں اس منفی سوچ کے مطابق جرمیات جنم لیتے ہیں اور یوں منفی کارروائیاں معاشرے کا مقدر بنتی ہیں مثلاً چوری کرنے والے منفی سوچ اور عمومی معاشرتی آداب سے انحراف تصور کرتے ہوئے مجرم اور مجرم سمجھے جانے لگتے ہیں لیکن اس کے علاوہ اور کچھ منفی ہتھکنڈے مثلاً سمگلنگ، ذخیرہ اندوزی اور کالی رائٹ وغیرہ کا کوئی نوٹس ہی نہیں لیا جاتا تو اس صورت میں بھی منفی

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



Elmas Ali

(ii) ثانوی کارکن۔ مدرسہ، ہم عمر گروپ اور ابلاغ:
(Later Agents- Schools, Peers and the Mass Media):

جب معاشرے کے ضوابط (Norms) معاشرے میں قبولیت حاصل کر لیتے ہیں تو ان کو باطنی طور پر پورے معاشرے کے تمام لوگوں کے لیے رائج سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی ایک فرد کسی ایسے رویے کی طرف متوجہ ہوتے ہے تو وہ اپنے آپ کو غلطی یا مجرم (Guilty) محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ باطنی یا اندرونی معاشرتی

لیکن سب لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ خواہ وہ اقلیت میں ہی کیوں نہ ہوں ایسے افراد بھی ہوتے ہیں جو
(Norms) کو جائز یا صحیح نہیں سمجھتے۔ ان کی اصلاح اور بہتری کے لیے معاشرہ ایک اور طریقہ اختیار
ہے اور ان کے لیے بیرونی معاشرتی کنٹرول (Exeternal Social Control) کا عمل شروع کرتا ہے۔

2- بیرونی سماجی اختیار (External Social Control):

بیرونی [illegible] ذریعے معاشرہ یہ کوشش کرتا ہے کہ معاشرے کی حدود و قیود یعنی قواعد و ضوابط
دیکھنے والے کو واپس معاشرے کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ سکھائے۔ اس لیے وہ اس فرد یا گروہ کے
لیے احکامات (Sanctions) جاری کرتا ہے۔ یہ احکامات مثبت انداز یعنی انعام اور منفی انداز سزا و جرمانہ ہوتے ہیں اور
منفی انداز یعنی سزا، جرمانہ اور طاقت کے استعمال [illegible] فیذ العمل ہونے والے احکامات کی صورت میں ہوتے ہیں
تاکہ معاشرتی کنٹرول کو قائم رکھا جا سکے۔

3- غیر رسمی سماجی اختیار (Informal Social Control):

افراد کے باہمی تعامل اور ردعمل کو غیر رسمی معاشرتی کنٹرول کہا جاتا ہے۔ کسی ناپسندیدہ بات یا کام کو دیکھ کر ناراضگی
کا اظہار (تیوری چڑھانا) یا ان جیسے پسندیدہ کام بات یا حرکت پر فرد کا [illegible] راہ راست پر آنا وغیرہ معاشرتی کنٹرول کے
طریقے ہوتے ہیں اور معاشرے کے پسندیدہ اور منظور قواعد و ضوابط کو جاری [illegible] میں مدد دیتے ہیں۔
یہ غیر رسمی معاشرتی کنٹرول اس لیے کامیاب رہتا ہے کہ لوگ دوسروں کی پسند کو پسند سے لیتے ہیں اور
دوسروں کی پرواہ کرتے اور انہیں اور ان کی آراء کو اہمیت دیتے ہیں لیکن بڑے بڑے معاشروں (جدید شہروں کے
معاشروں) میں جب کسی فرد کو دوسرے فرد یا گروہ کی پرواہ نہ ہو تو معاشرتی کنٹرول کا یہ طریقہ کام نہیں کرتا اور قواعد
و ضوابط سے تجاوز ہونے لگتا ہے۔ اس لیے معاشرے کو رسمی معاشرتی کنٹرول کے کارکنوں کی خدمات حاصل کرنا پڑتی ہیں۔

4- رسمی سماجی اختیار (Formal Social Control):

کوئی فرد یا گروہ جب معاشرتی کنٹرول کی پرواہ نہ کرے تو (CJS) کریمنل جسٹس سسٹم (Criminal Justice System) کے ذریعے قوانین کا نفاذ کیا جاتا ہے اور معاشرتی قواعد و ضوابط کی پابندی کروائی جاتی ہے یعنی

(iii) ناپسندیدہ سماجی قوانین (Unpopular Social Laws):

جب وقت تبدیل ہوتا ہے تو قوانین بھی تبدیل ہوتے ہیں اور ان قوانین کے خلاف مختلف گروہ احتجاج کرتے ہیں۔ یہ
ہوتے۔ یہ ہے وقت ایسے قوانین جو [illegible] سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کے خلاف مختلف گروہ احتجاج کرتے ہیں۔

(iv) غیر معمولی استحصال (Extra Ordinary Exploitation):

[illegible] کرنا یا غیر معمولی استحصال کا شکار ہونا ہے تو اس استحصال اور ظلم کے خلاف مختلف گروہ احتجاج کرتے ہیں۔
تبدیلی کی وجہ سے [illegible] قوانین بھی تبدیل ہوتے ہیں۔

(v) ثقافتی یلغار (Cultural Invasion):

[illegible] پسندوں کی ہے جو کہ [illegible] تبدیلی ہوتے ہیں۔ اس کی مثال مشرقی دنیا پر مغربی دنیا کا یلغار ہے
آتے ہیں اور بیرونی جارحیت معاشروں کے اندر اور طریقے اپنانے لگتے ہیں۔ اس کی مثال مشرقی دنیا پر مغربی دنیا کا یلغار ہے
میڈیا، ذرائع ابلاغ، کتب، فلم، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے یہ [illegible] پاکستان اور بھارت میں دکھائی دیتے ہیں۔

سوال 5: معاشرتی کنٹرول کے طریقوں کو بیان کیجیے اور علماء میں معاشرتی کنٹرول قائم کرنے میں ان کی اہمیت واضح کیجیے؟
یا حوالہ سے سماجی کنٹرول کے طریقوں پر مختصر نوٹ لکھیں اور ان میں سماجی کنٹرول قائم رکھنے میں اہمیت پر
اظہار خیال کریں؟

ایک استاد سماجی کنٹرول کیسے پیدا کر سکتا ہے؟ مثالوں سے اس کی اہمیت پر بحث کریں۔
How can a teacher develop social control? Discuss its importance with examples.

جواب: سماجی اختیار کے طریقے (Methods of Social Control):

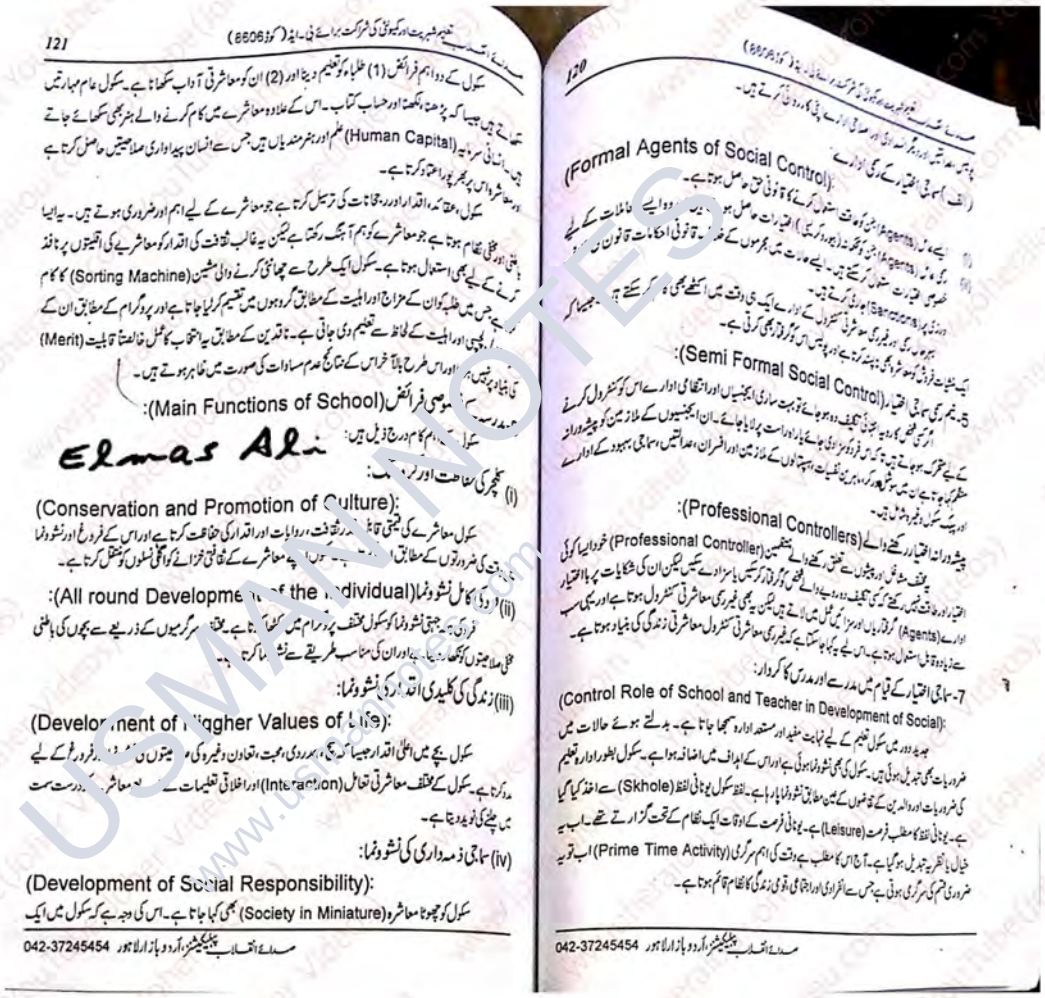
معاشرتی کنٹرول کے طریقے درج ذیل ہیں:
(1) اندرونی / باطنی (Internal)، (2) خارجی / بیرونی (External)، (3) غیر رسمی (Informal)، (4) رسمی (Formal)، (5) نیم رسمی (Semi Formal)

1- باطنی سماجی اختیار (Internal Social Control):

اندرونی یا باطنی معاشرتی کنٹرول کا عمل معاشرے کے ان قواعد و ضوابط کو جو معاشرے کے لیے نہایت اہمیت
کے حامل ہوتے ہیں باطنی اور اندرونی طور پر قبول کیے جاتے ہیں۔ یہ معاشرتی عمل (Socialization) کے ذریعے کام
کرتا ہے جس سے یہ آداب معاشرت (Norms) سیکھے اور اختیار کیے جاتے ہیں۔ اس کے کارکن اور عامل (Agents of Socialization) درج ذیل ہیں۔

(i) خاندان۔ ابتدائی کارکن یا ادارہ (Earliest Agent-The Faily):

خاندان کا بنیادی کام بچوں کو اندرونی طور پر معاشرے کے آداب، قواعد و ضوابط (Norms) سکھانا ہوتا ہے۔



120

(Formal Agents of Social Control):

(ب) غیر رسمی اقتدار کے کارندے

(Semi Formal Social Control):

(Professional Controllers):

7- سماجی اختیار کے قیام میں مدارس اور مدرس کا کردار:

(Control Role of School and Teacher in Development of Social):

121

(Main Functions of School):

(i) تہذیب کی حفاظت اور ترویج:

(Conservation and Promotion of Culture):

(ii) فرد کا کامل نشوونما:

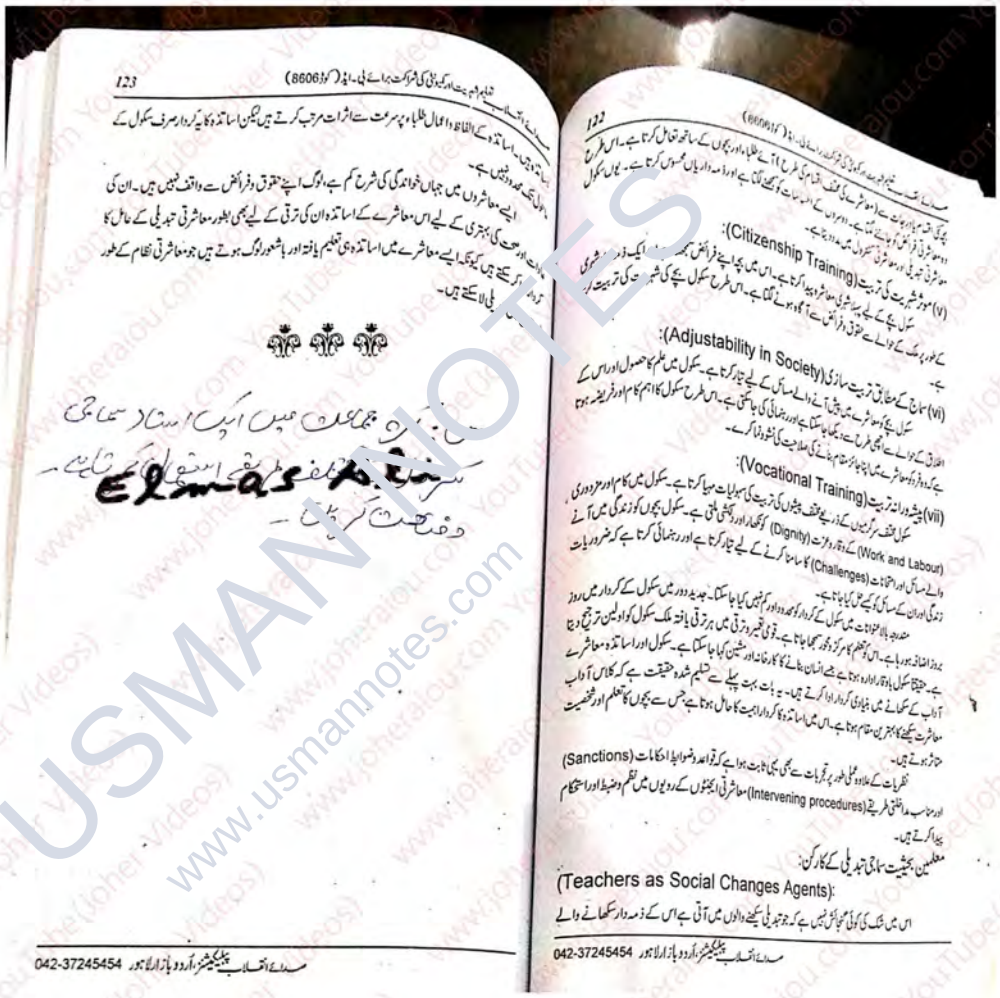
(All round Development of the Individual):

(iii) زندگی کی اعلیٰ اقدار کی نشوونما:

(Development of Higgher Values of Life):

(iv) سماجی ذمہ داری کی نشوونما:

(Development of Social Responsibility):





125

تعلیم، شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت: بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

سماج اور تعلیم:

اوٹاوے (Ottaway) کے مطابق معاشرہ کسی خاص علاقائی حدود کے اندر رہنے والے لوگوں کے معاشرتی تعلقات کی بنا پر قائم گروہ ہوتا ہے جس کے افراد کو آپس میں ایک دوسرے کی ضرورتوں کا احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک ہی قسم کے لوگ ہیں۔ ہر معاشرے (سوسائٹی) میں چاہے وہ ترقی یافتہ ہو یا ترقی پذیر ہو۔ ایک تعلیمی نظام موجود ہوتا ہے لیکن ہر معاشرہ دوسرے سے کسی نہ کسی مختلف ہوتا ہے اس لیے ہر معاشرے کا تعلیمی نظام بھی مختلف ہوتا ہے۔ ان کے مقاصد، تعلیمی مواد اور طریقوں میں دوسرے معاشروں کے نظام تعلیم سے بہت کچھ مختلف ہوتا ہے۔

تعلیمی ادارے بحیثیت سماج:

تعلیمی ادارے معاشرے کی چھوٹی شکل (Micro Societies) ہوتے ہیں جو پورے معاشرے کی عکاسی کرتے ہیں۔ اس لیے معاشرے اپنا نظام تعلیم اس طرح کا بناتے ہیں جو معاشرے کی ضروریات کو پورا کریں اور لوگوں کی توقعات اور خواہشات پر پورا اتریں۔ ہیوگ ہرسٹ (Hawighurst) کے مطابق کسی معاشرے کے مدارس کے نظام تعلیم کے طریقے کو سمجھنے کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہوتا ہے کہ اس معاشرے کے دوسرے بنیادی اداروں مثلاً خاندان، مذہب، سیاست اور معاشیات کے ساتھ کیسے تعلقات ہیں۔

ہر سکول کو محض تعلیمی ادارہ نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ اسے مخصوص وسائل کا مجموعہ سمجھنا چاہیے جس کو معاشرے کے معاشرتی اور معاشی [illegible] کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم دینے والوں (اساتذہ اور منتظمین) کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ مقامی معاشرے کو متحرک (Active) مضبوط اور باوسائل رکھیں۔ ہر معاشرے کئی طرح کے نمونوں اور سائز کے ہوتے ہیں۔ ان کی مختلف سطحیں، شہری، دیہاتی بھی ہوتی ہیں اور ان کے اپنے معاشرے بھی ہوتے ہیں اگر [illegible] کر لیا جائے اور کسی مثبت راستے پر ڈال دیا جائے اور ان تمام کے پاس اثاثے بھی ہوتے ہیں تو معاشرے کی زندگی کو خوش حال [illegible] متحرک بنایا جا سکتا ہے۔ معاشرے کے جس ماحول میں سکول کو متحرک کر دیا جائے تو معاشرے کی زندگی کو خوش حال [illegible] متحرک بنایا جا سکتا ہے۔ معاشرے کے جس ماحول میں سکول واقع ہو اس کی [illegible] پارٹیاں ہوتی ہیں۔ منتظمین کو ان کا بغور [illegible] جانا چاہیے۔ جب ایک بار تعلقات قائم کر لیے جائیں اور ان میں تسلسل کا عمل جاری ہو جائے تو یہ تعلقات تازہ کرتا، سکول کے [illegible] پروگرام [illegible] باہمی شراکت، والدین کے عمل دخل یا تعاون اور طلبہ کے مخصوص [illegible] کے معاملات میں معاون ثابت ہونے ہیں۔

اوٹاوے (Ottaway) کے مطابق "ثقافت کی ترسیل سکول کا اہم [illegible] ہے۔ ثقافتی اقدار اور رویوں کے انداز کو معاشرے کی آئندہ نسلوں تک پہنچانا تعلیم کے اہم فرائض میں سے ایک ہے۔ ہمارے بچے مستقبل کا سرمایہ ہیں اور ہمارے بچے ہی معاشرہ ہیں۔ تعلیم اس لحاظ سے ایک مفید معاشرتی عمل ہوتا ہے جو کہ بچوں کو معاشرتی اقدار سکھاتا ہے۔

ہر معاشرے کے اپنے قواعد و ضوابط ہوتے ہیں۔ [illegible] اقدار اور اپنی مثالی نامور شخصیات ہوتی ہیں۔ جن کی تعریف کی جاتی ہے۔ سب معاشرے ایک طرح کے نہیں ہوتے۔ ایک معاشرے کے ہیرو (Heros) سلیم کیے جانے والے لوگ یا افراد دوسرے معاشرے کے لیے ویسے اہم اور نمایاں تصور نہیں کیے جاتے۔

4- سماجی تبدیلی کے لیے اہم عنصر (Agent for social change):

چونکہ معاشرے میں لمحہ بہ لمحہ تبدیلی ہوتی رہتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ بدلتے ہوئے معاشرتی ماحول کی

Elmas Ali

باب 6

سکول اور کمیونٹی
School And Community

سوال: سکول اور سماج کے درمیان تعلق کے حوالے سے مذہبی پیشوائیت کے نظام کی وضاحت کریں۔
سکول اور معاشرے کے درمیان تعلق پر بحث کریں۔ سکول کے ماحول کو بہتر بنانے میں سماج کے کردار واضح کریں؟
سکول کے ماحول بہتر کرنے میں کمیونٹی کے کردار کی وضاحت کریں۔
Explain the role of community in improving school environment.

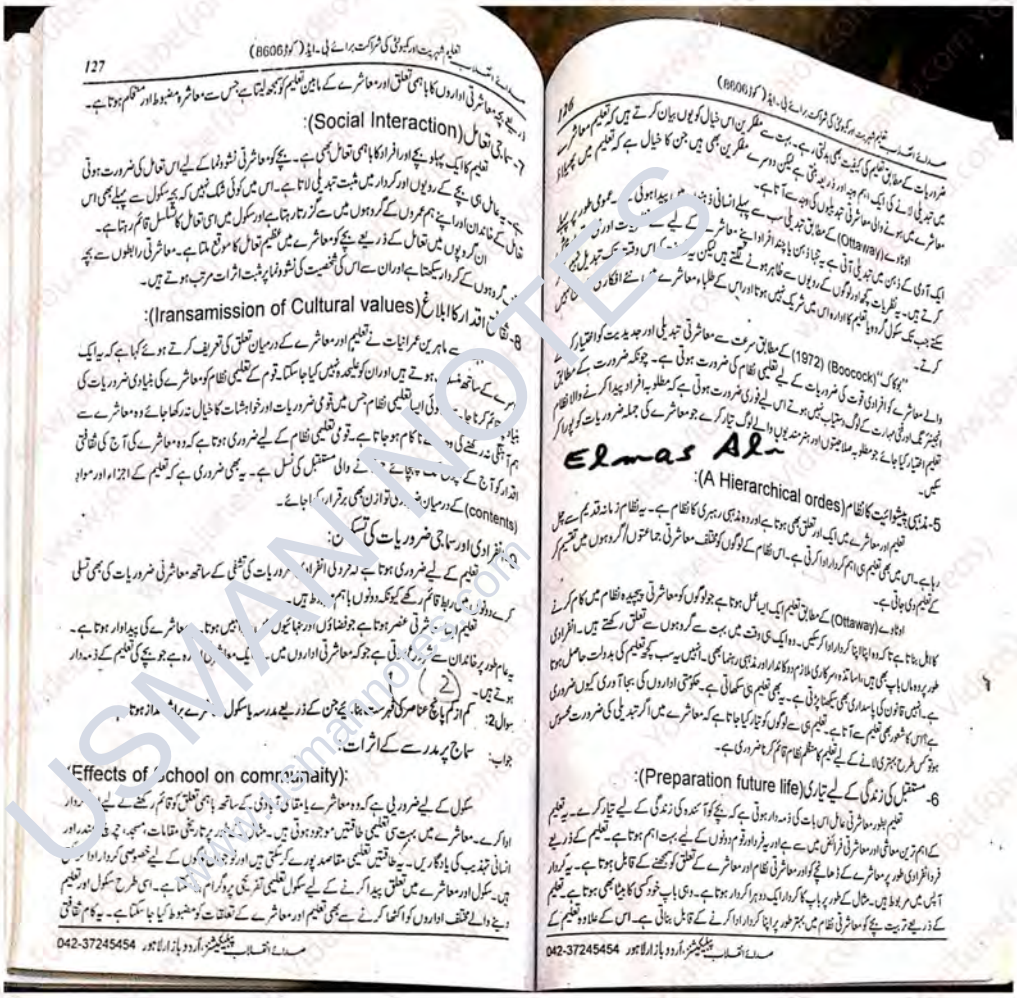
جواب: مدرسے اور سماج کے درمیان تعلق:
(Relationship Between School and Society):

سکول اور معاشرہ دونوں ایک دوسرے کے بہت ہی قریب ہیں۔ ان کو ایک ہی سکے کے دو رخ بھی کہا جا سکتا ہے۔ سکول کے بغیر کسی معاشرے اور کسی معاشرے کے بغیر کسی سکول کا خیال نہیں کیا جا سکتا۔ معاشرہ اپنے لیے مدارس قائم کرتا ہے اور سکول سے یہی توقع کرتا ہے کہ سکول اپنے پروگرام اس طرح سے چلائے گا کہ ان سے سکول اور معاشرے کے تعلقات مزید مستحکم ہوں۔

اس مقصد کے لیے معاشرہ اور سکول درج ذیل طریقے اختیار کرتے ہیں:

(i) معاشرتی روایات اور اصول سکول کے پروگرام معاشرتی روایات اور اصولوں پر مبنی ہوتے ہیں۔
(ii) نصابی سرگرمیاں اس طرح کی جانی چاہئیں کہ ان کی بنیاد معاشرتی ضروریات اور طلباء معاشرتی اور سماجی تجربات حاصل کریں۔ معاشرتی زندگی میں غیر متعلقہ تجربات فضول اور ناممکن ہوتے ہیں۔
(iii) طلباء کو معاشرتی زندگی کے تجربات سے آگاہ کرنا چاہیے۔ اس سے طلباء اپنے معاشرتی مسائل کو حل کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں اور معاشرتی ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔

ڈرخائم (Durkheim) کو پہلا ماہر عمرانیات تسلیم کیا جاتا ہے جس نے تعلیم اور معاشرے کے تعلقات کی وضاحت کی۔ اس نے تعلیم کو ایک معاشرتی منظر کے طور پر سمجھا۔ ڈرخائم کے مطابق "تعلیم ایک ایسا معاشرتی ہتھیار ہوتا ہے جس کے ذریعے معاشرہ اپنے بچوں کو اپنے معاشرتی آداب سکھاتا اور اپنے تسلسل کو قائم رکھتا ہے" تعلیم اور معاشرے کے اجزاء آپس میں مطابقت رکھتے ہیں۔ اس لیے تعلیمی نظام معاشرے کی اخلاقی اور دینی اقدار کا آئینہ دار ہوتا ہے۔



127

علاوہ ازیں بچہ معاشرتی اداروں کا باہمی تعلق اور معاشرے کے مابین تعلیم کو سمجھ لیتا ہے جس سے معاشرہ مضبوط اور مستحکم ہوتا ہے۔

(Social Interaction) :سماجی تعامل

تعلیم کا ایک پہلو بچے اور افراد کا باہمی تعامل بھی ہے۔ بچے کو معاشرتی نشوونما کے لیے اس تعامل کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچہ سکول سے پہلے بھی اس خاندان اور اپنے ہم عمروں کے گروہوں میں سے گزرتا ہوا سکول میں اسی تعامل کا تسلسل قائم رہتا ہے۔ ان گروہوں میں تعامل کے ذریعے بچے کو معاشرے میں عظیم تعامل کا موقع ملتا ہے۔ معاشرتی رابطوں سے بچہ گروہوں کے کردار سیکھتا ہے اور ان سے اس کی شخصیت کی نشوونما پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(Iransamission of Cultural values) :ثقافتی اقدار کا ابلاغ

ماہرین عمرانیات نے تعلیم اور معاشرے کے درمیان تعلق کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہوتے ہیں اور ان کو علیحدہ نہیں کیا جا سکتا۔ قوم کے تعلیمی نظام کو معاشرے کی بنیادی ضروریات کی بنیاد پر تعمیر کیا جاتا ہے۔ کوئی ایسا تعلیمی نظام جس میں قومی ضروریات اور خواہشات کا خیال نہ رکھا جائے وہ معاشرے سے ہم آہنگی نہ رکھنے کی وجہ سے ناکام ہو جاتا ہے۔ قومی تعلیمی نظام کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ معاشرے کی آج کی ثقافتی اقدار کو آج کے بچوں تک پہنچائے اور آنے والی مستقبل کی نسل کو۔ یہ بھی ضروری ہے کہ تعلیم کے اجزاء اور مواد (contents) کے درمیان ضروری توازن بھی برقرار کیا جائے۔

:انفرادی اور سماجی ضروریات کی تسکین

تعلیم کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ فرد کی انفرادی ضروریات کی تشفی کے ساتھ معاشرتی ضروریات کی بھی تسلی کرے دونوں میں ربط قائم رکھے کیونکہ دونوں باہم مربوط ہیں۔

تعلیم ایسا معاشرتی عنصر ہوتا ہے جو فضائوں اور جمائیوں کو ... ہیں ہوتا۔ معاشرے کی پیداوار ہوتا ہے۔ یہ تمام طور پر خاندان سے شروع ہوتی ہے جو کہ معاشرتی اداروں میں ... ایک معاشرہ ہوتے ہیں۔

سوال 2: کم از کم پانچ عناصر کی فہرست بنائیں جن کے ذریعے مدرسہ یا سکول ... ہے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

جواب: سماج پر مدرسے کے اثرات:

(Effects of school on community):

سکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ معاشرے یا مقامی آبادی کے ساتھ باہمی تعلق کو قائم رکھنے کے لیے کردار ادا کرے۔ معاشرے میں بہت سی تعلیمی طاقتیں موجود ہوتی ہیں۔ مثلاً ... پر تاریخی مقامات، مسجد، چڑیا گھر، عجائب گھر اور انسانی تہذیب کی یادگاریں۔ یہ طاقتیں تعلیمی مقاصد پورے کر سکتی ہیں اور نوجوانوں کو کے لیے خصوصی کردار ادا کرتی ہیں۔ سکول اور معاشرے میں تعلق پیدا کرنے کے لیے سکول تعلیمی تفریحی پروگرام ... سکتا ہے۔ اسی طرح سکول اور تعلیم دینے والے مختلف اداروں کو اکٹھا کرنے سے بھی تعلیم اور معاشرے کے تعلقات کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ یہ کام ثقافتی

ضروریات کے مطابق تعلیم کی کیفیت بھی بدلتی رہتی ہے۔ بہت سے مفکرین اس خیال کو یوں بیان کرتے ہیں کہ تعلیم معاشرے میں تبدیلی لانے کی ایک اہم جہد اور ذریعہ ہوتی ہے لیکن دوسرے مفکرین بھی ہیں جن کا خیال ہے کہ تعلیم معاشرے میں ہونے والی معاشرتی تبدیلیوں کی وجہ سے آتا ہے۔

اوٹوے (Ottaway) کے مطابق تبدیلی سب سے پہلے انسانی ذہن میں پیدا ہوتی۔ عمومی طور پر پہلے ایک آدمی کے ذہن میں تبدیلی آتی ہے یہ تبدیلی اس وقت ... جب یہ دوسرے لوگوں کے رویوں سے ظاہر ہوتے تھے لیکن یہ ... اس وقت تک تبدیلی نہیں کرتے ہیں۔ یہ نظریات ہمیشہ اور لوگوں میں شریک نہیں ہوتا اور اس کے طلباء معاشرے ... نئے افکار ... سکتے جب تک سکول گروہ تعلیم کا ادارہ اس ... کرتے۔

"بوکاک" (Boocock) (1972) کے مطابق سرعت سے معاشرتی تبدیلی اور جدیدیت کو اختیار کرنے والے معاشرے کو افرادی قوت کی ضروریات کے لیے تعلیمی نظام کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ ضرورت کے مطابق مطلوبہ افراد پیدا کرنے والا نظام انجینئرنگ اور فنی مہارت کے لوگ وغیرہ نہیں ہوتے اس لیے فوری ضرورت ہوتی ہے کہ مطلوبہ افراد پیدا کرنے والا نظام تعلیم اختیار کیا جائے جو مطلوبہ صلاحیتوں اور ہنر مند لوگوں والے لوگ تیار کرے جو معاشرے کی جملہ ضروریات کو پورا کر سکیں۔

Elmas Ali

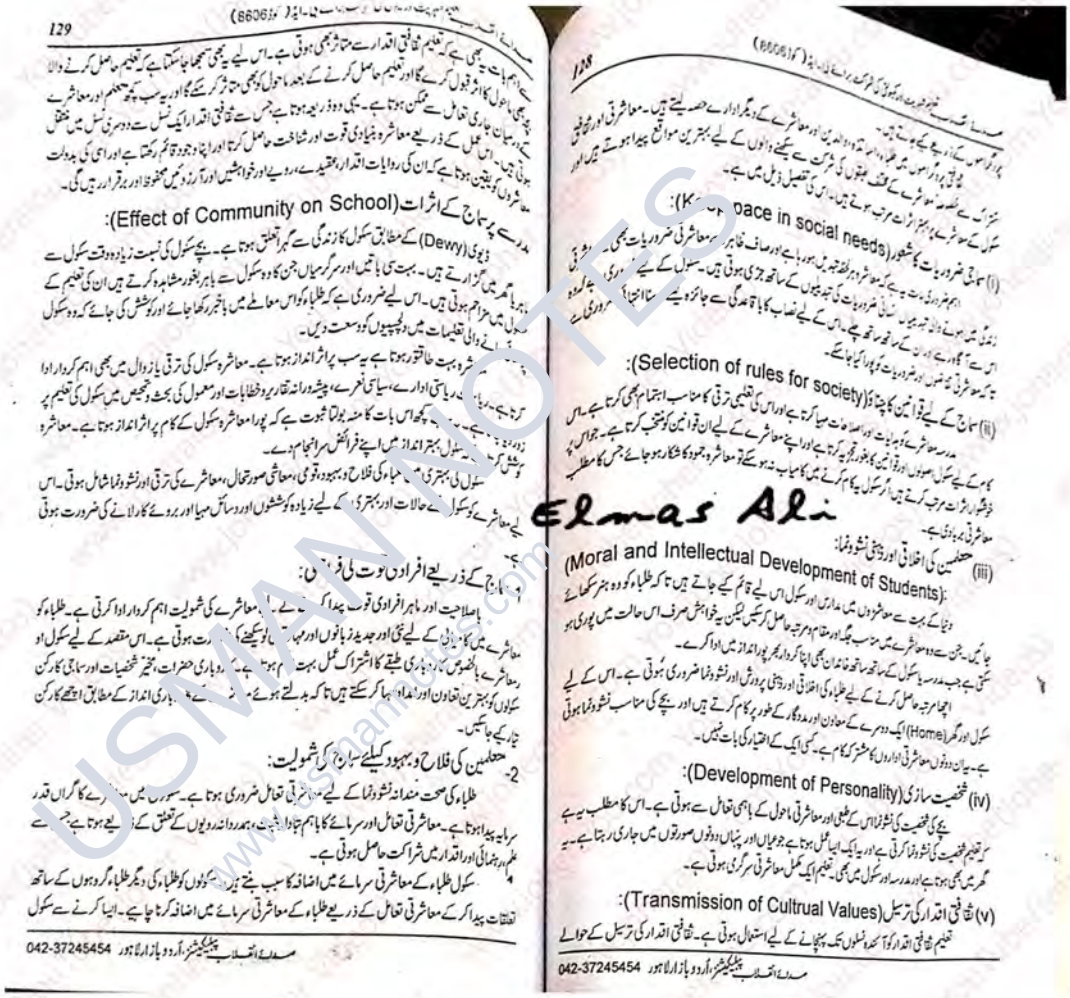
(A Hierarchical ordes) :5- مذہبی پیشوائیت کا نظام

تعلیم اور معاشرے میں ایک اور تعلق بھی ہوتا ہے اور وہ مذہبی رہبری کا نظام ہے۔ یہ نظام زمانہ قدیم سے چلا رہا ہے۔ اس میں بھی تعلیم ہی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس نظام کے لوگوں کو مختلف معاشرتی جماعتوں / گروہوں میں تقسیم کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔

اوٹوے (Ottaway) کے مطابق تعلیم ایک ایسا عمل ہوتا ہے جو لوگوں کو معاشرتی حیثیت و نظام میں کام کرنے کا اہل بناتا ہے تاکہ وہ اپنا پارٹ کردار ادا کر سکیں۔ وہ ایک ہی وقت میں بہت سے گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ انفرادی طور پر وہ والد، باپ بھی ہیں، استاد و دیگر کاروباری ملازم وہ کاروباری اور مذہبی رہنما بھی۔ انہیں یہ سب کچھ تعلیم کی بدولت حاصل ہوتا ہے۔ انہیں قانون کی پاسداری بھی سیکھنا پڑتی ہے۔ یہ بھی تعلیم ہی سکھاتی ہے۔ حکومتی اداروں کی بجا آوری کیوں ضروری ہے۔ انہیں اس کا شعور بھی تعلیم سے آتا ہے۔ تعلیم ہی سے لوگوں کو تیار کیا جاتا ہے کہ معاشرے میں اگر تبدیلی کی ضرورت محسوس ہو تو کس طرح بہتری لانے کے لیے تعلیم کا منظم نظام قائم کرنا ضروری ہے۔

(Preparation future life) :6- مستقبل کی زندگی کے لیے تیاری

تعلیم بطور معاشرتی عامل اس بات کی ذمہ دار ہوتی ہے کہ بچے کو آئندہ کی زندگی کے لیے تیار کرے۔ یہ تعلیم کے اہم ترین معاشی اور معاشرتی فرائض میں سے ہے اور پیڑوار قوم دونوں کے لیے بہت اہم ہوتا ہے۔ تعلیم کے ذریعے فرد انفرادی طور پر معاشرے کے ڈھانچے کو اور معاشرتی نظام اور معاشرے کے تعلق کو سمجھنے کے قابل ہوتا ہے۔ یہ کردار آپس میں مربوط ہیں۔ مثال کے طور پر باپ کا کردار ایک دوہرا کردار ہوتا ہے۔ وہی باپ خود کسی کا بیٹا بھی ہوتا ہے۔ تعلیم کے ذریعے تربیت پائے کو معاشرتی نظام میں بہتر طور پر اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم کے



129

(8606)

مدرسے پر سماج کے اثرات (Effect of Community on School):

ڈیوی (Dewy) کے مطابق سکول کا زندگی سے گہرا تعلق ہوتا ہے۔ بچے سکول کی نسبت زیادہ وقت سکول سے باہر گزارتے ہیں۔ بہت سی باتیں اور سرگرمیاں جن کا وہ سکول سے باہر بغور مشاہدہ کرتے ہیں ان کی تعلیم کے لیے اہم ہوتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ طلباء کو اس معاملے میں باخبر رکھا جائے اور کوشش کی جائے کہ وہ سکول

شرہ بہت طاقتور ہوتا ہے یہ سب پر اثر انداز ہوتا ہے۔ معاشرہ سکول کی ترقی یا زوال میں بھی اہم کردار ادا

ریاستی ادارے، سیاسی فرمے، پیشہ ورانہ تقاریر و خطابات اور معمول کی بحث و تمحیص میں سکول کی تعلیم پر

سکول کی بہتری میں طباء کی فلاح و بہبود قومی، معاشی صورتحال، معاشرے کی ترقی اور نشوونما شامل ہوتی۔ اس لیے معاشرے کو سکول کے حالات اور بہتری کے لیے زیادہ کوششوں اور وسائل مہیا اور بروئے کار لانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

سماج کے ذریعے افراد کی نوت لی فر

باصلاحیت اور ماہر افراد کی قوت پیدا کر معاشرے کی شمولیت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ طلباء کو معاشرے میں کامیابی کے لیے نئی اور جدید زبانوں اور مہا لیکھے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے سکول او معاشرے بالخصوص کاروباری طبقے کا اشتراک عمل بہت اہم ہوتا ہے۔ کاروباری حضرات، مخیر شخصیات اور سماجی کارکن سکولوں کو بہترین تعاون اور امداد مہیا کر سکتے ہیں تاکہ بدلتے ہوئے معاشرے کاروباری انداز کے مطابق اچھے کارکن تیار کیے جائیں۔

2- تعلیمیں کی فلاح و بہبود کیلئے سماج کی شمولیت:

طلباء کی صحت مندانہ نشوونما کے لیے معاشرتی تعامل ضروری ہوتا ہے۔ سکولوں میں معاشرے کا گراں قدر سرمایہ پیدا ہوتا ہے۔ معاشرتی تعامل اور سرمائے کا باہم ہونا، بہتر رویوں کے تعلق کے لیے ہوتا ہے جس سے علم، رہنمائی اور اقدار میں شراکت حاصل ہوتی ہے۔

سکول طلباء کے معاشرتی سرمائے میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں۔ سکولوں کو طلباء کی دیگر طلباء گروہوں کے ساتھ تعلقات پیدا کر کے معاشرتی تعامل کے ذریعے طلباء کے معاشرتی سرمائے میں اضافہ کرنا چاہیے۔ ایسا کرنے سے سکول

198

(8606)

معاشرے کے دیگر ادارے حصہ لیتے ہیں۔ معاشرتی اور ثقافتی

سکول کے معاشرے پر بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل ذیل میں ہے۔

(i) سماجی ضروریات کا شعور (Knowledge of Place in social needs):

اہم ضروریات ہے کہ معاشرہ مختلف تبدیلیوں کے ساتھ جڑی ہوتی ہیں۔ سکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان ضروریات کی تبدیلیوں سے باخبر رہے۔ سکول کو معاشرتی ضروریات سے آگاہ رہنے کے لیے کیا کیا اقدامات کرنے چاہئیں؟

(ii) سماج کے لیے قوانین کا چناؤ (Selection of rules for society):

مدرسہ معاشرے کو ہدایات اور اصلاحات مہیا کرتا ہے اور اپنے معاشرے کے لیے ان قوانین کو منتخب کرتا ہے۔ جو اس پر

(iii) تعلیمیں کی اخلاقی اور ذہنی نشوونما (Moral and Intellectual Development of Students):

دنیا کے بہت سے معاشروں میں عمارت اور سکول اس لیے قائم کیے جاتے ہیں تاکہ طلباء کو وہ ہنر سکھائے جائیں۔ جن سے وہ معاشرے میں مناسب جگہ اور مقام و مرتبہ حاصل کر سکیں لیکن یہ خواہش صرف اس حالت میں پوری ہو سکتی ہے جب مدرسہ یا سکول کے ساتھ ساتھ خاندان بھی اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کرے۔

اچھا مرتبہ حاصل کرنے کے لیے طلباء کی اخلاقی اور ذہنی پرورش اور نشوونما ضروری ہوتی ہے۔ اس کے لیے سکول اور گھر (Home) ایک دوسرے کے معاون اور مددگار کے طور پر کام کرتے ہیں اور بچے کی مناسب نشوونما ہوتی ہے۔ یہ ان دونوں معاشرتی اداروں کا مشترکہ کام ہے۔ کسی ایک کے اختیار کی بات نہیں۔

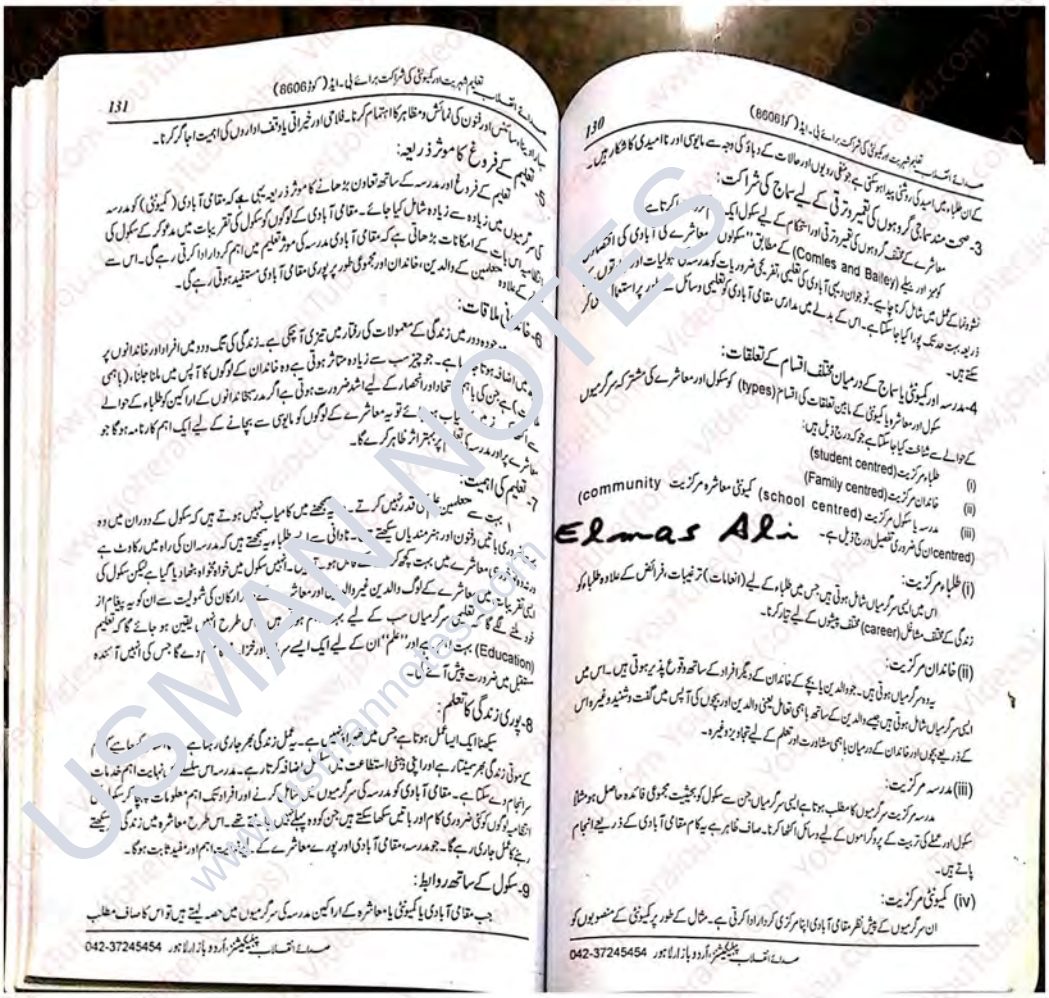
(iv) شخصیت سازی (Development of Personality):

بچے کی شخصیت کی نشوونما اس کے طبعی اور معاشرتی ماحول کے باہمی تعامل سے ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تعلیم شخصیت کی نشوونما کرتی ہے اور یہ ایک ایسا عمل ہوتا ہے جو عیاں اور پنہاں دونوں صورتوں میں جاری رہتا ہے۔ یہ گھر میں بھی ہوتا ہے اور مدرسہ اور سکول میں بھی۔ تعلیم ایک مکمل معاشرتی سرگرمی ہوتی ہے۔

(v) ثقافتی اقدار کی ترسیل (Transmission of Cultrual Values):

تعلیم ثقافتی اقدار کو آگے نسلوں تک پہنچانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ثقافتی اقدار کی ترسیل کے حوالے

Elmas Ali
USMAN NOTES www.usmannotes.com



تعلیم، شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606) 130

کے ان طلباء میں امید کی روشنی پیدا ہو سکتی ہے جو مالی دباؤ کی وجہ سے مایوسی اور ناامیدی کا شکار ہیں۔

3- صحت مند سماجی گروہوں کی تعمیر و ترقی اور استحکام کے لیے سکول ایک [illegible] کرتا ہے

معاشرے کے مختلف گروہوں کی تعمیر و ترقی اور استحکام کے لیے سکول ایک "سکولوں معاشرے کی آبادی کی اقتصادی
کمیونٹی اور بیلے (Comles and Bailey) کے مطابق" کے تقلیدی تفریحی ضروریات کو مدرسہ جو لیات اور [illegible] قوں کے
نشوونما کے عمل میں شامل کر سکتا ہے۔ نوجوان دیہی آبادی کی تقلیدی وسائل سے [illegible] پر استعمال
ذریعہ بہت حد تک پورا کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بدلے میں مدارس مقامی آبادی کو تقلیدی وسائل [illegible] ذاکر
سکتے ہیں۔

4- مدرسہ اور کمیونٹی یا سماج کے درمیان مختلف اقسام کے تعلقات:

سکول اور معاشرہ یا کمیونٹی کے مابین تعلقات کی اقسام (types) کو سکول اور معاشرے کی مشترکہ سرگرمیوں کے حوالے سے شناخت کیا جا سکتا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(i) طلباء مرکزیت (student centred)
(ii) خاندان مرکزیت (Family centred)
(iii) مدرسہ یا سکول مرکزیت (school centred)
(iv) کمیونٹی معاشرہ مرکزیت (community centred)

ان کی ضروری تفصیل درج ذیل ہے۔

Elmas Ali

(i) طلباء مرکزیت:

اس میں ایسی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں جس میں طلباء کے لیے (انعامات) ترغیبات، فرائض کے علاوہ طلباء کو زندگی کے مختلف مشاغل (career) مختلف پیشوں کے لیے تیار کرنا۔

(ii) خاندان مرکزیت:

یہ وہ سرگرمیاں ہوتی ہیں۔ جو والدین یا بچے کے خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ اس میں ایسی سرگرمیاں شامل ہوتی ہیں جیسے والدین کے ساتھ باہمی تعامل یعنی والدین اور بچوں کی آپس میں گفت و شنید وغیرہ اس کے ذریعے بچوں اور خاندان کے درمیان باہمی مشاورت اور تعلم کے لیے تجاویز وغیرہ۔

(iii) مدرسہ مرکزیت:

مدرسہ مرکزیت سرگرمیوں کا مطلب ہوتا ہے ایسی سرگرمیاں جن سے سکول کو بحیثیت مجموعی فائدہ حاصل ہو مثلاً سکول اور طلبہ کی تربیت کے پروگراموں کے لیے وسائل اکٹھا کرنا۔ صاف ظاہر ہے یہ کام مقامی آبادی کے ذریعے انجام پاتے ہیں۔

(iv) کمیونٹی مرکزیت:

ان سرگرمیوں کے پیش نظر مقامی آبادی اپنا مرکزی کردار ادا کرتی ہے۔ مثال کے طور پر کمیونٹی کے منصوبوں کو

سماجی اور سائنس اور فنون کی نمائش و مقابلہ کا اہتمام کرنا۔ فلاحی اور خیراتی یا وقف اداروں کی اہمیت اجاگر کرنا۔

5- تعلیم کے فروغ کا موثر ذریعہ:

تعلیم کے فروغ اور مدرسہ کے ساتھ تعاون بڑھانے کا موثر ذریعہ یہ بھی ہے کہ مقامی آبادی (کمیونٹی) کو مدرسہ کی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ شامل کیا جائے۔ مقامی آبادی کے لوگوں کو سکول کی تقریبات میں مدعو کر کے سکول کی [illegible] اس بات کے امکانات بڑھاتی ہے کہ مقامی آبادی مدرسہ کی موثر تعلیم میں اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔ اس سے [illegible] حلقین کے والدین، خاندان اور عمومی طور پر پوری مقامی آبادی مستفید ہوتی رہے گی۔ [illegible] کے علاوہ

6- خاندانی ملاقات:

[illegible] دور میں زندگی کے معمولات کی رفتار میں تیزی آ چکی ہے۔ زندگی کی تگ و دو میں افراد اور خاندانوں پر [illegible] ہے۔ جو چیز سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے وہ خاندان کے لوگوں کا آپس میں ملنا جلنا، (باہمی [illegible] جن کی باہم [illegible] تعاون اور انحصار کے لیے اشد ضرورت ہوتی ہے اگر مدرسہ خاندانوں کے ارکین کو طلباء کے حوالے [illegible] یاب [illegible] تو یہ معاشرے کے لوگوں کو مایوسی سے بچانے کے لیے ایک اہم کارنامہ ہو گا جو [illegible] معاشرے پر اور مدرسہ [illegible] پر بہتر اثر ظاہر کرے گا۔

7- تعلیم کی اہمیت:

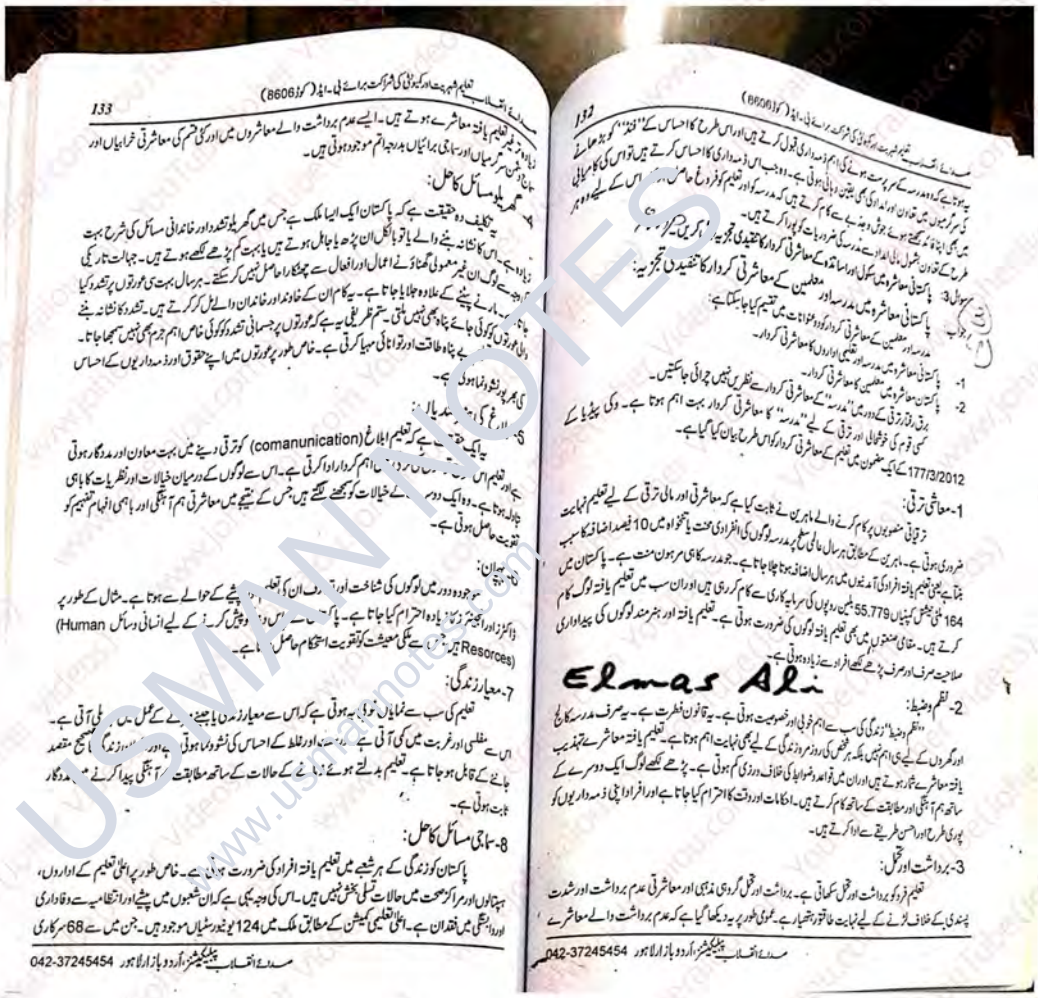
[illegible] حلقین علاقہ [illegible] یہ سمجھنے میں کامیاب نہیں ہوتے ہیں کہ سکول کے دوران میں وہ [illegible] ضروری باتیں، فنون اور ہنرمندیاں سیکھتے [illegible] دیہاتی سے [illegible] طلباء یہ سمجھتے ہیں کہ مدرسہ ان کی راہ میں رکاوٹ ہے [illegible] (خصوصاً) معاشرے میں بہت کچھ کر [illegible] حاصل ہو۔ [illegible] انہیں سکول میں خواہ مخواہ وقت ضائع کیا جا رہا ہے لیکن سکول کی [illegible] تقریبات میں معاشرے کے لوگ والدین غیر والدین اور معاشرہ [illegible] ارکان کی شمولیت سے ان کو یہ پیغام از خود ملنے لگے گا کہ تعلیمی سرگرمیاں سب کے لیے بہ [illegible] ہیں اس طرح انہیں یقین ہو جائے گا کہ تعلیم (Education) بہت [illegible] ہے اور "علم" ان کے لیے ایک ایسے سر [illegible] اور خزا [illegible] دے گا جس کی انہیں آئندہ مستقبل میں ضرورت پیش آ سکتی ہے۔

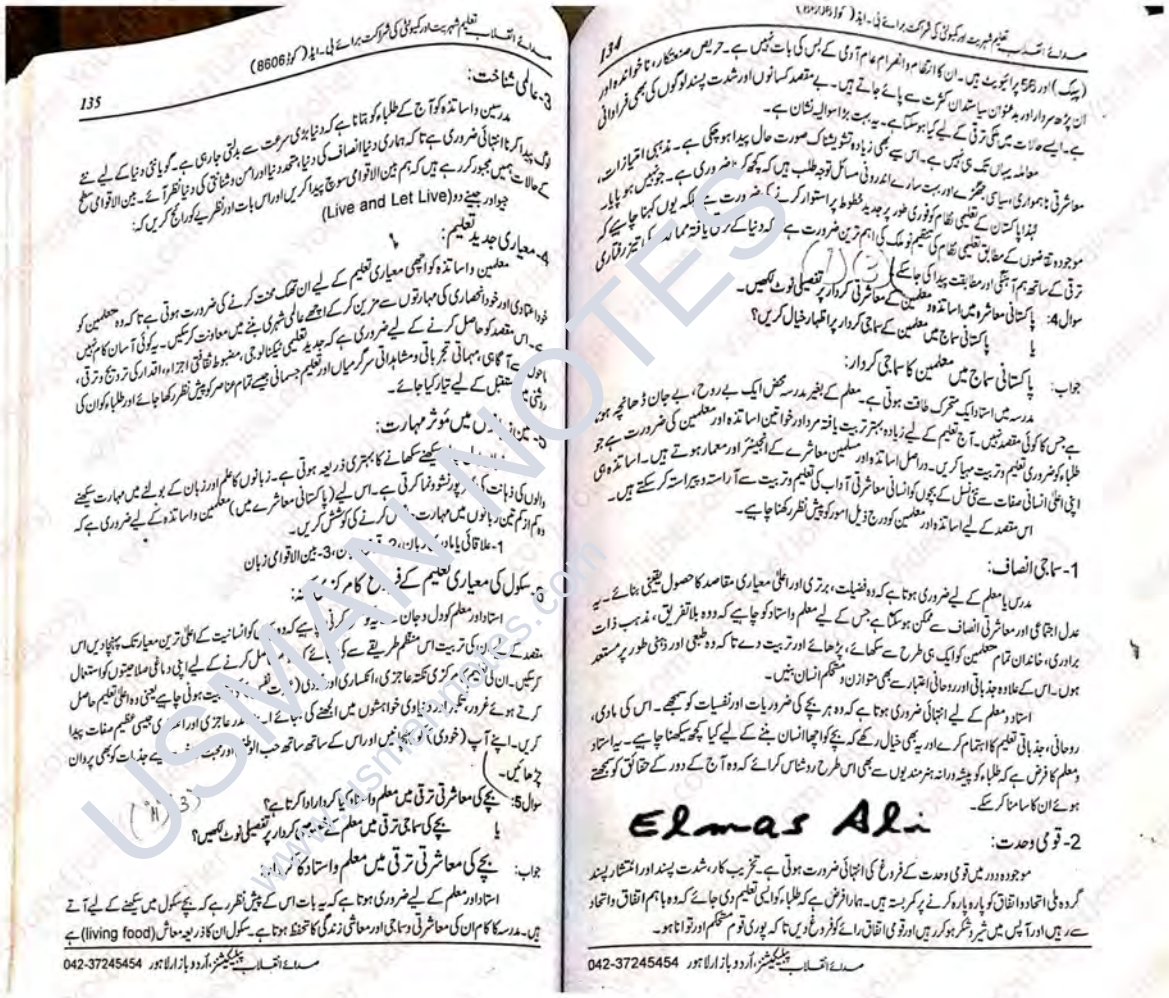
8- پوری زندگی کا تعلم:

سیکھنا ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس میں ٹھہراؤ نہیں ہے۔ یہ عمل زندگی بھر جاری رہتا ہے [illegible] سے ہوتی زندگی بھر سیکھتا رہے اور اپنی ذہنی استطاعت میں [illegible] اضافہ کرتا رہے۔ مدرسہ اس سلسلے [illegible] نہایت اہم خدمات سرانجام دے سکتا ہے۔ مقامی آبادی کو مدرسہ کی سرگرمیوں میں شامل کرنے اور افراد تک اہم معلومات پہنچا کر سکول [illegible] انہیں ایسے لوگوں کو کوئی ضروری کام اور باتیں سکھا سکتے ہیں جن کو وہ پہلے نہیں جانتے تھے۔ اس طرح معاشرہ میں زندگی [illegible] سیکھنے [illegible] عمل جاری رہے گا۔ جو مدرسہ، مقامی آبادی اور پورے معاشرے کے [illegible] اہم اور مفید ثابت ہو گا۔

9- سکول کے ساتھ روابط:

جب مقامی آبادی یا کمیونٹی یا معاشرہ کے ارکین مدرسہ کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں تو اس کا صاف مطلب

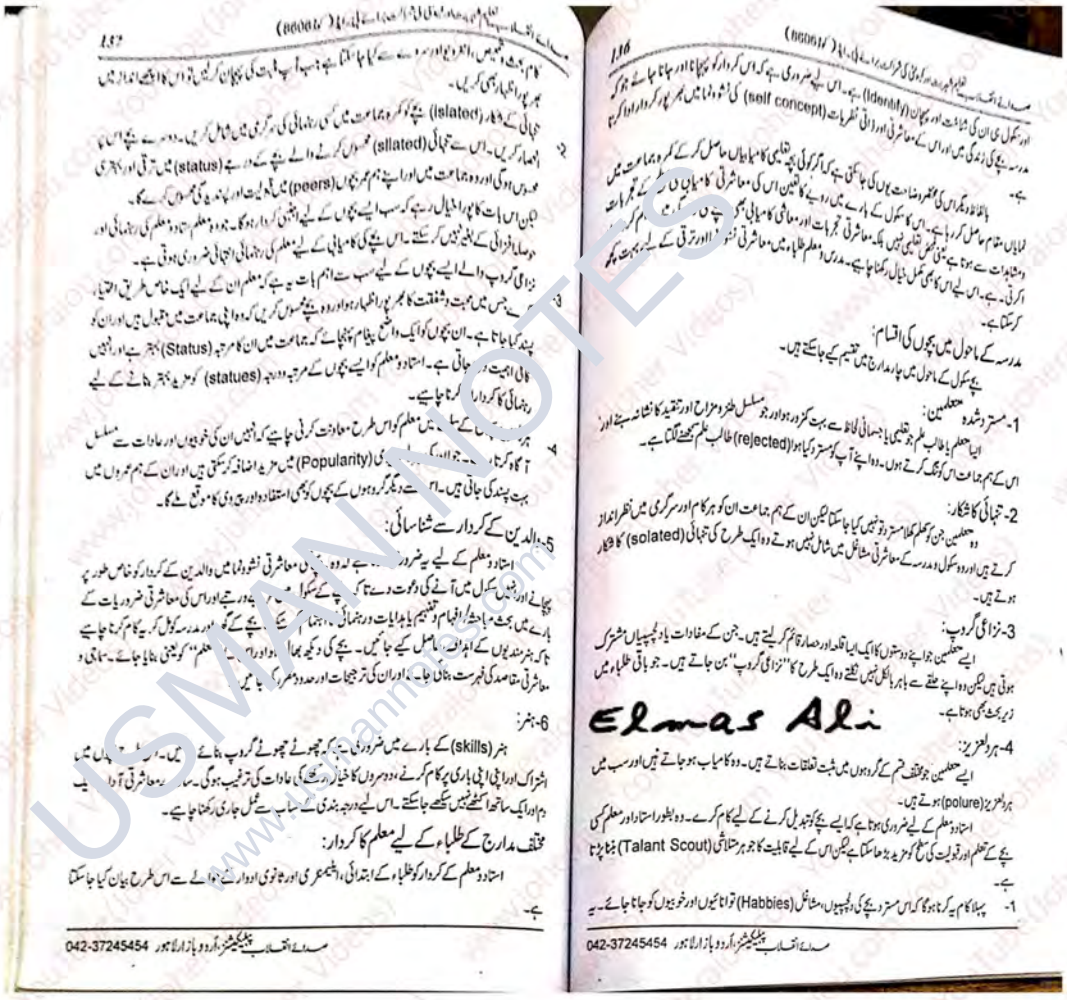


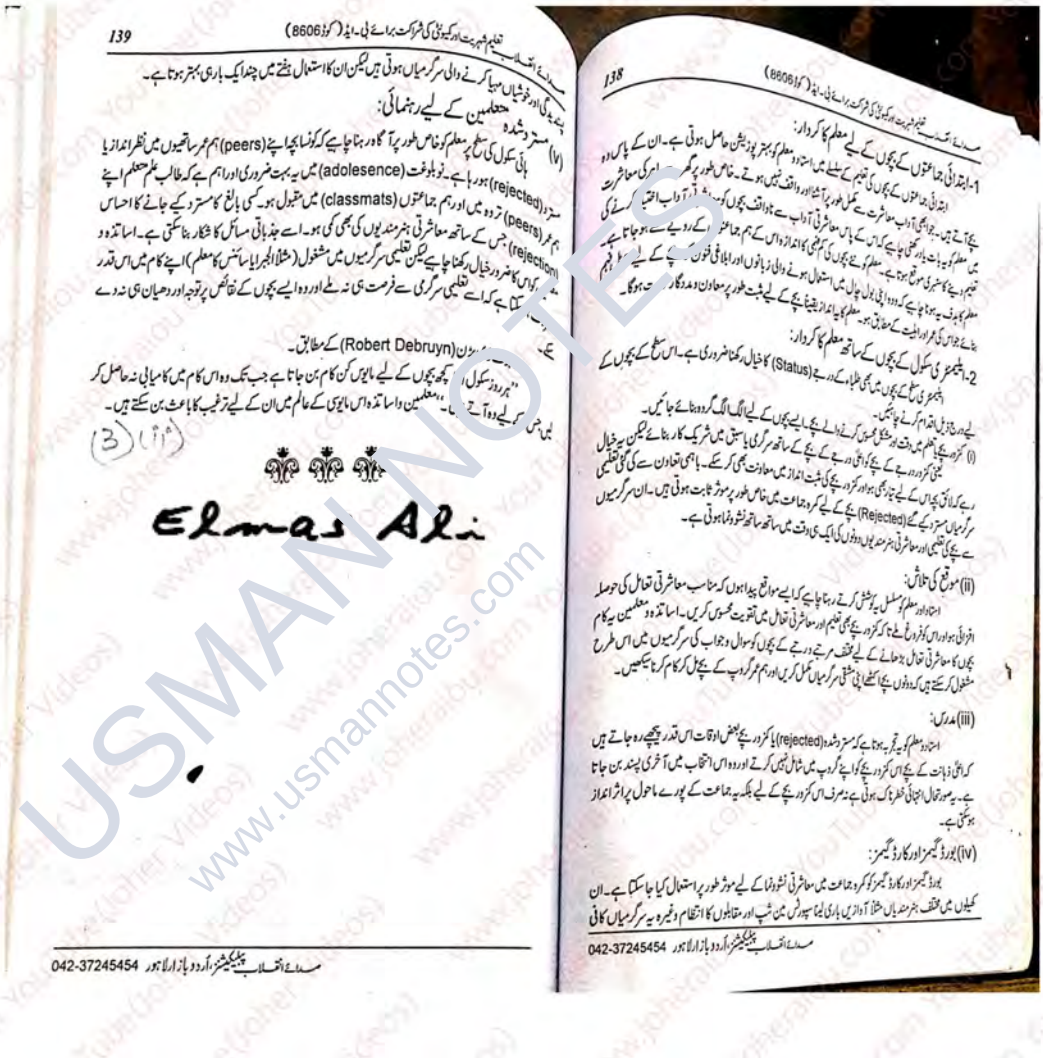


مسودہ اقبال بک پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

مسودہ اقبال بک پبلیکیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

USMAN NOTES www.usmannotes.com





138

تعلیم، تعلیم وتربیت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

1- ابتدائی جماعتوں کے بچوں کے لیے معلم کا کردار:

ابتدائی جماعتوں کے بچوں کی تعلیم کے سلسلے میں استاد و معلم کو بہتر پوزیشن حاصل ہوتی ہے۔ ان کے پاس وہ بچے آتے ہیں۔ جو ابھی آداب معاشرت سے مکمل طور پر آشنا اور واقف نہیں ہوتے۔ خاص طور پر گھر اور گھر کی معاشرت میں معلم کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اس کے پاس معاشرتی آداب سے ناواقف بچوں کو ... کے رویے سے ہو جاتا ہے۔ تعلیم ہے کا منبع کی موقع ہوتا ہے۔ معلم نئے بچوں کی کمپنی کا انداز اس کے ہم جماعتوں کے لیے ... بچے کے لیے ... فہم معلم کو چاہیے کہ وہ اپنی بول چال میں استعمال ہونے والی زبانوں اور لہجوں کے ... بچے کے لیے ... ہوگا۔ بنائے جو اس کی عمر اور اہلیت کے مطابق ہو۔ معلم کا یہ انداز یقیناً بچے کے لیے مثبت طور پر معاون و مددگار ثابت ہوگا۔

2- ہیٹیروجینس سکول کے بچوں کے ساتھ معلم کا کردار:

ہیٹیروجینس سطح کے بچوں میں بھی طلباء کے درجے (Status) کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ اس سطح کے بچوں کے لیے درج ذیل نقاط کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

(i) کمزور بچے: معلم کو ایسے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ ایسے بچوں کے لیے الگ الگ گروہ بنائے جائیں۔ تاکہ کمزور بچے کو بھی دوسرے بچے کے ساتھ سرگرمی یا سبق میں شریک کار بنائے لیکن یہ خیال رہے کہ ذہین بچے کو بھی کمزور بچے کی ذہانی سطح کا نہ سمجھا جائے۔ باہمی تعاون سے کی گئی تعلیمی سرگرمیاں سمتر کے لیے مفید ہوں اور کمزور بچے کی مثبت انداز میں معاونت بھی کر سکے۔ باہمی تعاون سے کی گئی تعلیمی سرگرمیوں سے بچے کی تعلیمی اور معاشرتی بہتری دونوں کی ایک ہی وقت میں ساتھ ساتھ نشوونما ہوتی ہیں۔ ان سرگرمیوں سے کمزور بچے کی تعلیمی اور معاشرتی بہتری دونوں کی ایک ہی وقت میں ساتھ ساتھ نشوونما ہوتی ہے۔

(ii) موقع کی تلاش:

استاد اور معلم کو مسلسل یہ کوشش کرتے رہنا چاہیے کہ ایسے مواقع پیدا ہوں کہ مناسب معاشرتی تعامل کی حوصلہ افزائی ہو اور اس کو فروغ ملے تاکہ کمزور بچے بھی تعلیم اور معاشرتی تعامل میں تقویت محسوس کریں۔ اساتذہ و معلمین یہ کام بچوں کا معاشرتی تعامل بڑھانے کے لیے مختلف مرحلے وار تے کے بچوں کو سوال و جواب کی سرگرمیوں میں اس طرح مشغول کر سکتے ہیں کہ دونوں بچے اکٹھے اپنی مشقی سرگرمیاں مکمل کریں اور ہم عمر گروپ کے بچوں کا کام کرنا سیکھیں۔

(iii) مدرس:

استاد و معلم کو یہ توجہ ہونا ہے کہ مسترد شدہ (rejected) یا کمزور بچے بعض اوقات اس قدر پیچھے رہ جاتے ہیں کہ ان کی ذہانت کے بچے اس کمزور بچے کو اپنے گروپ میں شامل نہیں کرتے اور وہ اس انتخاب میں آخری پسند بن جاتا ہے۔ یہ صورتحال اپنی خطرناک ہوتی ہے نہ صرف اس کمزور بچے کے لیے بلکہ یہ جماعت کے پورے ماحول پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

(iv) بورڈ گیمز اور کارڈ گیمز:

بورڈ گیمز اور کارڈ گیمز کو کمرہ جماعت میں معاشرتی نشوونما کے لیے موثر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان کھیلوں میں مختلف ہنر مندیاں مثلاً آوازیں ہاری لیما سپورٹس مین شپ اور مقابلوں کا انتظام وغیرہ یہ سرگرمیاں کافی

139

تعلیم، تعلیم وتربیت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

... کرنے والی سرگرمیاں ہوتی ہیں لیکن ان کا استعمال ہفتے میں چند ایک بار ہی بہتر ہوتا ہے۔

پسندیدگی اور خوشیاں مہیا ... حصلمین کے لیے رہنمائی:

(i) مسترد شدہ ... ہائی سکول کی سطح پر معلم کو خاص طور پر آگاہ ... چاہیے کہ کونسا بچہ اپنے (peers) ہم عمر ساتھیوں میں نظر انداز یا مسترد (rejected) ہو رہا ہے۔ نوبلوغت (adolescence) میں یہ بہت ضروری اور اہم ہے کہ طالب علم حصلم اپنے ہم عمر (peers) گروہ میں اور ہم جماعتوں (classmates) میں مقبول ہو۔ کسی بالغ کا مسترد کیے جانے کا احساس (rejection) جس کے ساتھ معاشرتی ہنر مندیوں کی بھی کمی ہو۔ اسے جذباتی مسائل کا شکار بنا سکتی ہے۔ اساتذہ و ... کو اس کا ضرور خیال رکھنا چاہیے لیکن تعلیمی سرگرمیوں میں مشغول (مثلاً الجبرا یا سائنس کا معلم) اپنے کام میں اس قدر ... ہے کہ اسے تعلیمی سرگرمی سے فرصت ہی نہ ملے اور وہ ایسے بچوں کے خواص پر توجہ اور دھیان ہی نہ دے ...

... رون (Robert Debruyn) کے مطابق۔

"ہر روز سکول ... کچھ بچوں کے لیے مایوس کن کام بن جاتا ہے جب تک وہ اس کام میں کامیابی نہ حاصل کر ... معلمین و اساتذہ اس مایوسی کے عالم میں ان کے لیے ترغیب کا باعث بن سکتے ہیں۔

(3) (۱۱۹)

Elmas Ali

USMAN NOTES
www.usmannotes.com

USMAN NOTES | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: www.usmannotes.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

Elmas Ali

باب 7

موثر (کامیاب) معلم
Effective Teacher

سوال 1: ایک کامیاب اور موثر استاد مدرس کی خصوصیات بیان کریں۔
یا ایک موثر اور کامیاب معلم کی خصوصیات پر اظہار خیال کریں؟

جواب: کامیاب اور موثر معلم کی خصوصیات:
(Characteristics of Effective Teacher):

موثر اور کامیاب مدرس و معلم بننے کے لیے ضروری ہے کہ استاد اپنی انتظامیہ سے اور زیادہ تجربہ کار لوگوں سے خصوصی رہنمائی اور عمل کے طریقے سیکھتا رہے۔ کمرہ جماعت میں محض جذبات سے بھرپور اسباق اور سرگرمیاں آپ کی تدریس کو موثر اور کامیاب نہیں بنا سکتیں۔ معلمی ایک طویل تعلیمی عمل سے حاصل ہونے والی ہنرمندی ہوتی ہے۔ موثر اور کامیاب معلمین کی چند ایک مشترکہ خصوصیات ہوتی ہیں۔ معلم ہونے کا مطلب ایک طویل تعلیمی عمل سے گزرنے والا ہنرمند معلم ہے۔ اس ہنرمندی کی البتہ کچھ مشترکہ خصوصیات بھی (Charactsiotic) ہوتی ہیں۔

ان میں سرفہرست چھ 6 رہنما اصول (Keys) ہیں۔ جن کے استعمال سے کوئی شخص کامیاب معلم یا استاد بن سکتا ہے۔ ہر معلم ان سے مستفید ہو سکتا ہے کیونکہ ان اہم خصوصیات اور اقدار پر توجہ دینے سے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ زندگی کے دوسرے شعبوں کی طرح تدریس میں بھی کامیابی انسان کے رویے (Attitude) اور نکتہ نظر (Approach) پر منحصر ہوتی ہے۔ یہ چھ خصوصیات یا رہنما اصول درج ذیل ہیں۔

1- مزاح کی حس:

حس مزاح (Sense Humour) آپ کو کامیاب مدرس و معلم بننے میں مدد دیتی ہے۔ استاد میں حس مزاح کی موجودگی کمرہ جماعت میں پریشانی کا ماحول پیدا ہونے سے پہلے کھچاؤ اور دباؤ کی کیفیت کو ختم کر دیتی ہے۔ ہنستے مسکراتے بات کرنا لوگوں یا طلباء کو مخاطب کرنے سے سننے والے خوش بلکہ محظوظ ہوتے ہیں۔ طلباء ایسے معلمین کی جماعتوں میں حاضر ہونا پسند کرتے ہیں اور یقیناً ان کے تعلم میں بھی بہتری آتی ہے کیونکہ وہ ایسے استاد کی باتوں، سبق اور ہنرمندی کو زیادہ توجہ دیتے ہیں۔ طبیعت میں حس مزاح سے زندگی پر لطف بن جاتی ہے۔ یہ نہ صرف طالب علموں بلکہ معلم کے لیے بھی اچھی زندگی گزارنے میں مدد دیتی ہے۔

2- مثبت رویہ (A Positive Attitude):

مثبت رویہ زندگی کا بہت بڑا سرمایہ ہوتا ہے۔ زندگی میں بہت سے مشکل معاملات سے پالا پڑ سکتا ہے لیکن وہ جو مشکل حالات میں رویوں کو مثبت رکھتے یعنی حالات کا سامنا کرنے کے لیے پرعزم رہتے ہیں۔ وہ مشکل ترین حالات سے بھی بخیر و خوبی نکل آتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک معلم کی مثال لیجیے جو کلاس کو الجبرا پڑھانے کے لیے تیار تھا لیکن اسے الجبرا پڑھانے کو کہا گیا تو اس کے لیے یہ صورتحال عمومی حالت نہیں ہے لیکن ایسا استاد اگر موقع محل کے لحاظ سے مثبت رویہ اختیار کرنے کی اہلیت رکھتا ہے تو وہ اس صورتحال سے عہدہ برا ہونے کے لیے طالب علموں کو منفی رویے سے دوچار نہیں ہونے دے گا بلکہ وہ پوری توجہ اس بات پر مرکوز رکھے گا کہ طلباء کے ساتھ مثبت رویے کا اظہار ہو۔

توقعات کی بلندی (High Expectations):

کامیاب معلم کو چاہیے کہ وہ اپنی توقعات اور امیدوں کو بلند رکھے۔ اس کا مطلب لالچ والی امیدیں نہیں ہیں بلکہ اس مقاصد کے لیے اعلیٰ توقعات کے ساتھ محنت کرنا ضروری ہوتا ہے۔ متعلمین سے اچھی توقعات رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ان پر زیادہ محنت کرنی چاہیے تاکہ وہ توقعات اور امیدوں کے مطابق اعلیٰ کامیابی حاصل کریں۔ ایسا کرنے سے یعنی زیادہ محنت کرنے سے اچھی توقعات رکھنے سے یقیناً نتائج بہتر آئیں گے اور طلباء میں اور معلمین میں بھی اعتماد کی فضا بڑھے گی۔ گویا بلند توقعات سے سخت محنت میں اضافہ ہوتا ہے۔

4- تسلسل بحال رکھنا (Consistency):

جیسے "وفاداری بشرط استواری اصل ایمان ہے" اسی طرح تعلمی ماحول میں بھی استواری اور تسلسل پیدا کرنا اور بحال رکھنا بہت اہم ہے۔ معلمین کو معلوم ہونا چاہیے کہ کس طرح کی اعلیٰ محنت اور اچھا تعلیمی ماحول آج میسر ہے کل بھی ایسا ہی ہوگا لیکن ماحول بنا بنایا نہیں ملتا اسے بنانا پڑتا ہے۔ تسلسل اور استواری کے لیے آپ کو تسلسل برقرار رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے "نظم" کے لیے محفوظ ماحول قائم ہوتا ہے جس کے متعلمین یقیناً کامیابیاں حاصل کریں گے۔ دلچسپ اور حیران کن بات یہ ہے کہ طلباء اپنے معلمین کے مطابق رویے اختیار کرتے ہیں۔ غالباً اس لیے کہ وہ سخت اور نرم ہر طرح کے ماحول میں پورا دن اساتذہ کے قریب ہوتے ہیں اور نہیں اپنے تئیں تسلسل کے ساتھ دیکھتے رہنے کے مواقع ملتے ہیں۔ البتہ اگر ایسا ماحول پیدا ہو جائے کہ قواعد و ضوابط مسلسل بدلتے رہیں تو طلباء ایسے ماحول کو پسند کرتے ہیں۔

خلاصہ یہ ہوا کہ "تسلسل" بہت ضروری ہوتا ہے اور "استاد" کو اسے کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔

5- منصفانہ رویہ (Fairness):

تسلسل برقرار رکھنے والا استاد وہ معلم ہے جو ہر روز (Day to Day) ایک ہی جیسا ہوتا ہے یعنی اپنے رویوں میں تسلسل قائم رکھتا ہے جبکہ منصفانہ رویہ رکھنے والا معلم وہ شخص ہے جو ایک ہی ماحول میں سب طلباء کے ساتھ برابری کا سلوک کرتا ہے۔

مثال کے طور پر متعلمین جب دیکھتے ہیں کہ کوئی مدرس طالب علموں کے مختلف گروہوں کے ساتھ مختلف اور

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com

USMAN NOTES | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: www.usmannotes.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

اتمیازی سلوک روا رکھتا ہے تو وہ اس ناانصافی اور زیادتی کی شکایت کرتے ہیں۔ طلباء ناانصافی پر مبنی ایسی باتوں کو بہت جلدی جان لیتے ہیں۔ اس لیے ہوشیار رہیں کہ آپ پر کہیں غیر منصف ہونے کا داغ نہ لگ جائے۔

6- رویے میں لچک (Flexibility):

کہا جاتا ہے کہ "ثبات اک تغیر کو ہے زمانے میں"۔ تعلیم اور تدریس کا ایک درس یہ بھی ہے کہ ہر شے ہر وقت تغیر پذیر ہے اور بدلتی رہتی ہے۔ تغیر و تغرب زمانے کا اصول ہے اور شاید ہی کوئی دن کوئی وقت اس سے محفوظ ہو۔ اس لیے انسان کو ہر وقت بدلتے ہوئے حالات کے مطابق رویہ اختیار کرنے کی قابلیت سے "معلم" نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ اپنے متعلمین کو بھی دباؤ (stress) سے بچا سکتا ہے۔ اس کے لیے طبیعت میں لچک (Flexibility) کا ہونا ضروری ہے۔ بدلتے ہوئے حالات کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اس کے لیے زیادہ ضروری ہوتا ہے کہ طلباء اپنے استاد کے بارے امید بلکہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کا مثالی موڈ اور کامیاب معلم ہر مرحلے اور ہر صورتحال کو کنٹرول کر سکتا ہے۔

موثر تدریس حقیقت میں ایک ایسا فاصلہ ہے۔ جو تغیر پذیر صورتحال میں تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ مثال کے طور پر ہر کمرہ جماعت میں اگر پانچ طلباء ہوں تو ان کو مخاطب کرنے کا انداز اس کمرہ جماعت سے مختلف ہوگا جس میں چالیس پچاس طلباء ہیں۔ معلم میں جماعت اور ہنرمندی کے ساتھ ساتھ موثر اور کامیاب مدرس و معلم بننے کے لیے ضروری ہے کہ وہ یہ ہنرمندی بھی جانتا ہو کہ جماعت کے سائز کے مطابق اپنے تدریسی انداز کو بھی ڈھال سکے۔

"واکر" (Walker) نے موثر مدرس و معلم کے لیے بارہ خصوصیات بیان کی ہیں۔ یہ بارہ خصوصیات طلباء پر مسلسل اثر انداز ہوتی رہتی ہیں۔

-1	مستعد/تیار	(Prepared)
-2	مثبت	(Positive)
-3	اعلیٰ توقعات	(High expectations)
-4	تخلیقی	(Creative)
-5	دیانتدار، منصف	(Fair)
-6	ذاتی دلچسپی	(Personal touch)
-7	اپنائیت کے احساس کی نشوونما کرنے والا	(Developer of sense of belongings)
-8	غلطی کا اعتراف کرنے والا	(Admitter of mistakes)
-9	حس مزاح	(Sense of humor)
-10	طلباء کو عزت دینے والا	(Give respect to student)
-11	معاف کرنے والا	(Forgiving)
-12	ہمدرد اور شفیق	(Compassionate)

مندرجہ بالا تو یہاں توضیحات میں عنوانات ہیں۔ تفصیل یقیناً زیادہ ہے لیکن اختصار کو پیش نظر رکھتے ہوئے موثر اور کامیاب مدرسین کی خصوصیات کو کچھ اس طرح بھی بیان کیا جا سکتا ہے۔

موثر مدرسین کو طلباء کی پوری جماعت سے بھرپور توقعات رکھنی چاہئیں۔ ممکن ہے آدھی جماعت وہیں سے سمجھ لیتی ہو اور باقی آدھی سو میں سے پچاس سے اوپر نہ جا رہی ہو لیکن استاد کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر طالب علم کو جماعت میں ثابت انداز سے امداد مہیا کرے۔ اسے ہر ایک طالب علم سے بہتر امید رکھنی چاہیے اور اس پر امیدی کو نمایاں طور پر ظاہر کرنا چاہیے کہ استاد کو یقین ہے کہ طالب علم یقیناً بہترین نتائج دکھائے گا۔ طلباء کو ان کی اعلیٰ تابلیتوں کا پتا اور یقین دلانا ضروری ہے۔ اس سے طلباء میں اپنی اعلیٰ ترین صلاحیتوں کے اظہار کے لیے حوصلہ پیدا ہوگا اور وہ زیادہ کامیابیاں حاصل کریں گے۔

کمرہ جماعت میں استاد کے ایسے رویے سے ان طلباء کو بھی تقویت حاصل ہو سکتی ہے جن کو گھریلو ماحول میں ایسی توجہ حاصل نہیں ہوتیں۔ اس طرح کمرہ جماعت کا ماحول معاشرتی آداب اور ترقی کے لیے بھی نہایت اہم محرک ثابت ہوگا۔

موثر و کامیاب مدرسین کو کمرہ جماعت میں جذبے اور ولولے سے سرشاری کا اظہار بھی کرنا چاہیے۔ اس جوش و جذبے کی وجہ سے طلباء علم جماعت کے بحث مباحثے اور دیگر سرگرمیوں میں دلچسپی لیں گے۔ استاد کو چاہیے کہ وہ واضح انداز میں بات کرے۔ اس کا لہجہ چست ہو۔ مناسب انداز میں ہاتھوں کے اشارے بھی کرے اور کمرہ جماعت میں گھومتا رہے۔ اس سے طلباء میں کمرہ جماعت کے مباحثوں اور مشاغل سے دلچسپی پیدا ہوگی۔ اس کے علاوہ موثر استاد کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ اس کی آنکھیں بھی طلباء سے راہ و رسم رکھیں تاکہ سب طلباء کو یقین ہو کہ ان کے مدرس و معلم ان کو دیکھ رہے ہیں۔ تعلم پر اس کے یقیناً بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

7- کمرہ جماعت کا انتظام:

کامیاب مدرس کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ جماعت کے انتظام انصرام کا فن بھی جانتا ہو۔ یہ ایک الگ فن ہے۔ جماعت میں نظم و ضبط کے علاوہ کمرہ جماعت کے انتظامات کے فرائض میں یہ امر بھی شامل ہوتا ہے کہ طلباء کی حاضری کس طرح لگائی جائے؟ پراگرس رپورٹ کو کیسے موثر بنایا جائے اور طلباء کے نظم و ضبط کو کس طرح یقینی بنایا جائے؟

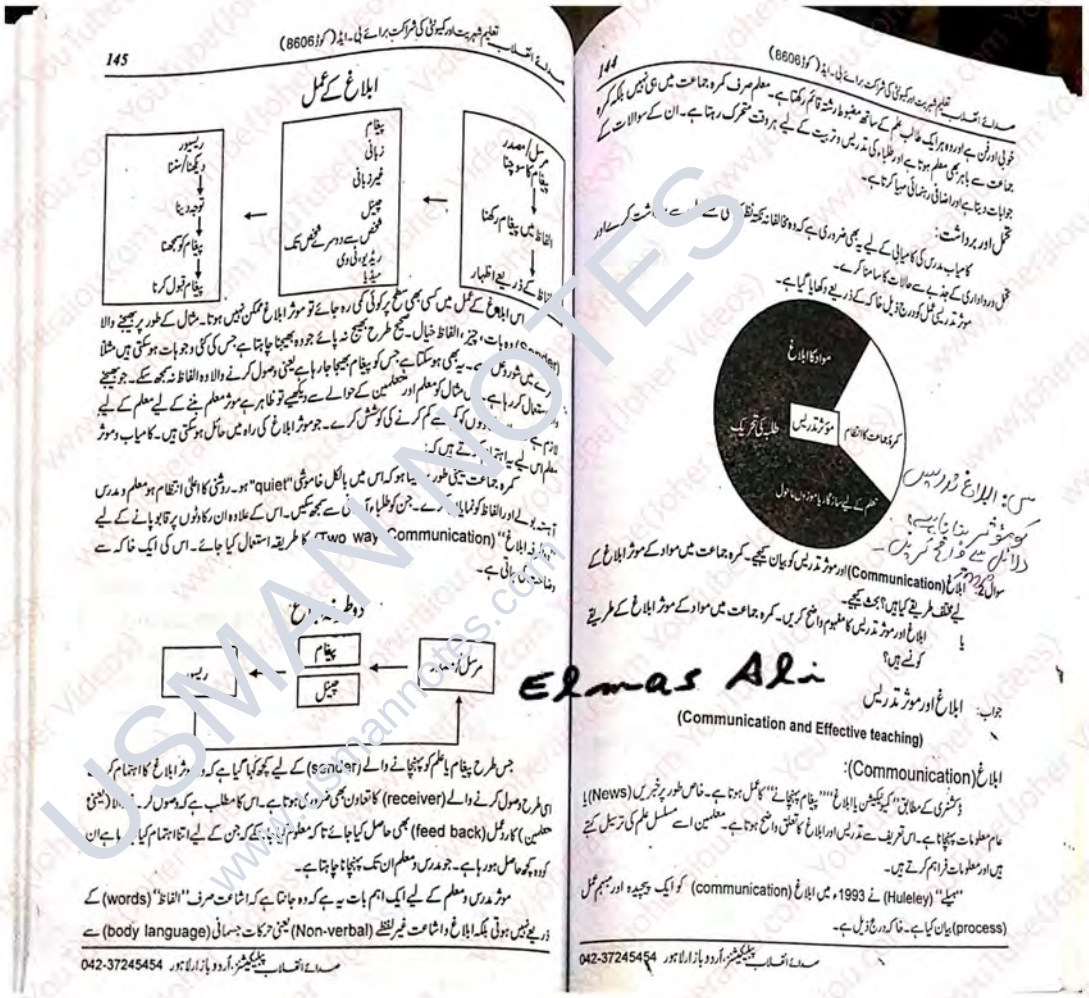
8- اسباق کی تیاری:

سب کچھ کیا کریں مگر سبق تیار نہ ہو تو کیا ہوگا؟ اس لیے موثر مدرس کے لیے بہت ضروری ہے کہ کمرہ جماعت میں پیش کرنے کے لیے سبق کا خاکہ تیار کرنے میں بھی مہارت حاصل کرے۔ سبقی خاکہ (Lesson Design) تیار کرتے ہوئے اس میں وہ مباحثے اور سرگرمیاں جن سے مطلوبہ مہارتیں حاصل کی جائیں گی بھی شامل کرے اور اس کے علاوہ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ طلباء نے کہاں تک اس میں مہارت حاصل کی ہے۔

9- متعلمین کے ساتھ قربت:

موثر تدریس کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ استاد طالب علم سے قریبی اور مساوی تعلق قائم رکھے۔ یہ ایک اہم

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal
WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



145 تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

ابلاغ کے عمل

اس ابلاغ کے عمل میں کسی بھی سطح پر کوئی کمی رہ جائے تو موثر ابلاغ ممکن نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر بھیجنے والا (Sender) وہ بات، چیز، الفاظ خیال۔ صحیح طرح بھیج نہ پائے جو وہ بھیجنا چاہتا ہے۔ جس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً ... ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے، جس کو پیغام بھیجا جا رہا ہے یعنی وصول کرنے والا وہ الفاظ نہ سمجھ سکے۔ جو بھیجے ... استعمال کر رہا ہے۔ ... مثال کو معلم اور متعلمین کے حوالے سے دیکھیے تو ظاہر ہے موثر معلم بننے کے لیے معلم کے لیے ... دوں کو کم سے کم کرنے کی کوشش کرے۔ جو موثر ابلاغ کی راہ میں حائل ہو سکتی ہیں۔ کامیاب و موثر ... ہے۔

معلم اس لیے یہ اہتمام کرتے ہیں کہ:

کمرہ جماعت تینی طور پر ایسا ہو کہ اس میں بالکل خاموشی "quiet" ہو۔ روشنی کا اعلیٰ انتظام ہو معلم و مدرس ... آہستہ بولے اور الفاظ کو نمایاں ... ے۔ جن کو طلباء آسانی سے سمجھ سکیں۔ اس کے علاوہ ان رکاوٹوں پر قابو پانے کے لیے ... ابلاغ" (Two way Communication) کا طریقہ استعمال کیا جائے۔ اس کی ایک خاکہ سے ... ضاحت کی جاتی ہے۔

جس طرح پیغام یا علم کو پہنچانے والے (sender) کے لیے کچھ کہا گیا ہے کہ وہ ... ابلاغ کا اہتمام کر... اسی طرح وصول کرنے والے (receiver) کا تعاون بھی ضروری ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وصول کر... (یعنی متعلمین) کا ردعمل (feed back) بھی حاصل کیا جائے تا کہ معلوم کیا جا سکے کہ جن کے لیے اتنا اہتمام کیا ... ہے ان کو وہ کچھ حاصل ہو رہا ہے۔ جو مدرس و معلم ان تک پہنچانا چاہتا ہے۔

موثر مدرس و معلم کے لیے ایک اہم بات یہ ہے کہ وہ جانتا ہے کہ اشاعت صرف "الفاظ" (words) کے ذریعے نہیں ہوتی بلکہ ابلاغ و اشاعت غیر لفظی (Non-verbal) یعنی حرکات جسمانی (body language) سے

... معلم صرف کمرہ جماعت میں ہی نہیں بلکہ کمرہ ... خوبی اور فن ہے اور وہ ہر ایک طالب علم کے ساتھ مضبوط رشتہ قائم رکھتا ہے۔ ... جماعت سے باہر بھی معلم ہوتے ہیں اور طلباء کی تدریس و تربیت کے لیے ہر وقت متحرک رہتا ہے۔ ان کے سوالات کے جوابات دیتا ہے اور اضافی رہنمائی مہیا کرتا ہے۔

تحمل اور برداشت:

... سے ... شت کرنے اور کامیاب مدرس کی کامیابی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ مخالفانہ تحمل و برداشت کا مظاہرہ کرے۔

تحمل و رواداری کے جذبے سے حالات کا سامنا کرے۔

موثر تدریسی عمل کو درج ذیل خاکہ کے ذریعے دکھایا گیا ہے۔

س: ابلاغ اور تدریس ... ہیں؟ ... کو ... کیسے ... کریں۔

سوال: ابلاغ (Communication) اور موثر تدریس کو بیان کیجیے۔ کمرہ جماعت میں مواد کے موثر ابلاغ کے لیے مختلف طریقے کیا ہیں؟ بحث کیجیے۔

یا

ابلاغ اور موثر تدریس کا مفہوم واضح کریں۔ کمرہ جماعت میں مواد کے موثر ابلاغ کے طریقے کونسے ہیں؟

Elmas Ali

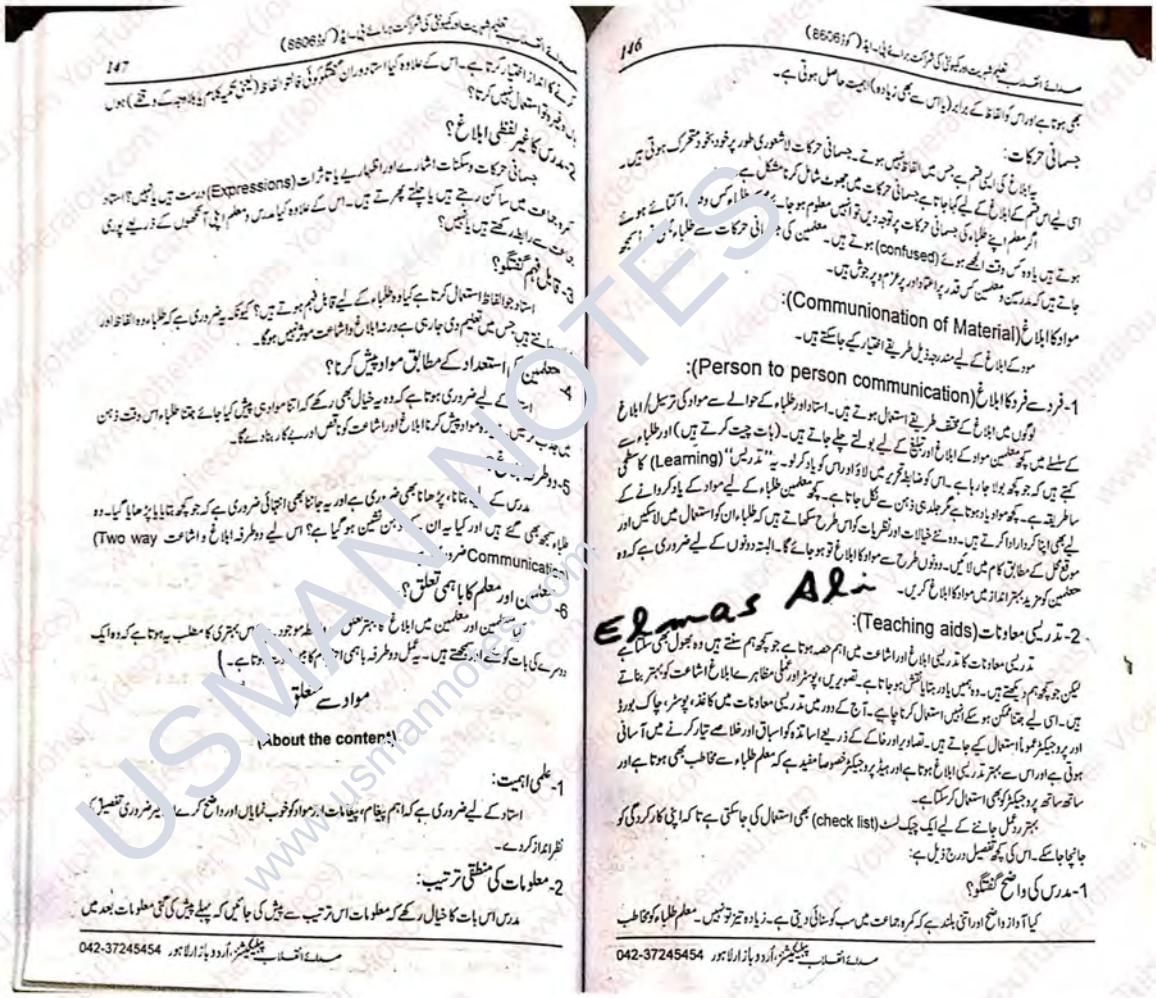
جواب: ابلاغ اور موثر تدریس

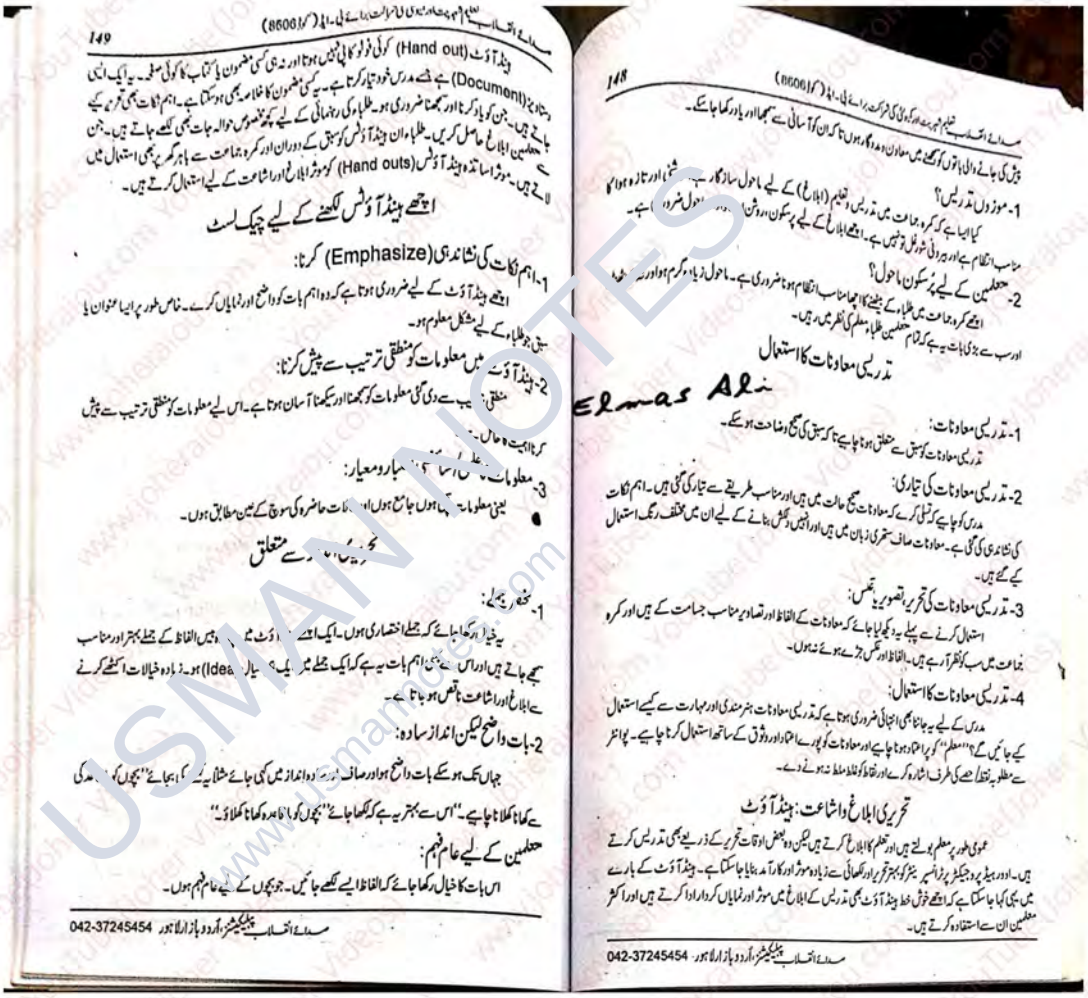
(Communication and Effective teaching)

ابلاغ (Commounication):

ڈکشنری کے مطابق "کمیونیکیشن یا ابلاغ" "پیغام پہنچانے" کا عمل ہوتا ہے۔ خاص طور پر خبریں (News) یا عام معلومات پہنچانا ہے۔ اس تعریف سے تدریس اور ابلاغ کا تعلق واضح ہوتا ہے۔ متعلمین اسے مسلسل علم کی ترسیل کہتے ہیں اور معلومات فراہم کرتے ہیں۔

"ہیلے" (Huleley) نے 1993ء میں ابلاغ (communication) کو ایک پیچیدہ اور مبہم عمل (process) بیان کیا ہے۔ خاکہ درج ذیل ہے۔





148

پیش کی جانے والی باتوں کو سمجھنے میں معاون ہو سکیں تاکہ ان کو آسانی سے سمجھا اور یاد رکھا جا سکے۔

1- موثر درس تدریس؟

کیا ایسا ہے کہ کمرہ جماعت میں تدریس و تعلیم (ابلاغ) کے لیے ماحول سازگار ہے۔ شفا اور تازہ ہوا کا مناسب انتظام ہے اور بیرونی شور غل تو نہیں ہے۔ اچھے ابلاغ کے لیے پرسکون، روشن ماحول ضروری ہے۔

2- متعلمین کے لیے پُرسکون ماحول؟

اچھے کمرہ جماعت میں طلباء کے بیٹھنے کا اچھا مناسب انتظام ہونا ضروری ہے۔ ماحول زیادہ گرم ہو اور نہ ٹھنڈا اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ تمام متعلمین طلباء معلم کی نظر میں رہیں۔

تدریسی معاونات کا استعمال

Elmas Ali

1- تدریسی معاونات:

تدریسی معاونات کو سبق سے متعلق ہونا چاہیے تاکہ سبق کی صحیح وضاحت ہو سکے۔

2- تدریسی معاونات کی تیاری:

تدریسی معاونات صحیح حالت میں ہیں اور مناسب طریقے سے تیار کی گئی ہیں۔ اہم نکات مدرس کو چاہیے کہ تسلی کرے کہ معاونات صحیح حالت میں ہیں اور انہیں دلکش بنانے کے لیے ان میں مختلف رنگ استعمال کی نشاندہی کی گئی ہے۔ معاونات صاف ستھری زبان میں ہیں اور انہیں دلکش بنانے کے لیے ان میں مختلف رنگ استعمال کیے گئے ہیں۔

3- تدریسی معاونات کی تحریر، تصویر یا نقش:

استعمال کرنے سے پہلے یہ دیکھ لیا جائے کہ معاونات کے الفاظ اور تصاویر مناسب جسامت کے ہیں اور کمرہ جماعت میں سب کو نظر آ رہے ہیں۔ الفاظ اور نقش جڑے ہوئے نہ ہوں۔

4- تدریسی معاونات کا استعمال:

مدرس کے لیے یہ جاننا بھی انتہائی ضروری ہوتا ہے کہ تدریسی معاونات ہنرمندی اور مہارت سے کیسے استعمال کیے جائیں گے؟ "معلم" کو پراعتماد ہونا چاہیے اور معاونات کو پورے اعتماد اور وثوق کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے۔ پوائنٹر سے مطلوبہ نقطے/حصے کی طرف اشارہ کرے اور نقاط کو خلط ملط نہ ہونے دے۔

تحریری ابلاغ و اشاعت: ہینڈ آؤٹ

عمومی طور پر معلم بولتے ہیں اور تعلم کا ابلاغ کرتے ہیں لیکن وہ بعض اوقات تحریر کے ذریعے بھی تدریس کرتے ہیں۔ اوور ہیڈ پروجیکٹر پرنٹر، نیٹ کو بہتر تحریر اور لکھائی سے زیادہ موثر اور کارآمد بنایا جا سکتا ہے۔ ہینڈ آؤٹ کے بارے میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ اچھے خوش خط ہینڈ آؤٹ بھی تدریس کے ابلاغ میں موثر اور نمایاں کردار ادا کرتے ہیں اور اکثر متعلمین ان سے استفادہ کرتے ہیں۔

149

ہینڈ آؤٹ (Hand out) کوئی فولڈ کی ہوئی شیٹ نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی مضمون یا کتاب کا کوئی صفحہ۔ یہ ایک ایسی دستاویز (Document) ہے جسے مدرس خود تیار کرتا ہے۔ یہ کسی مضمون کا خلاصہ بھی ہو سکتا ہے۔ اہم نکات بھی تحریر کیے جاتے ہیں۔ جن کو یاد کرنا اور سمجھنا ضروری ہو۔ طلباء کی رہنمائی کے لیے کچھ مخصوص حوالہ جات بھی لکھے جاتے ہیں۔ جن سے متعلمین ابلاغ حاصل کریں۔ طلباء ان ہینڈ آؤٹس کو سبق کے دوران اور کمرہ جماعت سے باہر گھر پر بھی استعمال میں لاتے ہیں۔ موثر اساتذہ ہینڈ آؤٹس (Hand outs) کو موثر ابلاغ اور اشاعت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اچھے ہینڈ آؤٹس لکھنے کے لیے چیک لسٹ

1- اہم نکات کی نشاندہی (Emphasize) کرنا:

اچھے ہینڈ آؤٹ کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اہم بات کو واضح اور نمایاں کرے۔ خاص طور پر ایسا عنوان یا سبق جو طلباء کے لیے مشکل معلوم ہو۔

2- ہینڈ آؤٹ میں معلومات کو منطقی ترتیب سے پیش کرنا:

منطقی ترتیب سے دی گئی معلومات کو سمجھنا اور سیکھنا آسان ہوتا ہے۔ اس لیے معلومات کو منطقی ترتیب سے پیش کرنا اہمیت کا حامل ہے۔

3- معلومات [illegible] معیار:

یعنی معلومات [illegible] ہوں جامع ہوں اور [illegible] حاضرہ کی سوچ کے عین مطابق ہوں۔

تحریر [illegible] سے متعلق

1- مختصر جملے:

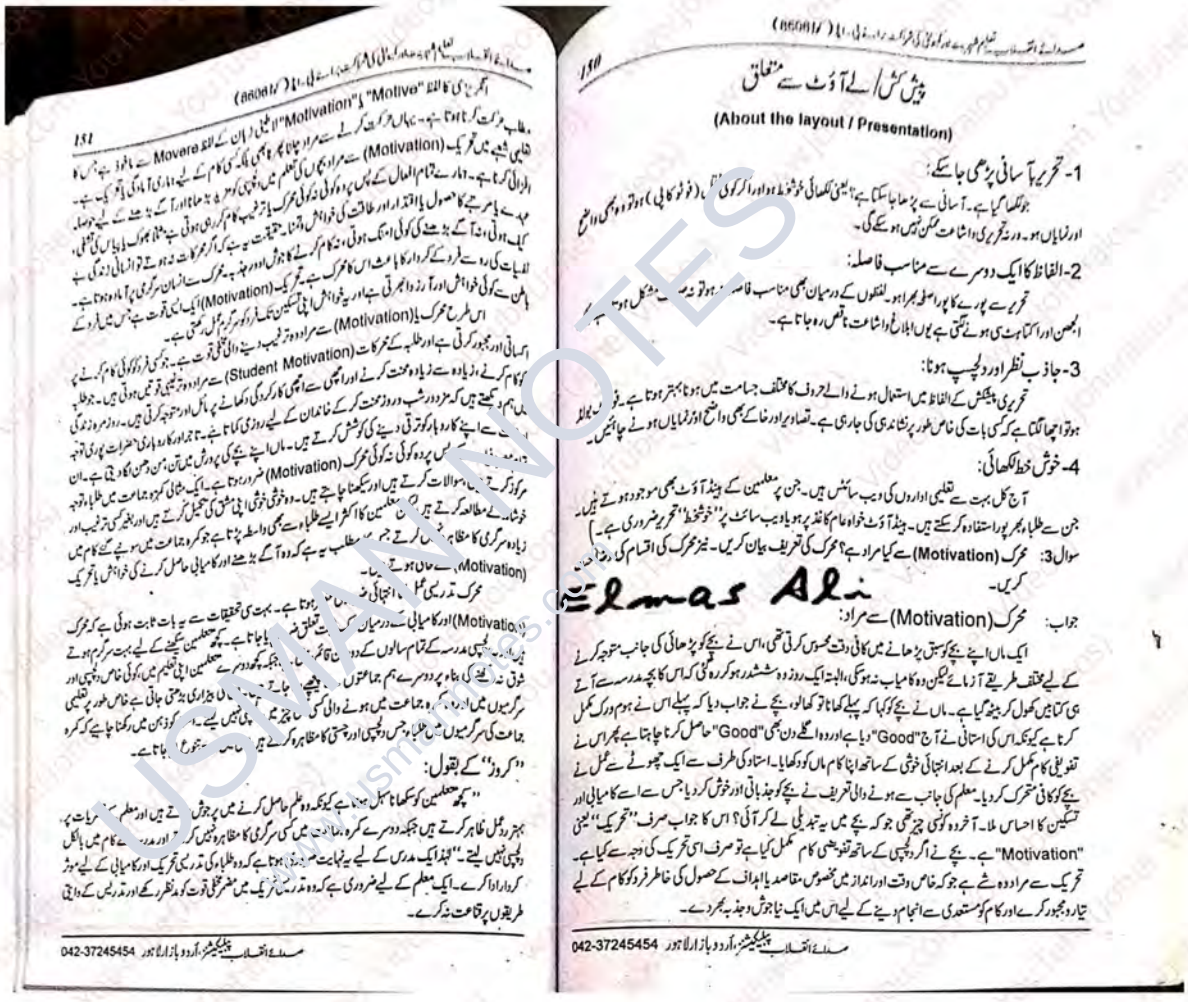
یہ خیال رکھا جائے کہ جملے اختصاری ہوں۔ ایک ایسے [illegible] ہوٹ میں [illegible] الفاظ کے جملے بہتر اور مناسب سمجھے جاتے ہیں اور اس [illegible] اہم بات یہ ہے کہ ایک جملے میں ایک [illegible] خیال (Idea) ہو۔ زیادہ خیالات اکٹھے کرنے سے ابلاغ اور اشاعت ناقص ہو جاتا ہے۔

2- بات واضح لیکن انداز سادہ:

جہاں تک ہو سکے بات واضح ہو اور صاف [illegible] انداز میں کہی جائے مثلاً یہ کہا جائے "بچوں کو [illegible] سے کھانا کھلانا چاہیے۔" اس سے بہتر یہ ہے کہ لکھا جائے "بچوں کو ناشتہ دوپہر کا کھانا کھلاؤ۔"

متعلمین کے لیے عام فہم:

اس بات کا خیال رکھا جائے کہ الفاظ ایسے لکھے جائیں۔ جو بچوں کے لیے عام فہم ہوں۔



پیش کش/ لے آؤٹ سے متعلق

(About the layout / Presentation)

1- تحریر آسانی پڑھی جا سکے:

جو لکھا گیا ہے۔ آسانی سے پڑھا جا سکتا ہے؟ یعنی لکھائی خوشخط ہو اور اگر کوئی (فوٹو کاپی) ہو تو وہ بھی واضح اور نمایاں ہو۔ ورنہ تحریری اشاعت ممکن نہیں ہو سکے گی۔

2- الفاظ کا ایک دوسرے سے مناسب فاصلہ:

تحریر سے پورے کا پورا صفحہ بھرا ہو۔ لفظوں کے درمیان بھی مناسب فاصلہ ہو تو یہ صفحہ مکمل ہوتا ہے۔ الجھن اور اکتاہٹ سی ہوتے تکتی ہے یوں ابلاغ و اشاعت ناقص رہ جاتا ہے۔

3- جاذب نظر اور دلچسپ ہونا:

تحریری پبلیکیشن کے الفاظ میں استعمال ہونے والے حروف کا مختلف جسامت میں ہونا بہتر ہوتا ہے۔ فونٹ کا سائز ہو تو اچھا لگتا ہے کہ کسی بات کی خاص طور پر نشاندہی کی جا رہی ہے۔ تصاویر اور خاکے بھی واضح اور نمایاں ہونے چاہئیں۔

4- خوش خط لکھائی:

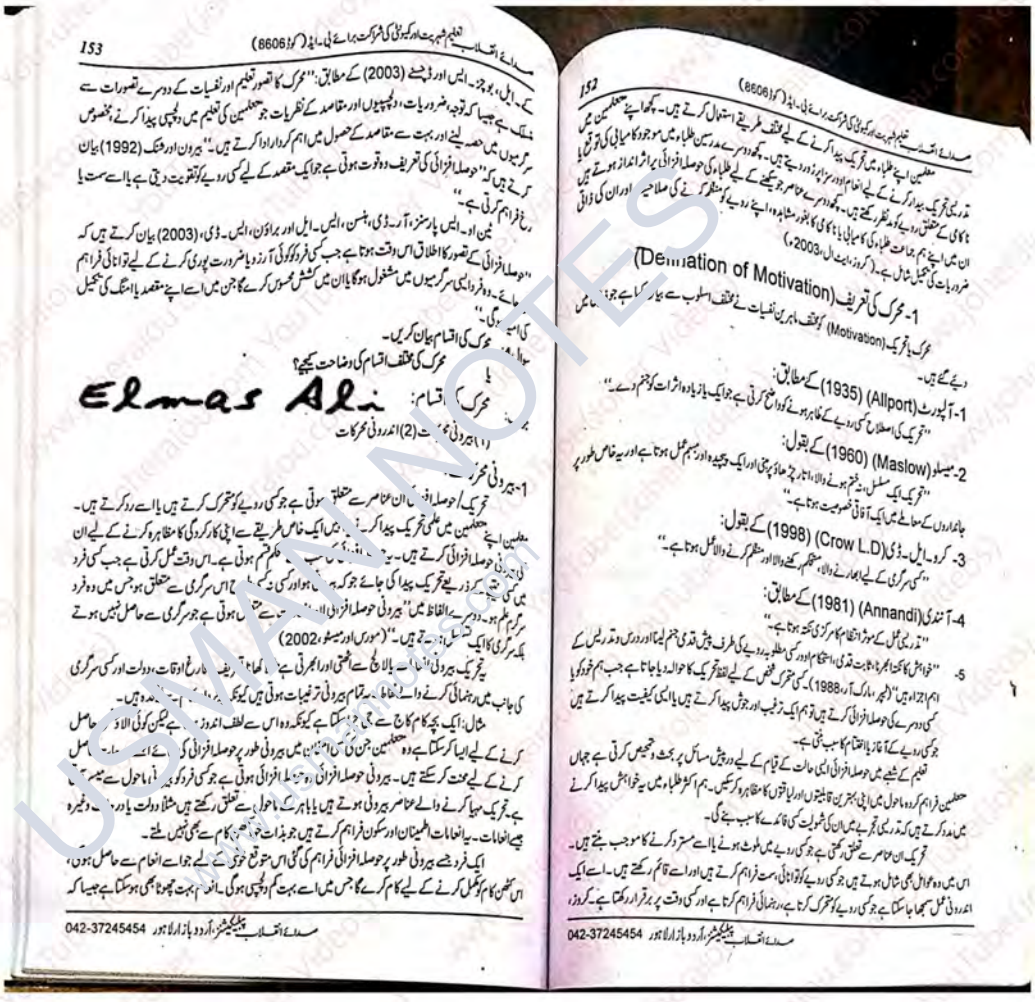
آج کل بہت سے تعلیمی اداروں کی ویب سائٹس ہیں۔ جن پر معلمین کے ہینڈ آؤٹ بھی موجود ہوتے ہیں۔ جن سے طلباء بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔ ہینڈ آؤٹ خواہ عام کاغذ پر ہو یا ویب سائٹ پر "خوشخط" تحریر ضروری ہے۔

سوال 3: محرک (Motivation) سے کیا مراد ہے؟ محرک کی تعریف بیان کریں۔ نیز محرک کی اقسام کی وضاحت کریں۔

Elmas Ali

جواب: محرک (Motivation) سے مراد:

ایک ماں اپنے بچے کو سبق پڑھانے میں کافی وقت محسوس کرتی تھی، اس نے بچے کو پڑھائی کی جانب متوجہ کرنے کے لیے مختلف طریقے آزمائے لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکی، البتہ ایک روز وہ ہشاش بشاش ہو کر روٹی کہ اس کا بچہ مدرسہ سے آئے ہی کتابیں کھول کر بیٹھ گیا ہے۔ ماں نے بچے کو کہا کہ پہلے کھانا تو کھا لو، بچے نے جواب دیا کہ پہلے اس نے ہوم ورک مکمل کرنا ہے کیونکہ اس کی استانی نے آج "Good" دیا ہے اور وہ اگلے دن بھی "Good" حاصل کرنا چاہتا ہے پھر اس نے تفویض کام مکمل کرنے کے بعد انتہائی خوشی کے ساتھ اپنا کام ماں کو دکھایا۔ استاد کی طرف سے ایک چھوٹے سے عمل نے بچے کو کافی متحرک کر دیا۔ معلم کی جانب سے ہونے والی تعریف نے بچے کو جذباتی اور خوش کر دیا جس سے اسے کامیابی اور تسکین کا احساس ملا۔ آخر وہ کونسی چیز تھی جو کہ بچے میں یہ تبدیلی لے کر آئی؟ اس کا جواب صرف "تحریک" یعنی "Motivation" ہے۔ بچے نے اگر دلچسپی کے ساتھ تفویضی کام مکمل کیا ہے تو صرف اسی تحریک کی وجہ سے کیا ہے۔ تحریک سے مراد وہ شے ہے جو کہ خاص وقت اور انداز میں مخصوص مقاصد یا اہداف کے حصول کی خاطر فرد کو کام کے لیے تیار و مجبور کرے اور کام کو مستعدی سے انجام دینے کے لیے اس میں ایک نیا جوش و جذبہ بھر دے۔



152

مصداقت اقبال تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

طلبہ اپنے طلباء میں تحریک پیدا کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔ کچھ اپنے جماعت میں تدریسی تحریک پیدا کرنے کے لیے انعام اور سرٹیفکیٹ جیسے عناصر جو سیکھنے کے لیے طلباء کی حوصلہ افزائی پر اثر انداز ہوتے ہیں یا ناکامی کے خوف رویے کو مدنظر رکھتے ہیں۔ کچھ دوسرے عناصر جو سیکھنے کے لیے طلباء کی حوصلہ افزائی پر اثر انداز ہوتے ہیں ان میں اپنے ہم جماعت طلباء کی کامیابی یا ناکامی کا بطور مشاہدہ، اپنے رویے کو مثبت کرنے کی صلاحیت اور ان کی ذاتی ضروریات کی تکمیل شامل ہے۔ (کروز، ایٹ ال، 2003ء)

(Demation of Motivation) 1- محرک کی تعریف

محرک یا تحریک (Motivation) کو مختلف ماہرین نفسیات نے مختلف اسلوب سے بیان کیا ہے جو ذیل میں دیئے گئے ہیں۔

1- آلپورٹ (Allport) (1935) کے مطابق:
"تحریک کی اصطلاح کسی رویے کے ظاہر ہونے کو واضح کرتی ہے جو ایک یا زیادہ اثرات کو جنم دے۔"

2- میسلو (Maslow) (1960) کے بقول:
"تحریک ایک مسلسل، نہ ختم ہونے والا، اتار چڑھاؤ پر مبنی اور ایک پیچیدہ اور مہم عمل ہوتا ہے اور یہ خاص طور پر جانداروں کے معاملے میں ایک آفاقی خصوصیت ہوتا ہے۔"

3- کرو۔ایل۔ڈی (Crow L.D) (1998) کے بقول:
"کسی سرگرمی کے لیے ابھارنے والا، متحرک رکھنے والا اور منظم کرنے والا عمل ہوتا ہے۔"

4- آنندی (Annandi) (1981) کے مطابق:
"تدریسی عمل کے موثر انتظام کا مرکزی نکتہ ہوتا ہے۔"

5- "خواہش کا کہنا، ابھرنا، جاہت، قدر، استحکام اور کسی مطلوبہ رویے کی طرف بیش قدمی جنم لیتا اور ورس وتدریس کے اہم اجزا ہیں" (ایبر، مارک آر، 1988)۔ کسی متحرک شخص کے لیے لفظ تحریک کا حوالہ دیا جاتا ہے جب ہم خود کو یا کسی دوسرے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تو ہم ایک ترغیب اور جوش پیدا کرتے ہیں یا ایسی کیفیت پیدا کرتے ہیں جو کسی رویے کے آغاز یا اقدام کا سبب بنتی ہے۔

تعلیم کے شعبے میں حوصلہ افزائی ایسی حالت کے قیام کے لیے درپیش مسائل پر بحث و تمحیص کرتی ہے جہاں متعلمین فراہم کردہ ماحول میں اپنی بہترین قابلیتوں اور لیاقتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ ہم اکثر طلباء میں یہ خواہش پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں کہ مزید کی تحریک میں ان کی شمولیت کسی فائدے کا سبب بنے گی۔

تحریک ان عناصر سے تعلق رکھتی ہے جو کسی رویے میں ملوث ہونے یا اسے مسترد کرنے کا موجب بنتے ہیں۔ اس میں وہ محرکات بھی شامل ہوتے ہیں جو کسی رویے کو توانائی، سمت فراہم کرتے ہیں اور اسے قائم رکھتے ہیں۔ اسے ایک اندرونی عمل سمجھا جا سکتا ہے جو کسی رویے کو متحرک کرتا ہے، رہنمائی فراہم کرتا ہے اور کسی وقت پر برقرار رکھتا ہے۔ کروز،

153

مصداقت اقبال تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

کے۔ایل، بوجر۔ایس اور ڈیسے (2003) کے مطابق: "محرک کا تصور تعلیم اور نفسیات کے دوسرے تصورات سے مختلف ہے جیسا کہ توجہ، ضروریات، دلچسپیوں اور مقاصد کے نظریات جو متعلمین کی تعلیم میں دلچسپی پیدا کرنے، مخصوص سرگرمیوں میں حصہ لینے اور بہت سے مقاصد کے حصول میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔" بیرون اور فنک (1992) بیان کرتے ہیں کہ "حوصلہ افزائی کی تعریف وہ قوت ہوتی ہے جو ایک مقصد کے لیے کسی رویے کو تقویت دیتی ہے یا اسے ست یا

رغ فراہم کرتی ہے۔"

ین او۔ایس پارسنز، آر۔ڈی، ہنسن، ایس۔ایل اور براؤن، ایس۔ڈی، (2003) بیان کرتے ہیں کہ "حوصلہ افزائی کے تصور کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جب کسی فرد کو کوئی آرزو یا ضرورت پوری کرنے کے لیے توانائی فراہم

جائے۔ وہ فرد ایسی سرگرمیوں میں مشغول ہو گا یا ان میں کشش محسوس کرے گا جن میں اسے اپنے مقصد یا امنگ کی تکمیل

کی امید ہو گی۔"

سوال: محرک کی اقسام بیان کریں۔

محرک کی مختلف اقسام کی وضاحت کیجیے؟

Elmas Ali

محرک کی اقسام:

(1) بیرونی محرکات (2) اندرونی محرکات

1- بیرونی محرکات:

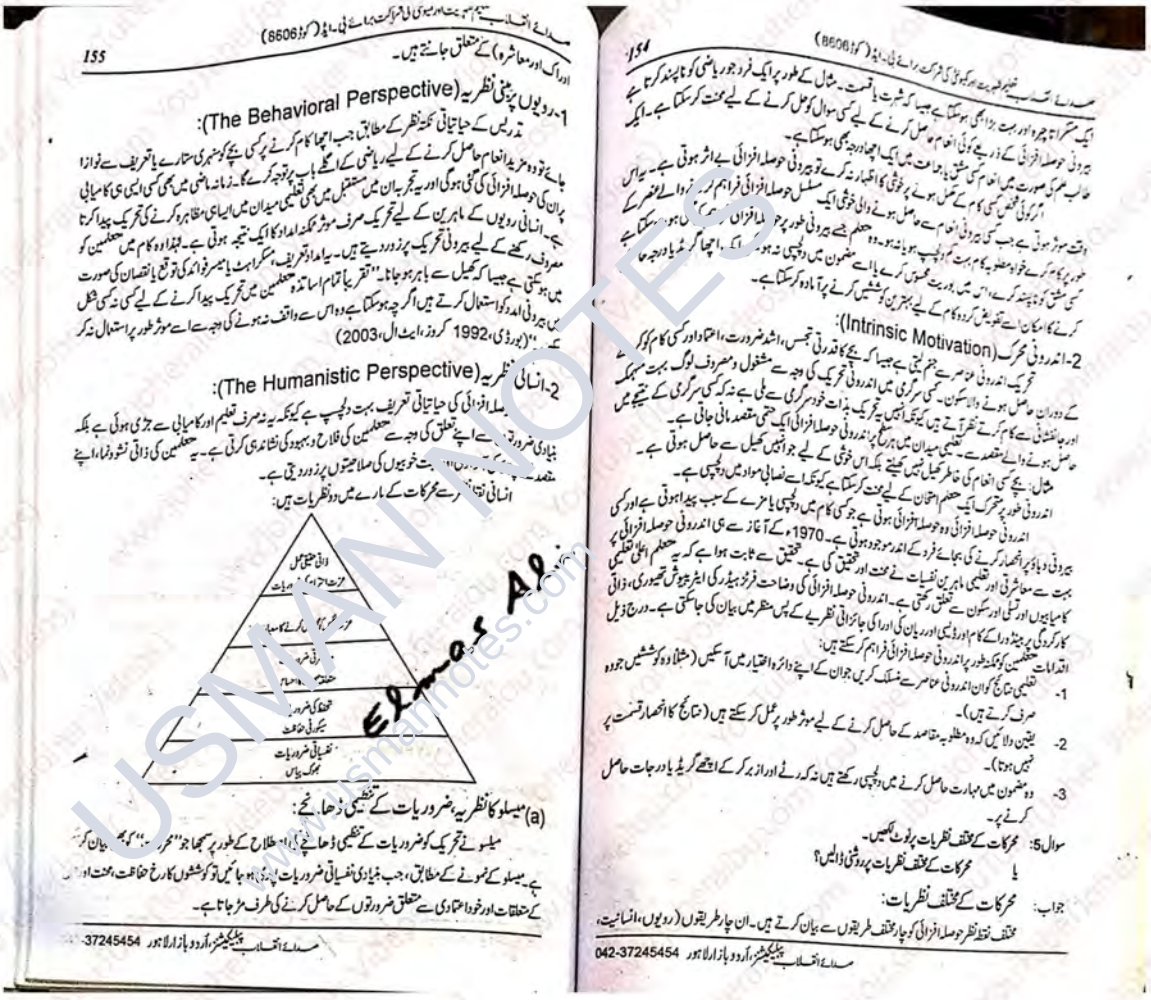
تحریک/حوصلہ افزائی ان عناصر سے متعلق ہوتی ہے جو کسی رویے کو متحرک کرتے ہیں یا اسے رد کرتے ہیں۔ متعلمین اپنے متعلمین میں علمی تحریک پیدا کر[illegible] میں ایک خاص طریقے سے اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے ان [illegible] بیرونی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ یہ [illegible] حکم ہوتی ہے۔ اس وقت عمل کرتی ہے جب کسی فرد میں کسی نتیجے کے ذریعے تحریک پیدا کی جائے جو کہ [illegible] ہو اور کسی [illegible] اس سرگرمی سے متعلق ہو جس میں وہ فرد سرگرم ہو۔ دوسرے الفاظ میں "بیرونی حوصلہ افزائی [illegible] سے متعلق ہوتی ہے جو سرگرمی سے حاصل نہیں ہوتے بلکہ سرگرمی کا ایک تسلسل [illegible] تے ہیں۔" (مورس اور میسلو، 2002)

تحریک بیرونی [illegible] سے یا لالچ سے اکٹھی اور ابھرتی ہے [illegible] فراغت، دولت اور کسی سرگرمی کی جانب میں رہنمائی کرنے والے [illegible] تمام بیرونی ترغیبات ہوتی ہیں کیونکہ [illegible] ہوتے ہیں۔

مثال: ایک بچہ کام کاج سے بھی جی چرا سکتا ہے کیونکہ وہ اس سے لطف اندوز [illegible] لیکن کوئی الاؤنس حاصل کرنے کے لیے ایسا کر سکتا ہے وہ متعلمین جن کی [illegible] میں بیرونی طور پر حوصلہ افزائی کی [illegible] حاصل کرنے کے لیے محنت کر سکتے ہیں۔ بیرونی حوصلہ افزائی [illegible] حوصلہ افزائی ہوتی ہے جو کسی فرد کو [illegible] ماحول سے میسر [illegible] ہے۔ تحریک مہیا کرنے والے عناصر بیرونی ہوتے ہیں یا باہر کے ماحول سے تعلق رکھتے ہیں مثلاً دولت یا [illegible] وغیرہ جیسے انعامات۔ یہ انعامات اطمینان اور سکون فراہم کرتے ہیں جو ذہانت [illegible] کام سے بھی نہیں ملتے۔

ایک فرد جسے بیرونی طور پر حوصلہ افزائی فراہم کی گئی اس متوقع خوشی کے لیے جو اسے انعام سے حاصل ہوں، اس شخص کام کو مکمل کرنے کے لیے کام کرے گا جس میں اسے بہت کم دلچسپی ہو گی۔ انعام بہت چھوٹا بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ

USMAN NOTES



155 مسدائے انقلاب (کوڈ 8606)

ادراک اور معاشرہ) کے متعلق جانتے ہیں۔

1- رویوں پر مبنی نظریہ (The Behavioral Perspective):

تدریس کے حیاتیاتی نکتہ نظر کے مطابق جب اچھا کام کرنے پر کسی بچے کو سنہری ستارے یا تعریف سے نوازا جائے تو وہ مزید انعام حاصل کرنے کے لیے، ریاضی کے اگلے باب پر توجہ کرے گا۔ زمانہ ماضی میں بھی کسی ایسی ہی کامیابی پر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہوگی اور یہ تجربہ ان میں مستقبل میں کچھ تعلیمی میدان میں بھی کسی ایسی ہی کامیابی کے انسانی رویوں کے ماہرین کے لیے تحریک صرف موٹر حکمہ اعداد کا ایک نتیجہ ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ کام میں معلمین کو معروف رکھنے کے لیے بیرونی تحریک پر زور دیتے ہیں۔ یہ امداد، تعریف، مسکراہٹ یا میسر فوائد کی توقع یا نقصان کی صورت میں ہو سکتی ہے جیسا کہ کھیل سے باہر ہو جانا۔ "تقریباً تمام اساتذہ معلمین میں تحریک پیدا کرنے کے لیے کسی نہ کسی شکل میں بیرونی امدد کو استعمال کرتے ہیں اگرچہ ہو سکتا ہے وہ اس سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے اسے موثر طور پر استعمال نہ کر سکے۔" (بورڈی، 1992 کروز، ایٹ ال، 2003)

2- انسانی نظریہ (The Humanistic Perspective):

[illegible] انسانی کی حیاتیاتی تعریف بہت دلچسپ ہے کیونکہ یہ نہ صرف تعلیم اور کامیابی سے جڑی ہوئی ہے بلکہ بنیادی ضرورت [illegible] سے اپنے تعلق کی وجہ سے معلمین کی فلاح و بہبود کی نشاندہی کرتی ہے۔ یہ معلمین کی ذاتی نشوونما، اپنے مقصد [illegible] بہت خوبیوں کی صلاحیتوں پر زور دیتی ہے۔

انسانی نتا[illegible] رسے محرکات کے بارے میں دو نظریات ہیں:

(a) میسلو کا نظریہ ضروریات کے تنظیمی ڈھانچے:

میسلو نے تحریک کو ضروریات کے تنظیمی ڈھانچے [illegible] طلاح کے طور پر سمجھا جو "محرک" کو بیان کر[illegible] ہے۔ میسلو کے نمونے کے مطابق، جب بنیادی نفسیاتی ضروریات پوری ہو جائیں تو کوششوں کا رخ حفاظت، صحت اور [illegible] کے متعلقات اور خود اعتمادی سے متعلق ضرورتوں کے حاصل کرنے کی طرف مڑ جاتا ہے۔

ایک متکبر انسان چہرہ اور بہت بڑا بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ شہرت یا قسمت۔ مثال کے طور پر ایک فرد جو ریاضی کو ناپسند کرتا ہے ایک مشکل کام دیے جانے پر کوئی انعام حاصل کرنے کے لیے کسی سوال کو حل کرنے کے لیے محنت کر سکتا ہے۔ ایک بیرونی حوصلہ افزائی کے ذریعے کوئی انعام حاصل کرنے کی کوشش یا جدوجہد میں ایک اچھا درجہ بھی ہو سکتا ہے۔

غالب عمر کی صورت میں انعام کی کوشش یا جدوجہد میں ایک اچھا درجہ بھی ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کام کے مکمل ہونے پر خوشی کا اظہار نہ کرے تو بیرونی حوصلہ افزائی فراہم کرنے والے عنصر کے وقت موثر ہوتی ہے جب کسی بیرونی انعام سے حاصل ہونے والی خوشی ایک مسلسل حوصلہ افزائی فراہم کرنے والے عنصر کے طور پر کام کرے خود مطمئن کام بہت کم دلچسپ ہو یا نہ ہو۔ وہ جلد ہی بیرونی حوصلہ افزائی [illegible] ہو سکتا ہے کسی مشق کو پسند کرے، اس میں بہتر محسوس کرے یا اسے مضمون میں دلچسپی نہ ہو۔ ایک اچھا گریڈ یا درجہ حاصل کرنے کا امکان اسے تفویض کردہ کام کے لیے بہترین کوششیں کرنے پر آمادہ کر سکتا ہے۔

2- اندرونی محرک (Intrinsic Motivation):

تحریک اندرونی مواد سے جنم لیتی ہے جیسا کہ بچے کا فطرتی تجسس، اشد ضرورت، اعتماد اور کسی کام کو کرنے کے دوران حاصل ہونے والا سکون۔ کسی سرگرمی میں اندرونی تحریک کی وجہ سے مشغول و مصروف لوگ بہت مہمک اور جانفشانی سے کام کرتے نظر آتے ہیں کیونکہ انہیں یہ تحریک بذات خود سرگرمی سے ملی ہے نہ کہ کسی سرگرمی کے نتیجے میں حاصل ہونے والے مقصد سے۔ تعلیمی میدان میں ہر سطح پر اندرونی حوصلہ افزائی ایک حتمی مقصد مانی جاتی ہے۔ مثال: بچے کسی انعام کی خاطر کھیل نہیں کھیلتے بلکہ اس خوشی کے لیے جو انہیں کھیل سے حاصل ہوتی ہے۔

اندرونی طور پر متحرک ایک متعلم امتحان کے لیے محنت کر سکتا ہے کیونکہ اسے نصابی مواد میں دلچسپی ہے۔ اندرونی حوصلہ افزائی وہ حوصلہ افزائی ہوتی ہے جو کسی کام میں دلچسپی یا مزے کے سبب پیدا ہوتی ہے اور کسی بیرونی دباؤ پر انحصار کرنے کی بجائے فرد کے اندر موجود ہوتی ہے۔ 1970ء کے آغاز سے ہی اندرونی حوصلہ افزائی پر بہت سے معاشرتی اور تعلیمی ماہرین نفسیات نے تحقیق کی ہے۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ یہ متعلم اعلیٰ تعلقی کامیابیوں اور تسلی اور سکون سے تعلق رکھتی ہے۔ اندرونی حوصلہ افزائی کی وضاحت فرنز ہیڈر کی ایٹریبیوشن تھیوری، ذاتی کارکردگی پر بینڈورا کے کام اور ڈیسی اور ریان کی اور اکی جائزاتی نظریے کے پس منظر میں بیان کی جا سکتی ہے۔ درج ذیل اقدامات متعلمین کو ممکنہ طور پر اندرونی حوصلہ افزائی فراہم کر سکتے ہیں:

1- تعلیمی نتائج کو ان اندرونی عناصر سے منسلک کریں جو ان کے اپنے دائرہ اختیار میں آ سکیں (مثلاً وہ کوششیں جو وہ صرف کرتے ہیں)۔

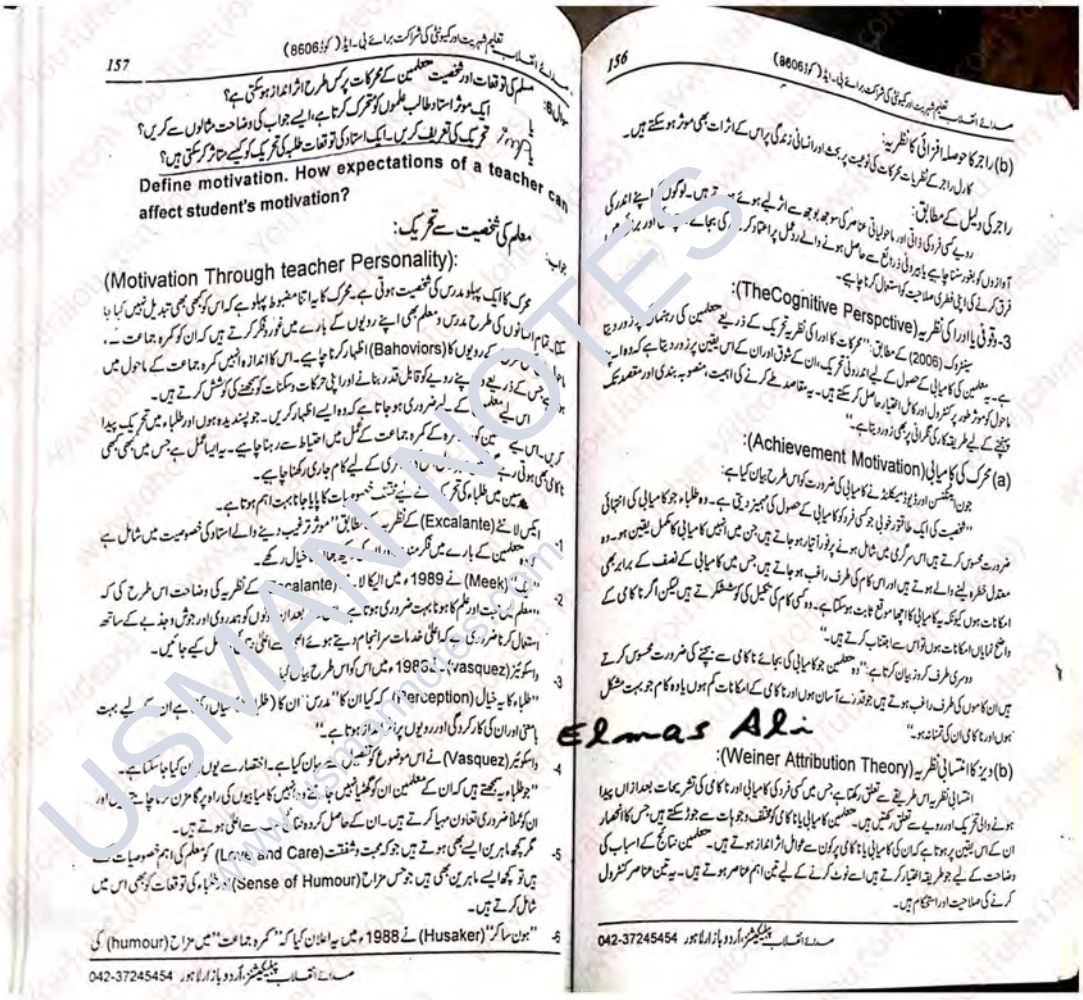
2- یقین دلائیں کہ وہ مطلوبہ مقاصد کے حاصل کرنے کے لیے موثر طور پر عمل کر سکتے ہیں (نتائج کا انحصار قسمت پر نہیں ہوتا)۔

3- وہ مضمون میں مہارت حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتے ہیں نہ کہ رٹنے اور ازبر کر کے اچھے گریڈ یا درجات حاصل کرنے پر۔

سوال 5: محرکات کے مختلف نظریات پر نوٹ لکھیں۔
یا
محرکات کے مختلف نظریات پر روشنی ڈالیں؟

جواب: **محرکات کے مختلف نظریات:**

مختلف نقطہ نظر حوصلہ افزائی کو چار مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں۔ ان چار طریقوں (رویوں، انسانیت،



156

(b) راجر کا حوصلہ افزائی کا نظریہ:

کارل راجر کے نظریات محرکات کی مثبت پر مبنی اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات بھی موثر ہو سکتے ہیں۔

راجر کی دلیل کے مطابق:

روپے کسی فرد کی ذاتی اور ماحولیاتی عناصر کی سوجھ بوجھ سے اثر لیے ہوئے ہوتے ہیں۔ لوگوں اپنے اندر کی آوازوں کو بغور سننا چاہیے یا بیرونی ذرائع سے حاصل ہونے والے ردعمل پر اعتماد کرنے کی بجائے اور برائی فرق کرنے کی اپنی فطری صلاحیت کو استعمال کرنا چاہیے۔

3-وقوفی یا ادراکی نظریہ (TheCognitive Perspctive):

سینڈوک (2006) کے مطابق: "محرکات کا ادراکی نظریہ تحریک کے ذریعے متعلمین کی رہنمائی پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنے ہے۔ یہ متعلمین کی کامیابی کے حصول کے لیے اندرونی تحریک، ان کے شوق اور ان کے اس یقین پر زور دیتا ہے کہ وہ اپنے ماحول کو موثر طور پر کنٹرول اور کامل اختیار حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ مقاصد طے کرنے کی اہمیت، مضبوط بندی اور مقصد تک پہنچنے کے لیے طریقہ کار کی نگرانی پر بھی زور دیتا ہے۔"

(a) محرک کی کامیابی (Achievement Motivation):

جون اٹکنسن اور ڈیوڈ میکلینڈ نے کامیابی کی ضرورت کو اس طرح بیان کیا ہے:

"شخصیت کی ایک طاقتور خوبی جو کسی فرد کو کامیابی کے حصول کی تمیز دیتی ہے۔ وہ طلباء جو کامیابی کی انتہائی ضرورت محسوس کرتے ہیں اس سرگرمی میں شامل ہونے پر فوراً تیار ہو جاتے ہیں جن میں انہیں کامیابی کا مکمل یقین ہو۔ وہ معتدل خطرہ لینے والے ہوتے ہیں اور اس کام کی طرف راغب ہو جاتے ہیں جس میں کامیابی کے نصف کے برابر بھی امکانات ہوں کیونکہ یہ کامیابی کا اچھا موقع ثابت ہو سکتا ہے۔ وہ کسی کام کی تکمیل کی کوشش کرتے ہیں لیکن اگر ناکامی کے واضح نمایاں امکانات ہوں تو اس سے اجتناب کرتے ہیں۔"

دوسری طرف کم زیان کرتا ہے: "وہ متعلمین جو کامیابی کی بجائے ناکامی سے بچنے کی ضرورت محسوس کرتے ہیں ان کا موں کی طرف راغب ہوتے ہیں جو نہ تو زیادہ آسان ہوں اور نہ ناکامی کے امکانات کم ہوں یا وہ کام جو بہت مشکل ہوں اور ناکامی ان کی تمنا نہ ہو۔"

(b) ویز کا انتسابی نظریہ (Weiner Attribution Theory):

انتسابی نظریہ اس طریقے سے تعلق رکھتا ہے جس میں کسی فرد کی کامیابی اور ناکامی کی تشریحات بعد ازاں پیدا ہونے والی تحریک اور رویے سے تعلق رکھتی ہیں۔ متعلمین کامیابی یا ناکامی کو مختلف وجوہات سے جوڑ سکتے ہیں جس کا انحصار ان کے اس یقین پر ہوتا ہے کہ ان کی کامیابی یا ناکامی پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ متعلمین نتائج کے اسباب کی وضاحت کے لیے جو طریقہ اختیار کرتے ہیں اسے نوٹ کرنے کے لیے تین اہم عناصر ہوتے ہیں۔ یہ تین عناصر کنٹرول کرنے کی صلاحیت اور استحکام ہیں۔

157

سوال 8: معلم کی توقعات اور شخصیت متعلمین کے محرکات پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟
ایک موثر استاد طالب علموں کو متحرک کرتا ہے، ایسے جواب کی وضاحت مثالوں سے کریں؟
یا تحریک کی تعریف کریں۔ ایک استاد کی توقعات طلبہ کی تحریک کو کیسے متاثر کر سکتی ہیں؟
Define motivation. How expectations of a teacher can affect student's motivation?

جواب: معلم کی شخصیت سے تحریک:

(Motivation Through teacher Personality):

محرک کا ایک پہلو مدرس کی شخصیت ہوتی ہے۔ محرک کا یہ اتنا مضبوط پہلو ہے کہ اس کو کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ تمام استاد کرداروں کی طرح مدرس و معلم بھی اپنے رویوں کے بارے میں غور و فکر کرتے ہیں کہ ان کو کمرہ جماعت کے ماحول میں کس طرح کے رویوں کا (Bahoviors) اظہار کرنا چاہیے۔ اس کا اندازہ نہیں کرہ جماعت کے ماحول میں [illegible] اپنے رویے کو قابل قدر بنانے اور اپنی حرکات و سکنات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ [illegible] کے لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ ایسے اظہار کریں۔ جو پسندیدہ ہوں اور طلباء میں تحریک پیدا کریں۔ اس لیے [illegible] کمرہ جماعت کے عمل میں احتیاط سے رہنا چاہیے۔ یہ ایسا عمل ہے جس میں کبھی کبھی [illegible] کی ضرورت ہوتی رہتی ہے [illegible] کے لیے کام جاری رکھنا چاہیے۔

متعلمین میں طلباء کی تحریک [illegible] مختلف خصوصیات کا پایا جانا بہت اہم ہوتا ہے۔

1- ایکسی لائنے (Excalante) کے نظریہ کے مطابق "موثر ترغیب دینے والے استاد کی خصوصیت میں شامل ہے [illegible] متعلمین کے بارے میں فکرمند [illegible] کے بچے جماعت میں خیال رکھے۔

2- "میک (Meek) نے 1989ء میں ایکالانٹے (Escalante) کے نظریہ کی وضاحت اس طرح کی کہ "معلم کی مثبت اور علم کا ہونا بہت ضروری ہوتا ہے [illegible] بعد ان دونوں کو ہمدردی اور جوش و جذبے کے ساتھ استعمال کرنا ضروری ہے کہ اعلیٰ خدمات سرانجام دیتے ہوئے [illegible] اعلیٰ [illegible] حاصل کیے جائیں۔

3- واسکویز (Vasquez) نے 1986ء میں اس کو اس طرح بیان کیا "طلباء کا یہ خیال (Perception) کہ کیا ان کا "مدرس ان کا (طلباء) [illegible] کے لیے بہت اہمی اور ان کی کارکردگی اور رویوں پر انداز ہوتا ہے۔"

4- واسکویز (Vasquez) نے اس موضوع کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ اختصار سے یوں [illegible] کیا جا سکتا ہے۔ "جو طلباء یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے معلمین ان کو گھٹیا نہیں جانتے [illegible] کامیابیوں کی راہ پر گامزن رہنا چاہتے [illegible] اور ان کو مناسب ضروری تعاون مہیا کرتے ہیں۔ ان کے حاصل کردہ نتائج [illegible] سے اعلیٰ ہوتے ہیں۔

5- مگر کچھ ماہرین ایسے بھی ہوتے ہیں جو کہ محبت و شفقت (Love and Care) کو معلم کی اہم خصوصیات سے ہیں تو کچھ ایسے ماہرین بھی ہیں جو حس مزاح (Sense of Humour) [illegible] کو بھی توقعات کو بھی اس میں شامل کرتے ہیں۔

6- "ہوسا کر" (Husaker) نے 1988ء میں یہ اعلان کیا کہ "کمرہ جماعت" میں مزاح (humour) کی

USMAN NOTES
www.usmannotes.com

Elmas Ali



158

مسائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

اہمیت اس وقت معلوم ہوتی ہے جب اس کو طلباء کو متحرک کرنے، ترغیب دینے، عنوان کی تشریح کرنے یا گھبراہٹ اور بوریت کی کیفیت کو دور کرنے اور آرام و سکون پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔"

7- واور کانزل نے کمرہ جماعت میں مزاح کے طور پر دیکھنا پسند کرتے ہیں۔

8- ویور اور کانزل (Weaver and Cotrell) نے 1987ء میں جماعت کو مزاح سے مطمئن اور اطمینان بخش جماعت قرار دیا ہے جو کہ زیادہ بہتر آرام دہ اور منظم بنایا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے (Humour) یعنی لطیفہ مزاحی کے طریقوں سے زیادہ بہتر طریقے تجویز کیے جو درج ذیل ہیں۔

(i) ہنسیں اور مسکرائیے خوش باش رہیے۔
(ii) ہلکے پھلکے سادہ اور فطری انداز اپنائیے۔
(الف) قواعد و ضوابط میں کبھی کبھی نرمی دیجیے۔ معمول کو بھی کبھار توڑ دیجیے۔
(ب) اپنے آپ کو زیادہ سنجیدہ و مزاج نہ بنائیے۔ کبھی کبھی مسکرائیں بھی کیجیے۔
(i-i) غیر رسمی فضا بنائیے۔ تختی ترک کیجیے۔ بات چیت بھی کیجیے۔
(iv) اپنی جماعت کے ذہن کا آغاز ایک خیال، لطیفے یا مزاحیہ مثال سے کیجیے۔
(v) نفس مضمون سے ابھرنے والی کہانیوں اور باتوں کا رشتہ قائم کیجیے۔ ذاتی تجربات کو بھی زیر بحث لائیے۔
(vi) طلباء کی روزمرہ زندگی سے متعلق چیزوں اور باتوں کا رشتہ قائم کیجیے اور ان میں مزاح بھر دیجیے۔
(vii) اپنے سبق یا خطبے، تقریر کو چھوٹے چھوٹے اجزاء میں تقسیم کر دیجیے اور ان میں مزاح بھر دیجیے۔
(viii) طلباء کے ساتھ مشغول ہونے کے لیے ان سے فرمائش کیجیے کہ وہ کوئی مزاحیہ کہانی یا قصہ سنائیں۔
(ix) طلباء کے لیے آپس میں "کچھ کہنے اور کچھ سننے" کی فضا کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
(x) ایک آدھ مذاق بھی سنائیے۔ کبھی بے تکی، بے سری کی بات بھی کیجیے اور تسلیم کیجیے کہ آپ کو یہ بات اچھی طرح نہیں آتی تاکہ آپ ایک انسان (Human Being) کے طور پر جانے جائیں۔

اس طرح کی خوش باش، شگفتہ مزاحی اور مزاح کے استعمال سے اور طلباء کو اچھی طرح ترغیب دینے سے طلباء سے اچھے نتائج کی توقعات لگائی جا سکتی ہیں۔

9- "واسکیز" (Vasquez) (1988ء) نے کہا کہ طلباء کو ان سے وابستہ اعلیٰ توقعات کے بارے میں اشاروں لفظوں اور غیر لفظی حرکات و سکنات سے بتایا جا سکتا ہے اور اس کا طلباء کی کارکردگی پر مثبت اثر پڑتا ہے۔ اس نے یہ بھی واضح کیا کہ طلباء کے بارے میں معلمین کی بلند توقعات کا اچھا اثر پڑتا ہے۔ خواہ وہ مدرس و معلم کے بارے میں منفی رویہ ہی کیوں نہ رکھتے ہوں۔

10- "گلاسر" (Glasser) (1989ء) کے مطابق معلمین کبھی کبھی کمرہ جماعت کی نسبت پیچک والے ماحول میں زیادہ محنت اور زیادہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اگر طالب علموں کے سامنے کوالٹی اور اعلیٰ معیار کا نمونہ پیش کر دیا جائے یا اس کے بارے میں توضیح کر دی جائے تو وہ اس معیار تک پہنچنے کی پوری کوشش کریں گے۔ وہ اس کو قائم رکھنے کے لیے خوب محنت کریں گے اور اعلیٰ توقعات پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

159

مسائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

تعامل کے ذریعے تحریک اور قابل قدر سرگرمیاں:
(Motivation Through Interaction and Valueable Task):

1- اگرچہ مدرس کی شخصیت معلمین کو تعلیم کے لیے تحریک دینے میں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہے لیکن اس کے علاوہ مدرس کی تدریسی تکنیکس (Techniques) بھی طلباء کے "تعلم" کو خوب ابھارتی ہیں۔ بہت سے اساتذہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ طالب علموں کو خوش رکھنے (Entertainging) کے طریقوں سے تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب ملتی ہے لیکن ضروری نہیں کہ یہ بالکل صحیح نظریہ ہو۔

2- تحریک کے بہت سے پہلوؤں کا انحصار استاد کی شخصیت سے ہوتا ہے۔ نتیجتاً "تعلم" (Learning) کے تجربے کا دارومدار طلباء اور معلم کے درمیان "تعامل" (Interaction) پر ہوتا ہے۔ مدرس کا رویہ پرسکون اور اطمینان بخش ہونا ضروری ہے تاکہ معلمین بھی سبق کے دوران مختلف سرگرمیوں کے حوالے سے مطمئن رہیں۔

"پلارڈی اور پلارڈی" (Plardy and Plardy) نے حیران کن بات کا انحصار کیا ہے۔ ان کے خیال میں "اس قطع نظر کہ وجوہات کیا ہیں؟ یا استاد کا تجربہ کتنے سال کا ہے۔ یہ بات حقیقت ہے کہ وہ معلمین جو پریشانی اور الجھن کا شکار ہوتے ہیں وہ یہ بے چینی اپنے طلباء میں بھی منتقل کرنے کا باعث بنتے ہیں اور جو نہی مدرس خلوص سے ساتھ طلباء کے مسائل کے بارے میں ان کی بے قراری کو جان جاتا ہے تو مزاح (Humour) اور اعلیٰ توقعات کے ساتھ طلباء کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ طلباء کی گھبراہٹ کم ہونے لگتی ہے اور وہ آسانی سے "تعلم" حاصل کرنے لگتے ہیں۔

"تعلم" کے کمرہ جماعت کے تجربے میں استاد، طلباء کے "تعامل" (Interaction) کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے۔

4- "براؤن" (Brown) (1978) نے مدرسین و معلمین کے درمیان باہمی احترام کے بارے میں بیان کیا کہ "مدرس ایک تعامل کار ہے جو "تعلم" میں آسانیاں پیدا کرتا ہے اگر تعامل نہیں ہوگا تو مدرس نہیں ہوگی۔ معلمین جو طلبہ کے ساتھ تعامل (Interaction) نہیں رکھتے دراصل وہ اپنے اور طلباء کے لیے عزت و وقار پیدا نہیں کر سکتے۔"

5- براؤن نے طلباء کے ساتھ باہمی احترام کا رشتہ قائم کرنے کے لیے چند ہدایات واضح کیے جو درج ذیل ہیں:

1- مدرس ایک تعامل ہے جس سے تعلم میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔
2- اختلاف رائے کو برداشت کرنا چاہیے بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ تو لازمی امر ہے۔
3- اقدار نہ غلط ہوتی ہے نہ صحیح۔ البتہ ان کا رشتہ میں موجود رہتی ہیں۔
4- منتخب کرنے کی آزادی نہایت قیمتی استحقاق ہے جو ہم سب کو حاصل ہے۔
5- جو تدریس سکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے لیے ہمیشہ سیکھتے رہنا بہت ضروری ہوتا ہے۔

یہ بیانات تعلم کے بنیادی اصول ہیں لیکن یہ بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر مدرجہ بالا نمبر 2 بیان جو "اختلافات" کے بارے میں ہے کہ اختلافات ہوتے ہیں۔ تمام طلباء میں مختلف خصوصیات ہوتی ہیں جن کا ہم طور پر سب طلباء ایک جیسے سمجھے جاتے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ تمام بچے ایک جیسا کام کر سکتے ہیں اور ان کے ساتھ مساوی سلوک کیا جاتا ہے۔ ایسے رویے، تعامل میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔ نہ سارے طلباء کالج جانا چاہتے ہیں۔ نہ ہی سارے بہت

سی دولت اکٹھی کرنا چاہتے ہیں اور نہ ہی سارے "درمیانے درجے کے شہری" بن کر زندگی گزارنا چاہتے ہیں جب ایک مدرس ان اختلافات کو قبول کر لیتا ہے تو "تعامل" کا دروازہ کھل جاتا ہے۔

اس کے بعد تمام جماعت کو اکٹھا ہانکنے کی بجائے استاد چھوٹے چھوٹے گروپ بنا کر ہر گروپ کے ساتھ الگ طریقے کے ساتھ تعامل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ مدرس مختلف مہارتوں اور سپشلائزیشن کے علاوہ یہ بھی جانتا ہے کہ طلباء میں کون کون کس کس راستے کا راہی ہے اور ان کو ضرورت اور دلچسپی کے ساتھ رہنمائی اور توجہ دی جا سکتی ہے۔

"براؤن" (Brown) کے مطابق قطع نظر اس کے کہ کسی طالب علم کا انداز زندگی (life style) کیا ہے۔ یہ بات یقینی ہے کہ تعلیمی عمل میں مستعدی کے ساتھ طلباء کی شراکت سے معیار زندگی بہتر ہوتا جائے گا۔ اس اصول پر کہ "جو پڑھانے کی ہمت کرے اسے ہمیشہ سیکھتے رہنا چاہیے" کیونکہ معاشرہ ہر لحظہ بدل رہا ہے۔ معاشرہ کی ضروریات کے لیے مختلف مضامین (Subjects) پڑھانے پڑتے ہیں۔ مدرس کو مضامین کے موضوعات کے علاوہ وسعت کے

علاوہ طلباء کے رہن سہن کے انداز (life style) سے بھی آگاہ رہنا چاہیے۔

ویور اور کاٹرل (wevuer and cotrell) (1987ء) نے اپنے ایک مضمون "مزاح کی نشوونما" میں استاد اور طالب علم کے درمیان فاصلے یا دوری کی کچھ اس طرح بیان کیا ہے۔

"مدرس اور طالب علم کے درمیان فاصلے کی وجوہات میں سے ایک اہم عامل (Factor) یہ بھی ہوتا ہے کہ استاد اور طالب علموں کی دلچسپیاں ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔

استاد اور طالب علم کے معاملات میں دلچسپی لیے بغیر خیال کرے کہ تدریس کا عمل کامیابی سے جاری رکھا جا سکتا ایسا مدرس جو طلباء کے سیکھنے کے عمل میں اضافہ کرنا پڑے گا اور اس میں پہل کرنے کے لیے (Initiative) لینا پڑے گا اگر ایسا نہیں کیا گیا تو معلمین اہم ترغیبی تکنیک (Motivtional Techniques) کو ضائع کر بیٹھیں گے۔ بعض مدرسین کا خیال ہے کہ طلباء کی زندگیوں کے بارے میں جاننا بہت بڑا چیلنج ہے لیکن یہ جاننا ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر کوئی "استاذ" اپنے طالب علموں کی زندگی کو بہتر نہیں بنا سکتا۔

سوال 7: سیکھنے کے لیے مناسب ماحول کس طرح تحریک کا باعث بنتا ہے؟
یا
سیکھنے کے لیے سازگار ماحول کیسے تحریک کا باعث بن جاتا ہے؟ واضح کریں۔

جواب: **تحریک بذریعہ ماحول (Motivation due to Environment):**

اگرچہ معلم کی شخصیت ہی تعلیمی عمل کے لیے کمرہ جماعت میں بہت زیادہ موثر تدریسی تحریک کا کام دیتی ہے لیکن "تعلم" کے لیے تعلیمی فضا (Atmosphere) بھی موثر تدریسی تحریکات کا ایک اہم عامل ہوتی ہے۔ کمرہ جماعت کے ماحول میں کمرے کی طبعی فضا میں روشنی اور ترتیب وغیرہ سب اپنی اپنی جگہ اہم ہیں لیکن سب سے اہم مدرس اور طلباء کے رویے ہیں جس طرح صبح کے آغاز میں اسباق کو تقسیم در تقسیم کر کے بیان کرنا اور پیش کرنا اہمیت کا حامل ہے۔ اسی طرح آخری پیریڈ یا سال کے آخر تک یقیناً دباؤ بڑھ جاتے ہیں۔ سال کے اختتام تک بھی گزشتہ سال کا کام ختم ہونے کو ہوتا ہے۔ اس میں معمولات کی باقاعدگی کی وجہ سے کوئی نیا پن محسوس نہیں ہوتا۔ اس لیے دباؤ تھکاوٹ اور اکتاہٹ کا تصور پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے اس وقت عام روٹین (Routine) کام آتی ہے۔ اس کو اختصار سے یوں بیان کیا جا سکتا ہے جس طرح دن کا آغاز اچھے انداز میں جوش اور جذبے سے کرنا چاہیے۔ دن کا اختتام بھی احسن انداز

ہونا ضروری ہے۔ اچھے موثر مدرس اس فضا کے لیے بھی ایک طریقہ استعمال کرتے ہیں کہ چھٹی کے وقت کمرہ جماعت سے نکلتے وقت طلبہ کا انداز ایسا ہو کہ انہوں نے دن اچھا گزارا ہے۔ وقت کا ضیاع نہیں کیا بلکہ آج کے دن کا کام اچھی طرح انجام پذیر ہوا۔ خوشگوار موڈ سے سکول اور کمرہ جماعت سے جانے کا مطلب ہوگا۔ یہ روش بہترین اندرونی باطنی مستعدی سے آغاز کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ دوسرے دن کے لیے بہتر تیاری اور اگر یہ رویہ (Routine) مستقل رویہ بن جائے کہ طلباء گزشتہ کل کی نسبت آج بہتر ہیں اور مہارتیں حاصل کر رہے ہیں اور ان کا معیار بھی بہتر ہو رہا ہے تو یقیناً بہتر تعلم ہو رہا ہے۔ (Intrrinsic) تحریک و ترغیب کا کام کرتی ہے

نظم وضبط کا معمول:

جماعت کا نظم وضبط بھی مدرس کے فرائض میں شامل ہوتا ہے۔ استاد سال کے دوران اپنی جماعت کا جس طرح انتظام وانصرام کرتا ہے وہ کمرہ جماعت کا حصہ بن جاتا ہے۔ "ڈسپلن" نظم وضبط اور اس کی پابندی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ڈسپلن کلاس روٹین کا حصہ بن جاتا ہے۔ اس نظم وضبط کی پابندی طلباء کی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ نظم وضبط برقرار رکھنا کام معلمین نبھاتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ علم کے ترغیبی وتحریکی آلات میں نظم وضبط کے کردار کو برتری حاصل ہے۔ حقیقی معنوں میں طلباء کا خیال رکھنے والا مدرس لازماً نظم وضبط کو برقرار رکھنے پر بہت توجہ دیتا ہے۔ خواہ یہ طلباء کو برائی سے روکنا ہو۔ معلمین کی ناپسندیدگی (نظم وضبط کی کڑی شرائط وقوانین وضوابط کی ناپسندیدگی) سے بچاؤ کے لیے مدد اور سکھ۔ عملیاں (Stsategis) اختیار کی جا سکتی ہیں۔ ان حکمت عملیوں کے ذریعے طلباء کی توجہ ان عوامل کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے جس کو اختیار کرنا ضروری ہے تاکہ رویوں میں نظم وضبط نظر آئے۔ اس سے پسندیدہ رویوں کو فروغ ملتا ہے۔

پلاڈی اور پلاڈی (Plasdy and Plasdy) (1987ء) نے نو احتیاطی حکمت عملیاں (Preventive Strategies) کی نشان دہی کی ہیں۔ جو درج ذیل ہیں:

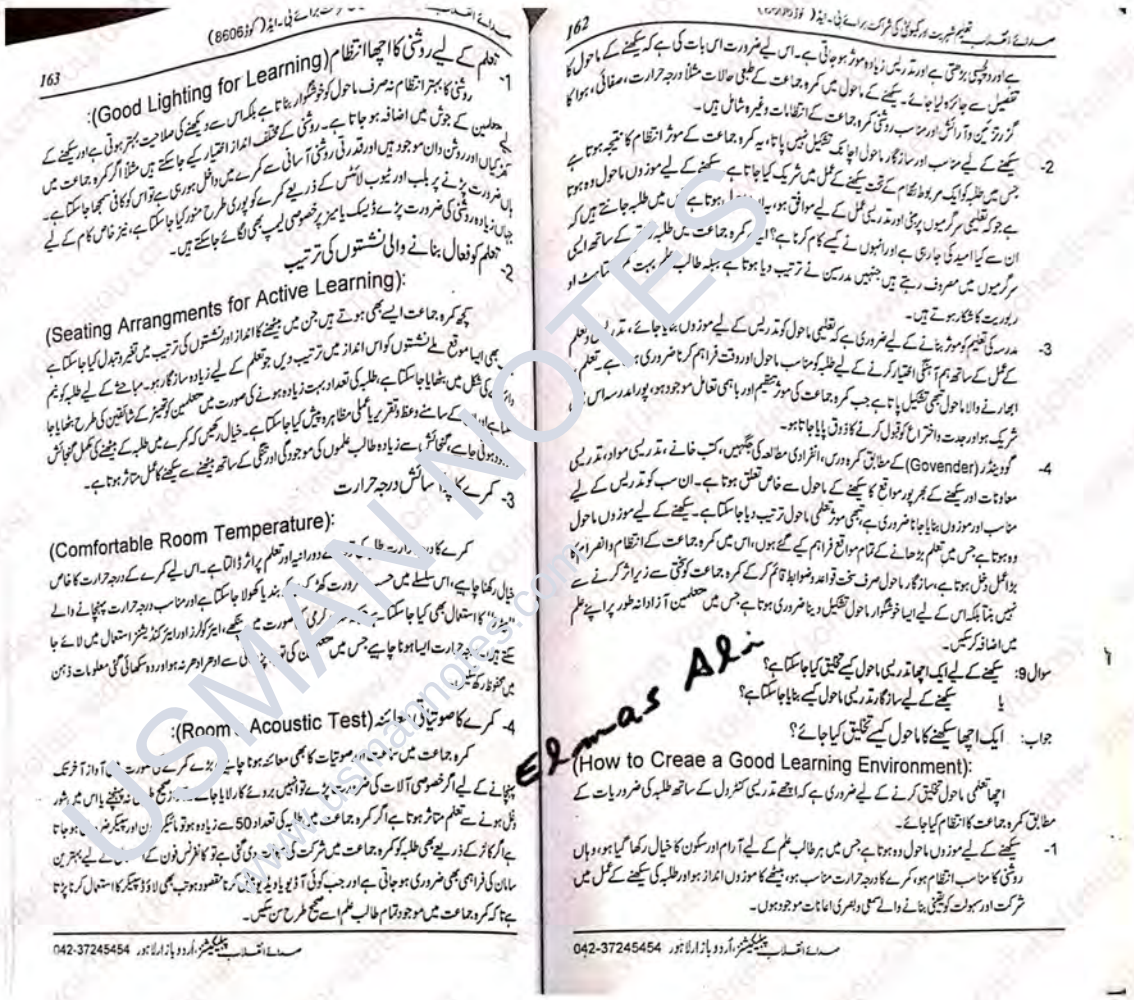
(i) معلمین کو چاہیے کہ روا[illegible] پر اعتماد اور سکون کے اظہار کا رویہ رکھیں۔
(ii) مدرسین کو یقین ہونا چاہیے کہ ان کے [illegible] کمرہ جماعت میں مناسب رویہ رکھنے کے اہل ہیں۔
(iii) معلمین کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ان کا مدرسی [illegible] دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ مضمون سے متعلق ہوں۔
(iv) مدرسین کو چاہیے کہ ان کی تدریسی سرگرمیاں ان کے [illegible] کے ساتھ ہم آہنگی رکھتی ہوں۔
(v) معلمین کو چاہیے کہ طلباء کو قوانین سازی میں بھی شامل کریں۔
(vi) مدرسین اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ "معمول" کو جانتے اور سمجھتے ہیں۔

سوال 8: سیکھنے کے لیے مناسب ماحول کی فراہمی میں استاد کے کردار پر نوٹ لکھیں؟
یا
سیکھنے کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی میں معلم کے کردار پر اپنا خیال تحریر کریں؟

جواب: **سیکھنے کے لیے مناسب ماحول کا انتظام:**
(Provision of Environment Conducive to Learning):

سیکھنے کا ماحول خوشگوار تعلم میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ سیکھنے کے لیے سازگار ماحول سے طلبہ کے تعلم میں اضافہ ہوتا

USMAN NOTES
www.usmannotes.com



162

ہے اور دلچسپی برقرار رہتی ہے اور تدریس زیادہ موثر ہو جاتی ہے۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ سیکھنے کے ماحول کا تفصیل سے جائزہ لیا جائے۔ سیکھنے کے ماحول میں کمرہ جماعت کے طبعی حالات مثلاً درجہ حرارت، صفائی، ہوا کا گزرتر تیب وآرائش اور مناسب روشنی کمرہ جماعت کے انتظامات وغیرہ شامل ہیں۔

2- سیکھنے کے لیے مناسب اور سازگار ماحول اچانک تشکیل نہیں پاتا، یہ کمرہ جماعت کے موثر انتظام کا نتیجہ ہوتا ہے جس میں طلبہ کو ایک مربوط نظام کے تحت سیکھنے کے عمل میں شریک کیا جاتا ہے۔ سیکھنے کے لیے موزوں ماحول وہ ہوتا ہے جو کہ تعلیمی سرگرمیوں پر مبنی اور تدریسی عمل کے لیے موافق ہو، یہ [illegible] ہوتا ہے [illegible] میں طلبہ جانتے ہیں کہ ان سے کیا امید کی جاری ہے اور انہوں نے کیسے کام کرنا ہے؟ ایسے کمرہ جماعت میں طلبہ [illegible] کے ساتھ ایسی سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں، جنہیں مدرسین نے ترتیب دیا ہوتا ہے جبکہ طالب علم بہت کم [illegible] تناسب او ربوریت کا شکار ہوتے ہیں۔

3- مدرسہ کی تعلیم کو موثر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ تعلیمی ماحول کو تدریس کے لیے موزوں بنایا جائے، تدریس و تعلم کے عمل کے ساتھ ہم آہنگی اختیار کرنے کے لیے طلبہ کو مناسب ماحول اور وقت فراہم کرنا ضروری ہے۔ تعلم ابھارنے والا ماحول تبھی تشکیل پاتا ہے جب کمرہ جماعت کی موثر تنظیم اور باہمی تعامل موجود ہو، پورا مدرسہ اس شریک ہو اور جدت و اختراع کو قبول کرنے کا ذوق پایا جاتا ہو۔

4- گوورنمنٹ (Govender) کے مطابق کمرہ درس، انفرادی مطالعہ کی جگہیں، کتب خانے، تدریسی مواد، تدریسی معاونات اور سیکھنے کے بھرپور مواقع کا سیکھنے کے ماحول سے خاص تعلق ہوتا ہے۔ ان سب کو تدریس کے لیے مناسب اور موزوں بنایا جانا ضروری ہے، تبھی موثر تعلمی ماحول ترتیب دیا جا سکتا ہے۔ سیکھنے کے لیے موزوں ماحول وہ ہوتا ہے جس میں تعلم بڑھانے کے تمام مواقع فراہم کیے گئے ہوں، اس میں کمرہ جماعت کے انتظام و انصرام کا بڑا عمل دخل ہوتا ہے، سازگار ماحول صرف سخت قواعد وضوابط قائم کر کے کمرہ جماعت کو سختی سے زیر اثر کرنے سے نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے ایسا خوشگوار ماحول تشکیل دینا ضروری ہوتا ہے، جس میں متعلمین آزادانہ طور پر اپنے علم میں اضافہ کر سکیں۔

سوال 9: سیکھنے کے لیے ایک اچھا تدریسی ماحول کیسے تخلیق کیا جا سکتا ہے؟
یا
سیکھنے کے لیے سازگار تدریسی ماحول کیسے بنایا جا سکتا ہے؟

Usmas Ali

جواب: ایک اچھا سیکھنے کا ماحول کیسے تخلیق کیا جائے؟

(How to Creae a Good Learning Environment):

اچھا تعلمی ماحول تخلیق کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اچھے تدریسی کنٹرول کے ساتھ طلبہ کی ضروریات کے مطابق کمرہ جماعت کا انتظام کیا جائے۔

1- سیکھنے کے لیے موزوں ماحول وہ ہوتا ہے، جس میں ہر طالب علم کے لیے آرام اور سکون کا خیال رکھا گیا ہو، وہاں روشنی کا مناسب انتظام ہو، کمرے کا درجہ حرارت مناسب ہو، بیٹھنے کا موزوں انداز ہو اور طلبہ کی سیکھنے کے عمل میں شرکت اور سہولت کو یقینی بنانے والے عملی و بصری امانات موجود ہوں۔

163

1- روشنی کا بہتر انتظام نہ صرف ماحول کو خوشگوار بناتا ہے بلکہ اس سے دیکھنے کی صلاحیت بہتر ہوتی ہے اور سیکھنے کے لیے متعلمین کے جوش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ روشنی کے مختلف انداز اختیار کیے جا سکتے ہیں مثلاً اگر کمرہ جماعت میں تختیاں اور روشن دان موجود ہیں اور قدرتی روشنی آسانی سے کمرے میں داخل ہو رہی ہے تو اس کو کافی سمجھا جا سکتا ہے۔ ہاں ضرورت پڑنے پر بلب اور ٹیوب لائٹس کے ذریعے کمرے کو پوری طرح منور کیا جا سکتا ہے، نیز خاص کام کے لیے جہاں زیادہ روشنی کی ضرورت پڑے ڈیسک یا میز پر خصوصی لیمپ بھی لگائے جا سکتے ہیں۔

(Good Lighting for Learning):

2- متعلم کو فعال بنانے والی نشستوں کی ترتیب

(Seating Arrangments for Active Learning):

کچھ کمرہ جماعت ایسے بھی ہوتے ہیں جن میں بیٹھنے کا انداز اور نشستوں کی ترتیب میں تغیر و تبدل کیا جا سکتا ہے [illegible] بھی ایسا موقع ملے نشستوں کو اس انداز میں ترتیب دیں، جو تعلم کے لیے زیادہ سازگار ہو۔ مباحثے کے لیے طلبہ کو نیم دائرے کی شکل میں بٹھایا جا سکتا ہے، طلبہ کی تعداد بہت زیادہ ہونے کی صورت میں متعلمین کو تمیز کے شائقین کی طرح بٹھایا جا سکتا ہے [illegible] کے سامنے وعظ و تقریر یا عملی مظاہرہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ خیال رکھیں کہ کمرے میں طلبہ کے بیٹھنے کی مکمل مجائش ہو، روشنی ہو جائے، مگر نگاہ سے زیادہ طالب علموں کی موجودگی اور تنگی کے ساتھ بیٹھنے سے سیکھنے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

3- کمرے کا پیمائش درجہ حرارت

(Comfortable Room Temperature):

کمرے کا [illegible] ے دورانیہ اور تعلم پر اثر ڈالتا ہے۔ اس لیے کمرے کے درجہ حرارت کا خاص خیال رکھنا چاہیے، اس سلسلے میں حسب ضرورت کھڑکیاں [illegible] یا کھولا جا سکتا ہے اور مناسب درجہ حرارت پہنچانے والے "ہیٹرز" کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے [illegible] کی صورت میں سیکھنے، ایئر کولرز اور ایئر کنڈیشنر استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔ درجہ حرارت ایسا ہونا چاہیے، جس میں متعلمین کی توجہ [illegible] سے ادھر ادھر نہ ہو اور وہ سکھائی گئی معلومات ذہن میں محفوظ رکھ سکیں۔

4- کمرے کا صوتیاتی جائزہ (Room Acoustic Test):

کمرہ جماعت میں سماعت اور صوتیات کا بھی معائنہ ہونا چاہیے، بڑے کمرے کی صورت میں آواز آخر تک پہنچانے کے لیے اگر خصوصی آلات کی ضرورت پڑے تو انہیں بروئے کار لایا جائے۔ [illegible] صحیح طور پر نہ پہنچے یا اس میں غور و خل ہونے سے تعلم متاثر ہوتا ہے، اگر کمرہ جماعت میں طلبہ کی تعداد 50 سے زیادہ ہو تو مائیکروفون اور سپیکر ضروری ہو جاتا ہے اگر بڑے کمرے کے ذریعے بھی طلبہ کو کمرہ جماعت میں شرکت کی ہدایات دی گئی ہے تو کانفرنس فون کے [illegible] لیے بہترین سامان کی فراہمی بھی ضروری ہو جاتی ہے اور جب کوئی آڈیو یا ویڈیو پیش کرنا مقصود ہو تب بھی لاؤڈ سپیکر کا استعمال کرنا پڑتا ہے تاکہ کمرہ جماعت میں موجود تمام طالب علم اسے صحیح طرح سن سکیں۔

USMAN NOTES | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: www.usmannotes.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

5-بصری اعانات کا ہر طالب علم کو دکھائی دینا ضروری ہے
(Visual Aids Need to be Seen by all Learners):

سیکھنے کے عمل میں بصری اعانات بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس سے طلبہ کو مختلف تصورات کی صحیح سوجھ بوجھ حاصل ہوتی ہے ہم اگر بصری اعانات انتہائی بھدے انداز میں ڈیزائن کی گئی ہوں اور تمام طالب علم انہیں صحیح طور پر دیکھ نہ سکیں تو یہ فضول ثابت ہوتی ہیں۔ پاور پوائنٹ (Power Point) پروگرام کے ذریعے موارش کرتے ہوئے خیال رکھیں کہ فونٹ سائز 20 سے کم ہرگز نہ ہو جبکہ فونٹ کا رنگ گہرا اور پس منظر ہلکے رنگ کا ہونا چاہیے۔

6- کمرہ جماعت کا انتظام (Classroom Management):

ماہرین تعلیم کمرہ جماعت کے انتظام سے ایسے طریقے مراد لیتے ہیں جو کہ متعلمین کی ناشائستہ حرکتوں اور بے ضابطگیوں سے روکتے ہیں اور ایسا رویہ پیش آجانے کی صورت میں اس کا سدباب کرتے ہیں۔ بالفاظ دیگر کمرہ جماعت کا انتظام جماعت میں بچوں کو کنٹرول کرنے کی ترکیب ہوتی ہے۔ کمرہ جماعت کا انتظام نئے استاذہ کے لیے تدریس کا انتہائی مشکل سمجھا جانے والا کام ہے کیونکہ کمرہ جماعت کا انتظام ناقص ہو تو علم کا معیار گر جاتا ہے اور معلم بھی پریشانی اور الجھاؤ کا شکار ہو جاتا ہے، آخر کار مدرس ناامید اور مایوس ہو کر تدریسی دلچسپی کھونے لگتا ہے۔

7- کمرہ جماعت کے انتظام وانصرام کے لیے ضروری امور:

مثبت تعلیمی نتائج حاصل کرنے کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے کہ متعلمین میں کمرہ جماعت کی ضروریات کی پہچان اور انتظام وانصرام کی پوری اہلیت موجود ہو۔ تاہم طلبہ کے صرف رویے درست کر کے تعلم کو موثر بنایا جا سکتا ہے اس کے لیے اور بھی کئی عوامل درکار ہوتے ہیں۔

انتظام وانصرام کو موثر بنانے میں کمرہ جماعت کا ڈھانچہ اور ساخت انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کمرہ جماعت کا موثر ڈھانچہ ترتیب دینے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

(i) طبعی ماحول ایسا بنایا جائے جس سے بیرونی مداخلت کم سے کم ہو اور استاد کی ہر متعلم تک رسائی ممکن ہو سکے۔
(ii) کمرہ جماعت کے وقت کا بھرپور استعمال کیا جائے جتنی کہ مختلف کمرہ ہائے جماعت کی سرگرمیوں کے درمیان پائے جانے والے وقت کو بھی ضائع نہ ہونے دیں۔
(iii) متعلمین کے باہمی تعلقات کی نوعیت اور معیار کو ہر صورت مثبت بنایا جائے۔
(iv) کمرہ جماعت کی خاص سرگرمیوں کے لیے درکار مخصوص رویوں کو طالب علموں کے سامنے واضح طور پر بیان کیا جائے مثلاً متعلمین کو بتایا جانا چاہیے کہ وہ صرف باہمی طور پر سیکھنے (Cooperative Learning) کی سرگرمیوں میں ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں، البتہ انفرادی کام کی صورت میں ہر متعلم کو اپنی نشست پر موجود رہتے ہوئے اپنی ذاتی کوشش سے کام انجام دینا ہوگا۔

تعلیمی شعبے سے تعلق رکھنے والے ماہرین کے مطابق کمرہ جماعت کا انتظام متعلمین میں مثبت رویوں کو فروغ دے کر ان میں ضبط نفس قائم کرتا ہے۔ ماہرین اور محققین نے ایسے کوئی ثبوت پیش کیے ہیں جن کی بنیاد پر بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ کمرہ جماعت کا نظم وضبط تدریس وتعلم کو موثر اور سازگار بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے مدرسین جو کہ

کمرہ جماعت میں نظم وضبط قائم کرنے میں ناکام رہ جائیں وہ صحیح طور پر تعلیمی منصوبہ بندی نہیں کر پاتے اور ان کا تدریسی عمل متاثر ہوتا ہے۔ موثر تعلم کے لیے حوصلہ افزا کمرہ ہائے جماعت قائم کرنے کے لیے خاص مہارتیں درکار ہوتی ہیں جو کہ یونیورسٹیوں میں خال خال ہی سکھائی جاتی ہیں۔ اس لیے مدرسین کو یہ مہارتیں دوران ملازمت عملی تجربے سے سیکھنا پڑتی ہیں۔ ہر مدرسہ اور کمرہ جماعت کے حوالے سے معلم کو نئے چیلنج درپیش ہوتا ہے کیونکہ ہر سال طلبہ کا گروہ تبدیل ہو جاتا ہے، اس لیے معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہمہ وقت سیکھنے کے لیے تیار رہے۔

8- کمرہ جماعت کی موثر تنظیم کے لیے پانچ رہنما اصول:

کمرہ جماعت کے مسائل سے نمٹنے اور تدریس وتعلم کو موثر بنانے کے لیے چھ اصولوں پر عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ ان پانچ اصولوں کو "TEACH" کا نام دیا گیا ہے جو کہ ان پانچ اصولوں کے ابتدائی حروف کا مرکب ہے۔

1- متنوع تشکیل دینا (Tailor for Diversity):

اپنے لیے یہ بات تسلیم کر لیں کہ آپ نے اپنے متعلمین کے بارے میں جاننے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی ہے۔ آپ کو علم ہونا چاہیے کہ ان کی ثقافت، اخلاقیات اور رویے کیسے ہیں؟ ان کے سیکھنے کا انداز اور طریقہ کار کیا ہے؟ اور ان کے بارے میں آپ کے تجربات کیسے ہیں؟ تبھی آپ ان متعلمین کے لیے مختلف طریقہ کار اور انداز میں تدریس کا اہتمام کر سکیں گے۔

Elmas Ali

2- مثبت رویے کی حوصلہ افزائی (Encourage Positive Behaviour):

اپنے مثبت تبصروں اور منفی رویے کی درستگی کے درمیان 4:1 کے تناسب کو اپنا مقصد بنا لیں۔

3- کامیابی کے لیے ماحول [illegible]:

(Arrange the Environment for Success):

اجتماعی طور پر اصول وضوابط کا تعین کرتے ہوئے شروعات کا آغاز کرتے ہوئے طلبہ کو کرداری توقعات اور امیدوں سے خبردار آگاہ کیا جائے تاکہ وہ کامیابی کے لیے پرعزم ہو سکیں۔

4- تجربہ کار ساتھیوں سے مشاورت (Consult Your Peers):

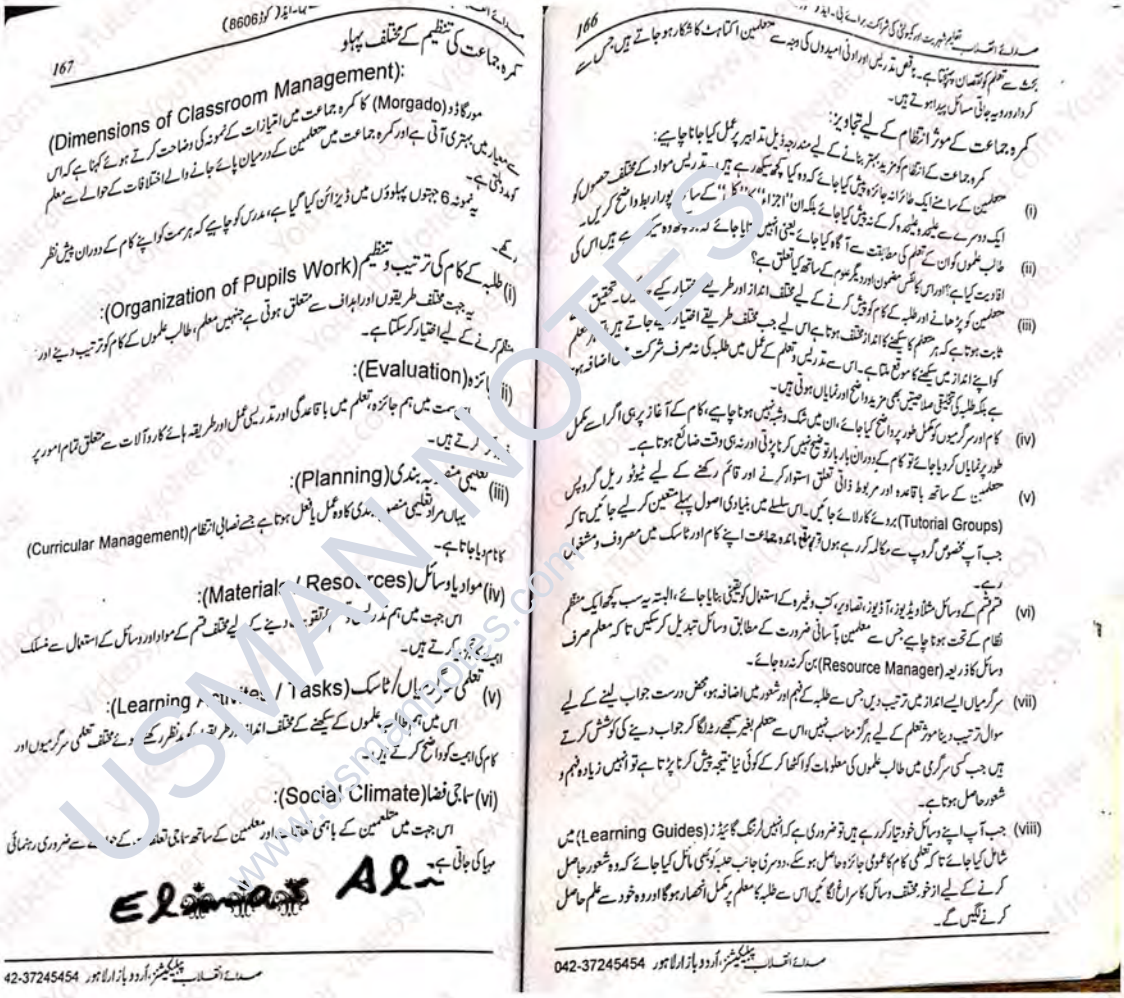
تجربہ کار مدرسین اور ماہرین تعلیم کے ساتھ مشاورت کرنے سے مسائل کو پیچیدہ اور درہم ہونے سے پہلے ہی حل کرنے کی کوشش کی جائے۔

5- اپنی ذات پر خصوصی توجہ (Hug Yourself):

پریشانیوں اور الجھنوں پر فکرمند ہونے کے بجائے اپنی کامیابیوں پر توجہ دیں اور اپنے کو دباؤ میں نہ آنے دیں۔

مثال کے طور پر پیش کیا گیا سبق جس میں رفتار، تنوع اور طلب کا بھرپور خیال رکھا گیا ہو، عام طور پر کردار اور رویے سے متعلق مسائل سے محفوظ رہتا ہے۔ البتہ سبق کے حوالے سے وقت کی غیر مساوی، مستقل مداخلت اور رویوں پر

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



کمرہ جماعت کی تنظیم کے مختلف پہلو

167

(Dimensions of Classroom Management):

مورگاڈو (Morgado) کا کمرہ جماعت میں امتیازات کے نمونہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہنا ہے کہ اس سے معیار میں بہتری آتی ہے اور کمرہ جماعت میں متعلمین کے درمیان پائے جانے والے اختلافات کے حوالے سے معلم کو مدد ملتی ہے۔

یہ نمونہ 6 جہتوں پہلوؤں میں ڈیزائن کیا گیا ہے، مدرس کو چاہیے کہ ہر سبق کو اپنے کام کے دوران پیش نظر رکھے۔

(i) طلبہ کے کام کی ترتیب و تنظیم (Organization of Pupils Work):

یہ جہت مختلف طریقوں اور اہداف سے تعلق ہوتی ہے جنہیں معلم، طالب علموں کے کام کو ترتیب دینے اور منظم کرنے کے لیے اختیار کر سکتا ہے۔

(ii) جائزہ (Evaluation):

اس جہت میں ہم جائزہ تعلم میں باقاعدگی اور تدریسی عمل اور طریقہ ہائے کار و آلات سے متعلق تمام امور پر غور کرتے ہیں۔

(iii) تعلیمی منصوبہ بندی (Planning):

یہاں مراد تعلیمی منصوبہ بندی کا وہ عمل یا فعل ہوتا ہے جسے نصابی انتظام (Curricular Management) کا نام دیا جاتا ہے۔

(iv) مواد یا وسائل (Materials / Resources):

اس جہت میں ہم مدرس کو تعلیم دینے کے لیے مختلف قسم کے مواد اور وسائل کے استعمال سے منسلک اصول کا جائزہ کرتے ہیں۔

(v) تعلمی سرگرمیاں / ٹاسک (Learning Activities / Tasks):

اس میں ہم طالب علموں کے سیکھنے کے مختلف انداز اور طریقہ کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف تعلمی سرگرمیوں اور کام کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔

(vi) سماجی فضا (Social Climate):

اس جہت میں متعلمین کے باہمی تعلقات اور معلمین کے ساتھ سماجی تعلق کے حوالے سے ضروری رہنمائی مہیا کی جاتی ہے۔

166

بحث سے متعلم کو نقصان پہنچتا ہے۔ بعض مدرسین اور ادنیٰ امیدوں کی وجہ سے متعلمین اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں جس سے کردار و رویہ جاتی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

کمرہ جماعت کے موثر انتظام کے لیے تجاویز:

کمرہ جماعت کے انتظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کیا جانا چاہیے:

(i) کمرہ جماعت کے انتظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کیا جانا چاہیے:

(ii) متعلمین کے سامنے ایک عائرانہ جائزہ پیش کیا جائے یعنی ان "اجزاء" کا پورا ربط واضح کریں۔

(iii) ایک دوسرے سے علیحدہ علیحدہ کر کے نہ پیش کیا جائے یعنی انہیں "اجزاء" کا جائے کہ وہ کیسے ہیں اس کی طالب علموں کو ان کے تعلم کی مطابقت سے آگاہ کیا جائے یعنی انہیں "اجزاء" کا جائے کہ وہ کیسے ہیں اس کی افادیت کیا ہے؟ اور اس کا کس مضمون اور کس موضوع کے ساتھ کیا تعلق ہے؟

(iv) متعلمین کو پڑھانے اور طلبہ کے کام کو پیش کرنے کے لیے مختلف انداز اور طریقے اختیار کیے جائیں۔ تحقیق ثابت ہوتا ہے کہ متعلم کا سیکھنے کا انداز مختلف ہوتا ہے اس لیے جب مختلف طریقے اختیار کیے جاتے ہیں تو متعلم کو اپنے انداز میں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ اس سے تدریس و تعلم کے عمل میں طلبہ کی نہ صرف شرکت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ طلبہ کی تحقیقی صلاحیتیں بھی مزید واضح اور نمایاں ہوتی ہیں۔

(v) کام اور سرگرمیوں کو مکمل طور پر واضح کیا جائے، ان میں شک و شبہ نہیں ہونا چاہیے، کام کے آغاز پر ہی اگر اسے مکمل طور پر نمایاں کر دیا جائے تو کام کے دوران بار بار توضیح نہیں کرنا پڑتی اور نہ ہی وقت ضائع ہوتا ہے۔

(vi) متعلمین کے ساتھ باقاعدہ اور مربوط ذاتی تعلق استوار کرنے اور قائم رکھنے کے لیے ٹیوٹوریل گروپس (Tutorial Groups) بروئے کار لائے جائیں۔ اس سلسلے میں بنیادی اصول پہلے متعین کر لیے جائیں تاکہ جب آپ مخصوص گروپ سے مکالمہ کر رہے ہوں تو ہم وقتاً فوقتاً جماعت اپنے کام اور ٹاسک میں مصروف و مشغول رہے۔

(vii) قسم قسم کے وسائل مثلاً ویڈیوز، آڈیوز، تصاویر، کتب وغیرہ کے استعمال کو یقینی بنایا جائے، البتہ یہ سب کچھ ایک منظم نظام کے تحت ہونا چاہیے جس سے معلمین بآسانی ضرورت کے مطابق وسائل تبدیل کر سکیں تاکہ معلم صرف وسائل کا ذریعہ (Resource Manager) بن کر نہ رہ جائے۔

(viii) سرگرمیاں ایسے انداز میں ترتیب دیں جس سے طلبہ کے فہم اور شعور میں اضافہ ہو، محض درست جواب لینے کے لیے سوال ترتیب دینا موثر تعلم کے لیے ہرگز مناسب نہیں، اس سے متعلم بغیر سمجھے رٹا لگا کر جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں جب کسی سرگرمی میں طالب علموں کی معلومات کو اکٹھا کر کے کوئی نیا نتیجہ پیش کرنا پڑتا ہے تو انہیں زیادہ فہم و شعور حاصل ہوتا ہے۔

(ix) جب آپ اپنے وسائل خود تیار کر رہے ہیں تو ضروری ہے کہ انہیں لرننگ گائیڈز (Learning Guides) میں شامل کیا جائے تاکہ تعلمی کام کا عمومی جائزہ حاصل ہو سکے، دوسری جانب حلقہ کو بھی مائل کیا جائے کہ وہ شعور حاصل کرنے کے لیے از خود مختلف وسائل کا سراغ لگائیں اس سے طلبہ کا معلم پر مکمل انحصار ہو گا اور وہ خود سے علم حاصل کرنے لگیں گے۔



باب 8

ٹیکنالوجی کی تبدیلی اور معاشرہ

Technological Change and Society

سوال 1: ٹیکنالوجی سے سماجی تبدیلی کیسے واقع ہوتی ہیں؟ وضاحت کریں۔

Q1. Explain how social change can be experiencedin technology.

سوال 2: کس طرح ٹیکنالوجی کمرہ جماعت کا ماحول بہتر کرنے میں مدد گار ثابت ہو سکتی ہے؟ بحث کریں۔

Discuss how technology can facilitate in improving classroom environment.

جواب 1- ٹیکنالوجی کی تبدیلی اور معاشرہ:

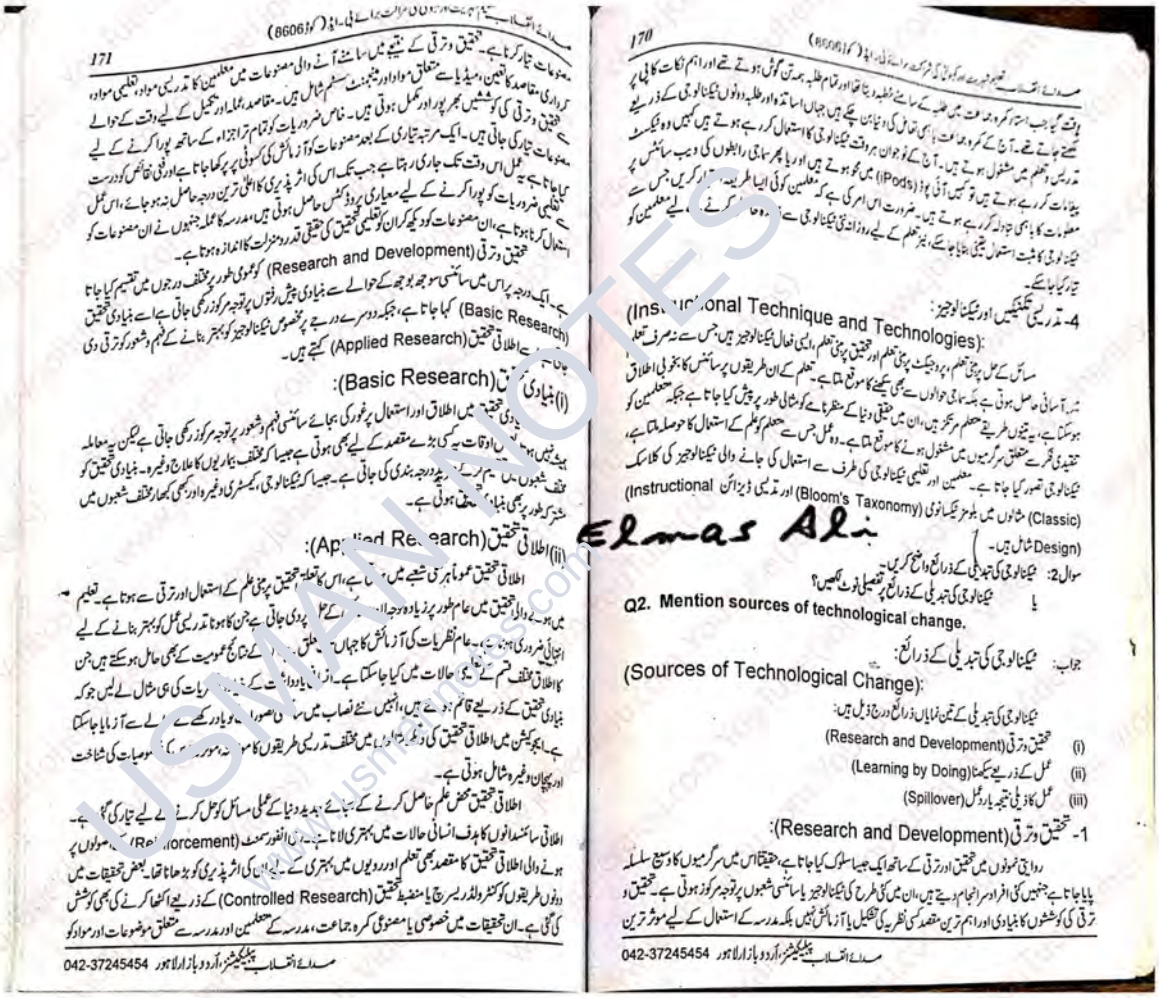
(Technological Change and society):

ٹیکنالوجی سے مراد کسی مسئلے کو حل کرنے یا کوئی کام سرانجام دینے کے لیے آلات، مشینوں، تکنیکوں، ہنروں، نظاموں یا طریقوں کی منظم علم، ان کی تشکیل اور استعمال ہوتا ہے۔ نیز ان آلات، مشینری اور طریقہ کار کو اکٹھے کرنا اور بروئے کار لانا بھی اس میں شامل ہے۔

سائنس اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اس سے انسانی صحت کے استعمال میں کمی آتی ہے اور کام کو قوت ملتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کا سفر دہائیوں اور مسئلے پر پالیسی، دونوں حوالوں سے موجود دور میں ٹیکنالوجی کا کردار بہت بڑھا ہے۔ ٹیکنالوجی کے مختلف نظاموں کو طویل صدیوں پر محیط ہے اور اس سفر میں ٹیکنالوجی کی تبدیلیوں کو اولیت کا درجہ حاصل رہا۔ ٹیکنالوجی کے مختلف نظاموں کو طویل ادوار کے تناظر میں دیکھا جائے تو اس میں بہت تبدیلی آئی ہے لیکن مختصر مدت میں تبدیلیاں اتنی زیادہ نظر نہیں آتیں۔

باہمی انحصار ایک دوسرے پر اثرات اور متاثر کہ پیداوار کے حوالے سے ٹیکنالوجی اور معاشرے کے درمیان دائروی ربط پایا جاتا ہے یعنی ٹیکنالوجی ثقافت پر اثر انداز ہوتی ہے اور ثقافت ٹیکنالوجی پر اپنے اثرات نمایاں کرتی ہے۔ یہ باہمی تعلق کردار کش پر انسانی ارتقاء کے ساتھ ہی پیدا ہو گیا تھا، شروع میں انتہائی سادہ آلات ایجاد ہوئے اور یہ سلسلہ آج کے جدید ترین دور میں بھی جاری ہے، پرنٹنگ پریس اور کمپیوٹر بھی جدید ترین ایجادات اسی تعلق کی آئینہ دار ہیں۔

اب ٹیکنالوجی کو یہ مقام اور مرتبہ حاصل ہو چکا ہے کہ اس کے بغیر مستقبل کے کسی پہلو کا تصور ممکن نہیں رہا، بڑی مشینوں کی تشکیل سے لے کر بڑی مشینوں کو مائیکرو ویو اسمر یعنی مختصر سائز کی مشینوں میں منتقل کرنے تک ٹیکنالوجی کی اہمیت کو تسلیم کیا جا رہا ہے۔ ہر نئی نے کی تخلیق اور تشکیل میں کہیں نہ کہیں ٹیکنالوجی کا اثر دیکھنے کو ملتا ہے جب کہ ٹیکنالوجی کی وجہ



170

مسائل کے حل پر مبنی تعلم، پروجیکٹ پر مبنی تعلم اور تحقیق پر مبنی تعلم، ایسی فعال ٹیکنالوجیز ہیں جس سے نہ صرف تعلم
زیادہ آسانی حاصل ہوتی ہے بلکہ سماجی حوالوں سے بھی سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ تعلم کے ان طریقوں پر سائنس کا بخوبی اطلاق
ہو سکتا ہے، یہ تینوں طریقے تعلم مرکز ہیں، ان میں حقیقی دنیا کے منظر نامے کو مثالی طور پر پیش کیا جاتا ہے جبکہ متعلمین کو
تحقیقی فکر سے متعلق سرگرمیوں میں مشغول ہونے کا موقع ملتا ہے۔ وہ عمل جس سے تعلم کو علم کے استعمال کا حوصلہ ملتا ہے،
ٹیکنالوجی تصور کیا جاتا ہے۔ معلمین اور تعلیمی ٹیکنالوجی کی طرف سے استعمال کی جانے والی ٹیکنالوجیز کی کلاسک
(Classic) مثالوں میں بلوم ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) اور تدریسی ڈیزائن (Instructional Design) شامل ہیں۔

سوال 2: ٹیکنالوجی کی تبدیلی کے ذرائع واضح کریں۔
یا ٹیکنالوجی کی تبدیلی کے ذرائع پر تفصیلی نوٹ لکھیں؟

Q2. Mention sources of technological change.

جواب: ٹیکنالوجی کی تبدیلی کے ذرائع:
(Sources of Technological Change):

ٹیکنالوجی کی تبدیلی کے تین نمایاں ذرائع درج ذیل ہیں:

(i) تحقیق و ترقی (Research and Development)
(ii) عمل کے ذریعے سیکھنا (Learning by Doing)
(iii) عمل کا ذیلی نتیجہ یا ردِ عمل (Spillover)

1- تحقیق و ترقی (Research and Development):

روایتی معنوں میں تحقیق اور ترقی کے ساتھ ایک جیسا سلوک کیا جاتا ہے، حقیقتاً اس میں سرگرمیوں کا وسیع سلسلہ پایا جاتا ہے جنہیں کئی افراد سرانجام دیتے ہیں، ان میں کئی طرح کی ٹیکنالوجیز یا سائنسی شعبوں پر توجہ مرکوز ہوتی ہے۔ تحقیق و ترقی کی کوششوں کا بنیادی اور اہم ترین مقصد کسی نظریہ کی تشکیل یا آزمائش نہیں بلکہ مدرسہ کے استعمال کے لیے موثر ترین

171

معلومات تیار کرنا ہے۔ تحقیق و ترقی کے نتیجے میں سامنے آنے والی معلومات میں متعلمین کا تدریسی مواد، تعلیمی مواد، کرداری مقاصد کا تعین، میڈیا سے متعلق مواد اور مینجمنٹ سسٹم شامل ہیں۔ مقاصد، عملہ اور تکنیک کے لیے وقت کے حوالے سے تحقیق و ترقی کی کوششیں مجرد پروجیکٹ اور عمل ہوتی ہیں۔ خاص ضروریات کو تمام تر اجزاء کے ساتھ پورا کرنے کے لیے معلومات تیار کی جاتی ہیں۔ ایک مرتبہ تیاری کے بعد معلومات کو آزمائش کی کسوٹی پر پرکھا جاتا ہے اور فنی نقائص کو درست کیا جاتا ہے یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک اس کی اثر پذیری کا اعلیٰ ترین درجہ حاصل نہ ہو جائے، اس عمل کے تکمیلی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معیاری پروڈکٹس حاصل ہوتی ہیں، مدرسہ کا عملہ جنہوں نے ان معلومات کو استعمال کرنا ہوتا ہے، ان معلومات کو دیکھ کر ان کو تعلیمی تحقیق کی حقیقی قدر و منزلت کا انداز ہوتا ہے۔

تحقیق و ترقی (Research and Development) کو عمومی طور پر مختلف درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک درجہ پر اس میں سائنسی سوجھ بوجھ کے حوالے سے بنیادی پیش رفتوں پر توجہ مرکوز رکھی جاتی ہے اسے بنیادی تحقیق (Basic Research) کہا جاتا ہے، جبکہ دوسرے درجے پر مخصوص ٹیکنالوجیز کو بہتر بنانے کے فہم و شعور کو ترقی دی جاتی ہے اطلاقی تحقیق (Applied Research) کہتے ہیں۔

(i) بنیادی تحقیق (Basic Research):

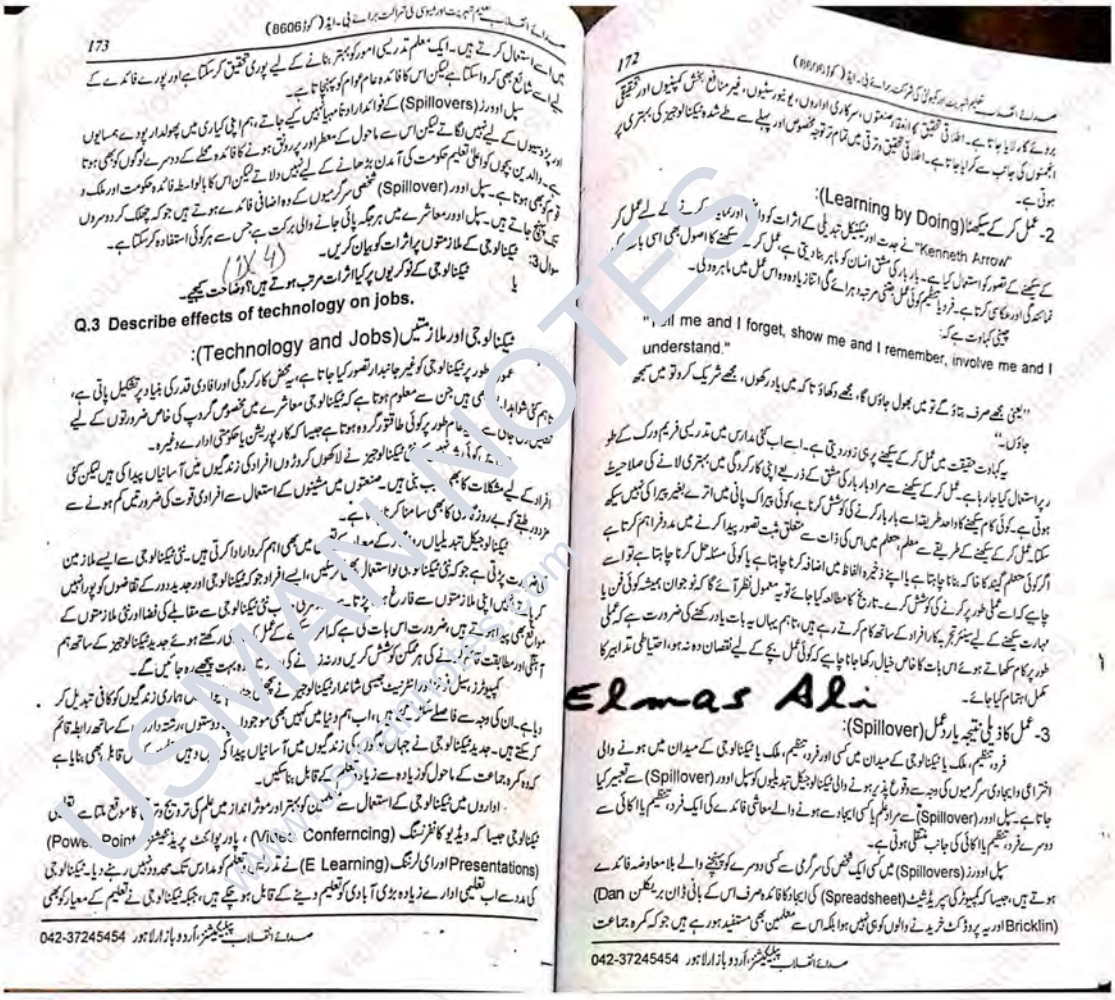
بنیادی تحقیق میں اطلاق اور استعمال پر غور کی بجائے سائنسی فہم و شعور پر توجہ مرکوز رکھی جاتی ہے لیکن یہ معاملہ ہمیشہ نہیں ہوتا بعض اوقات یہ کسی بڑے مقصد کے لیے بھی ہوتی ہے جیسا کہ مختلف بیماریوں کا علاج وغیرہ۔ بنیادی تحقیق کو مختلف شعبوں میں سسٹم ریویو پر درجہ بندی کی جاتی ہے۔ جیسا کہ ٹیکنالوجی، کیمسٹری وغیرہ اور کبھی کبھار مختلف شعبوں میں مشترکہ طور پر بھی بنیادی تحقیق ہوتی ہے۔

(ii) اطلاقی تحقیق (Applied Research):

اطلاقی تحقیق عموماً ہر اس شعبے میں ہوتا ہے، اس کا تعلق تحقیق پر مبنی علم کے استعمال اور ترقی سے ہوتا ہے۔ تعلیم میں ہونے والی تحقیق میں عام طور پر زیادہ تر توجہ اطلاقی تحقیق پر دی جاتی ہے جس کا ہونا تدریسی عمل کو بہتر بنانے کے لیے انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ عام نظریات کی آزمائش کا جہاں تک تعلق ہے اس کے نتائج عمومیت کے بھی حامل ہو سکتے ہیں جن کا اطلاق مختلف قسم کے علمی حالات میں کیا جا سکتا ہے۔ ان یادداشت کے نظریات کی ہی مثال لے لیں جو کہ بنیادی تحقیق کے ذریعے قائم ہوئے ہیں، انہیں نئے نصاب میں سائنسی تصورات کو دیوار رکھنے کے لیے آزمایا جا سکتا ہے۔ ایجوکیشن میں اطلاقی تحقیق کی دیگر جہتوں میں مختلف تدریسی طریقوں کا موازنہ، موثر تعلیمات کی شناخت اور پہچان وغیرہ شامل ہوتی ہے۔

اطلاقی تحقیق محض علم حاصل کرنے کے بجائے جدید دنیا کے عملی مسائل کو حل کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اطلاقی سائنسدانوں کا ہدف انسانی حالات میں بہتری لانا ہے۔ ان الفور سمنٹ (Reinforcement) اصولوں پر ہونے والی اطلاقی تحقیق کا مقصد بھی تعلم اور رویوں میں بہتری کے لیے ان کی اثر پذیری کو بڑھانا تھا۔ بعض تحقیقات میں دونوں طریقوں کو کنٹرولڈ ریسرچ یا منضبط تحقیق (Controlled Research) کے ذریعے اکٹھا کرنے کی بھی کوشش کی گئی ہے۔ ان تحقیقات میں خصوصی یا مصنوعی کمرہ جماعت، مدرسہ کے متعلمین اور مدرسہ سے متعلق موضوعات اور مواد کو

Elmas Ali
USMAN NOTES www.usmannotes.com



172

مسدارے انصاب ... (کوڈ 8606)

بروئے کار لایا جاتا ہے۔ اطلاقی تحقیق کا دائرہ صنعتوں، سرکاری اداروں، یونیورسٹیوں، غیر منافع بخش کمپنیوں اور تحقیقی انجمنوں کی جانب سے کرایا جاتا ہے۔ اطلاقی تحقیق ترقی میں تمام تر توجہ مخصوص اور پہلے سے طے شدہ ٹیکنالوجیز کی بہتری پر ہوتی ہے۔

2- عمل کر کے سیکھنا (Learning by Doing):

"Kenneth Arrow" نے جدت اور ٹیکنیکل تبدیلی کے اثرات کو واضح اور ماپنے کرنے کے لیے عمل کر کے سیکھنے کے تصور کو استعمال کیا ہے۔ بار بار کی مشق انسان کو ماہر بنا دیتی ہے، عمل کر سیکھنے کا اصول بھی اسی بات کی نمائندگی اور عکاسی کرتا ہے۔ فروبل بھی کوئی عمل جتنی مرتبہ ہرائے کی اتنا زیادہ وہ اس عمل میں ماہر ہو دل۔

چینی کہاوت ہے کہ:

"... me and I forget, show me and I remember, involve me and I understand."

"یعنی مجھے صرف بتاؤ گے تو میں بھول جاؤں گا، مجھے دکھاؤ تا کہ میں یاد رکھوں، مجھے شریک کرو تو میں سمجھ جاؤں۔"

یہ کہاوت حقیقت میں عمل کر کے سیکھنے پر ہی زور دیتی ہے۔ اسے اب کئی مدارس میں تدریسی فریم ورک کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ عمل کر کے سیکھنے سے مراد بار بار کی مشق کے ذریعے اپنی کارکردگی میں بہتری لانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ کوئی کام سیکھنے کا واحد طریقہ اسے بار بار کرنے کی کوشش کرنا ہے، کوئی تیراک پانی میں اترے بغیر تیراکی نہیں سیکھ سکتا۔ عمل کر کے سیکھنے کے طریقے سے معلم متعلم میں اس کی ذات سے متعلق مثبت تصور پیدا کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے اگر کوئی متعلم گیند کا خاکہ بنانا چاہتا ہے یا اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا چاہتا ہے یا کوئی مسئلہ حل کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ اسے عملی طور پر کرنے کی کوشش کرے۔ تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو یہ معمول نظر آئے گا کہ نوجوان ہمیشہ کوئی فن یا مہارت سیکھنے کے لیے سینئر تجربہ کار افراد کے ساتھ کام کرتے رہے ہیں، تاہم یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ عملی طور پر کام سکھاتے ہوئے اس بات کا خاص خیال رکھا جانا چاہیے کہ کوئی عمل بچے کے لیے نقصان دہ نہ ہو، احتیاطی تدابیر کا مکمل اہتمام کیا جائے۔

Elmas Ali

3- عمل کا ذیلی نتیجہ یا ردعمل (Spillover):

فرد، تنظیم، ملک یا ٹیکنالوجی کے میدان میں کسی اور فرد، تنظیم، ملک یا ٹیکنالوجی کے میدان میں ہونے والی اختراعی و ایجادی سرگرمیوں کی وجہ سے وقوع پذیر ہونے والی ٹیکنالوجیکل تبدیلیوں کو سپل اوور (Spillover) سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ سپل اوور (Spillover) سے مراد عموماً کسی ایجاد ہونے والے معاشی فائدے کی ایک فرد، تنظیم یا اکائی سے دوسرے فرد، تنظیم یا اکائی کی جانب منتقلی ہوتی ہے۔

سپل اوورز (Spillovers) میں کسی ایک شخص کی سرگرمی سے کسی دوسرے کو پہنچنے والے بلا معاوضہ فائدے ہوتے ہیں، جیسا کہ کمپیوٹر کی سپریڈ شیٹ (Spreadsheet) کی ایجاد کا فائدہ صرف اس کے بانی ڈان بریکلن (Dan Bricklin) اور یہ پروڈکٹ خریدنے والوں کو ہی نہیں ہوا بلکہ اس سے معلمین بھی مستفید ہو رہے ہیں جو کہ کمرہ جماعت

173

مسدارے انصاب ... (کوڈ 8606)

ہیں اسے استعمال کرتے ہیں۔ ایک معلم تدریسی امور کو بہتر بنانے کے لیے پوری تحقیق کر سکتا ہے اور پورے فائدے کے لیے اسے شائع بھی کروا سکتا ہے لیکن اس کا فائدہ عام عوام کو پہنچتا ہے۔

سپل اوورز (Spillovers) کے فوائد ادا نہیں کیے جاتے، ہم اپنی کیاری میں پھولدار پودے ہمسایوں اور پڑوسیوں کے لیے نہیں لگاتے لیکن اس سے ماحول کے معطر اور پر رونق ہونے کا فائدہ محلے کے دوسرے لوگوں کو بھی ہوتا ہے۔ والدین بچوں کو اعلیٰ تعلیم حکومت کی آمدن بڑھانے کے لیے نہیں دلاتے لیکن اس کا بالواسطہ فائدہ حکومت اور ملک و قوم کو بھی ہوتا ہے۔ سپل اوور (Spillover) شخصی سرگرمیوں کے وہ اضافی فائدے ہوتے ہیں جو کہ چمک کر دوسروں تک پہنچ جاتے ہیں۔ سپل اوور معاشرے میں ہر جگہ پائی جانے والی برکت ہے جس سے ہر کوئی استفادہ کر سکتا ہے۔

سوال 3: ٹیکنالوجی کے ملازمتوں پر اثرات کو بیان کریں۔

یا

ٹیکنالوجی کے نوکریوں پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ وضاحت کیجیے۔

Q.3 Describe effects of technology on jobs.

ٹیکنالوجی اور ملازمتیں (Technology and Jobs):

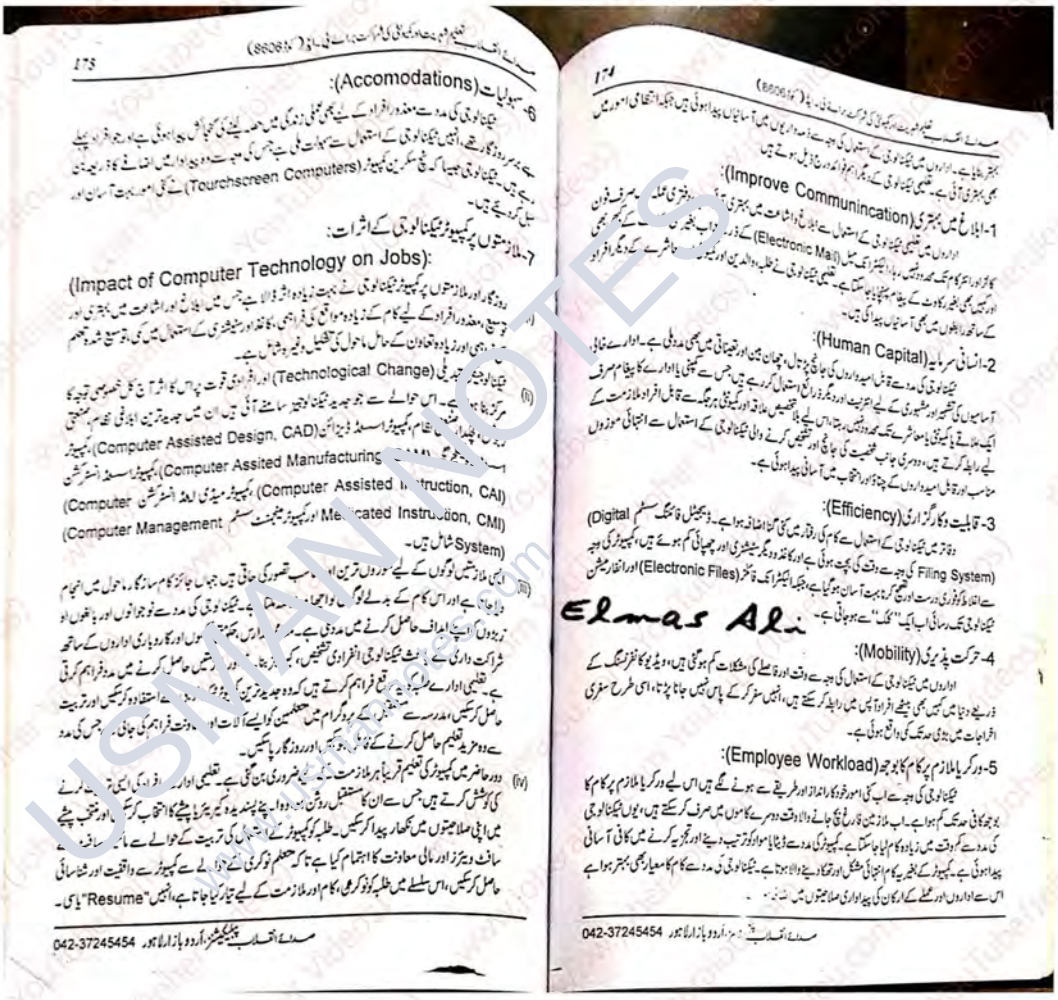
عموماً طور پر ٹیکنالوجی کو غیر جانبدار تصور کیا جاتا ہے، یہ محض کارکردگی اور افادی قدر کی بنیاد پر تشکیل پاتی ہے، تاہم کئی شواہد ... ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ٹیکنالوجی معاشرے میں مخصوص گروپ کی خاص ضرورتوں کے لیے عام طور پر کوئی طاقتور گروہ ہوتا ہے جیسا کہ کارپوریشن یا حکومتی ادارے وغیرہ۔

... ٹیکنالوجیز نے لاکھوں کروڑوں افراد کی زندگیوں میں آسانیاں پیدا کی ہیں لیکن کئی افراد کے لیے مشکلات کا بھی سبب بنی ہیں۔ مصنعتوں میں مشینوں کے استعمال سے افرادی قوت کی ضرورتیں کم ہونے سے مزدور طبقے کو بے روزگاری کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔

ٹیکنالوجیکل تبدیلیاں روزگار کے معیار میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ نئی ٹیکنالوجی سے ایسے ملازمین کی ضرورت پڑتی ہے جو کہ نئی ٹیکنالوجی کو استعمال کر سکیں، ایسے افراد جو کہ ٹیکنالوجی اور جدید دور کے تقاضوں کو پورا نہیں کر پاتے ہیں اپنی ملازمتوں سے فارغ ہو جاتے ہیں۔ ... نئی ٹیکنالوجی سے مقابلے کی فضا اور نئی ملازمتوں کے مواقع بھی پیدا ہوتے ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ افراد ... کے ساتھ ہوئے جدید ٹیکنالوجیز کے ساتھ ہم آہنگی اور مطابقت پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں ورنہ وہ بہت پیچھے رہ جائیں گے۔

کمپیوٹرز، سیل فونز اور انٹرنیٹ جیسی شاندار ٹیکنالوجیز نے ... ہماری زندگیوں کو کافی تبدیل کر دیا ہے۔ ان کی وجہ سے فاصلے سکڑ گئے ہیں، اب ہم دنیا میں کہیں بھی موجود ... دوستوں، رشتہ داروں کے ساتھ رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی نے جہاں ... زندگیوں میں آسانیاں پیدا کی ہیں وہیں ... قابل بھی بنا دیا ہے کہ وہ کمرہ جماعت کے ماحول کو زیادہ سے زیادہ تعلیم کے قابل بنا سکیں۔

... اداروں میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے ... بہتر اور موثر انداز میں علم کی ترویج ... کا موقع ملتا ہے۔ ٹیکنالوجی جیسا کہ ویڈیو کانفرنسنگ (Video Conferncing)، پاور پوائنٹ پریزنٹیشنز (Power Point Presentations) اور ای لرننگ (E Learning) نے مدارس تک محدود نہیں رہنے دیا۔ ٹیکنالوجی کی مدد سے اب تعلیمی ادارے زیادہ بڑی آبادی کو تعلیم دینے کے قابل ہو چکے ہیں، جبکہ ٹیکنالوجی نے تعلیم کے معیار کو بھی



6- سہولیات (Accomodations):

ٹیکنالوجی کی مدد سے معذور افراد کے لیے بھی عملی زندگی میں حصہ لینے کی راہیں ہموار ہوئی ہیں اور یہ افراد پہلے سے بہت دوچار تھے۔ انہیں ٹیکنالوجی کے استعمال سے سہولت ملی ہے جس کی بہت سی مثالیں ہمارے اردگرد موجود ہیں۔ ٹیکنالوجی جیسا کہ ٹچ سکرین کمپیوٹر (Tourchscreen Computers) نے کئی معذوروں کی زندگی آسان اور سہل کر دیئے ہیں۔

7- ملازمتوں پر کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے اثرات:

(Impact of Computer Technology on Jobs):

روزگار اور ملازمتوں پر کمپیوٹر ٹیکنالوجی نے بہت زیادہ اثر ڈالا ہے جس میں ملازمت اور اشاعت میں بہتری اور توسیع، معذور افراد کے لیے کام کے زیادہ مواقع کی فراہمی، کاغذ اور سٹیشنری کے استعمال میں کمی، توسیع شدہ تعلیم اور زیادہ تعاون کے ماحول کی تشکیل وغیرہ شامل ہیں۔

(i) ٹیکنالوجی تبدیلی (Technological Change) اور افرادی قوت پر اس کا اثر: آج کل خصوصی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اس حوالے سے جو جدید ٹیکنالوجیز سامنے آئی ہیں ان میں جدید ترین ایجادی نظام کمپیوٹر ڈیزائن (Computer Assisted Design, CAD)، کمپیوٹر (Computer Assisted Manufacturing)، کمپیوٹر اسسٹڈ انسٹرکشن (Computer Assisted Instruction, CAI)، کمپیوٹر مینیجڈ انسٹرکشن (Computer Managed Instruction, CMI) اور کمپیوٹر مینجمنٹ سسٹم (Computer Management System) شامل ہیں۔

(ii) ایسی ملازمتیں لوگوں کے لیے سب سے زیادہ تشویش کا باعث ہیں جہاں جانکنی کام سارا کام ماحول میں انجام دیا جاتا ہے اور اس کام کے بدلے لوگ واقف ہوتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کی مدد سے نوجوانوں اور بالغوں اور زیادہ اپنے اہداف حاصل کرنے میں مدد دی ہے۔ مثلاً [illegible] کاروباری اداروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے انٹرنیٹ ٹیکنالوجی انفرادی تخصیص، کیریئر [illegible] حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔ تعلیمی ادارے طلبہ کو جدید ترین [illegible] فراہم کرتے ہیں کہ وہ جدید ترین [illegible] حاصل کر سکیں اور ترجیحات حاصل کر سکیں، مدرسہ سے متعلق [illegible] کے پروگرام میں متعلمین کو ایسے آلات اور [illegible] فراہم کی جاتی ہیں جس کی مدد سے وہ مزید تعلیم حاصل کرنے کے قابل ہو سکیں اور روزگار پا سکیں۔

(iv) دور حاضر میں کمپیوٹر کی تعلیم قریباً ہر ملازمت کے لیے ضروری بن گئی ہے۔ تعلیمی ادارے افراد کی ایسی [illegible] کی کوشش کرتے ہیں جس سے ان کا مستقبل روشن ہو۔ وہ اپنے پسندیدہ کیریئر پیشے کا انتخاب کر سکیں اور منتخب پیشے میں اپنی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کر سکیں۔ طلبہ کو کمپیوٹر کے استعمال کی تربیت کے حوالے سے مائیکروسافٹ ورڈ، سافٹ ویئرز اور مالی معاونت کا اہتمام کیا ہے تاکہ متعلم کو کرسی کے ذریعے کمپیوٹر سے واقفیت اور شناسائی حاصل کر سکیں، اس سلسلے میں طلبہ کو ذکر کرنے، کام اور ملازمت کے لیے تیار کیا جاتا ہے، انہیں "Resume" یا سی۔

بہتر بنایا ہے۔ اداروں میں ٹیکنالوجی کے استعمال کی وجہ سے [illegible] میں آسانیاں پیدا ہوئی ہیں جبکہ انتظامی امور میں بھی بہتری آئی ہے۔ تعلیمی ٹیکنالوجی کے [illegible] بہتری [illegible] ہیں۔

1- ابلاغ میں بہتری (Improve Communincation):

اداروں میں تعلیمی ٹیکنالوجی کے استعمال سے ابلاغ [illegible] ای میل (Electronic Mail) کے ذریعے [illegible] کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔ تعلیمی ٹیکنالوجی نے طلبہ والدین اور کمیونٹی کے دیگر افراد کے ساتھ رابطوں میں بھی آسانیاں پیدا کی ہیں۔

2- انسانی سرمایہ (Human Capital):

ٹیکنالوجی کی مدد سے قابل امیدواروں کی جانچ پڑتال، چھان بین اور تعیناتی میں بھی مدد ملی ہے۔ ادارے نئے آسامیوں کی تشہیر اور مشہوری کے لیے انٹرنیٹ اور دیگر ذرائع استعمال کر رہے ہیں جس سے کمپنی یا ادارے کا پیغام صرف ایک علاقے یا کمیونٹی یا صوبے تک محدود نہیں رہتا اس لیے بلا تخصیص علاقہ اور کمیونٹی ہر جگہ سے قابل افراد ملازمت کے لیے رابطہ کرتے ہیں، دوسری جانب شخصیت کی جانچ اور تشخیص کرنے والی ٹیکنالوجی کے استعمال سے انتہائی موزوں مناسب اور قابل امیدواروں کے چناؤ اور انتخاب میں آسانی پیدا ہوئی ہے۔

3- قابلیت و کارگزاری (Efficiency):

دفاتر میں ٹیکنالوجی کے استعمال سے کام کی رفتار میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ ڈیجیٹل فائلنگ سسٹم (Digital Filing System) کی وجہ سے وقت کی بچت ہوئی ہے اور کاغذ دوسرے سٹیشنری اور پھیلاؤ کی کم ہوئے ہیں، کمپیوٹر کی وجہ سے اخراج کو فوری درست اور لکھنے کو بہت آسان ہو گیا ہے، جیسے الیکٹرانک فائلز (Electronic Files) اور اخراج مشین ٹیکنالوجی بھی رسائی اب ایک "کلک" سے ہو جاتی ہے۔

Elmas Ali

4- حرکت پذیری (Mobility):

اداروں میں ٹیکنالوجی کے استعمال کی وجہ سے وقت اور فاصلے کی مشکلات کم ہو گئی ہیں، ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے دنیا میں کہیں بھی بیٹھے افراد آپس میں رابطہ کر سکتے ہیں، انہیں سفر کر کے پاس نہیں جانا پڑتا، اسی طرح سفری اخراجات میں بڑی حد تک کمی واقع ہوئی ہے۔

5- ورکر یا ملازم پر کام کا بوجھ (Employee Workload):

ٹیکنالوجی کی وجہ سے اب کئی امور خود کار انداز اور طریقے سے ہونے لگے ہیں اس لیے ورکر یا ملازم پر کام کا بوجھ کافی حد تک کم ہوا ہے۔ اب ملازمین فارغ بیٹھ جانے والا وقت دوسرے کاموں میں صرف کر سکتے ہیں، یوں ٹیکنالوجی کی مدد سے کم وقت میں زیادہ کام کیا جا سکتا ہے۔ کمپیوٹر کی مدد سے ڈیٹا یا مواد کو ترتیب دینے اور تجزیہ کرنے میں کافی آسانی پیدا ہوئی ہے۔ کمپیوٹر کے بغیر یہ کام انتہائی مشکل اور تھکا دینے والا ہوتا ہے۔ ٹیکنالوجی کی مدد سے کام کا معیار بھی بہتر ہوا ہے اس سے اداروں اور محکمے کے ارکان کی پیداواری صلاحیتوں میں [illegible]

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



176

(Computer Programming and Jobs):

8- کمپیوٹر پروگرامنگ اور ملازمتیں:

(i) کمپیوٹر پروگرامنگ کے شعبے میں ٹیکنالوجی اور ملازمتوں پر کنٹرول طاقتور گروہ کے مفادات کو تحفظ دیتا ہے۔ (Computer Programmers) ازخود تربیت یافتہ 1995ء تک زیادہ تر کمپیوٹر پروگرامرز ہوں گے لیکن موجودہ برسوں میں ملازمت کے ساتھ تعلم (سیکھنے کا عمل) مشکل ہو گیا ہے۔ اب تو روایتی تربیت حاصل کیے بغیر ملازمت ہی نہیں ملتی جبکہ کمپیوٹر کے حوالے سے فرد کیا کچھ کر سکتا ہے اس پر بھی حد وجود ہیں۔ پہلے وقتوں میں جو افراد پروگرام "رائٹ" کرتے تھے وہ اس کے ساتھ کارڈ بھی منسلک (Punched) کرتے تھے اور کمپیوٹر پر اپنے پروگرام کی کارکردگی کا جائزہ لیتے تھے۔ وہ ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر اور ان کی خصوصیت کے بارے میں کافی کچھ جانتے تھے کیونکہ یہ معلومات ان کے لیے کافی معاون مددگار اور آسانی سے دستیاب ہوتی تھیں۔

(ii) موجودہ سالوں میں پروگرام چلانا آپریٹرز (Operators) تک محدود ہو گیا ہے جو کہ خود پروگرامنگ (Perogramming) کرتے ہی نہیں یا بہت کم کرتے ہیں۔ اب کارڈ پنچنگ (Card PUnching) یا اس طرح کے دوسرے اقدامات کمپیوٹر کے شعبے کا بہت بڑا کام بن گیا ہے اور انہیں وہ لوگ انجام دیتے ہیں جو کہ پروگرام کو ہر سے جانتے ہی نہیں، اس کے علاوہ انفرادی قوت کمپیوٹر کے حوالے سے طبی سہولیات کی ڈیزائننگ کے لیے مخصوص ہے۔ کمپیوٹر ٹرمینلز (Computer Terminals) کی ہی مثال لے لیں یہ ایسے ڈیزائن یا خاکے بنائے گئے ہیں کہ معمول ٹائپسٹ (Typest) کسی بھی قسم کی معلومات کا مفہوم جانے بغیر ٹائپ کر سکتا ہے جبکہ کئی آپریٹنگ سسٹمز (Operating System) ڈیزائن کیے گئے ہیں، اس سے سسٹم کے کئی ایک پہلوؤں کو خصوصی رسائی یا اجازت کے بغیر دیکھا اور جانچا نہیں جا سکتا۔ یہ معلومات بڑے پیمانے پر تیار ہونے والے کمپیوٹر سسٹمز کے بارے میں ہیں جبکہ چھوٹے پیمانے پر ہونے والی انسٹالیشنز (Instalations) کے اپنے مسائل ہیں۔

177

کمپیوٹر کے شعبے میں ہونے والی پیش رفتیں بڑی معقول اور فطری ہوتی ہیں۔ کمپیوٹر سے متعلق ٹیکنالوجیز میں جدت کا مقصد کمپیوٹر کمپنیوں کے لیے منافع کا حصول اور انہیں استعمال کرنے والے اداروں مثلاً بینک اور افواج وغیرہ کو سہولت اور افادیت بہم پہنچانا ہے۔ اس لیے تمام تر توجہ مختلف امور کی قدر جانچے بغیر انہیں پوری قابلیت کے ساتھ انجام دینے پر ہوتی ہے مثلاً ریکارڈ مینج کرانا، اکاؤنٹس ترتیب دینا وغیرہ۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی تشکیل اور علم کے پیچھے بنیادی مقصد یہ بھی نہیں رہا کہ زیادہ سے زیادہ افراد کو کمپیوٹر کے سامان کی ڈیزائننگ، پیداوار، استعمال اور فہم میں شریک کیا جائے اور نہ ہی کمپیوٹر ٹاسک کی سپیشلائزیشن کو ختم کرنے اور مساوات قائم کرنے کو بنیادی مقصد بنایا گیا ہے۔ درحقیقت کمپیوٹر سے متعلق سہولیات کا رجحان افراد کی اخروج ظاہر ہونے والی ضروریات کو پورا کرنے کے بجائے کاروباری ضروریات کو پورا کرنے اور حکومتوں کو سہولت دینے کی طرف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمپیوٹر ٹیکنالوجی اس سے متعلق سہولیات کی تیاری عوام کے تصرف اور بس میں نہیں ہے۔

(iv) معلمین و مدرسین کے لیے آن لائن جابز (Online Jobs) محض تدریس تربیت کے لیے نہیں ہیں، کئی ماہرین اور ملازمت سے فارغ آن لائن کام کرتے ہوئے ایجوکیشنل کنسلٹنٹ (Educational Consultant)، پیش کار (Presentator)، ورکشاپ آرگنائزر (Workshop Organizer) معقول معاوضہ حاصل کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں تعلیمی شعبے کے لیے مضامین لکھنے، نصاب، ریڈرز وغیرہ کے لیے اور سستی اشارے تیار کرنے سے متعلق بھی کئی آن لائن جاب دستیاب ہوتی ہیں۔ آن لائن تدریس کو زیادہ مقبولیت حاصل ہوئی ہے اور یہ شعبہ مسلسل وسیع ہو رہا ہے۔ تاہم آن لائن کام تلاش کرنا کافی محنت طلب کام ہے اس لیے یہ عمل تھوڑا سست روی کا شکار ہے۔ دوسری جانب انٹرنیٹ محض معلومات کے حصول کا ذریعہ نہیں بلکہ تعلیمی مواقع بھی فراہم کرتا ہے اور انسان اس سے خوب محظوظ ہوتا ہے۔

9- آن لائن تدریسی پیشہ (Teaching Employment Online):

"Eduwizard" نے آن لائن تدریسی کام کا پلیٹ فارم کیا ہے جو کہ وقت کے ساتھ ساتھ کافی مقبول ہوتا جا رہا ہے، وہ قابل اور مدرسین جو کہ اچھے موقع کی تلاش میں ہیں اپنے علم اور مہارتوں کو نئی سمت دینا چاہتے ہیں اور دلچسپی رکھنے والے طلبہ جو کہ تعلم کے تجربہ کرنا چاہتے ہیں، اس کی جانب توجہ دے رہے ہیں۔ "Eduwizard" جیسے اور بھی کئی پلیٹ فارم آن لائن تدریس و تعلم کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، یہ ٹیکنالوجی لوگوں کے سیکھنے کے انداز کو تبدیل کرنے کے لیے ضرور اس بات کی بے پروا طرح تجزیہ کر کے کسی پلیٹ فارم کا انتخاب کیا جائے۔ رہے کہ آن لائن تدریس و تعلم کے حوالے سے کئی قسم کے فنی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے مثلاً ٹائم زون کا فرق وغیرہ۔

سوال 4: تعلیمی ٹیکنالوجی کی تنظیم پر نوٹ تحریر کریں۔

یا

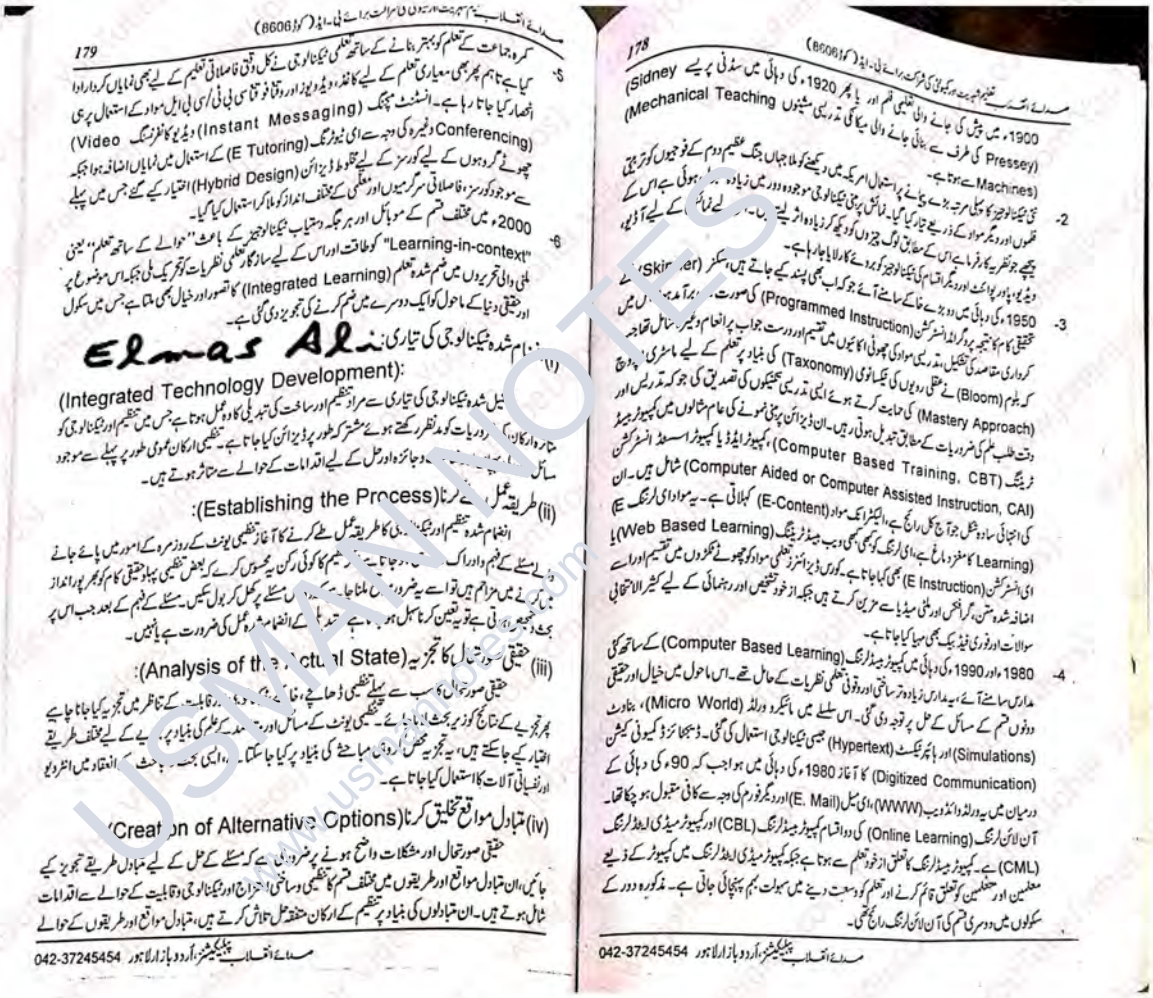
ٹیکنالوجی کی ساخت پر اظہار خیال کریں؟

Q.4 Write a note on organization of educational technology.

جواب: ٹیکنالوجی کی تنظیم یا ساخت (Organization of Technology):

1- تعلیمی ٹیکنالوجی کا استعمال ابتدائی آلات کے ظہور سے ہی ہو گیا تھا، اس کا اندازہ اور قیاس قدیم غاروں کی دیواروں سے ملنے والے نقش و نگار اور کندہ و منقش تصاویر سے لگایا جا سکتا ہے۔ تاہم اس کی اصل تاریخ کا آغاز

Elmas Ali
USMAN NOTES www.usmannotes.com



مسائل اقتصاد ہیپی کیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454

178

1900ء میں پیش کی جانے والی تعلیمی فلم اور پھر 1920ء کی دہائی میں سڈنی پریسے (Sidney Pressey) کی طرف سے بنائی جانے والی میکانکی تدریسی مشینوں (Mechanical Teaching Machines) سے ہوتا ہے۔

2- نئی ٹیکنالوجیز کا پہلی مرتبہ بڑے پیمانے پر استعمال امریکہ میں دیکھنے کو ملا جہاں جنگ عظیم دوم کے فوجیوں کو تربیتی مقصوں اور دیگر مواد کے ذریعے تیار کیا گیا۔ فائل پر مبنی ٹیکنالوجی موجودہ دور میں زیادہ [illegible] ہوئی ہے اس کے پیچھے جو نظریہ کارفرما ہے اس کے مطابق لوگ چیزوں کو دیکھ کر زیادہ اثر لیتے ہیں۔ [illegible] کے لیے آڈیو، ویڈیو، پاور پوائنٹ اور دیگر اقسام کی ٹیکنالوجیز کو بروئے کار لایا جاتا ہے۔

3- 1950ء کی دہائی میں دو بڑے خاکے سامنے آئے جو کہ اب بھی پسند کیے جاتے ہیں، سکنر (Skinner) کے پروگرامڈ انسٹرکشن (Programmed Instruction) کی صورت میں برآمد ہوئے۔ اس میں تحقیقی کام کا نتیجہ پروگرامڈ انسٹرکشن کی تشکیل، تدریسی مواد کی چھوٹی اکائیوں میں تقسیم اور درست جواب پر انعام وغیرہ شامل تھا جبکہ کروداری مقاصد کی تشکیل، تدریسی مواد کی ٹیکسانومی (Taxonomy) کی بنیاد پر تعلم کے لیے ماسٹری [illegible] کہ بلوم (Bloom) نے عقلی رویوں کی ٹیکسانومی تجویز کی جو کہ تدریس اور تدریس کے مطابق تبدیل ہوتی رہیں۔ ان ڈیزائن پر مبنی نمونے کی عام مثالوں میں کمپیوٹر بیسڈ وقت طلب علم کی ضروریات کے مطابق تبدیل ہوتی رہیں۔ ان ڈیزائن پر مبنی نمونے کی عام مثالوں میں کمپیوٹر بیسڈ ٹریننگ (Computer Based Training, CBT)، کمپیوٹر ایڈڈ یا کمپیوٹر اسسٹڈ انسٹرکشن (Computer Aided or Computer Assisted Instruction, CAI) شامل ہیں۔ ان کی انتہائی سادہ شکل جو آج کل رائج ہے، الیکٹرانک مواد (E-Content) کہلاتی ہے۔ یہ مواد ای لرننگ (E Learning) یا ویب بیسڈ لرننگ (Web Based Learning) کا مغز دماغ ہے، ای لرننگ کو کبھی کبھی ویب بیسڈ ٹریننگ ای انسٹرکشن (E Instruction) بھی کہا جاتا ہے۔ کورس ڈیزائنرز تعلمی مواد کو چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم اور اسے اضافہ شدہ متن، گرافکس اور ملٹی میڈیا سے مزین کرتے ہیں جبکہ از خود تشخیص اور رہنمائی کے لیے کثیر الانتخابی سوالات اور فوری فیڈ بیک بھی مہیا کیا جاتا ہے۔

4- 1980ء اور 1990ء کی دہائی میں کمپیوٹر بیسڈ لرننگ (Computer Based Learning) کے ساتھ کئی مدارس سامنے آئے، یہ مدارس زیادہ تر ساختی اور قوانی تعلمی نظریات کے حامل تھے۔ اس ماحول میں خیال اور حقیقی دونوں قسم کے مسائل کے حل پر توجہ دی گئی۔ اس سلسلے میں مائیکرو ورلڈ (Micro World)، بناورٹ (Simulations) اور ہائپر ٹیکسٹ (Hypertext) جیسی ٹیکنالوجی استعمال کی گئی۔ ڈیجیٹائزڈ کمیونی کیشن (Digitized Communication) کا آغاز 1980ء کی دہائی میں ہوا جب کہ 90ء کی دہائی کے درمیان میں ورلڈ وائڈ ویب (WWW)، ای میل (E. Mail) اور دیگر فورم کی وجہ سے کافی مقبول ہو چکا تھا۔ آن لائن لرننگ (Online Learning) کی دو اقسام کمپیوٹر بیسڈ لرننگ (CBL) اور کمپیوٹر میڈی ایٹڈ لرننگ (CML) ہے۔ کمپیوٹر بیسڈ لرننگ کا تعلق از خود تعلم سے ہوتا ہے جبکہ کمپیوٹر میڈی ایٹڈ لرننگ میں کمپیوٹر کے ذریعے معلمین اور متعلمین کو تعلق قائم کرنے اور تعلم کو وسعت دینے میں سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے۔ مذکورہ دور کے سکولوں میں دوسری قسم کی آن لائن لرننگ رائج تھی۔

179

کروہ جماعت کے تعلم کو بہتر بنانے کے ساتھ تعلمی ٹیکنالوجی نے کل وقتی فاصلاتی تعلیم کے لیے بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے تاہم پھر بھی معیاری تعلم کے لیے کانفرنس، ویڈیو ریز اور وقتاً فوقتاً سی بی ٹی/سی بی ایل مواد کے استعمال پر ہی انحصار کیا جاتا رہا ہے۔ انسٹنٹ میسنگ (Instant Messaging)، ویڈیو کانفرنسنگ (Video Conferencing) وغیرہ کی وجہ سے ای ٹیوٹرنگ (E Tutoring) کے استعمال میں نمایاں اضافہ ہوا جبکہ چھوٹے گروہوں کے لیے کورسز کے لیے مخلوط ڈیزائن (Hybrid Design) اختیار کیے گئے جس میں پہلے سے موجود کورسز، فاصلاتی سرگرمیوں اور تعلمی کے مختلف انداز کو ملا کر استعمال کیا گیا۔

6- 2000ء میں مختلف قسم کے موبائل اور ہر جگہ دستیاب ٹیکنالوجیز کے باعث "حوالے کے ساتھ تعلم" یعنی "Learning-in-context" کو طاقت اور اس کے لیے سازگار تعلمی نظریات کو تحریک ملی جبکہ اس موضوع پر ملی والی تحریروں میں ضم شدہ تعلم (Integrated Learning) کا تصور اور خیال بھی ملتا ہے جس میں سکول اور حقیقی دنیا کے ماحول کو ایک دوسرے میں ضم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔

Elmas Ali

(i) ضم شدہ ٹیکنالوجی کی تیاری:
(Integrated Technology Development):

ضم شدہ ٹیکنالوجی کی تیاری سے مراد تنظیم اور ساخت کی تبدیلی کا وہ عمل ہوتا ہے جس میں تنظیم اور ٹیکنالوجی کو متاثر و ارکان [illegible] ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مشترکہ طور پر ڈیزائن کیا جاتا ہے۔ تنظیمی ارکان عمومی طور پر پہلے سے موجود مسائل [illegible] دجانہ اور حل کے لیے اقدامات کے حوالے سے متاثر ہوتے ہیں۔

(ii) طریقہ عمل [illegible] کرنا:
(Establishing the Process):

انضمام شدہ تنظیم اور ٹیکنالوجی کا طریقہ عمل طے کرنے کا آغاز تنظیمی یونٹ کے روزمرہ کے امور میں پائے جانے والے مسئلے کے فہم و ادراک [illegible] جاتا ہے۔ تنظیم کا کوئی رکن یہ محسوس کرے کہ بعض تنظیمی پہلو حقیقی کام کو بھرپور انداز میں کرنے میں مزاحم ہیں تو اسے یہ ضرور [illegible] مسئلے پر کھل کر بول سکیں۔ مسئلے کی فہم کے بعد جب اس پر بحث و تمحیص [illegible] ہے تو یقین کرنا سہل ہو جاتا ہے [illegible] کے انضمام شدہ عمل کی ضرورت ہے یا نہیں۔

(iii) حقیقی صورتحال کا تجزیہ (Analysis of the [illegible]ctual State):

حقیقی صورتحال کا سب سے پہلے تنظیمی ڈھانچے، [illegible] قابلیت کے تناظر میں تجزیہ کیا جانا چاہیے پھر تجزیے کے نتائج کو زیر بحث لایا جائے۔ تنظیمی یونٹ کے مسائل اور [illegible] کے نظری بنیاد پر [illegible] کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں، یہ تجزیہ محض [illegible] مباحثے کی بنیاد پر کیا جا سکتا [illegible] ایسی بحث [illegible] انعقاد میں انٹرویو اور نفسیاتی آلات کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(iv) متبادل مواقع تخلیق کرنا (Creation of Alternative Options):

حقیقی صورتحال اور مشکلات واضح ہونے پر ضروری ہے کہ مسئلے کے حل کے لیے متبادل طریقے تجویز کیے جائیں، ان متبادل مواقع اور طریقوں میں مختلف قسم کا تنظیمی و ساختی انحراف اور ٹیکنالوجی و قابلیت کے حوالے سے اقدامات شامل ہوتے ہیں۔ ان متبادلوں کی بنیاد پر تنظیم کے ارکان متفقہ حل تلاش کرتے ہیں، متبادل مواقع اور طریقوں کے حوالے

مسائل اقتصاد ہیپی کیشنز، اردو بازار لاہور 042-37245454



181

جواب: جدید ڈیجیٹل لرننگ (Digital Learning) یا جدید تدریسی طریقوں کے باعث مدارس بڑی تبدیلیوں سے گزر رہے ہیں۔ معلومات تک رسائی، ساتھی معلمین اور معلمین کے ساتھ اشتراک اور مواد کی نئی اقسام کی تخلیق کے وسیع مواقع کی وجہ سے اب متعلمین اپنے تعلیمی عمل میں زیادہ بھرپور انداز میں شریک ہیں اور موثر آواز بن رہے ہیں۔ معلمین بھی اس قابل ہو چکے ہیں کہ وہ قابل عمل معلومات کو استعمال کر کے طالب علموں کی ضروریات اور انداز تعلم کی بنیاد پر انہیں سکھانے کا موثر انداز اختیار کر سکیں۔ پاکستان میں ٹیکنالوجی سکول اور کمیونٹی پر بہت زیادہ اثر انداز ہو رہی ہے جس کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) ابلاغ (Communication):

ٹیلی فون، ریڈیو اور ٹیلی گراف کے ذریعے پیغام رسانی کی وجہ سے ابلاغ و اشاعت میں کافی ترقی ہوئی ہے۔ [illegible] کے لیے تو ٹیلی فون اب ایک انتہائی ضرورت بن چکی ہے جبکہ موبائل یا سیل فون کی مانگ بھی اب بہت زیادہ [illegible] ہے۔ یہ اب نہ صرف لوازمات میں شامل ہے بلکہ روزمرہ زندگی میں افراد کی کافی رہنمائی کا سبب بھی بن رہا ہے۔ [illegible] میں لائے جانے والے موبائل میں کئی قسم کی ایپلی کیشنز انسٹال کی جا سکتی ہیں، جس سے اس کی اہمیت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے، ڈکشنری اور لغات کی ہی مثال لے لیں ماضی میں اس کا تصور ضخیم کتاب کی صورت میں موجود تھا اب [illegible] کتب چھوٹے سے موبائل میں بھی سما سکتی ہیں۔

Elmas Ali

(ii) زندگی [illegible]:

ٹیکنالوجی میں [illegible] والی ترقی کی وجہ سے لوگوں کے طرز زندگی میں بھی کافی تبدیلیاں آئی ہیں۔ لوگوں کا ماضی میں جو طرز زندگی تھا وہ اب نہیں رہا، جب [illegible] دنیا عام دسترس میں ہوا اور لوگ اسے اختیار کرنے کو بھی تیار ہوں تو رہن سہن میں تبدیلی ناممکن نہیں رہتی۔ یہی [illegible] ہے یہاں کے لوگوں کا معیار زندگی کافی بہتر ہوا ہے۔ انسان کے ہر قدم کے لیے اب کوئی نہ کوئی خاص مشین [illegible] ہے جو کہ کافی [illegible] ثابت ہوتی ہے۔ صرف کمپیوٹر نے ہی لوگوں کی زندگی پر کافی [illegible] اثرات مرتب کیے ہیں، لوگ [illegible] کمپیوٹر کر رہے ہیں، یہ معلومات کے ساتھ ساتھ تفریح کا بھی ذریعہ ہونے کے [illegible] اور انٹرنیٹ ایسی ایجادات [illegible] ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ٹیکنالوجی کی وجہ سے تفریح کے نئے سے نئے [illegible] سامنے آئے ہیں، موسیقی کو [illegible] رواج حاصل ہوا ہے۔

ٹیکنالوجی نے اور بھی کئی [illegible] لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ [illegible] کام کرنے کا انداز بدل گیا ہے۔ [illegible] میں کاروباری معاملات میں طریقہ زار اور [illegible] نویسی کے لیے صرف کاغذ کا استعمال [illegible] سلسلے میں کئی طریقے آ گئے ہیں، تمام کاروباری معاملات آن لائن انجام دیئے جاتے ہیں، [illegible] کی ترسیل بھی [illegible] ایک "کلک" کی محتاج رہ گئی ہے۔ کریڈٹ کارڈ اور ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ وجود میں آ [illegible] کرنسی کی [illegible] بھی لین دین کر سکتے ہیں۔ اب اپنی مصنوعات کی تشہیر کے لیے زیادہ سفر کی ضرورت نہیں رہ گئی، انٹرنیٹ کے ذریعے اپنی مصنوعات دنیا بھر میں متعارف کرا سکتے ہیں۔ آن لائن خرید و فروخت کا کاروبار وقت کے ساتھ ساتھ بہت زیادہ ترقی کرتا جا رہا ہے۔

ای لرننگ (E Learning) جیسی ٹیکنالوجی کی وجہ سے تعلم بھی بندیوں کو چھو رہا ہے۔ اب زیادہ سے زیادہ طلبہ انٹرنیٹ پر مختلف فورمز میں نظریات اور خیالات پر بحث و تمحیص کرتے نظر آتے ہیں جس سے ان کے خیالات کو نئی

180

(Work Psychological Method) کے ذریعے کی جا

سکتی ہے۔

(v) وسائل کی مخصوصہ بندی (Planning of the Interventions):

تکنیکی یونٹ کے ارکان کو یہ فیصلہ کرنا پڑتا ہے [illegible] تنظیم و ساخت، تکنیکی متبادل کے انتخاب اور پیمائش کے بعد [illegible] معاملات کی جائے اگر ساخت [illegible] دینے کا [illegible] اطلاق کرنا پڑے تو ٹیکنالوجی اور توعیت جیسے پہلوؤں میں بہتری کے لیے [illegible] کی تیاری کا عمل شروع کیا جاتا ہے۔

اس مرحلے پر نئے سافٹ ویئر کی تیاری کا عمل شروع کیا جاتا ہے۔

(vi) مداخلتیں (Interventions):

[illegible] تنظیم سازی سے، خود مداخلتیں [illegible] منظم اور تکنیکی ٹولز کے وسیع تر عمل میں مرکز [illegible] ترقی [illegible] تنظیم سازی سے، خود مداخلتیں [illegible] منظم اور ڈیزائن شدہ تنظیم کی ساخت اور طریقہ ہیں۔ ان کا بنیادی مسئلہ تنظیم کے روایتی و غیر روایتی پہلوؤں میں تبدیلی لانا ہوتا ہے۔ اس دوران تنظیم کی ساخت اور طریقہ [illegible] میں کمی اور مرکزیت میں کمی کی صورتیں متعارف کرائی جا سکتی ہیں۔ مرکزیت کی تقسیم کی نئی اور عمل پر توجہ دیتے ہوئے مرکزیت میں کمی اور [illegible] کی تشکیل سے شناخت کیے جا سکتے ہیں، ورک گروپس کے ڈھانچے اور تعاونی ڈھانچے ورک گروپ (Workgroup) اور نیٹ ورکنگ پن سسٹمز (Semi-autonomous work group) ساخت کے لیے نیم خودمختار ورک گروپ (Linking Pin Systems) سے رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ورک گروپ کی ساخت متعارف کرنے کے لیے گروپ ڈائنامک تکنیکیں (Group Dynamic Techniques) جیسا کہ ٹریننگ لیبارٹریز (Training Laboratories) اور ٹیم ڈویلپمنٹ (Team Development) استعمال ہوتی ہیں۔

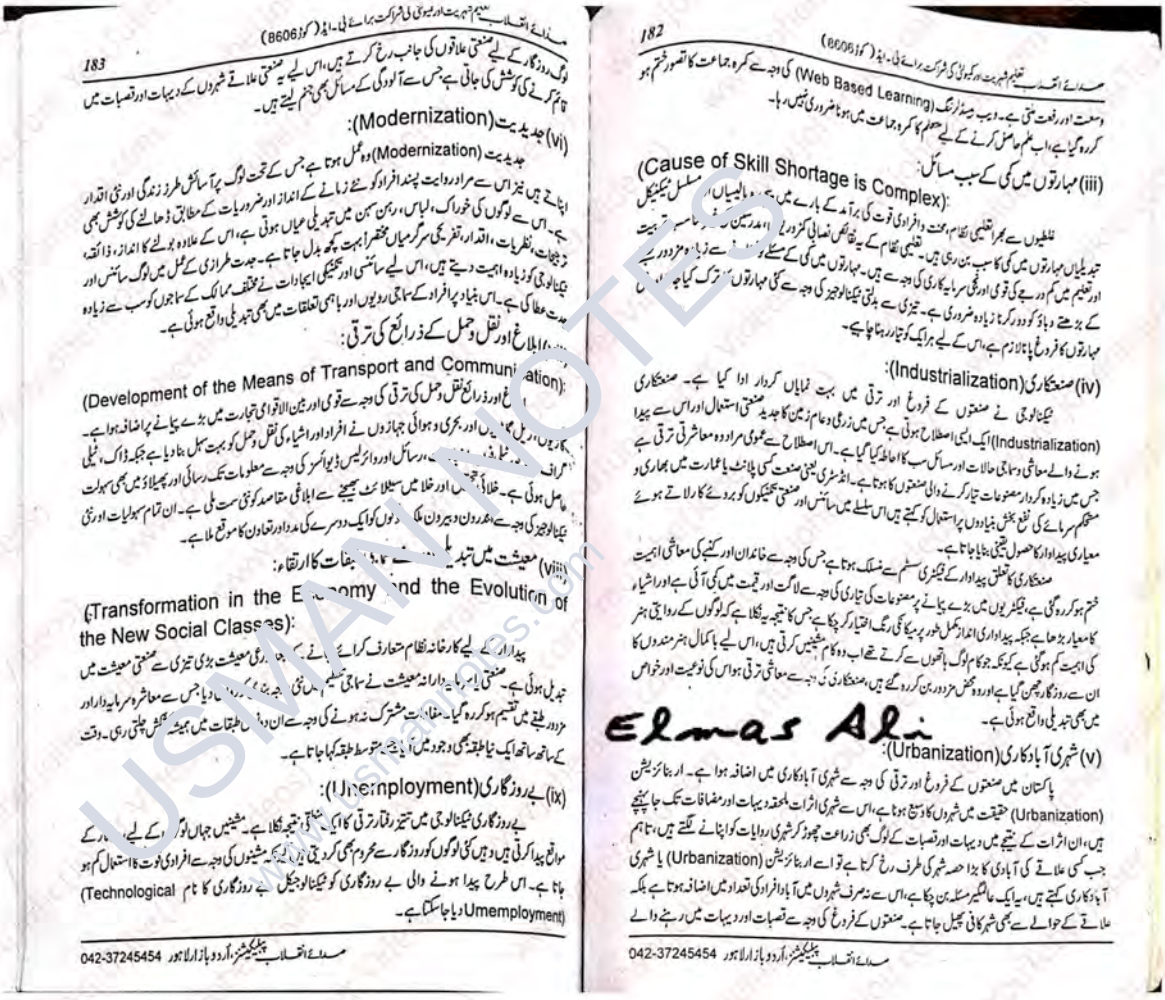
(vii) قابلیت اور شراکت (Qualification and Participation):

علاوہ ازیں تنظیم اور ٹیکنالوجی کی تیاری میں شامل افراد کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اس عمل میں مکمل طور پر شریک ہو سکیں۔ اس لیے شرکاء میں سماجی قابلیتوں اور خوبیوں کو فروغ دینے کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں پر سماجی خوبیوں اور قابلیتوں سے مراد افراد کی باہمی بات چیت کرنے، مافی الضمیر بیان کرنے اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کی صلاحیتیں ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ شرکاء میں تنازعات کو سلجھانے (Conflict Management) کی صلاحیت بھی بدرجہ اتم موجود ہونی چاہیے۔ ان سماجی مہارتوں اور صلاحیتوں کو ترقی دینے کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں، ان میں سائیکو تھراپی کا وہ طریقہ بھی شامل ہے جس میں گروپ کے ارکان اپنے احساسات کا کھلا اور واضح اظہار کرتے ہیں اور اس طرح خود آگاہی حاصل کرتے ہیں اسے "Encounter Group Method" کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم ڈویلپمنٹ (Team Development)، ٹریننگ لیبارٹریز (Training Laboratories)، گروہی مداخلت (Group Intervention) کے طریقے بھی اختیار کیے جا سکتے ہیں۔ تنظیم اور ٹیکنالوجی کی تیاری کے مدغم شدہ عمل کے دوران سماجی مہارتوں میں تسلسل اور توانائی فروغ دینے کے لیے ورکشاپس منعقد کی جانی چاہئیں۔

سوال 5: پاکستان میں زندگی کے پانچ ایسے شعبے بیان کریں جن میں ٹیکنالوجی کی وجہ سے تبدیلی آئی ہو۔

یا ٹیکنالوجی نے کیسے تبدیلی کے ذمہ دار کی حیثیت سے کام کیا؟ اس کے فوائد اور نقصانات بیان کریں۔

Q.5 Mention five areas of life where technology changes have been experienced in Pakistan?



182

مسدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

وسعت اور رفعت ملتی ہے۔ ویب بیسڈ لرننگ (Web Based Learning) کی وجہ سے کمرہ جماعت کا تصور ختم ہو کر رہ گیا ہے، اب علم حاصل کرنے کے لیے ہم کو کمرہ جماعت میں ہونا ضروری نہیں رہا۔

(iii) مہارتوں میں کمی کے سبب مسائل: (Cause of Skill Shortage is Complex):

غلطیوں سے بھرا تعلیمی نظام، محنت و انفرادی قوت کی برآمد کے بارے میں [illegible] مسلسل ٹیکنیکل تبدیلیاں مہارتوں میں کمی کا سبب بن رہی ہیں۔ تعلیمی نظام کے یہ نقائص نصابی کمزوری، [illegible] سے زیادہ مزدور بے اور تعلیم میں کم درجے کی قومی اور نجی سرمایہ کاری کی وجہ سے ہیں۔ مہارتوں میں کمی کے مسئلے [illegible] ترک کیا جانا [illegible] کے بڑھتے دباؤ کو دور کرنا زیادہ ضروری ہے۔ تیزی سے بدلتی ٹیکنالوجیز کی وجہ سے کئی مہارتوں مہارتوں کا فروغ پانا لازم ہے، اس کے لیے ہر ایک کو تیار رہنا چاہیے۔

(iv) صنعتکاری (Industrialization):

ٹیکنالوجی نے صنعتوں کے فروغ اور ترقی میں بہت نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ صنعتکاری (Industrialization) ایک ایسی اصطلاح ہوتی ہے، جس میں زرعی دوعام زمین کا جدید صنعتی استعمال اور اس سے پیدا ہونے والے معاشی و سماجی حالات اور مسائل سب کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس اصطلاح سے عمومی مراد وہ معاشرتی ترقی ہے جس میں زیادہ کردار مصنوعات تیار کرنے والی صنعتوں کا ہوتا ہے۔ انڈسٹری یعنی صنعت کسی پلانٹ یا عمارت میں بھاری و مستحکم سرمائے کی نفع بخش بنیادوں پر استعمال کو کہتے ہیں اس سلسلے میں سائنس اور صنعتی تکنیکوں کو بروئے کار لاتے ہوئے معیاری پیداوار کا حصول یقینی بنایا جاتا ہے۔

صنعتکاری کا تعلق پیداوار کے فیکٹری سسٹم سے منسلک ہوتا ہے جس کی وجہ سے خاندان اور کنبے کی معاشی اہمیت ختم ہو کر رہ گئی ہے، فیکٹریوں میں بڑے پیمانے پر مصنوعات کی تیاری کی وجہ سے لاگت اور قیمت میں کمی آئی ہے اور اشیاء کا معیار بڑھا ہے جبکہ پیداواری انداز مکمل طور پر میکانی رنگ اختیار کر چکا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ لوگوں کے روایتی ہنر کی اہمیت کم ہو گئی ہے کیونکہ جو کام لوگ ہاتھوں سے کرتے تھے اب وہ کام مشینیں کرتی ہیں، اس لیے باکمال ہنرمندوں کا ان سے روزگار چھن گیا ہے اور وہ محض مزدور بن کر رہ گئے ہیں، صنعتکاری کی وجہ سے معاشی ترقی ہوا اس کی نوعیت اور خواص میں بھی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

Elmas Ali

(v) شہری آبادکاری (Urbanization):

پاکستان میں صنعتوں کے فروغ اور ترقی کی وجہ سے شہری آبادکاری میں اضافہ ہوا ہے۔ اربنائزیشن (Urbanization) حقیقت میں شہروں کا وسیع ہونا ہے، اس سے شہری اثرات ملحقہ دیہات اور مضافات تک جا پہنچتے ہیں، ان اثرات کے نتیجے میں دیہات اور قصبات کے لوگ بھی زراعت چھوڑ کر شہری روایات کو اپنانے لگتے ہیں، تاہم جب کسی علاقے کی آبادی کا بڑا حصہ شہر کی طرف رخ کرتا ہے تو اسے اربنائزیشن (Urbanization) یا شہری آبادکاری کہتے ہیں، یہ ایک عالمگیر مسئلہ بن چکا ہے، اس سے نہ صرف شہروں میں آباد افراد کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ علاقے کے حوالے سے بھی شہر کافی پھیل جاتا ہے۔ صنعتوں کے فروغ کی وجہ سے قصبات اور دیہات میں رہنے والے

183

مسدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

لوگ روزگار کے لیے صنعتی علاقوں کی جانب رخ کرتے ہیں، اس لیے یہ صنعتی علاقے شہروں کے دیہات اور قصبات میں توسیع کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے آلودگی کے مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔

(vi) جدیدیت (Modernization):

جدیدیت (Modernization) وہ عمل ہوتا ہے جس کے تحت لوگ پرآسائش طرز زندگی اور نئی اقدار اپناتے ہیں نیز اس سے مراد روایت پسند افراد کو نئے زمانے کے انداز اور ضروریات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش بھی ہے۔ اس سے لوگوں کی خوراک، لباس، رہن سہن میں تبدیلی عیاں ہوتی ہے، اس کے علاوہ بولنے کا انداز، ذائقہ، ترجیحات، نظریات، اقدار، تفریحی سرگرمیاں مختصر اہمیت کچھ بدل جاتا ہے۔ جدت طرازی کے عمل میں لوگ سائنس اور ٹیکنالوجی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں، اس لیے سائنسی اور تکنیکی ایجادات نے مختلف ممالک کے سماجوں کو سب سے زیادہ جدت عطا کی ہے۔ اس بنیاد پر افراد کے سماجی رویوں اور باہمی تعلقات میں بھی تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

[illegible] اور نقل و حمل کے ذرائع کی ترقی:

(Development of the Means of Transport and Communi[illegible]ation):

[illegible] اور ذرائع نقل و حمل کی ترقی کی وجہ سے قومی اور بین الاقوامی تجارت میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔ [illegible] ریل [illegible] اور بحری و ہوائی جہازوں نے افراد اور اشیاء کی نقل و حمل کو بہت سہل بنا دیا ہے جبکہ ڈاک، ٹیلی [illegible] رسائل اور وائرلیس ڈیوائسز کی وجہ سے معلومات تک رسائی اور پھیلاؤ میں بھی سہولت حاصل ہوئی ہے۔ خلا [illegible] اور خلا میں سیٹلائٹ بھیجنے سے ابلاغی مقاصد کو نئی سمت ملی ہے۔ ان تمام سہولیات اور نئی ٹیکنالوجیز کی وجہ سے اندرون و بیرون ملک [illegible] دوں کو ایک دوسرے کی مدد اور تعاون کا موقع ملا ہے۔

(viii) معیشت میں تبدیلی [illegible] جات کا ارتقاء:

(Transformation in the E[illegible]omy and the Evolution of the New Social Classes):

پیداوار کے لیے کارخانہ نظام متعارف کرائے [illegible] ری معیشت بڑی تیزی سے صنعتی معیشت میں تبدیل ہوئی ہے۔ صنعتی یا سرمایہ دارانہ معیشت نے سماجی تنظیم [illegible] جس سے معاشرہ سرمایہ دار اور مزدور طبقے میں تقسیم ہو کر رہ گیا۔ مفادات مشترک نہ ہونے کی وجہ سے ان [illegible] طبقات میں ہمیشہ کشمکش چلتی رہی۔ وقت کے ساتھ ساتھ ایک نیا طبقہ بھی وجود میں آیا جسے متوسط طبقہ کہا جاتا ہے۔

(ix) بے روزگاری (Unemployment):

بے روزگاری ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی کا ایک [illegible] نتیجہ نکلا ہے۔ مشینیں جہاں لوگ [illegible] کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرتی ہیں وہیں کئی لوگوں کو روزگار سے محروم بھی کر دیتی ہیں کیونکہ مشینوں کی وجہ سے افرادی قوت کا استعمال کم ہو جاتا ہے۔ اس طرح پیدا ہونے والی بے روزگاری کو ٹیکنالوجیکل بے روزگاری کا نام (Technological Umemployment) دیا جا سکتا ہے۔



باب 9

کمیونٹی اور مدرسے کے مابین تعاون و اشتراک
Collaboration Between School and Community

سوال 1: کمیونٹی اور مدرسہ کے درمیان اشتراک وتعاون کی ضرورت اور نوعیت پر بحث کریں۔
یا
کمیونٹی اور مدرسہ کے درمیان باہمی تعاون کی ضرورت اور نوعیت پر روشنی ڈالیں؟

جواب:

کمیونٹی اور مدرسے کے درمیان اشتراک وتعاون:

[illegible] سے مدارس کے بارے میں یہ بات تسلیم کی جاتی ہے کہ وہ چھوٹے بچوں کی حصول تعلیم کے ذریعے [illegible] ادا کرتے ہیں۔

[illegible] میں بوشدہ صلاحیتوں کو دریافت کرنے کے لیے نہایت عمدہ درس وتدریس کو ہر مدرسہ کا بنیادی اور اہم معاملہ ہونا چاہیے جس کی بنیاد [illegible] رہنما کا کردار ادا کریں لیکن مدارس نشوونما کے دیگر پہلوؤں میں بھی اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں کیونکہ یہ ایک اچھا انتظام فراہم کرنے کے لیے ان کے اپنے حق میں بہتر ہوتا ہے اور وہ بچوں کے سیکھنے اور ترقی کرنے کی صلاحیتوں پر اثر انداز [illegible] ہیں۔ [illegible] آفاقی طور پر تسلیم شدہ ہے کہ مدارس بچوں کی ہمہ پہلو نشوونما میں کردار ادا کرنے کے حوالے سے ایک نمایاں [illegible] رکھتے ہیں۔ سکول بچوں کو حصول علم میں مدد فراہم کرنے کے لیے اپنے [illegible] سائل کو بروئے کار لاتے ہیں اور [illegible] بچوں کے [illegible] معاشرے کی ارتقاء میں والدین کی مدد اور معاونت کرتے ہیں۔ مدارس اور معاشرے کا اشتراک عمل تب وجود میں آتا ہے جب [illegible] اور متعلقہ [illegible] ایک تعلیمی معاشرے کے قیام کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ [illegible] معاشرہ تعلیم فراہم کرنے والے [illegible] گھروں، لائبریریوں اور دوسرے معاشرتی اداروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ [illegible] اور مدارس کے معیار تعلیم کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

مدارس اور معاشرے کے ایک [illegible] اشتراک کی سات خصوصیات ہوتی ہیں: [illegible] باہمی قرارات، لائحہ عمل کی سمت کا تعین، ثقافتی تنوع، [illegible] ایجنڈا، ایک سے زائد شعبہ جات [illegible] جبکہ نظریات کا اختلاف، تنظیمی رسم ورواج اور پہلے سے رائج طریقہ کار اور انداز اس اشتراک عمل کی راہ [illegible] رکاوٹیں ہیں۔ یہ خصوصیات مدارس اور معاشرے کے مابین تعاون کی [illegible] میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

1- معاشرتی / سماجی ارتقاء کا نظریہ (Community Development Theory):

انیسویں صدی کے آخر تک سماج یا معاشرہ کی اصطلاح کسی حد تک پیچیدہ انداز میں ماضی سے جڑے لوگوں کے

(x) ٹیکنالوجی اور جنگ (Technology and War):

میدان جنگ میں دیکھا جائے تو ٹیکنالوجی نے بڑے خوفناک اور مہلک اثرات مرتب کیے ہیں۔ جدید ترین اسلحے کی دوڑ نے انسانوں میں تشویش اور خوف کی فضا پیدا کر رکھی ہے۔ ٹیکنالوجی کے ایک غلط استعمال سے پوری نسل انسانی کو نیست و نابود کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے ٹیکنالوجی میں ترقی کے ساتھ ساتھ انسانیت کے لیے خطرات میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

(xi) سماجی اداروں میں تبدیلیاں (Changes in Social Institutions):

ٹیکنالوجی نے تقریباً زندگی کے ہر پہلو کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ اس نے سماجی [illegible] کو بھی نہیں چھوڑا۔ خاندان، مذہب، اخلاقیات، شادی، ریاست، [illegible] وغیرہ میں ٹیکنالوجی کی وجہ سے [illegible] آئی ہے۔ [illegible] ٹیکنالوجی نے [illegible] سے ناخاندانی امور میں تبدیلی آنے سے خاندان کی [illegible] سیکولرازم، عقلیت پسندی اور سائنس کی طرف، مذہبی اعتقادات میں کمی انجام دیتے ہیں، لوگوں کا اب زیادہ وقت جان سیکولرازم، عقلیت پسندی اور سائنس کی طرف، مذہبی اعتقادات میں کمی واقع ہوئی ہے، سائنسی ایجادات اور دریافتوں کی وجہ سے مذہبی بنیادوں کو زک پہنچی ہے۔ ٹیکنالوجی سے ریاست کے کردار کو وسعت ملی ہے۔ ریاست کو اب اپنے کنٹرول، طبقات اور اقلیتوں کے لیے بھی تعلیم اور صحت کے مواقع فراہم کرنے کا موقع ملا ہے۔ ذرائع ابلاغ و ذرائع نقل و حمل کی ترقی مقامی حکومتوں کے کئی امور کی مرکزی حکومت کی جانب منتقلی کا سبب بنی ہے۔ نئی ایجادات کی وجہ سے قوت پسندی کے تصور کو بھی تقویت ملی ہے۔

(xii) ماحول (Environment):

ٹیکنالوجی نے ہمیں اپنے اردگرد موجود ماحول کے بارے میں شعور عطا کیا ہے۔ جدید ٹیکنالوجیز نے جہاں مفید معدنیات اور پیداوار میں اضافہ کیا ہے، وہیں اس کے ساتھ کئی ایک غیر مطلوب اشیا بھی سامنے آئی ہیں، انہیں صنعتی فضلہ اور آلودگی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ حالانکہ صنعتی عمل کے دوران ضائع ہونے والے مواد کے بڑے حصے کو دوبارہ استعمال میں لے آتے ہیں لیکن اس عمل میں بھی کئی زہریلے مادے فضا میں شامل ہو جاتے ہیں اور ماحول پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، اس سے لوگوں کی صحت بھی متاثر ہوتی ہے۔ بعض ٹیکنالوجیز خاص طور پر ماحول پر پڑنے والے اثرات کو مدنظر رکھ کر تیار کی جاتی ہیں لیکن ان کا اولین مقصد معاشی ترقی ہوتا ہے، تاریخی نوعیت سے دیکھا جائے تو ماحول کو صاف رکھنے کی فکر اور اقدامات معاشرے کی خوشحالی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں کیونکہ جب انسان اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو وہ کم ضروری اشیا جیسا کہ صاف ہوا اور صاف پانی پر توجہ دینے لگتا ہے۔

ٹیکنالوجی نے ماحول پر ظاہری اور خفی دونوں طرح کے اثرات مرتب کیے ہیں، اس سے ایسے قدرتی وسائل میں بھی کمی آئی ہے جنہیں دوبارہ نہیں بنایا جا سکتا، اس سے فضائی، آبی اور زمینی آلودگی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیکنالوجی کی اور اثرات بھی ظاہر کر رہی ہے، جیسا کہ گلوبل وارمنگ، جنگلات کا کٹاؤ، قدرتی مسکن کی تباہی وغیرہ۔ ہر نئی ٹیکنالوجی سے کچھ ایسے مضر اثرات اور فضلات کا بھی اضافہ ہوا ہے جن سے انسان پہلے ناواقف تھا مثلاً ریڈیو ایکٹو ویسٹ (Radioactive Waste)، الیکٹرانک ویسٹ (Electonic Waste) وغیرہ۔



186

(Approaching the Theory of Community):

2- کمیونٹی کے نظریے کی تفہیم:

Elmas Ali

(Community as Network and Local Social System):

4- سماجی نیٹ ورک اور بحیثیت مقامی سماجی نظام:

187

(Community norms and habits):

5- سماجی رسوم، رواج اور عادات

USMAN NOTES | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: www.usmannotes.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



188

سماجی سرمایہ (Social Capital):

معاشرتی سرمایہ سے مطلب ہے وابستگی کا احساس اور معاشرتی روابط کا نہایت واضح اور ٹھوس تجربہ (اور اعتماد پر مبنی تعلقات وغیرہ)۔ یہ ہم مختلف معاشروں میں وابستگی کا خیال اور معاشرتی روابط کا معیار مختلف ہوتا ہے۔ معاشرتی سرمائے کا تصور مہذب معاشرے پر بحث و تمحیص میں شمولیت کا مفید طریقہ ہوتا ہے جب کہ ظاہری سرمائے کا مطلب ہے ظاہری اشیاء اور انسانی سرمائے کا مطلب ہے افراد کی جائیداد جبکہ معاشرتی سرمائے کا مطلب ہے افراد کے درمیان روابط اور معاشرتی تعلقات، خیر سگالی کی روایات اور وہ اعتماد جو ان سے جنم لیتا ہے۔ اس لحاظ سے معاشرتی سرمایہ بہت زیادہ اس اصطلاح سے تعلق رکھتا ہے جسے کچھ لوگ "تہذیبی فضیلت (Civil Virtue)" کہتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ "معاشرتی سرمایہ" اس حقیقت پر توجہ دلاتا ہے کہ "تہذیبی فضیلت" اگر باہمی معاشرتی تعلقات و روابط میں راسخ ہو تو سب سے زیادہ موثر ہوتی ہے۔ بہت زیادہ خوبیوں مگر علیحدہ و علیحدہ رہنے والے افراد پر مشتمل ایک معاشرہ ضروری نہیں کہ اعلیٰ معاشرتی سرمائے کا حامل ہو۔ دوسرے لفظوں میں میل جول لوگوں کو سماج کی تشکیل کرنے، ایک دوسرے پر اعتماد کرنے اور سماجی تانے بانے بننے کے قابل بناتا ہے:

1- بچے کی نشوونما پر معاشرتی سرمایہ گہرا اثر ڈالتا ہے۔ گھر و مدرسہ، روابط اور بچے کے خاندان، سکول، ساتھیوں وسیع تر سماج میں موجود خیر سگالی کی روایات ان کے انتخابات اور مواقع پر دیرپا اثر چھوڑتے ہیں اور اسی طرح ان کے رویے اور نشوونما پر بھی۔

189

2- عوامی مقامات: ایک اعلیٰ معاشرتی سرمائے کے حامل علاقے میں صاف ستھرے ہوتے ہیں، لوگوں کا رویہ دوستانہ ہوتا ہے اور گلیاں محفوظ ہوتی ہیں۔ متعلقہ روایتیں "خدشات (خطرات)" مثلاً غربت اور باہمی تقل و حرکت اتنے اہم نہیں ہوتے جتنا کہ لوگ سمجھتے ہیں۔ بڑے علاقوں میں جرائم کی شرح بہت زیادہ ہوتی ہے کیونکہ لوگ سماج اور معاشرے کی تشکیل میں حصہ نہیں لیتے نوجوانوں کی نگرانی نہیں کرتے اور دوستوں سے رابطہ نہیں رکھتے۔

3- معاشی خوشحالی: تحقیقات کی ایک بڑی تعداد یہ واضح کرتی ہے کہ جہاں بھروسہ اور معاشرتی روابط پروان چڑھتے ہیں وہاں افراد، بمسایے اور حتیٰ کہ اقوام معاشی طور پر خوشحالی کی جانب عازم سفر ہوتی ہیں۔ معاشرتی سرمایہ معاشی و معاشرتی تضادات کے مضر اثرات کے کم کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔)

تعلیم اور معاشرے کا باہمی تعلق وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

سوال 2: تعلیم اور سماج کا باہمی تعلق کیا ہوتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔

یا

تعلیم اور سماج کا باہمی تعلق:

جواب: Elmas Ali

(Relation between Education and Society):

ہم نے تعلیم کو ایک نسل سے دوسری نسل تک ثقافتی ترسیل کے حوالے سے دیکھا ہے۔ والدین بچے کے پہلے معلمین ہوتے ہیں اور وہ تعلیمی سلسلے کو بچے کے ابتدائی اور بنیادی سالوں سے جاری رکھتے ہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کی زیادہ تر اقوام میں بچوں کو مدرسہ بھیجنا والدین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ چونکہ یہ اقوام تیز رفتار معاشی و معاشرتی اور سائنسی تغیرات کا شکار ہوتی ہیں لہٰذا وہ ایک ایسا معقول تعلیمی نظام وضع کرنے میں دقت اور عار محسوس کرتی ہیں جو معاشرتی تقاضوں کی تکمیل کے لیے مناسب افرادی قوت مہیا کر سکے۔

دنیا کے بہت سے معاشروں میں مدارس اس لیے قائم کیے جاتے ہیں کہ متعلمین میں ایسی مہارتیں پیدا کریں جن کی بنا پر انہیں معاشرے میں اپنی قابلیت کے مطابق مراتب پر پہنچنے کے مواقع ملیں لیکن گھر اور خاندان کی مدد کے بغیر یہ عمل مناسب طور پر سرانجام نہیں دیا جا سکتا کیونکہ گھر اور مدرسہ دونوں بچے کے اخلاقی اور ذہنی ارتقاء میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچہ مدرسہ یا علیحدگی میں تعلیم نہیں دی جا سکتی۔ لہٰذا ایک بچے کی ذات اور اس کے طبعی اور معاشرتی ماحول سے رابطہ قائم کیے بغیر اسے تعلیم سے آراستہ و پیراستہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس سے مراد یہ ہے کہ تعلیم کا مطلب بچے کی شخصیت کا ارتقاء ہے ایسا عمل ہوتا ہے جو گھر میں اور گھر سے باہر اور مدرسہ میں جاری رہتا ہے۔ بالفاظ دیگر تعلیم ایک معاشرتی سرگرمی ہے۔

تعلیم کو ثقافتی اقدار کی منتقلی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ تعلیم کو ثقافتی اقدار کی کسی ایک ذریعے کے طور پر سمجھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تعلیم کے متعلقہ معاشرے کا اثر قبول کرنا ہے۔ اس [illegible] حاصل کیا جا سکتا ہے کہ ایک بچے کے لیے تعلیم کے حصول کے لیے ماحول کا اثر قبول کرنا اور اس [illegible] پیدا کرنے کے قابل ہونا ضروری ہوتا ہے اور شخصیت کے ارتقاء کا صرف فرد اور معاشرے کے مسلسل رابطے کے تصور سے ہی [illegible] ہے۔ تعلیم وہ ذریعہ اور عمل ہوتا ہے جو ثقافتی اقدار کو [illegible] سے دوسری نسل میں منتقل [illegible] کے ذریعے معاشرہ بنیادی استحکام حاصل کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ روایتی اقدار، عقائد رویے برقرار اور محفوظ رہیں۔ کلارک (Clark, 1948) کے مشاہدے کے مطابق عام معلومات اور اپنے معاشرے کے

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com

USMAN NOTES | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: www.usmannotes.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626



USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com

USMAN NOTES | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: www.usmannotes.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

اجازت دینا نہ صرف وسائل کا ایک مثبت استعمال ہے بلکہ مدرسہ کو ایک بہترین خدمت کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ کچھ مدارس نے ایسی مختلف سرگرمیوں کے سبب تخریب کاری میں کمی کا مشاہدہ کیا ہے۔

2- **محفل کی شناخت:** اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے محفلین کے اعزاز میں دعوت کا اہتمام کریں اور انہیں مدعو کریں۔ یہ اہتمام کسی مقامی ہوٹل میں مدرسہ کے اوقات میں یا شام کے وقت کیا جا سکتا ہے۔ بہت سے ہوٹل اس نوعیت کے پروگراموں میں مدد فراہم کرنے کے لیے رعایتی قیمتوں کی پیشکش بھی کرتے ہیں۔ اس موقع پر مشہور شخصیات کو سامعین سے خطاب کے لیے دعوت دیں (مثلاً تعلیمی رہنما، سیاسی [illegible] کاروباری شخصیات وغیرہ۔

3- **گولڈ کارڈ:** اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے محفلین کو گولڈ کارڈ دیئے جائیں، جو ایسے ورکشاپ اداروں کے [illegible] کرتے ہیں جو ایک خاص مدت کے لیے محفلین کے لیے رعایت فراہم کرتے ہیں۔ یہ کاروباری ادارے [illegible] سٹورز میں رعایتی نرخوں پر اشیا فراہم کرتے ہیں جبکہ کچھ دوسرے طالب علموں کے لیے [illegible] کرتے ہیں (مثلاً کوئی فری ویڈیو یا ایپ ٹاپ وغیرہ۔

4- **ذہین محفلین کو اعزاز بخشیں:** دوسرے طالب علموں کی موجودگی میں مدرسہ کے اوقات میں اچھی کارکردگی مظاہرہ کرنے والے محفلین کا تعارف کرانے کا اہتمام کریں۔ زیادہ تر والدین دن کے اوقات میں ایسی تقریبات میں شرکت کے لیے رضامند ہوتے ہیں اگر تقریب کا اہتمام دن کے اوقات میں ممکن نہ ہو تو شام کا وقت مقرر کریں۔ مگر فیکلٹی، سٹاف اور محفلین کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

5- **اعزازی پاس:** اعزازی فہرست میں جگہ پانے والے طالب علموں کو اعزازی پاس عطا کیے جائیں جو انہیں عمارات میں کسی قدر آزادانہ نقل و حرکت کی آزادی فراہم کریں۔ رہنما اصولوں کی ایک فہرست بنائی جا سکتی ہے اور محفلین کو ان اصولوں پر عمل کرنے کی رضامندی کے طور پر دستخط کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ ہم یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ اعزازی فہرست میں شامل طالب علموں نے اپنی تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اور بالغ النظری اور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا ہے اس لیے انہیں اعزازی حقوق سے نوازا جاتا ہے۔

6- **معزز شہریوں کی ضیافت:** سال میں ایک بار غالباً مقابلہ تقاریر اور کھیلوں کے موقعہ پر مدرسہ میں معزز شہریوں کے لیے دعوت کا اہتمام کریں۔ کمرہ جماعت یا پروگرام کے تعاون سے یہ دعوت (اگر محدود پیمانے پر ہو تو) کسی کمرہ جماعت، سکول سروس آرگنائزیشن یا تمام مدرسہ کی جانب سے پیش کی جا سکتی ہے۔ کھانے کی تیاری میں معاونت کے لیے والدین بخوشی رضامند ہو سکتے ہیں۔

7- **معزز شہریوں کے لیے پاس:** علاقے کے معزز شہریوں کو مدرسہ کی تقریبات میں بلا معاوضہ شرکت کے دعوت نامے جاری کریں۔ اس طرح کچھ لوگ اس ٹکٹ کے بدلے میں مدرسہ کو فنڈ مہیا کریں گے اور کچھ مدرسہ کی جانب سے اس اعزازی خوش آمدید کو سراہیں گے۔

8- **مدرسہ واپسی کا ہفتہ:** ایک ہفتہ ایسا مقرر کریں جس میں والدین اور مقامی برادری کے ارکان کو مدرسہ میں مدعو کریں۔ یقیناً کاروباری ادارے اس نوعیت کی سرگرمیوں کے لیے اپنے ملازمین کے لیے مقررہ وقت میں نرمی برتنے پر رضامند ہوں گے۔ والدین یا کاروباری افراد کو ایک دن کے لیے یا دن کے کسی حصے میں مدرسہ میں مدعو کرنے کی خاص طور پر کوشش کریں۔

9- **اعزازی مجالس:** ہر تعلیمی سال کے اختتام پر ایک مجلس کا انعقاد کریں جس میں اعزازی فہرستیں شامل طالب علموں کو سرٹیفکیٹ، انعامات اور گولڈ کارڈ دیئے جائیں۔

10- **طلبا کا تعارف:** اگر کوئی محفلین غیر معمولی طور پر بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے تو از راہ اس کامیابی کو سراہنا چاہیے۔ انتظامیہ کی جانب سے محفلین کو بھیجا گیا ایک مختصر پیغام محفلین کی عزت افزائی میں اضافہ کا باعث ہوتا ہے۔

11- **کیریئر ڈے:** سالانہ کیریئر ڈے کا اہتمام کریں۔ یہ نہ صرف محفلین کے لیے ایک اچھا تجربہ ثابت ہوتا ہے بلکہ یہ مقامی کاروباری افراد کو مدرسہ اور ان کی ضروریات کے متعلق مزید جاننے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح یہ ملازمین کے کاروبار میں ملازمین کی بہتریوں کے تقاضوں کو سمجھنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

12- **خبروں کی اشاعت:** مقامی ذرائع ابلاغ میں خبروں کی اشاعت مدرسہ کو مختلف طریقوں سے فائدہ پہنچاتی ہے۔ اعزازی فہرستوں، جماعت کے خاص پروجیکٹ یا سرگرمیاں، مجالس اور مدرسہ کی سرگرمیوں سے متعلق خبریں شائع کروائیں۔

13- **نیوز لیٹر:** نہ صرف محفلین کے گھر والوں بلکہ بورڈ ممبران، کاروباری رہنماؤں اور معاشرے کے دوسرے ارکان کو ایک خاص مدت کے بعد نیوز لیٹر ارسال کریں۔ نئے افراد کی شمولیت کے لیے ایک عمومی ڈیٹا بیس استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فہرست میں نئے افراد کی شمولیت کے لیے مدرسہ انتظامیہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

14- **حوصلہ افزائی:** جب محفلین مثبت رویے کا اظہار کریں یا بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں تو محلے کے ارکان کی [illegible] کے ذریعے ان کے گھرانوں سے رابطوں کی حوصلہ افزائی کریں جب بچہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے تو انتظامیہ بھی اس کے خاندان سے رابطہ کر سکتی ہے۔

(ج) رابطے اور تعاون کے لیے نمائندوں کا انتخاب:

(Selection of Representatives for Collaboration):

مدرسے اور بچوں کے والدین کے درمیان بہتر رابطوں اور تعاون کے لیے عام شہریوں، محفلین اور والدین کے نمائندوں پر مشتمل کونسل قائم کی جا سکتی ہے۔ معاشرے کے نمائندوں کا انتخاب مدرسہ کونسل کے ارکان کرتے ہیں۔

1- مدرسہ کونسل کے ایک رکن کی حیثیت سے معاشرے کا نمائندہ:

Elmas Ali

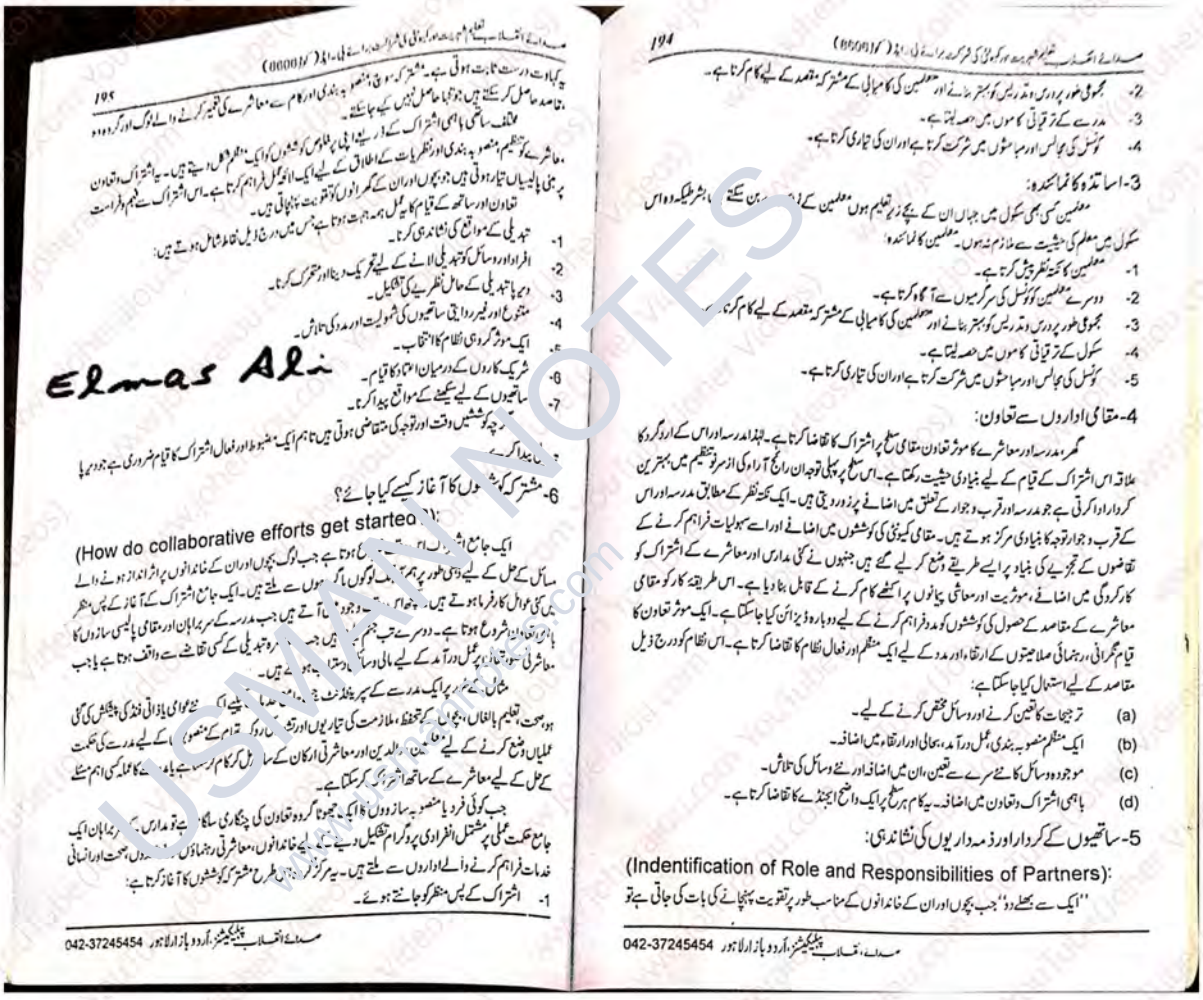
1- [illegible] کارکردگی کا تجزیہ پیش کرتا ہے۔
2- ارکان کو کونسل کی سرگرمیوں کے بارے میں [illegible] ہے۔
3- مجموعی طور پر دور دراز کے مدرسہ کو بہتر بنانے اور طلبا کی کامیابی کے مشترکہ مقصد سے کام کرتا ہے۔
4- مدرسہ کے ترقیاتی کاموں میں حصہ لیتا ہے۔
5- کونسل کی مجالس اور میٹنگوں میں شرکت کرتا ہے اور ان کی تیاری کرتا ہے۔

2- والدین یا سرپرستوں کے نمائندہ:

کوئی سرپرست یا والدین میں سے کوئی مدرسہ کے والدین کا نمائندہ ہو سکتا ہے۔ وہ سب کا نمائندہ والدین کے نکتہ نظر کو پیش کرتا ہے۔

1- دوسرے والدین کو کونسل کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتا ہے۔

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



Elmas Ali

Elmas Ali

2- ارکان اور دوسرے معاشروں کے ارکان کی شمولیت سے وسعت اختیار کرتے ہوئے۔
3- شراکت داری تشکیل دیتے ہوئے۔
4- نگرانی کا ایک موثر نظام قائم کرتے ہوئے۔

7-اشتراک وتعاون کا قیام (Forming a Partnership):

اشتراک کی شروعات کے لیے موزوں ساتھیوں کو جو ایک مرتبہ اکٹھے ہونے کے بعد موثر طور پر کام کر سکیں، ان کی شناخت کرنا ہے۔ ایک وسیع النظر اشتراک درج ذیل کی پیشکش کو اس تعاون کے عمل کی طرف مائل کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ یعنی والدین پر مبنی معلمین کرتا ہے۔

1- کمیونٹی کے مختلف نمائندوں کو اشتراک اور تعاون کے لیے آمادہ کیا جا سکتا ہے۔ یعنی والدین پر مبنی معلمین کونسلرز اور مدرسے کا دیگر عملہ، ثقافتی اور مذہبی رہنما، صحت کی سہولیات اور انسانی خدمات فراہم کرنے والے ادارے، کاروباری اور سیاسی رہنما، معاشرتی اداروں کی انتظامیہ اور عملہ، مقامی یونیورسٹیوں اور طالب علموں کے نمائندے وغیرہ ان سب کو متنوع نقطہ نظر، تجربات، ثقافت اور اختیارات کے مختلف معیارات کا اظہار کرنا چاہیے۔

2- کسی منصوبے پر عمل درآمد کی طرف بڑھنے کے لیے تمام ساتھیوں کے رضامند ہونے کا انتظار نہ کریں۔ زیادہ تر اشتراک وقت کے ساتھ پروان چڑھتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی کمیونٹی کا ایک اشتراک جو مدرسہ سے متعلق حکمت عملیوں پر مرکوز ہو بتدریج معاشرتی پالیسیوں سے پروان چڑھتے چلا جاتا ہے۔ جوں جوں پوری کمیونٹی بتدریج اس نظریے کو قبول کرتی جاتی ہے نئے اشتراک کا دائرہ کار اور اثر و رسوخ بڑھتا چلا جاتا ہے۔

3- تعلق کو مضبوط بنائیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ نمائندوں کے ناموں اور ان کی ذمہ داریوں کا تعین تحریری طور پر کیا جائے۔ یہ اس بات کو زیادہ یقینی بناتا ہے کہ یہ لوگ گروہ کے ہر اجلاس میں شرکت کریں۔ (5) (1)

سوال 4: معلمین اور والدین کی کامیاب ملاقات کے لیے آپ کون سے اقدامات تجویز کریں گے؟
یا
مدرسین اور ماں باپ کی باہمی ملاقات کے لیے آپ کو کونسی تجاویز اختیار کریں گے؟ (5)

جواب: **1-والدین اور معلمین کی ملاقات (Parent Teacher Meating):** (11)

والدین اور مدرسین کی ملاقاتیں مدرسہ کی سرگرمیوں کا باقاعدہ حصہ ہوتی ہیں۔ اکثر یہ دباؤ میں اضافہ کا سبب بنتی ہیں۔ اکثر ان کا اہتمام یہ صرف مدرسہ کے ایک مصروف دن کے آغاز یا اختتام پر کیا جاتا ہے بلکہ کئی معلمین والدین کے ساتھ معاملات میں کوفت محسوس کرتے ہیں۔ طالب علموں کے والدین یا سرپرستوں سے رابطہ مدرسین کی طرف سے ایک قابل ذکر منصوبہ بندی کا تقاضا کرتا ہے۔ تمام والدین کے لیے ایک ہی طریقہ کار گر نہیں ہوتا۔ والدین کے ساتھ رابطہ آمنے سامنے تحریری یا الیکٹرونک ذرائع سے ہونا چاہیے۔ آمنے سامنے یا زبانی رابطے کا ایک موقع والدین اور معلمین کی کانفرنس ہوتی ہے۔

اگر کانفرنسیں موثر طور پر منعقد کی جائیں تو یہ کانفرنسیں ایک اچھے تعلق کے قیام کا بہترین موقع ثابت ہوتی ہیں لیکن اگر نامناسب کارکردگی کا مظاہرہ کیا جائے تو منفی نتائج مرتب کرتی ہیں۔

ملاقاتوں کے لیے ماحول تشکیل دینا خصوصی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ مدارس کے پاس معلمین سے ملنے کے

لیے ایک بہتر جگہ ہونی چاہیے جہاں تک ممکن ہو معلمین اور والدین کے درمیان میز رکھنے سے گریز کیا جائے۔ مثالی معلم کو والدین کے ساتھ بیٹھنا چاہیے تاکہ بہتر طور پر گفتگو کی جا سکے۔

2-معلمین اور والدین کی کامیاب میٹنگ کے لیے تجاویز:
(Tips for a Successful Prarent-Teacher Conference):

معلمین اور والدین کی کامیاب اور موثر ملاقات کے لیے ذیل میں معلمین کے لیے چند تجاویز دی گئی ہیں:

یہ بات بہت اہمیت رکھتی ہے کہ ملاقات کی جگہ نجی ملاقات اور رازدارانہ گفتگو کے لیے موزوں ہو۔ انتظار گاہ کا پورڈ لگا کر والدین کے لیے ایک جگہ مختص کی جائے۔ انتظار کرنے والے والدین کو ان کے بچے کے کام کی فائل مہیا کریں یا سوالات کی لسٹ۔ گفتگو کے لیے اہم نقاط اور مسائل کی نشاندہی کریں۔ اہم پیغامات کی وضاحت کے لیے کام کے نمونہ جات (کام کے نمونے) کا استعمال کریں۔

2- ملاقات کے طے شدہ اوقات کی پابندی نہایت اہمیت رکھتی ہے اگر زیادہ وقت کی ضرورت محسوس ہو تو وقت کا زیادہ طویل دورانیہ مختص کریں اگر مختص کردہ وقت گزر جائے اور ابھی کچھ مسائل پر گفتگو باقی ہو تو ایک اور ملاقات کا وقت اسی طور پر طے کر لیں۔

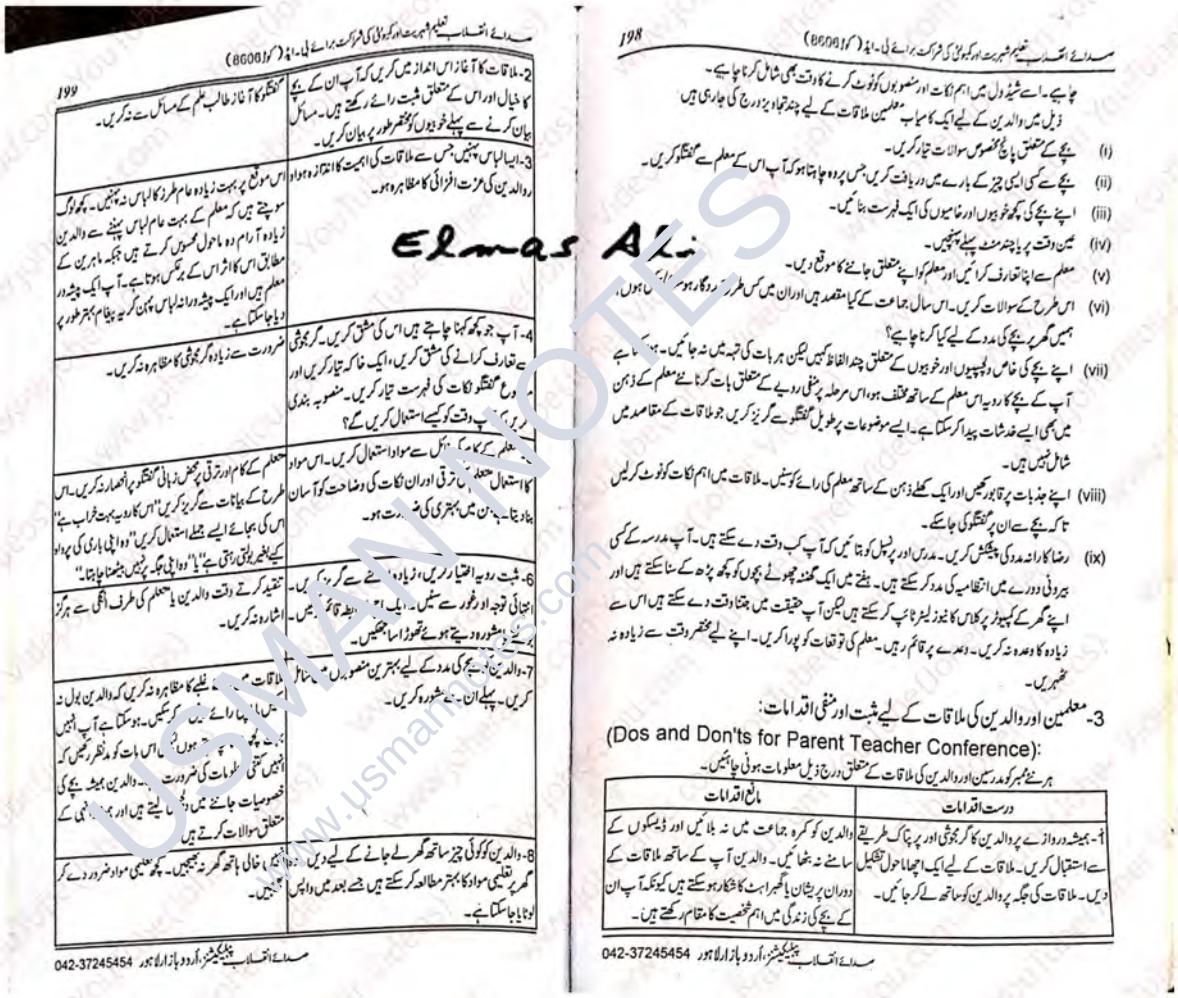
3- ہمیشہ ملاقات کا آغاز معلم سے متعلق کسی مثبت نکتے یا رائے سے کریں۔ بہت سے معلمین کی رائے میں "سینڈوچ پروچ" مددگار ثابت ہوتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ مثبت نکتے سے آغاز کریں، ان نکات پر گفتگو کریں جہاں بہتری کی گنجائش موجود ہے پھر آخر پر بھی ایک مثبت رائے سے اختتام کریں۔ والدین چاہتے ہیں کہ مدرسین ان کے بچے کے بارے میں مثبت رائے رکھیں اور ان کا خیال رکھیں خواہ یہ کام کتنا ہی چیلنج سے بھرپور ہو۔

4- یہ ضروری ہے کہ ملاقات ایک صاف، واضح، شفاف اور پرخلوص انداز میں کی جائے سٹیفن کووے (Sttephen Covey) کی [illegible] (Talk Straight) "خاص طور پر والدین اور مدرسین کی ملاقات سے متعلق ہوتی ہے۔ یہ یقینی بنائیں کہ معلومات کی فراہمی سے بچنے کے لیے حتی الامکان کوچھپا (شوگر کوٹنگ) نہیں رہا اور نہ بہت زیادہ صاف گوئی کا مظاہرہ کریں کی صورت پیدا کر رہا ہے۔ والدین کو درست معلومات فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاہم معلمین [illegible] طریقہ سے بیان کرنا ہوتا ہے تاکہ یہ محسوس نہ ہو کہ وہ والد یا کی پرورش پر تنقید کر رہے ہیں۔ تواز [illegible] ملاقات سے اختتام پر معلم والدین کو وہ پیغام پہنچانے میں کامیاب رہا ہے جو اس کا مقصد تھا۔

5- والدین اور مدرسین کی ملاقات کا مقصد ہمیشہ دونوں اطراف سے [illegible] متعلق معلومات کا تبادلہ ہونا چاہیے۔ دونوں کا مقصد متعلم کو بہتر طور پر سمجھنا ہے۔ لہٰذا معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ایک دوسرے کو سننا بھی ضروری ہوتا ہے۔ معلم کو اگر بچے کے متعلق [illegible] معلومات درکار ہوں تو ضرور دریافت کرے۔

6- ملاقات کو زیادہ سے زیادہ "فہرست بنانے" کا موقع نہ بنائیں۔ ملاقات کا مقصد یہ بتانا نہیں ہے کہ کون غلط ہے اور کون ہے۔ ان کا مقصد متعلم کی بہتری کے لیے ایک [illegible] کا قیام ہے۔ معلم کو کچھ معلومات فراہم کرنی چاہئیں کہ بچے کے والدین گھر میں اسے کس طرح مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

7- تعلیمی سال کے اختتام پر مدرس کو والدین کی مدد سے تائم لائن کے مطابق طے کیے گئے مقصودوں کو مختصر حتمی شکل دینی



198 صدائے انقلاب تعلیم، شہریت اور کمیونٹی کی شمولیت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

ہونا چاہیے۔ اسے شیڈول میں اہم نکات اور منصوبوں کو نوٹ کرنے کا وقت بھی شامل کرنا چاہیے۔

ذیل میں والدین کے لیے ایک کامیاب معلمین ملاقات کے لیے چند تجاویز درج کی جا رہی ہیں

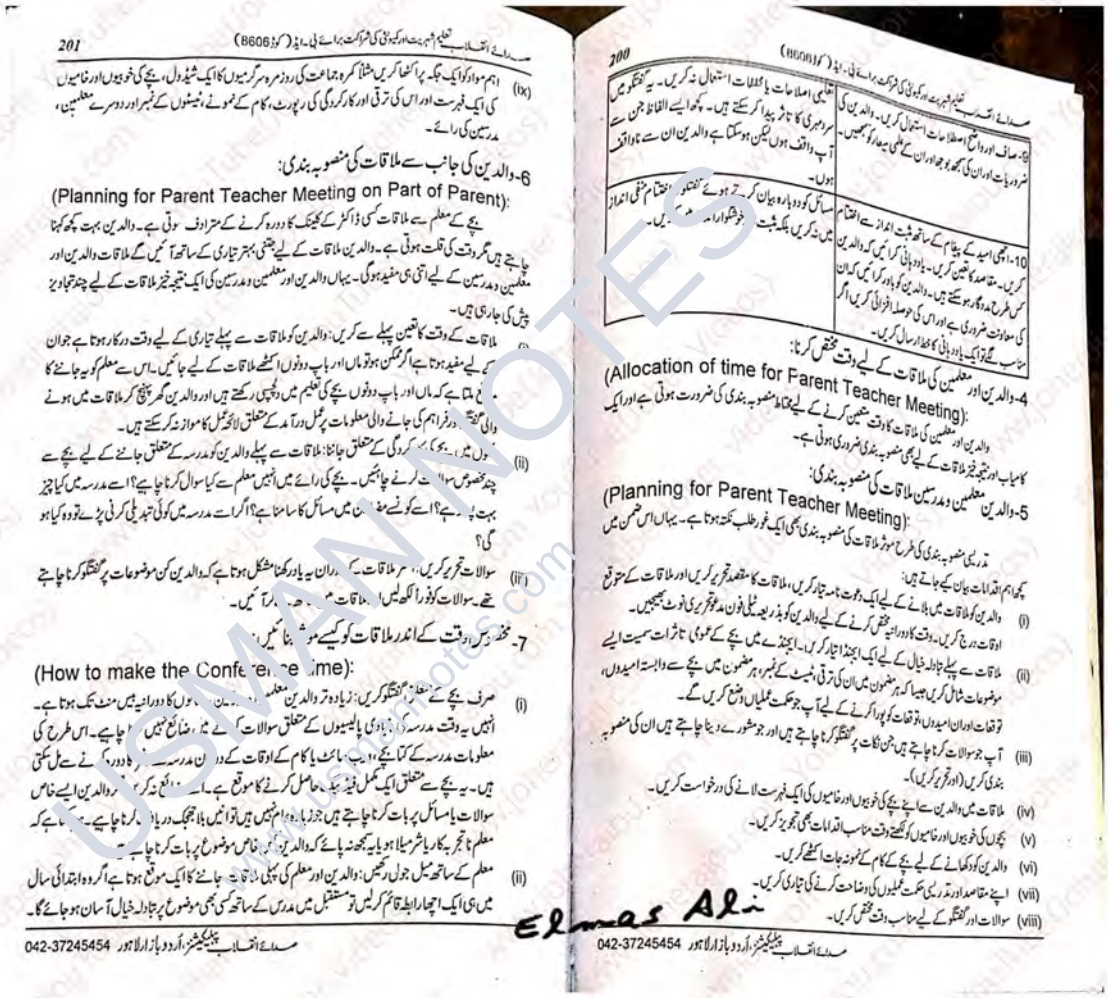
(i) بچے کے متعلق پانچ مخصوص سوالات تیار کریں۔
(ii) بچے سے کسی ایسی چیز کے بارے میں دریافت کریں جس پر وہ چاہتا ہو کہ آپ اس کے معلم سے گفتگو کریں۔
(iii) اپنے بچے کی کچھ خوبیوں اور خامیوں کی ایک فہرست بنائیں۔
(iv) عین وقت پر یا چند منٹ پہلے پہنچیں۔
(v) معلم سے اپنا تعارف کرائیں اور معلم کو اپنے متعلق جاننے کا موقع دیں۔
(vi) اس طرح کے سوالات کریں۔ اس سال جماعت کے کیا مقاصد ہیں اور ان میں کس طرح روزگار ہو سکتا ہوں، ہمیں گھر پر بچے کی مدد کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
(vii) اپنے بچے کی خاص دلچسپیوں اور خوبیوں کے متعلق چند الفاظ کہیں لیکن ہر بات کی تہہ میں نہ جائیں۔ یہ کہنا ہے آپ کے بچے کا رویہ اس معلم کے ساتھ مختلف ہو، اس مرحلہ پر منفی رویے کے متعلق بات کرنا نئے معلم کے ذہن میں بھی ایسے خدشات پیدا کر سکتا ہے۔ ایسے موضوعات پر طویل گفتگو سے گریز کریں جو ملاقات کے مقاصد میں شامل نہیں ہیں۔
(viii) اپنے جذبات پر قابو رکھیں اور ایک کھلے ذہن کے ساتھ معلم کی رائے کو سنیں۔ ملاقات میں اہم نکات کو نوٹ کر لیں تاکہ بچے سے ان پر گفتگو کی جا سکے۔
(ix) رضاکارانہ مدد کی پیشکش کریں۔ مدرس اور پرنسپل کو بتائیں کہ آپ کب وقت دے سکتے ہیں۔ آپ مدرسہ کے کسی بیرونی دورے میں انتظامیہ کی مدد کر سکتے ہیں۔ ہفتے میں ایک گھنٹہ چھوٹے بچوں کو کچھ پڑھ کے سنا سکتے ہیں اور اپنے گھر کے کمپیوٹر پر کلاس کا نیوز لیٹر ٹائپ کر سکتے ہیں لیکن آپ حقیقت میں جتنا وقت دے سکتے ہیں اس سے زیادہ کا وعدہ نہ کریں۔ وعدے پر قائم رہیں۔ معلم کی توقعات کو پورا کریں۔ اپنے لیے مختصر وقت سے زیادہ نہ ٹھہریں۔

3- معلمین اور والدین کی ملاقات کے لیے مثبت اور منفی اقدامات:
(Dos and Don'ts for Parent Teacher Conference):

ہر نئے ممبر کو مدرسین اور والدین کی ملاقات کے متعلق درج ذیل معلومات ہونی چاہئیں۔

درست اقدامات	مانع اقدامات
1- ہمیشہ دروازے پر والدین کا گرمجوشی اور پرتپاک طریقے سے استقبال کریں۔ ملاقات کے لیے ایک اچھا ماحول تشکیل دیں۔ ملاقات کی جگہ پر والدین کو ساتھ لے کر جائیں۔	والدین کو کمرہ جماعت میں نہ بلائیں اور ڈیسکوں کے سامنے نہ بٹھائیں۔ والدین آپ کے ساتھ ملاقات کے دوران پریشان یا گھبراہٹ کا شکار ہو سکتے ہیں کیونکہ آپ ان کے بچے کی زندگی میں اہم شخصیت کا مقام رکھتے ہیں۔

گفتگو کا آغاز طالب علم کے مسائل سے نہ کریں۔	2- ملاقات کا آغاز اس انداز میں کریں کہ آپ ان کے بچے کا خیال اور اس کے متعلق مثبت رائے رکھتے ہیں۔ مسائل بیان کرنے سے پہلے خوبیوں کو مختصر طور پر بیان کریں۔
اس موقع پر بہت زیادہ عام طرز کا لباس نہ پہنیں۔ کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ معلم کے بہت عام لباس پہننے سے والدین زیادہ آرام دہ ماحول محسوس کرتے ہیں جبکہ ماہرین کے مطابق اس کا اثر اس کے برعکس ہوتا ہے۔ آپ ایک پیشہ ور معلم ہیں اور ایک پیشہ ورانہ لباس پہن کر یہ پیغام بہتر طور پر دیا جا سکتا ہے۔	3- ایسا لباس پہنیں جس سے ملاقات کی اہمیت کا اندازہ ہو اور والدین کی عزت افزائی کا مظاہرہ ہو۔
ضرورت سے زیادہ گرمجوشی کا مظاہرہ نہ کریں۔	4- آپ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں اس کی مشق کریں۔ گرمجوشی، تعارف کرانے کی مشق کریں، ایک خاکہ تیار کریں اور موضوع گفتگو نکات کی فہرست تیار کریں۔ منصوبہ بندی تحریر آپ وقت کو کیسے استعمال کریں گے؟
معلم کے کام اور ترقی پر محض زبانی گفتگو پر انحصار نہ کریں۔ اس طرح کے بیانات سے گریز کریں "اس کا رویہ بہت خراب ہے" اس کی بجائے ایسے جملے استعمال کریں "وہ اپنی باری کی پروا کیے بغیر بولتی رہتی ہے" یا "وہ اپنی جگہ پر نہیں بیٹھنا چاہتا۔"	5- معلم کے کام میں سے مواد استعمال کریں۔ اس مواد کا استعمال جماعت میں ترقی اور ان نکات کی وضاحت کو آسان بنا دیتا ہے۔ ذہن میں بہتری کی ضرورت ہو۔
تنقید کرتے وقت والدین یا معلم کی طرف انگلی سے ہرگز اشارہ نہ کریں۔	6- مثبت رویہ اختیار کریں، زیادہ وقت سے گریز کریں۔ انتہائی توجہ اور غور سے سنیں۔ ایک ضابطہ قائم کریں۔ برے کے بجائے مشورہ دیتے ہوئے تھوڑا سا جھکیں۔
ملاقات میں [illegible] سے گریز کریں۔ والدین بچے کی مدد کے لیے بہترین منصوبوں پر سمجھوتا کریں۔ پہلے ان سے مشورہ کریں۔	7- والدین کو کوئی چیز ساتھ گھر لے جانے کے لیے دیں۔ گھر پر تعلیمی مواد کا بہتر مطالعہ کر سکتے ہیں جسے بعد میں واپس لوٹایا جا سکتا ہے۔
خالی ہاتھ گھر نہ بھیجیں۔ کچھ تعلیمی مواد ضرور دے کر بھیجیں۔	8- والدین کو کوئی چیز ساتھ گھر لے جانے کے لیے دیں۔



200

صدائے انقلاب تعلیم، تربیت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

تعلیمی اصطلاحات یا گفلات استعمال نہ کریں۔ یہ گفتگو میں سردردی کا باعث بن سکتے ہیں۔ کچھ ایسے الفاظ جن سے آپ واقف ہوں لیکن ہوسکتا ہے والدین ان سے ناواقف ہوں۔

ج۔ صاف اور واضح اصطلاحات استعمال کریں۔ والدین کی ضروریات اور ان کی سمجھ بوجھ اور ان کے علمی پیمانہ کو سمجھیں۔

مسائل کو دوبارہ بیان کرتے ہوئے گفتگو کا اختتام منفی انداز میں نہ کریں بلکہ مثبت خوشگوار انداز میں کریں۔

10۔ اچھی امید کے پیغام کے ساتھ مثبت انداز سے اختتام کریں۔ یاددہانی کرائیں کہ والدین کس طرح مددگار ہوسکتے ہیں۔ والدین کو یاد دلائیں کہ ان کی معاونت ضروری ہے اور اس کی حوصلہ افزائی کریں اگر مناسب لگے تو ایک یاددہانی کا خط ارسال کریں۔

4۔ والدین اور معلمین کی ملاقات کے لیے وقت مختص کرنا:
(Allocation of time for Parent Teacher Meeting):

والدین اور معلمین کی ملاقات کا وقت متعین کرنے کے لیے محتاط منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے اور ایک کامیاب اور نتیجہ خیز ملاقات کے لیے بھی منصوبہ بندی ضروری ہوتی ہے۔

5۔ والدین معلمین و مدرسین ملاقات کی منصوبہ بندی:
(Planning for Parent Teacher Meeting):

مدرسی منصوبہ بندی کی طرح موثر ملاقات کی منصوبہ بندی بھی ایک غور طلب نکتہ ہوتا ہے۔ یہاں اس ضمن میں کچھ اہم اقدامات بیان کیے جاتے ہیں:

(i) والدین کو ملاقات میں بلانے کے لیے ایک دعوت نامہ تیار کریں، ملاقات کا مقصد تحریر کریں اور ملاقات کے متوقع اوقات درج کریں۔ وقت کا دورانیہ متعین کرنے کے لیے والدین کو بذریعہ ٹیلی فون مدعو تحریری نوٹ بھیجیں۔

(ii) ملاقات سے پہلے تبادلہ خیال کے لیے ایک ایجنڈے میں بچے کے عمومی تاثرات سمیت ایسے موضوعات شامل کریں جیسا کہ ہر مضمون میں ان کی ترقی، نیٹ کے نمبر، ہر مضمون میں بچے سے وابستہ امیدوں، توقعات اور ان امیدوں، توقعات کو پورا کرنے کے لیے آپ جو حکمت عملیاں وضع کریں گے۔

(iii) آپ جو سوالات کرنا چاہتے ہیں جن نکات پر گفتگو کرنا چاہتے ہیں اور جو مشورے دینا چاہتے ہیں ان کی منصوبہ بندی کریں (اور تحریر کریں)۔

(iv) ملاقات میں والدین سے اپنے بچے کی خوبیوں اور خامیوں کی ایک فہرست لانے کی درخواست کریں۔

(v) بچوں کی خوبیوں اور خامیوں کو لکھتے وقت مناسب اقدامات بھی تجویز کریں۔

(vi) والدین کو دکھانے کے لیے بچے کے کام کے نمونہ جات اکٹھے کریں۔

(vii) اپنے مقاصد اور تدریسی حکمت عملیوں کی وضاحت کرنے کی تیاری کریں۔

(viii) سوالات اور گفتگو کے لیے مناسب وقت مختص کریں۔

201

صدائے انقلاب تعلیم، تربیت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

(ix) اہم مواد کو ایک جگہ پر اکٹھا کریں مثلاً کمرہ جماعت کی روزمرہ سرگرمیوں کا ایک شیڈول، بچے کی خوبیوں اور خامیوں کی ایک فہرست اور اس کی ترقی اور کارکردگی کی رپورٹ، کام کے نمونے، نیٹوں کے نمبر اور دوسرے معلمین، مدرسین کی رائے۔

6۔ والدین کی جانب سے ملاقات کی منصوبہ بندی:
(Planning for Parent Teacher Meeting on Part of Parent):

بچے کے معلم سے ملاقات کسی ڈاکٹر کے کلینک کا دورہ کرنے کے مترادف ہوتی ہے۔ والدین بہت کچھ کہنا چاہتے ہیں مگر وقت کی قلت ہوتی ہے۔ والدین ملاقات کے لیے جتنی بہتر تیاری کے ساتھ آئیں گے ملاقات والدین اور معلمین و مدرسین کے لیے اتنی ہی مفید ہوگی۔ یہاں والدین اور معلمین و مدرسین کی ایک نتیجہ خیز ملاقات کے لیے چند تجاویز پیش کی جارہی ہیں۔

(i) ملاقات کے وقت کا تعین پہلے سے کریں: والدین کو ملاقات سے پہلے تیاری کے لیے وقت درکار ہوتا ہے جو ان کے لیے مفید ہوتا ہے اگر ممکن ہو تو ماں اور باپ دونوں اکٹھے ملاقات کے لیے جائیں۔ اس سے معلم کو یہ جاننے کا موقع ملتا ہے کہ ماں اور باپ دونوں بچے کی تعلیم میں دلچسپی رکھتے ہیں اور والدین گھر پہنچ کر ملاقات میں ہونے والی گفتگو اور فراہم کی جانے والی معلومات پر عمل درآمد کے متعلق لائحہ عمل کا موازنہ کر سکتے ہیں۔

(ii) [illegible] کارکردگی کے متعلق جاننا: ملاقات سے پہلے والدین کو مدرسہ کے متعلق جاننے کے لیے بچے سے چند مخصوص سوالات کرنے چاہئیں۔ بچے کی رائے میں انہیں معلم سے کیا سوال کرنا چاہیے؟ اسے مدرسہ میں کیا چیز بہت پسند ہے؟ اسے کونسے مضامین میں مسائل کا سامنا ہے؟ اگر اسے مدرسہ میں کوئی تبدیلی کرنی پڑے تو وہ کیا ہو گی؟

(iii) سوالات تحریر کریں: [illegible] ملاقات کے دوران یہ یاد رکھنا مشکل ہوتا ہے کہ والدین کن موضوعات پر گفتگو کرنا چاہتے تھے۔ سوالات کو فوراً لکھ لیں [illegible] ملاقات [illegible] کرائیں۔

7۔ مختص کردہ وقت کے اندر ملاقات کو کیسے موثر بنائیں:
(How to make the Conference Time):

(i) صرف بچے کے متعلق گفتگو کریں: زیادہ تر والدین معلم [illegible] سوں کا دورانیہ تیس منٹ تک ہوتا ہے۔ انہیں یہ وقت مدرسہ کی بنیادی پالیسیوں کے متعلق سوالات کرنے میں ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ اس طرح کی معلومات مدرسہ کے کتابچے، ویب سائٹ یا کام کے اوقات کے دوران مدرسہ [illegible] دورہ کرنے سے مل سکتی ہیں۔ یہ بچے سے متعلق ایک مکمل فیڈ بیک حاصل کرنے کا موقع ہے۔ اسے ضائع نہ کریں۔ والدین ایسے خاص سوالات یا مسائل پر بات کرنا چاہتے ہیں جو زیادہ اہم نہیں ہیں تو انہیں بلا جھجک دریافت کرنا چاہیے۔ یہ ممکن ہے کہ معلم کا تجربہ کار یا شرمیلا ہو یا یہ سمجھ نہ پائے کہ والدین کس خاص موضوع پر بات کرنا چاہتے ہیں۔

(ii) معلم کے ساتھ میل جول رکھیں: والدین اور معلم کی پہلی ملاقات جاننے کا ایک موقع ہوتا ہے اگر وہ ابتدائی سال میں ہی ایک اچھا رابطہ قائم کر لیں تو مستقبل میں مدرس کے ساتھ کسی بھی موضوع پر تبادلہ خیال آسان ہو جائے گا۔

Elmas Ali

ایجھے انداز میں آغاز کریں، پہلے دو منٹ جو معلم کہنا چاہتا ہے اور پھر اس کی گفتگو کی بنیاد پر سوالات کریں۔ مدرس کو بہتر طور پر جاننے کے لیے آپ اس کے متعلق کوئی سوال بھی کر سکتے ہیں مثلاً اس کی تدریسی تحت عملیاں وغیرہ۔

(iii) دقیانوسی انداز اختیار نہ کریں۔ تمام والدین یہ سننا چاہتے ہیں کہ ان کا بچہ حیرت انگیز حد تک بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ لہٰذا معلم کو آپ کے بچے کی خوبیوں اور کامیابیوں کے متعلق بتانا چاہیے لیکن اس ملاقات کا بنیادی مقصد ان عوامل کو زیر بحث لانا ہے جن میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ جتنی کہ مدرس جینوئن کلاس [illegible] آپ کے اپنے رویے میں بہتری کی رائے دے سکتا ہے۔ یہ ذہن میں رکھیں کہ یہ اس ملاقات کا ایک [illegible] بھول جائیں۔ اہم نقاط لکھ لیجیے

(iv) اپنے پاس ایک کاپی اور قلم رکھیں۔ ہو سکتا ہے ملاقات کے بعد آپ گفتگو کا کچھ [illegible] ہتا ہے کہ آپ واقعی [illegible] تا کہ آپ دیر تک انہیں یاد رکھ سکیں۔ نوٹس بنانا مدرس کو یہ باور کرانے کا ایک اچھا طریقہ [illegible] کی تعلیم پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔

(v) معلم کو متعلقہ معلومات فراہم کریں: گھر میں ہونے والی تبدیلی سے مدرس کو آگاہ کریں۔ گھر میں [illegible] لاکوئی نیا بچہ، طلاق، کوئی موت یہ سب چیزیں جماعت میں بچے کی کارکردگی کو متاثر کر سکتی ہیں۔ مدرسہ سے باہر اپنے بچے کی سرگرمیوں کے متعلق بتانے کی خواہش پر کنٹرول رکھیں۔ دلچسپ کہانیاں سنانے سے زیادہ ملاقات آپ کے بچے کی تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لینے سے متعلق ہے۔

(vi) دوسرے معلمین سے گفتگو کے دوران ان کی مخصوص مضامین پر مہارت کو مدنظر رکھیں: اگر آپ کو اپنے بچے کے دوسرے معلمین سے گفتگو کا موقع میسر آئے تو اپنے سوالات کو ان کے مخصوص مضامین تک محدود رکھیں۔ آرٹ معلم کے ساتھ آرٹ کے موضوع پر بات کریں، مطالعے کے معلم کے ساتھ مطالعے پر گفتگو کریں۔ اسی طرح دیگر معلمین سے بھی گفتگو کریں۔

(vii) کسی باعمل منصوبے کے ساتھ رخصت ہوں: مصافحہ کرنے اور خدا حافظ کہنے سے قبل معلم سے رابطے میں رہنے کا کسی ایسے طریقے پر اتفاق کریں جو آپ دونوں کے لیے قابل عمل ہو۔ مثلاً ای میل کا پتہ، فون نمبر یا کوئی اور طریقہ۔

سوال 5: والدین اور معلمین کے درمیان رابطوں کو بڑھانے کے لیے چند اہم حکمت عملیاں کیا ہو سکتی ہیں؟
یا سینڈوچ اپروچ کا تنقیدی جائزہ لیں، اساتذہ اور والدین کے مابین گفتگو کا موثر طریقہ کار واضح کریں؟

جواب: والدین اور معلمین کے درمیان رابطوں کو بڑھانے کی اہم حکمت عملیاں:
(Mechanism to Promote Communication)

معلم طلبہ کے دروس و تدریس میں مدد فراہم کرنے کے لیے والدین کی شراکت کا خواہش مند ہوتا ہے۔ ایک مضبوط رابطہ اس اشتراک اور گھر اور مدرسہ کے درمیان ایک برادری کا احساس پیدا کرنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ بدلتے وقت کے ساتھ معلمین کو والدین کے ساتھ ایک موثر رابطہ برقرار رکھنے اور اس میں اضافہ کرنے کے لیے اپنی

مہارت اور قابلیت میں ارتقاء کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایپسٹین (Epstein) والدین کے ساتھ رابطے کو والدین کی شمولیت کے لیے سب سے اہم ذریعہ سمجھتا ہے جو مدرسین اور والدین کے مابین ایک مضبوط فعال تعلق کے لیے نہایت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

Elmas Ali

1- رابطے کی شاہراہیں (Avenues of Communication):

رابطے میں پیدا ہونے والے تاثرات اور بولے جانے والے الفاظ بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ چیمبرز (Chambers) کے بقول حقیقت میں رابطہ خوش آمدید کے ان بورڈز سے شروع ہوتا ہے جو والدین کا پہلی مرتبہ مدرسہ کی عمارت میں داخل ہونے پر نظر آتے ہیں۔ یہ مدرسہ میں بولی جانے والی زبانوں کی ترجمانی کرتے ہوئے مدعو کرنے کے لیے ایک ماحول تشکیل دیتے ہیں۔ لائی اینڈ اشیاما (Lai and Ishiyama, 2004) کے بقول اگلا تاثر ایک مسکراہٹ یا مدرسہ کے دفتر کے عملے کی اجنبیت ہو سکتی ہے۔ والدین پر مدرسہ کے میدان کی صفائی، دیواروں پر طلبہ کے آرٹ ورک اور کوریڈورز سے آنے والی آوازوں کا بھی مثبت اثر ہو سکتا ہے۔ والدین کے لیے مدرسہ کا ایک دوستانہ ماحول [illegible] کرتا ہے کہ مدرسہ میں والدین سے رابطے کو کتنی اہمیت دی جاتی ہے۔

رابطہ یک طرفہ یا دو طرفہ ہو سکتا ہے۔ یک طرفہ رابطہ تب ہوتا ہے جب معلم مختلف ذرائع مثلاً تعلیمی سال کے [illegible] خطوط، جماعت یا مدرسہ کے نیوز لیٹر، رپورٹ کارڈز، معلوماتی کتابچوں، مدرسہ کی ویب سائٹ اور ایسے [illegible] والدین کو مدرسہ کی تقریبات، سرگرمیوں اور بچے کی بہتر کارکردگی سے آگاہ کرتے ہیں۔ دو طرفہ رابطہ [illegible] والدین کے مابین گفتگو پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ گفتگو ٹیلی ویژن پر، گھر میں، معلمین اور والدین کی کانفرنس میں، تقریبات میں، [illegible] رسلوں کی دیگر سرگرمیوں کے دوران ہو سکتی ہے۔ والدین کے ساتھ معلومات کے تبادلے کے لیے مدرسین کو ان دونوں حکمت عملیوں پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔

2- یک طرفہ رابطہ (One way Communication):

ولیم اور کارپنٹیج (William and Carpenter, 1997) کے بقول تحریری رابطہ غالباً گھر اور مدرسہ کے درمیان ایک مسلسل اور مفید رابطے کا ایک موثر اور [illegible] طریقہ ہے۔ تحریری رابطہ دونوں اطراف کے مابین ایک مستقل ریکارڈ ہوتا ہے۔

3- دو طرفہ رابطہ (Communication [illegible]):

دو طرفہ رابطہ تب ہوتا ہے جب والدین اور معلمین [illegible] گفتگو کرتے ہیں۔ ایک موثر گفتگو/ مکالمہ "اعتماد، مشترکہ دلچسپیوں اور متضاد آراء کی تدروانی سے ممکن ہوتی ہے۔" (لارنس۔لائیکٹ فوٹ، Lawrence-Lightfoot, 2004)۔ معلم، مدرسہ میں بچے کی کسی کامیابی کا جشن منانے کے لیے والدین سے رابطہ کر سکتا ہے۔ تاہم زیادہ تر بچے کے متعلق کسی ایسے معاملے پر تبادلہ خیال کے لیے رابطہ کیا جاتا ہے جو والدین اور مدرسین دونوں کے لیے پریشانی کا سبب بن سکتا ہو۔ معلمین کو جتنا ممکن ہو، ان رابطوں کو نتیجہ خیز بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

4- فون کالز:

ایک معروف طریقہ کار گھر پر فون کال کرنا سمجھا جاتا ہے۔ یہ مدرسین سے رابطے کا بہترین ذریعہ ہے۔ فون کال

USMAN NOTES
www.usmannotes.com

USMAN NOTES | AIOU Code 8606 Helping Key Book (Citizenship Education and Community Engagement (B.Ed))
Official Website: www.usmannotes.com | WhatsApp Orders: +92 324 5836626

کرنے میں بھی کردار ادا کرتے ہیں۔ اس سے بچے کی کامیابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

کارکردگی کو سراہنے کے لیے بھی خبروں پر مشتمل کالمیں والدین سے ایک مثبت تعلق کی ترویج کا اچھا طریقہ ہوتا ہے۔ کارکردگی مختصر لکھیں اور ضرورت کے مطابق پیغام بھیجتے رہیں۔

5- والدین اور معلمین کی ملاقات (Parent Teacher Coference):

گفتگو کا ایک اور دلچسپ طریقہ والدین اور مدرسین کی کانفرنس ہوتی ہے جو سہ ماہی بنیادوں پر منعقد کی جا سکتی ہے۔ بنیادی طور پر والدین اور معلمین دونوں اس معاملے میں یکساں اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ منعقدہ اجلاس کے کسی نکتہ نظر کو مدنظر رکھ کر مطابق ثبوت نکات پیش کرنے یا منفی نکات سے بچنے کے لیے کی جا سکتی ہے۔ والدین اور مدرسین کی سوچ ملاقات سے ایک کامیاب تحقیق تک رسائی کرنے کا موقع ہوتا ہے لیکن وہ معلمین اور والدین دونوں کے لیے تناؤ کا سبب بھی بن سکتی ہے (Minke and Anderson, 2003)۔ مدرسین اور والدین کی ملاقات کے بعد ردعمل پیش کرنے کی ضرورت کے مطابق مخصوص حکمت عملیاں وضع کرنے یا دوسرے معلمین کے ساتھ مزید منصوبہ میں مدد دیتا ہے۔

6- رابطے میں حائل رکاوٹیں (Barriers to Communication):

1- والدین اور مدرسین کے مابین اچھے تعلقات کے قیام میں حائل ہونے والی رکاوٹیں مختلف نوعیت کی ہو سکتی ہیں۔ بریننٹ (Brandt, 1998) لکھتا ہے کہ ایک معاشرتی سطح پر عوامی ادارے لوگوں کو تقسیم کرنے کا سبب بن رہے ہیں اور منفی اطلاعات کا زیادہ تر نشانہ مدارس ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹیفل (Taffel, 2001) بیان کرتا ہے کہ آج کل کئی والدین یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی مدد نہیں کی جا رہی، ان کی بات کو سمجھا نہیں جا رہا اور ان پر بے جا تقاضوں کا بوجھ ہے۔ ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے معلمین کو چاہیے کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر مثبت تبادلہ خیال نہ صرف والدین کے ساتھ بلکہ ایک وسیع برادری یا کمیونٹی کے ساتھ بھی اعتماد اور مضبوط تعلقات میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ مقامی مدارس کو معاشرے کا ایک متحرک جزو بننے کی ضرورت ہے اور مدارس والدین کے ساتھ رابطے ایک فطری حق رکھتے ہیں۔ مدارس اس پوزیشن میں ہوتے ہیں کہ والدین کے لیے بچے کی نشوونما سے لے کر ذہنی تناؤ سے بچنے تک مختلف موضوعات پر ورک شاپس کا اہتمام کر سکیں۔ مولینڈ (Mollanr, 2004) کے بقول مدارس والدین کی وسیع ضروریات کے پیش نظر ایک مددگار گروہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ مدارس ورکشاپوں میں رہنمائی کرنے، فنڈ زدینے کے سلسلے میں خاندانوں کی رہنمائی کرنے، مدرسہ کے منصوبوں میں شامل ہونے اور رہنمائی پر مبنی پروگراموں میں مدد فراہم کرنے کے لیے معاشرے کی اہم شخصیات کی شرکت کا طریقہ کار وضع کر سکتے ہیں۔

2- ثقافتی تضادات اس وقت رابطے میں ایک پیچیدہ اور مبہم صورت اختیار کر جاتے ہیں جب معلم مختلف ثقافتی یا زبانی پس منظر رکھنے والے والدین سے رابطے کے لیے اپنے ذاتی ثقافتی تناظر کو مدنظر رکھتا ہے۔ کولمبو (Colombo, 2004)۔ اس متوقع صورت حال سے بچنے کے لیے معلمین کو اپنے طلبہ کے گھرانوں کی متنوع زبانوں اور ثقافتوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لائی اور اشیامہ (Lai and Ishiyama, 2004) کے بقول ان معلومات اور قدر دانی کا مظاہرہ طلبہ کی مختلف ثقافتی روایات کو منا کر کیا جا سکتا ہے، معاشرے کے کچھ لوگوں کو اس بارے میں اظہار خیال کی دعوت دے کر، غیر مقامی والدین کی مشکلات کو نمایاں کر کے اور اگر ضرورت ہو تو کسی مترجم کی خدمات حاصل کر کے بھی ان معلومات اور قدر دانی کا اظہار بھی کیا

جا سکتا ہے۔ اسی طرح مولینڈ (Molland, 2004) کے بقول معلمین کمیونٹی کے ساتھ میں نوع کے مختلف پہلوؤں کو شامل کر سکتے ہیں۔

3- رامیرز (Ramires, 2001) کے بقول متوقع تقریبات یا واقعات سے متعلق ثقافتی لحاظ سے مختلف والدین کے ساتھ روابط میں اضافے کے لیے دوہری زبانوں کی بات لائن اور ٹیلی فونوں کا ایسا ہی رابطہ ایک بنے ذریعے کے طور پر تجویز کیا گیا ہے۔ اسی طرح والدین تک ایک وسیع تر رسائی کو ممکن بنانے کے لیے مختلف زبانوں میں تحریری رابطہ بہترین ہو سکتا ہے۔

4- تاہم کاساہارا اور ٹرن بل (Kasahara and Turnbull, 2005) کے بقول کسی شخص سے متعلق معلومات ہونا کافی نہیں ہوتیں۔ ان کے مطابق اس پیشے سے جڑے افراد کو خاندانوں کے ثقافتی ماحول کے لحاظ سے اپنے مخصوص ماحول میں ہر خاندان کی انفرادیت کو بھی سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مدرسہ کے ماحول سے منعکس ہونے والی مختلف ثقافتوں پر تحقیق اور انہیں بہتر طور پر سمجھنے کی کوشش ہی والدین کے ساتھ اشتراک کے مواقعوں میں اضافہ کر سکتی ہے۔

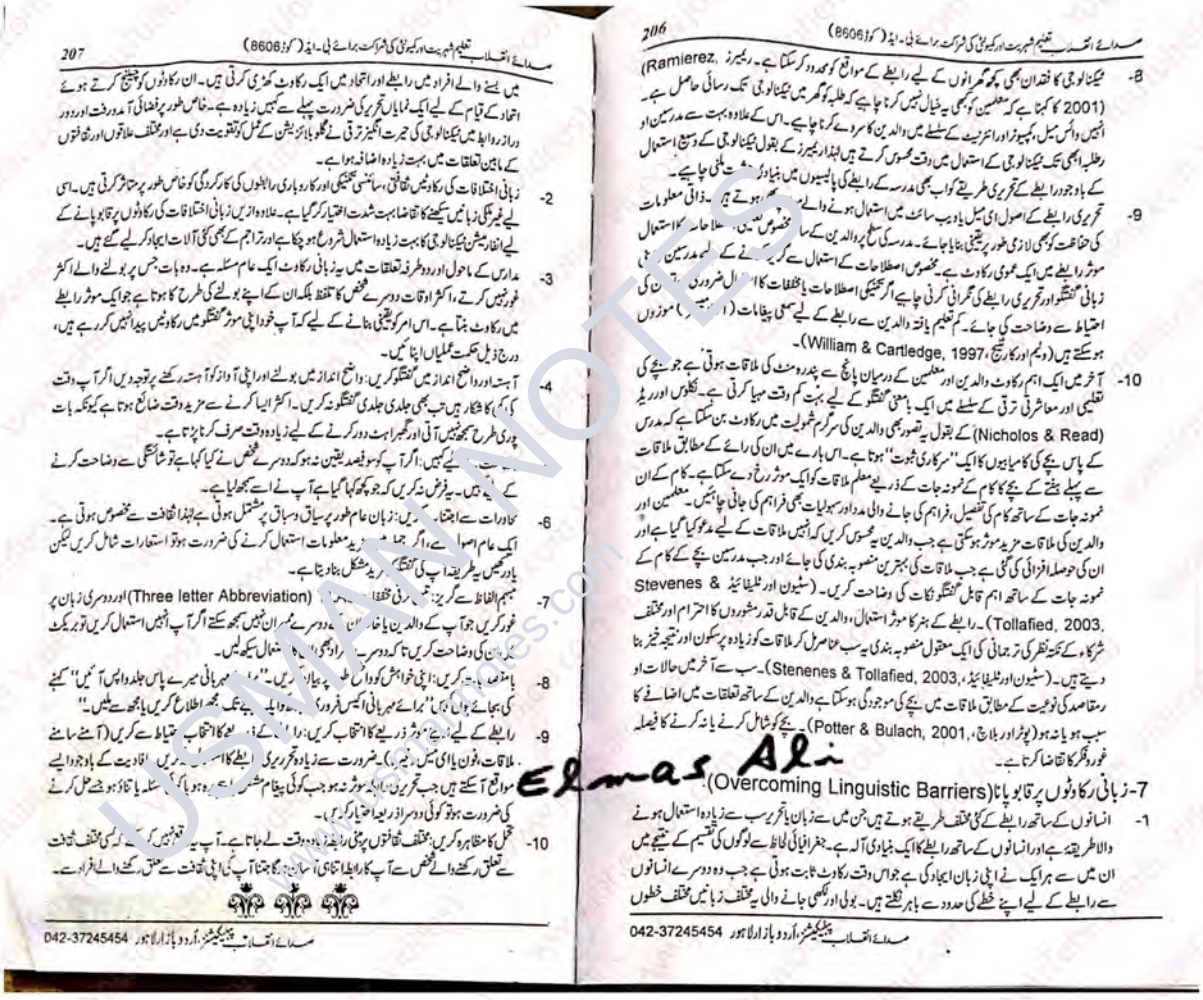
5- والدین کی جانب سے والد یا والدہ میں سے کسی ایک کا مدرسہ کا انفی تجربہ معلمین کے ساتھ مثبت تعلقات پر اثر انداز ہو گا۔ یہ ہو سکتا ہے کہ والدین محض یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ تعلیمی نظام میں کس طرح اپنا کردار ادا کیا جائے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اس وقت خاص طور پر مسئلہ بن جاتی ہیں جب ایسے کسی والد یا والدہ کو بچے کے رویے یا تعلیمی ترقی کے بارے میں کسی مسئلے کا سامنا ہوتا ہے۔ ہارٹمین اور چیسلے (Hartman & Chesley) کے مطابق مدرسہ والدین اپنے مسائل ایک تعمیری انداز میں حل کرنے میں مدد فراہم کرنے کے لیے ایک فہرست کی صورت میں رہنمائی فراہم کر سکتا ہے۔ یہ رہنما خطوط والدین کو اپنے مسائل معلومات اکٹھی کرنے کے انداز سے حل کرنے میں مدد فراہم کریں گے۔ [illegible] سے آغاز کرتا ہے، معلم کے نکتہ نظر کو بنور سننا ہے اور کس وقت پرنسپل تک رسائی حاصل کرنی ہے۔ مدرسے تعلیمی سال کے آغاز کی تقریبات اور نیوز لیٹر کے ذریعے ایسی معلومات فراہم کرنا والدین کو ان ہدایات کی بروقت [illegible] دینے کا ایک مستعد ذریعہ ہوتا ہے۔

6- مرائے یا وقت کی کمی بھی موثر رابطے میں [illegible] رکاوٹ بن سکتی ہے۔ (فائنڈرز اینڈ لیوس، Finders and Lewis, 1994) اس کے پیش نظر [illegible] والدین کے شیڈول اور ان کی موجودگی / دستیابی کے متعلق معلومات حاصل کرنے اور والدین تک یہ معلومات پہنچانے کے [illegible] اور کیسے مدرس سے رابطہ کر سکتے ہیں، معلم تعلیمی سال کے آغاز میں والدین سے رابطہ کر سکتا ہے۔ [illegible] اور دور دراز سے آنے والے والدین کی سہولت کے پیش نظر ملاقات کے اوقات میں کسی قدر [illegible] کر سکتا ہے۔

7- مولینڈ (Molland, 2004) کے مطابق کچھ والدین سے [illegible] کرنے کے لیے گھروں کا دورہ کرنے کی ضرورت بھی پیش آ سکتی ہے۔ جینن، پاورز اور لوپز واسکو (Geenen, Powers & Lopez-Vasquesd, 2001) کے بقول چند معقول وجوہات مثلاً بچوں کو کسی اور ذرائع سے ٹرانسپورٹ کے مسائل بھی کئی والدین کے لیے مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔ ملاقات کے دوران مدرسہ کی عمارت میں بچوں کی دیکھ بھال کا انتظام کچھ والدین کے اس مسئلے کو حل کر سکتا ہے۔

Elmas Ali

USMAN NOTES - Pakistan's #1 AIOU Solved Portal WhatsApp Support: +92 324 5836626
www.usmannotes.com



206 صدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

-8 ٹیکنالوجی کا فقدان بھی کچھ گھرانوں کے لیے رابطے کے مواقع کو محدود کر سکتا ہے۔ رمیرز (Ramierez, 2001) کا کہنا ہے کہ معلمین کو کبھی یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ طلبہ کو گھر میں ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہے۔ انہیں وائس میل، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے سلسلے میں والدین کا سروے کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ بہت سے مدرسین او رطلبہ ابھی تک ٹیکنالوجی کے استعمال میں وقت محسوس کرتے ہیں لہٰذا رمیرز کے بقول ٹیکنالوجی کے وسیع استعمال کے باوجود رابطے کے تحریری طریقے کو اب بھی مدرسہ کے رابطے کی پالیسیوں میں بنیادی [illegible] ہونے چاہئیں۔

-9 تحریری رابطے کے اصول ای میل یا ویب سائٹ میں استعمال ہونے والے [illegible] ہوتے ہیں۔ ذاتی معلومات کی حفاظت کو بھی لازمی طور پر یقینی بنایا جائے۔ مدرسہ کی سطح پر والدین کے ساتھ مخصوص [illegible] کا استعمال موثر رابطے میں ایک عمومی رکاوٹ ہے۔ مخصوص اصطلاحات کے استعمال سے گریز کرنے کے لیے مدرسین [illegible] زبانی گفتگو اور تحریری رابطے کی نگرانی کرنی چاہیے اگر تکنیکی اصطلاحات یا مخلفات کا استعمال ضروری [illegible] ہو تو ان کی احتیاط سے وضاحت کی جائے۔ کم تعلیم یافتہ والدین سے رابطے کے لیے سمعی پیغامات (آڈیو میسج) موزوں ہو سکتے ہیں (ولیم اور کارٹیج، 1997، William & Cartledge)۔

-10 آخر میں ایک اہم رکاوٹ والدین اور معلمین کے درمیان پانچ سے پندرہ منٹ کی ملاقات ہوتی ہے جو بچے کی تعلیمی اور معاشرتی ترقی کے سلسلے میں ایک بامعنی گفتگو کے لیے بہت کم وقت مہیا کرتی ہے۔ نکولس اور ریڈ (Nicholos & Read) کے بقول یہ تصور بھی والدین کی سرگرم شمولیت میں رکاوٹ بن سکتا ہے کہ مدرس کے پاس بچے کی کامیابیوں کا ایک "سرکاری ثبوت" ہوتا ہے۔ اس بارے میں ان کی رائے کے مطابق ملاقات سے پہلے بیٹھ کے بچے کا کام کے نمونہ جات کے ذریعے معلم ملاقات کو ایک موثر رخ دے سکتا ہے۔ کام کے ان نمونہ جات کے ساتھ کام کی تفصیل، فراہم کی جانے والی مدد اور سہولیات بھی فراہم کی جانی چاہئیں۔ معلمین اور والدین کی ملاقات مزید موثر ہو سکتی ہے جب والدین یہ محسوس کریں کہ انہیں ملاقات کے لیے مدعو کیا گیا ہے اور ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے جب ملاقات کی بہترین منصوبہ بندی کی جائے اور جب مدرسین بچے کے کام کے نمونہ جات کے ساتھ اہم قابل گفتگو نکات کی وضاحت کریں۔ (سٹیون اور ٹلیفائیڈ Stevenes & Tollafied, 2003)۔ رابطے کے ہنر کا موثر استعمال، والدین کے قابل قدر مشوروں کا احترام اور مختلف شرکاء کے تکنہ نظر کی ترجمانی کی ایک معقول منصوبہ بندی یہ سب عناصر مل کر ملاقات کو زیادہ پرسکون اور نتیجہ خیز بنا دیتے ہیں۔ (سٹیون اور ٹلیفائیڈ، Stenenes & Tollafied, 2003)۔ سب سے آخر میں حالات او رمقاصد کی نوعیت کے مطابق ملاقات میں بچے کی موجودگی ہو سکتا ہے والدین کے ساتھ تعلقات میں اضافے کا سبب ہو یا نہ ہو (پوٹر اور بلاچ، Potter & Bulach, 2001)۔ بچے کو شامل کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ غور و فکر کا تقاضا کرتا ہے۔

7- زبانی رکاوٹوں پر قابو پانا (Overcoming Linguistic Barriers)

-1 انسانوں کے ساتھ رابطے کے کئی مختلف طریقے ہوتے ہیں جن میں سے زبان یا تحریر سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ ہے اور انسانوں کے ساتھ رابطے کا ایک بنیادی آلہ ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے لوگوں کی تقسیم کے نتیجے میں ان میں سے ہر ایک نے اپنی زبان ایجاد کی ہے جو اس وقت رکاوٹ ثابت ہوتی ہے جب وہ دوسرے انسانوں سے رابطے کے لیے اپنے خطے کی حدود سے باہر نکلتے ہیں۔ بولی اور لکھی جانے والی یہ مختلف زبانیں مختلف خطوں

207 صدائے انقلاب تعلیم شہریت اور کمیونٹی کی شراکت برائے بی۔ایڈ (کوڈ 8606)

میں بسنے والے افراد میں رابطے اور اتحاد میں ایک رکاوٹ کھڑی کرتی ہیں۔ ان رکاوٹوں کو چیلنج کرتے ہوئے اتحاد کے قیام کے لیے ایک نمایاں تحریری کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ خاص طور پر فضائی آمدورفت اور دور دراز روابط میں ٹیکنالوجی کی حیرت انگیز ترقی نے گلوبائزیشن کے عمل کو تقویت دی ہے اور مختلف علاقوں اور ثقافتوں کے مابین تعلقات میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔

-2 زبانی اختلافات کی رکاوٹیں ثقافتی، سائنسی تکنیکی اور کاروباری رابطوں کی کارکردگی کو خاص طور پر متاثر کرتی ہیں۔ اسی لیے غیر ملکی زبانیں سیکھنے کا تقاضا بہت شدت اختیار کر گیا ہے۔ علاوہ ازیں زبانی اختلافات کی رکاوٹوں پر قابو پانے کے لیے انفارمیشن ٹیکنالوجی کا بہت زیادہ استعمال شروع ہو چکا ہے اور تراجم کے بھی کئی آلات ایجاد کر لیے گئے ہیں۔

-3 مدارس کے ماحول اور روزمرہ تعلقات میں یہ زبانی رکاوٹ ایک عام مسئلہ ہے۔ وہ بات جس پر بولنے والے اکثر غور نہیں کرتے، اکثر اوقات دوسرے شخص کا تلفظ بلکہ ان کے اپنے بولنے کی طرح کا ہوتا ہے جو ایک موثر رابطے میں رکاوٹ بنتا ہے۔ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ آپ خود اپنی موثر گفتگو میں رکاوٹیں پیدا نہیں کر رہے ہیں، درج ذیل حکمت عملیاں اپنائیں۔

-4 آہستہ اور واضح انداز میں گفتگو کریں: واضح انداز میں بولنے اور اپنی آواز کو آہستہ رکھنے پر توجہ دیں اگر آپ وقت کم کی شکار ہیں تب بھی جلدی جلدی گفتگو نہ کریں۔ اکثر ایسا کرنے سے مزید وقت ضائع ہوتا ہے کیونکہ بات پوری طرح سمجھ نہیں آتی اور گھبراہٹ دور کرنے کے لیے زیادہ وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔

[illegible] کہیں: اگر آپ کو سو فیصد یقین نہ ہو کہ دوسرے شخص نے کیا کہا ہے تو شائستگی سے وضاحت کرنے کے [illegible] ہیں۔ یہ فرض نہ کریں کہ جو کچھ کہا گیا ہے آپ نے اسے سمجھ لیا ہے۔

-6 محاورات سے اجتناب کریں: زبان عام طور پر سیاق و سباق پر مشتمل ہوتی ہے لہٰذا ثقافت سے مخصوص ہوتی ہے۔ ایک عام اصول ہے، اگر جملہ [illegible] مزید معلومات استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو استعارات شامل کریں لیکن یاد رکھیں یہ طریقہ آپ کی گفتگو [illegible] مزید مشکل بنا دیتا ہے۔

-7 مبہم الفاظ سے گریز: [illegible] حرفی تلفظ (Three letter Abbreviation) اور دوسری زبان پر غور کریں جو آپ کے والدین یا خاندان کے دوسرے ممبران نہیں سمجھ سکتے اگر آپ انہیں استعمال کریں تو بریکٹ میں ان کی وضاحت کریں تاکہ دوسرے [illegible] سمجھ سکیں۔

-8 یاد منصوبہ بند کریں: اپنی خواہش کو واضح طور پر بیان کریں۔ "[illegible] مہربانی میرے پاس جلد واپس آئیں" کہنے کی بجائے بولیں کہ "برائے مہربانی اکیس فروری [illegible] بجے تک مجھ اطلاع کریں یا مجھ سے ملیں۔"

-9 رابطے کے لیے [illegible] موثر ذریعے کا انتخاب کریں: رابطے کے [illegible] ذریعہ کا انتخاب احتیاط سے کریں (آمنے سامنے ملاقات، فون یا ای میل وغیرہ)۔ ضرورت سے زیادہ تحریری رابطے کا استعمال نہ کریں افادیت کے باوجود ایسے مواقع آ سکتے ہیں جب تحریری رابطہ موثر نہ ہو جب کوئی پیغام مشکل [illegible] ہو یا کوئی مسئلہ یا تنازعہ ہو جسے حل کرنے کی ضرورت ہو تو کوئی دوسرا ذریعہ اختیار کریں۔

-10 تحمل کا مظاہرہ کریں: مختلف ثقافتوں پر مبنی رابطہ [illegible] وقت لے جاتا ہے۔ آپ یہ توقع نہیں کر سکتے کہ کسی مختلف ثقافت سے تعلق رکھنے والے شخص سے آپ کا رابطہ اتنا ہی آسان ہو گا جتنا آپ کی اپنی ثقافت سے تعلق رکھنے والے افراد سے۔

USMAN NOTES www.usmannotes.com
Elmas Ali